سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویزات کے بداثرات کو
ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف

PART 1 PART 2 PART 3

ردِ سحر

حصّہ اوّل

حصّہ دوم

حصّہ سوئم

مُصنّف

عامل حکیم غُلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734

E-mail : khizarnuma@yahoo.com

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویزات کے بداثرات کو
ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف

ردِ سحر

حصّہ اوّل

مُصنّف

عامل حکیم غُلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail : khizarnuma@yahoo.com

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویزات کے
بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی:

لاثانی تصنیف

ردِ سحر

حصہ اول

تصنیف و تالیف

مصنف حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ردِ سحر حصہ دوم۔ ردِ سحر حصہ سوم۔ چھومنتر
آسیبی قوتوں سے نجات۔ فیضان القرآن۔ مصباح الا

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

نام کتاب ـــــــ ردِ سحر

مصنف ـــــــ عامل حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی)

کتابت ـــــــ بشیر احمد قمر آفس پناہ نگر روڈ حویلی لکھا

صفحات ـــــــ ۱۶۰

سن اشاعت ـــــــ اپریل ۱۹۹۴ء

بار اوّل ـــــــ ایک ہزار

بار دوم ـــــــ ایک ہزار، ۱۹۹۷ء جنوری

بار سوئم ـــــــ ایک ہزار اگست ۱۹۹۹ء

قیمت ـــــــ ۷۰/- روپے صرف

سائز 23 + 36 / 16

مطبع ـــــــ اکبر امین پرنٹر ایبک روڈ لاہور

ISBN NO, 969-8292-00-4

بار چہارم ------------ ایک ہزار اگست 2004

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان

کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی اور روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں امداد دینا ہے۔

فہرست

انتساب

والدِ محترم قبلہ حکیم غازی محمد حسین قدس سرہٗ

اور

والدہ ماجدہ، خداوند تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے

کے نام سے

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

نیاز کیش
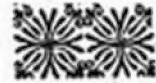
غلام سرور شباب

عفی عنہ

مقدمہ (ایڈیشن سوم)

سحر جادو کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے۔ جتنا خود حضرتِ انسان، تاریخ کے ذریعے جن قوموں کا حال ہم تک پہنچا ہے۔ ان میں زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کو ان علوم میں دسترس تھی۔ ان دنوں یہ علوم فلسفہ اور حکمت کا حصہ سمجھے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کے بعد پارسیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یونانیوں نے سیکھا۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اسکے شاہد ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے قبل سحری علوم کا بہت رواج تھا۔ اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔ مجھے اپنی کم علمی اور عدم فرصت کا اعتراف ہے۔ مگر اس کے باوجود زیرِ نظر کتاب "ردسحر" مرتب ہو گی۔

کتاب کی تیاری میں قدیم اساتذہ عظام کی کتب سے استفادہ کیا۔ بیشتر اعمال اپنے برسوں کے تجربہ کی میزان جو پورے اترے ہے۔ انہیں شامل کیا گیا ہے۔ اوّل ایڈیشن کو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ بالخصوص ملک بھر کے عاملین و کاملین نے کتاب کو بیحد پسند فرمایا۔ میں انتہائی مسرت سے یہ الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔ کہ آج "ردسحر" کے جملہ اعمال ملک بھر کے عاملین کا معمول بن چکے ہیں۔ یہی میرا مقصد تھا۔ کہ عوام الناس کی بھلائی ہو۔ "ردسحر" جہاں عاملین میں مقبول ہوئی۔ وہاں اہل دانش نے بھی اسے خوب پسند فرمایا۔ "ردسحر" حصہ دوم کی طباعت کیلئے طالبانِ روحانیت کا اصرار بڑھتا جا رہا تھا۔ "ردسحر" حصہ دوم طبع ہو چکی ہے۔

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

عامل حکیم غلام سرور شباب عفی عنہ

حویلی لکھا (اوکاڑہ)

دیباچہ

سحر اور اس کی قوت کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے اسلام کی آمد سے قبل بھی دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔ آج سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے حضرتِ انسان نے خلاء میں کمندیں ڈال رکھی ہیں۔ ایسے میں بہت سے لوگ مخفی علوم کے خلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور ان سے اپنے امور میں مدد لیتے ہیں۔ تقسیم ملک سے پہلے ہندوستان بھر میں ساحر حضرات اپنے علم کے زور سے عوام کو پریشان رکھتے تھے۔ ریاست حیدر آباد دکن میں تو اس قدر ان لوگوں نے زور پکڑا ہوا تھا کہ حکومت ہند نے عوام کو ساحروں کے تخریبی حربوں سے تحفظ کیلئے اینٹی مجامتی سٹاف کے نام سے محکمہ پولیس میں ایک خاص شعبہ قائم کیا۔ تب کہیں جا کر لوگوں کا سکون واپس آیا تھا۔ اب خود میرے وطن عزیز میں ساحر حضرات نے کاروبار، صحت کی تباہی کے علاوہ سفر میں رکاوٹ، نفاق اور طرح طرح کے اعمال سے مخالفین کو ہراساں رکھا ہوا ہے نفسا نفسی کے اس دور میں خدمتِ خلق سے سرشار خلوص و ایثار کا مکمل پیکر پنجاب کے مردم خیز خطہ ضلع اوکاڑہ کے ایک تاریخی شہر حویلی لکھا کے صاحبِ علم نوجوان عامل حکیم غلام سرور شباب نے عوام کی خدمت اور علمی اعانت کی نیت سے اپنے برسوں کے زیرِ معمول اعمال کو ردِ سحر کے نام سے مرتب کیا ہے۔ مسحور حضرات کے علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ عامل حضرات کیلئے بھی یہ ایک بیش قیمت علمی تحفہ ہے۔ فاضل مصنف نے جلالی و جمالی پرہیز جیسے مشکل طریق کو الگ رکھتے ہوئے اس قدر آسان اور سہل اعمال پیش کئے ہیں۔ کہ ان کی بخل شکنی کو بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شہرتِ دوام اور فاضل مصنف کو اپنی رحمتوں سے نوازے (آمین)۔

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار
بورے والا۔ ضلع وہاڑی۔

خاندان بنو عباس کے نامور سپوت

جناب ابو العلم امتیاز ارشاد احمد خان عباسی رقمطراز ہیں

اگرچہ موجودہ سائنسی دور میں لوگوں کا روحانی علوم پر اعتقاد کم ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم ان علوم کی حقانیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خداوند قدوس کی کائنات بہت وسیع ہے۔ اسی طرح علوم کی مختلف شاخیں ہیں۔ ہر علم اپنے اندر خوبیاں رکھتا ہے۔ اگر کسی چیز میں خوبی نہ ہو تو وہ جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ سحر جادو اور روحوں کی ملاقاتیں وغیرہ کا تذکرہ قدیم ادوار سے چلا آ رہا ہے۔ آج کا نوجوان روحانی علوم سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے ان کی صداقت کا قائل نظر نہیں آتا۔ لیکن پوری دنیا میں ان علوم کے ماہرین اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اور مخلوقِ خدا ان سے فیض یاب ہو رہی ہے۔ آج بھی اس دنیا میں کروڑوں افراد ان علوم پر یقین رکھنے والے موجود ہیں۔ مادہ پرستی کے اس دور میں محترم عامل حکیم غلام سرور شباب روحانی علوم کا علم بلند کئے ہوئے ہیں۔

مختلف رسائل میں روحانی علوم کے متعلق موصوف کے مضامین قارئین کے لئے مفید مطلب ثابت ہوتے رہے ہیں۔ قارئین رسائل کی جانب سے آپ کے پاس خطوط میں مسحور حضرات نے اپنی کیفیت اور پریشانیوں کا ذکر کیا۔ تو حکیم موصوف نے محسوس کیا۔ کہ ان تمام اعمال کو کتابی شکل دے دی جائے۔ تاکہ لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے برسوں کے زیرِ معمول اعمال کو ترتیب دیکر ایک مجموعہ زیرِ نظر "ردِ سحر" مرتب کیا ہے۔ فاضل مصنف کے پیش نظر دیگر موضوعات پر بھی

رسالوں کی اشاعت کا پروگرام ہے. تاہم یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے. اسمیں سحر جادو کے اثرات و پریشانیوں کو قرآنی آیات کے ذریعے ختم کرنیکا طریقہ تحریر کیا ہے. شائقین حضرات یقیناً استفادہ کر کے ان علوم کی حقانیت کا دم بھریں گے. اور پھر جادو کے متعلق تو ارشاد نبوی میں بھی تذکرہ موجود ہے اور معوذتین کا شانِ نزول بھی یہی بتایا جاتا ہے. کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی جادو کر دیا گیا تھا. اور اس کے خاتمے کیلئے معوذتین کا نزول ہوا.

محترم جناب عامل حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی کی یہ کاوش قابل داد ہے. اور عاملین حضرات کیلئے ایک نعمت بھی. اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے گا. زیر نظر کتاب میں مختلف امراض کیلئے طبی نسخہ جات بھی درج ہیں جو حکیم موصوف کی طبی ریسرچ کا منہ بولتا ثبوت ہیں.

اللہ تعالیٰ ان کو مزید توفیق بخشے کہ وہ ان علوم کی خدمت کرتے رہیں. اور ان کی یہ کتاب مخلوق خدا کی بھلائی کا باعث بنے. علم کسی کی میراث نہیں ہے جو محنت کرتا ہے وہ پاتا ہے. ان علوم کے حصول کیلئے راستے میں مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے وہی لوگ ان میں کامیاب ہوتے ہیں جن میں صبر و استقامت اور ضبط کا یارا ہو. نیز منزل کے حصول کی لگن بھی. جو لوگ صبر و ضبط سے محروم ہوں انہیں ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے.

ابو ممتاز ارشاد احمد عباسی
فرخ گڑھ بارستہ منڈی صادق گنج.
ضلع بہاولنگر

حضرت علامہ قاری محمد یحییٰ فاروقی صاحب

فاضل علوم اسلامیہ تحریر فرماتے ہیں

محترم عامل حکیم غلام سرور شباب کا نام عملیات کی دنیا میں ایک روشن ستارہ کی طرح جگمگا رہا ہے. پاکستان بھر کے روحانی رسائل و جرائد آپکی پرمغز تحریروں معمولات و تجربات سے منور نظر آتے ہیں. آپکا مطب ہزاروں سحر زدہ مایوس مریضوں حالات کے ستائے ہوئے اور در بدر کی ٹھوکریں کھاتے ہوتے لوگوں کیلئے آخری روحانی علاجگاہ ثابت ہوا ہے.

موصوف کی تصنیف جلیلہ "ردِ سحر" جہاں تشنگانِ علوم روحانی کیلئے ایک انمول علمی تحفہ ہے. وہاں سحر زدہ مایوس مریضوں کیلئے چشمہ آبِ حیات ہے.

قاری محمد یحییٰ فاروقی
دیپالپور

ردِ سحر کا مسافر

جب پہلی بار سرگوشیوں کی صدائے بازگشت نے یہ خبر سُنائی کہ تمہارا "یارِجانی" اپنے ریزہ ریزہ قطرہ ہائے خون کو جمع کر کے "ردِ سحر" کا دشت بے پایاں عبور کر رہا ہے۔ تو دِل نے فیصلہ کر لیا کہ ان کے ساتھ چلا جائے۔ سو میں نے کہا برادرم مجھے بھی ساتھ لے چل میں اکیلا نہیں رہ سکتا۔ مجھے اکیلے پن کے خوابوں سے ڈر لگتا ہے۔ میری اس پکار کا جواب انہوں نے یوں دیا کہ مجھے بھی ساتھ لے لیا۔ ہمارا یہ سفر اپنے اندر سحر جادو کی نیرنگیوں سے اَٹا پڑا ہے۔ ہر ہر قدم چونکا دینے والا ہے یا کھلے لفظوں میں یہ کہا جائے کہ عامل حکیم غلام سرور شباب نے سحر جادو کا ایک جزیرہ دریافت کیا ہے۔ جس کے ہر ذرّے کو انہوں نے "ردِ سحر" کا نام دیا ہے۔ جو کوئی اس "ردِ سحر" کا مسافر بنے گا۔ وہ یقیناً یہ کہے گا۔ کہ حکیم موصوف نے از کار رفتہ یادوں کو عہدِ جدید کا لفظی زیور پہنا کر قلم کی حرمت۔ اسکے تقدس، اس کے مرتبے اور اسکی عزت کو برقرار رکھا ہے خداوندِ فاضل مصنف کو "ردِ سحر" کے بدل میں ضرور "اجرِ عظیم" دینا یہ غلام سرور شباب مدظلہ العالی کی وہ نیکی ہے جسکی خوشبو سے ہزاروں مُردہ جسموں میں جان پڑیگی اور پردۂ غیب سے یہ آواز آئیگی۔

آئی ہے کس شان سے رَدِ سحر
ہوگا جسم و جاں سے ردِ سحر
ہر کوئی بے ساختہ کہتا ہے یہ
خوب ہے ایمان سے ردِ سحر

طارق سلیمی کراچی

اِنکشافِ حقیقت

سِحر و جادوگری اور کالے عِلم کے ذریعے کاروبار کو باندھ دینے اور مالی و معاشی پریشانیوں میں مبتلا کر کے جس شخص کو بھی جادو ٹونہ کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ اس پر خیر و برکت، رزق اور ترقی کے سارے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے وہ شخص مالی و معاشی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر بھی مفلوج و نادار ہو کر نفسیاتی و ذہنی مریض بن جاتا ہے۔ اگر سفلی اور جادوئی اعمال کے نتائج پر ایک سرسری نظر ڈالی جائے تو روحِ انسانی تڑپ اٹھتی ہے۔

آج کے دورِ نفسا نفسی میں خدمتِ خلق سے سرشار، استاذِ ذی شان ماہرِ علوم مخفی جناب حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی نے جو عرصہ دراز سے دکھی انسانیت کی روحانی خدمت کر رہے ہیں۔ فلاحِ انسانیت کیلئے آپ نے ردِ سحر تصنیف کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

"ردِ سحر" میں تمام تر سحری عوارض کا روحانی علاج معالجہ اور جادو ٹونہ کے بد اثرات کو کلی طور پر ختم کرنے کے طریق عام فہم اور نہایت خوبصورت انداز میں تحریر ہیں خداوند قدوس فاضلِ مصنف کے اس جذبۂ خدمتِ خلق کو شرفِ قبولیت بخشے

(آمین)

ایم شہزاد جیلانی اوکاڑہ چھاؤنی
خلف الرشید
حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

حقیقتِ سحر

ارباب دانش کو جادو کے وجود میں ذرا سا بھی شک نہیں کیونکہ جادو میں یقیناً تاثیر پائی جاتی ہے۔ قرآن حکیم سے بھی جادو کا ثبوت ملتا ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا:

"لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ بھی سکھاتے تھے۔ جو بابل کے دو شخصوں ہاروت و ماروت پر اترا۔"

علاوہ ازیں رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا۔ جس کا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہ اثر ظاہر ہوا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خیال ہوتا تھا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک کام کیا ہے حالانکہ اسے کیا نہ ہوتا تھا۔ ساحر نے جادو کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑے ہوئے بالوں میں اور نر کھجور کے خوشہ میں کر کے زروان نامی کنوئیں میں دفن کر دیا تھا۔ اس کو کھولنے کے لئے معوذتین دو سورتیں اتریں۔ حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں ان سورتوں کی ساتویں آیتوں کے پڑھنے سے ساتوں گرہیں کھل گئیں۔ آئیے! ہم آپ کو جادو کی حقیقت بتائیں۔ نفوسِ انسانی میں اثر ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔ بعض نفوس اپنی ہمت سے بغیر کسی آلے یا معاون کی مدد سے اثرات ڈال دیتے ہیں۔ فلاسفہ اسی اثر کو جادو کہتے ہیں۔

بعض معاون کے ذریعے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً افلاک، عناصر یا خواص اعداد سے مدد لیتے ہیں۔ اس اثر کو طلسم کہتے ہیں۔

بعض خیالات میں تصرف کرتے ہیں۔ اور اپنے ارادے کے مطابق ہر شکل و صورت دوسروں کے خیالات میں ڈال دیتے ہیں۔ پھر اپنی روحانی اثر انداز قوت

کے ذریعے وہ شکل و صورت محسوسات میں اتارتے ہیں۔ اور وہ چیز دوسروں کو دکھائی دینے لگتی ہے۔ ایسا معلوم ہونے لگتا ہے جیسے یہ خارج میں موجود ہے حالانکہ خارج میں موجود نہیں ہوتی۔ اسے علم سیمیا کہتے ہیں۔

علم سیمیا پر امام بونی کی کتاب الغایۃ اور کتاب الانماط وغیرہ ہیں۔ اور جادو پر عہد موسوی سے پہلے کی کتب ملتی ہیں۔ جیسے قبطیوں اور کلدانیوں کی کتابیں سحر جادو بابل کے علاقے کی سریانی اور کلدانی اقوام اور مصری علاقے کے قبطیوں وغیرہ میں پایا جاتا تھا۔ جادو میں ان اقوام کی لکھی ہوئی کتابیں بھی ملتی ہیں۔ اور ان میں جادو کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کے تراجم بہت ہی کم ہوئے۔ مثلاً الفلاحۃ القبطیہ (اوضاع اہل بابل کے بارے میں) کا ترجمہ ملتا ہے۔ لوگوں نے اسی کتاب سے جادو لیا۔ اور اس میں نئے نئے جادو ایجاد کیے۔ ہم مختلف اقوام کے جادو اور سحر کی تاریخ میں ان چیزوں کا ذکر تفصیلاً کریں۔

سحر و طلسم میں فرق

اہل فلاسفہ کے نزدیک سحر جادو اور طلسم میں یہ فرق ہے۔ کہ سحر میں ساحر کو کسی معاون کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور صاحبِ طلسم کو کواکب کی روحانیات، اسرار الاعداد، خواص موجودات، اور اوضاع فلکیہ سے جو بزعم اہل نجوم عالم میں مؤثر ہیں معاونت حاصل کرتا ہے۔ نیز فلاسفہ کہتے ہیں۔ جادو میں روح کا روح سے اتحاد ہوتا ہے۔

اور طلسمات میں روح کا جسم سے۔ ان کے نزدیک ان کے یہ معنیٰ ہیں۔ کہ طلسمات میں طبائع علویہ فلکیہ اور طبائع سفلیہ میں ربط و تعلق پیدا کر دیا جاتا ہے اور طبائع علویہ فلکیہ کو ستاروں کی روحانیات کہتے ہیں۔ اسی لئے صاحبِ طلسم اکثر اعمال

میں علم النجوم کا محتاج ہوتا ہے۔ ایسے یوں سمجھ لیں کہ جادوگر اپنے کرشمے اپنی قوتِ نفسانیہ اور بعض حالات میں شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی مدد سے دکھاتا ہے۔ اور صاحبِ طلسم یہ سب کرشمے اپنی قوتِ علمیہ سے !!

جادو ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے انسان اپنے اندر یہ صلاحیتیں پیدا کر لیتا ہے۔ کہ وہ عالم عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ بس قوتِ نفسانیہ سے عالم عنصری پر براہِ راست اثر ڈالنا سحر جادو ہے۔ اور غیبی طاقتوں کی مدد سے اثر ڈالنا مثلاً اثراتِ سماویہ، نسبت عددیہ اور طلسم کی روحانیت کو کھینچ کر لانے والے بخورات کے ذریعے کسی چیز پر اثر ڈالنا یوں سمجھ لیجیئے کہ طلسم ارواح علویہ و سفلیہ کو بلا دینے کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے طلسمات کے نزدیک طلسم چار گانہ طبائع کو آمیز کر کے ان سے اٹھایا ہوا خمیر ہے۔ یہ خمیر جب کسی دوسری چیز میں پڑ جاتا ہے تو اسکی حالت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

سحر جادو کی ماہیت:۔ علمی نقطہ نظر سے اگر معین سے مدد لے کر عالم عنصری میں تصرف کیا جائے تو اسے طلسم کہتے ہیں۔ اور اگر بغیر معین عالم عنصری پر مافوق الفطرت و مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔ ایسے یوں سمجھنا چاہیئے۔ کہ اجسام کی صورت نوعیہ کا بدلنا یا نفوس انسانی میں اثر ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔

۱۔ قوت نفسانیہ سے   ۲۔ قوت علمیہ سے

قوت نفسانی سے کام لینا سحر جادو ہے۔

اور قوت علمیہ سے کام لینا طلسم ہے۔

سحر جادو کیا ہے؟ سحر کے معنی وسوسہ و خیالات کی پراگندگی کے ہیں۔ لغت میں اگرچہ سحر سے مراد نہ سمجھ میں آنیوالی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی طور پر

بھی سحر جادو سے مراد ایذا دہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر جادو کا مفہوم انہی معنوں میں ہی مستعمل ہے۔ لیکن زمانہ قدیم و جدید سے روحانیت کے علمبرداروں نے سحر سے سحر زدہ کا علاج بھی کیا ہے۔ جو بہت بڑی مثبت قدر ہے۔ اس مثبت قدر کو اہل فن نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

کالے جادو کی تعریف

کالے جادو میں شیطان ایک عظیم جادوئی ایجنٹ کے طور پر کام پر لگایا جاتا ہے۔ اور ان بڑے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے جو ایک خیال (تصور) کے تحت پہلے سے طے شدہ ہیں۔ ابتدائے آفرینش سے انسان فطرت کے ظہور کو سمجھنے کے لیئے کوشاں تھے۔ ان کو سوچنے اور فکر کرنے کیلئے ایک مواد مل گیا۔ یوں انہوں نے لاتعداد دیوی، دیوتاؤں کی تخلیق کی۔ جن میں لکڑی اور پتھر کے خود ساختہ بت اور عام انسان تھے۔ جن کے کلام کو ماورائی کلام کا درجہ دیا گیا۔ جادو کے فلسفے کی ابتداء اسی وقت سے ہی ہو گئی تھی۔

زمانہ عدم سے تخلیق کائنات تک ہر شئے مثبت دھارے میں چل رہی تھی۔ لیکن جب تخلیق آدم ہوئی تو اس مثبت (رحمانی) قوت کے مدمقابل منفی (شیطانی) قوت ہو گئی۔ اس طرح خلقِ خدا دونوں قوتوں کے دھارے پر بہنے لگی۔

دونوں قوتوں میں خاص فرق یہ تھا کہ جو خالص رحمانی قوتیں تھیں وہ بہت سی شکل کٹھن تھیں۔ جبکہ شیطانی قوتیں بہت آسان تھیں۔ یہ فرق آج بھی ہے۔ رحمانی قوتوں والے برگزیدہ بندے اور پیغمبر کہلائے۔ شیطانی قوتوں یعنی استدراج والے دیوی دیوتے اور ان کے محبوب اوتار مانے گئے۔ سحر یا جادو وہ علم ہے جس کے ذریعے افعال اور اعمال مافوق الفطرت و مافوق العادت ظہور میں آ سکتے ہیں۔

چونکہ سحرِ جادو کے خفیہ اسباب عالم میں کئی اقسام کے ہیں۔ اس لیے جادو کی بھی کئی اقسام ہیں:

اقسام

۱۔ الفاظ کی مخصوص بندشوں سے حالات میں تصرف پیدا کرنا۔

جادو کی اصطلاح میں الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔

اہلِ ہنود نے سحرِ جادو کو تین شعبوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

۱۔ منتر ۲۔ جنتر ۳۔ تنتر

اِن کی روحانیت یا سحر و ساحری انہی تینوں اقسام پر مکمل ہوتی ہے۔ الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔ منتر کی تعریف ہم آئندہ صفحات میں لکھیں گے۔ یہاں ہم جنتر پر بحث کے بعد تنتر کی اقسام اور علمِ جادو کے اصل اصولوں کے کلیدی اسرار کو عیاں کرنے کیلئے آگے آنیوالی جدول سے استفادہ کرتے ہیں۔ جنتر کی کئی اقسام ہیں جن کی اصل یہ دو اقسام ہیں۔

۱۔ عددی جنتر ۲۔ حرفی جنتر۔

عددی جنتر میں مخصوص طریق سے اعداد پُر کر کے خاص طریقہ سے مختلف امور کیلئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اعداد کا تعلق باطنی طور پر شیاطین اور جادوئی قوتوں سے ہوتا ہے۔ درحقیقت اعداد اسم شیاطین اور شیطانی و جادوئی قوتوں سے اخذ کیے ہوتے ہیں۔

۲۔ حرفی جنتروں میں بجائے اعداد کے منتروں کے الفاظ یا حروف مخصوص طریق سے پُر کیے جاتے ہیں۔ جنتر مخصوص خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ جس کی کئی اقسام ہیں۔ تمام کی تمام مذکورہ بالا دو اقسام سے ہی ماخوذ ہیں۔ علمِ جادو کی اقسام اور تنتر کو

سمجھنے کیلئے ہم ذیل کی چند جدولوں سے استفادہ کرتے ہیں۔

جدول نمبر ۱:

جادو

فن اور تکنیک ← عملی جادو

علم و حکمت

عملی جادو:

تسخیر و تالیف ← تالیفی جادو ← ایک زبردست جادوئی طریق جس کی اساس قانونِ رابطہ اور قانونِ مماثلت ہے

فنی اور عملی ← قانونِ رابطہ ← قانونِ لمس ← سحر باللمس

تعلقاتی اور فکری ← قانونِ مماثلت ← سحر بالمثل

سحر باللمس + سحر بالمثل ← شبیہی سحر

جدول نمبر ۲:

جادو

مثبت

منفی

متفرق

جدول نمبر ۴:

جادو

جنتر — منتر — تنتر

حرفی — شفرقی عددی

نباتاتی جادو — حیواناتی جادو — جماداتی جادو

اشجار سے — عقاقیر سے

حیواناتی منتر — یعنی — حشرات اور پرندوں سے

حیواناتی منتر — یعنی — جانوروں اور چوپایوں سے

حیواناتی منتر — یعنی — انسانوں کی ہر دو جنس سے

پتھر اور مختلف دھاتوں اور دیگر بے جان چیزوں کے ذریعے

جادو کی کرشمہ سازی

ہم یہاں جدولوں کی مختصر تشریح کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ جان سکیں کہ انسانی اور حیوانی قلوب اور صحت و زندگی پر جادوگر کس طرح سے مثبت اور منفی سحری اثرات ڈالتا ہے۔ دراصل جادوگر ان چند اصولوں کو اپناتے ہوئے حسب منشا نتیجہ حاصل کرتا ہے۔

سحر بالمثل

سحر بالمثل میں جادو کی عمل اپنے نتیجہ سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اور نتیجہ اپنے سبب کی مانند ہوتا ہے۔ عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت ہوتی ہے۔ نظریاتی اعتبار سے اسکی اساس قانون مماثلت ہے۔ مثلاً ہمارے دیہاتوں میں آج بھی برسات کے دنوں میں جب کالے اور سرمئی بادل آسمان پر نظر آتے ہیں۔ تو بچے اپنے چہرے پر سیاہ رنگ لگا کر گھروں سے باہر نکل آتے ہیں۔ اور خوشی سے شور مچا کر کہتے ہیں۔ اللہ میاں مینہ برسا !! اللہ میاں مینہ برسا !!

اور بعض اوقات شدید گرمیوں یا خشک سالی میں جب بارش نہیں ہوتی تو لڑکیاں بالیاں گھر میں کسی بوڑھے ضعیف بابے پر اچانک پانی گرا کر شور مچاتی ہیں کہ بابا بارش میں بھیگ گیا۔ اور پھر بھاگ جاتی ہیں۔ سیاہ بادلوں کی شکل چہرے کو سیاہ کرنا اور بوڑھے پہ پانی ڈالنا آغاز و انجام میں مماثلت ہے۔ یعنی سحر بالمثل میں جو عمل کیئے جاتے ہیں وہ ایک جیسے خیالات پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس عمل میں جادوگر کا نظریہ ہے کہ اگر کسی عمل کی نقالی کی جائے گی تو اثر اور انجام کے لحاظ سے نقل بمطابق اصل ثابت ہوگی۔ یعنی یکساں عمل سے یکساں نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔
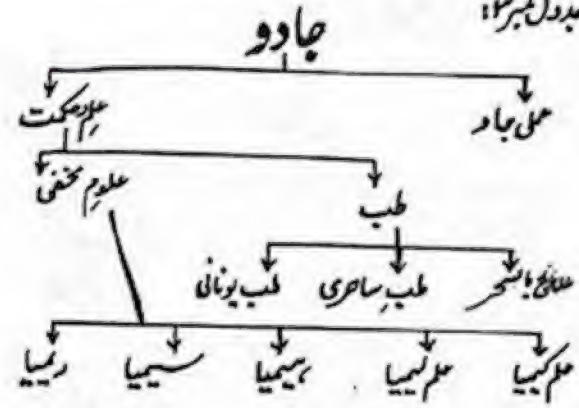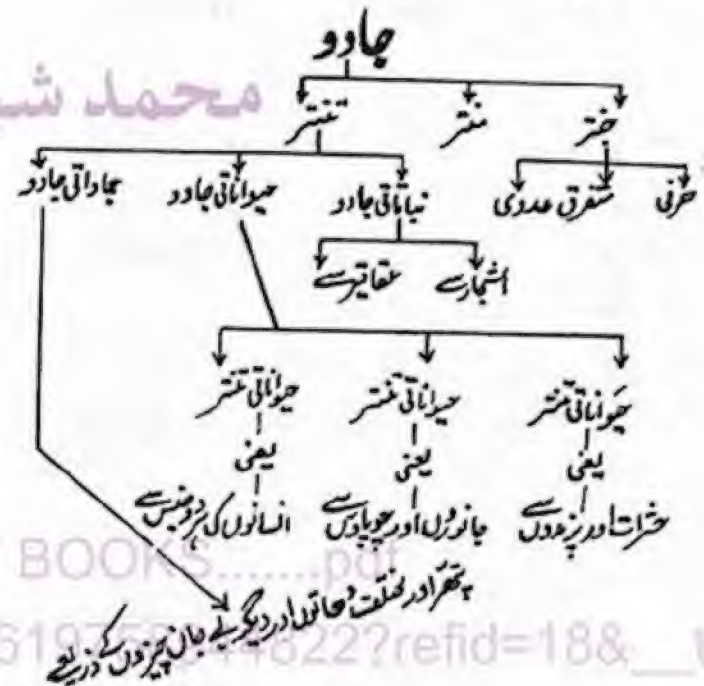
تمام دنیا میں پائے جانے والے جادو کی جملہ اقسام میں قانونِ مماثلت، قانونِ رابطہ، قانونِ اشارہ اور جنتر، منتر، تنتر کے اصول ہی رائج ہیں۔ گو جادو کے بنیادی اصول ایک جیسے ہی ہیں۔ لیکن عملی طریق الگ الگ ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو نظریے کے اعتبار سے تمام دنیا میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

قانونِ مماثلت قانونِ رابطہ اور منتر

جادوگر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدِنظر رکھتے ہوئے الفاظ کی ایسی بندشیں ترتیب دیکر منتر استخراج کرتا ہے۔ اور پھر منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں۔ جبکی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

سِحر باللمس

جادوگر نے فن اور عمل نے لمسیاتی سحر کو فروغ دیا۔ اس جادو کی اساس قانونِ لمس یا قانونِ رابطہ ہے۔ اسمیں جادو کا یہ نظریہ کار فرما ہے کہ ایک بار جب اشیاء ایک دوسرے کو چھو لیتی ہیں تو الگ ہونے پر بھی ان کا تعلق نہیں ٹوٹتا اور وہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں سحر باللمس کو آپ چھوت کا جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایک طرح تو چھوت کے جادو میں بھی قانونِ مماثلت کارفرما ہے۔ لیکن اس کے عمل میں ایک نئی بات ہے۔ اسمیں جادوگر کا یہ نظریہ ہے کہ انسانی جسم کا کوئی عضو یا اس سے لگنے اور چھونے والی کوئی چیز الگ ہونے کے بعد اس سے مربوط و متصل رہتی ہے۔ فاصلے کی دوری اس کے متعلق اور رابطہ کو توڑ نہیں سکتی۔ اس لیئے جدا ہونے والی چیز جادوئی عمل میں ایک واسطے یا وسیلے کا کام دیتی ہے۔ اس کے ذریعے جادوگر متعلقہ شخص تک اچھے یا برے سحری اثرات

پہنچاتا ہے۔ اسی اصول کے تحت ہی جادوگر کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس کے بدن کا پسینہ لگا کپڑا۔ سر کے بال، نقشِ پا کی مٹی یا ناخن وغیرہ حاصل کر کے سحر جادو کرتا ہے۔ جس سے مثبت اور منفی دونوں طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہماری عورتیں اضطرار زدہ یا بانجھ عورتوں کے سایہ سے بھی ڈرتی ہیں اس خوف میں چھوت کے جادو یعنی سحر باللمس کا قانون ہی کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتیں آج بھی اپنے جسم کا کپڑا، بال، ناخن وغیرہ کسی کو نہیں دیتیں۔ تاکہ کوئی جادو نہ کر دے۔

بعض اوقات جادوگر قانونِ رابطہ اور قانونِ مماثلت دونوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے اپنے جادوئی اعمال ترتیب دے کر زیرِ استعمال لاتا ہے۔ بلکہ اکثر مثبت اور منفی نتائج حاصل کرنے کی غرض سے جادوگر تالیفی جادو کی مندرجہ بالا دونوں اقسام کو باہم ملا کر کرتا ہے۔ مثلاً لکڑی، موم یا آٹے سے دشمن کا پتلا، بت یا کوئی ایسی شبیہ جسمیں متعلقہ شخص کے پاؤں کی مٹی، بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال یا ناخن بھی استعمال میں لاتا ہے۔ اور اس بت یا شبیہ کو اپنے سامنے ایک نشان رکھ کر مطلوبہ شخص پر وار کرتا ہے۔ سفلی عامل اکثر شبیہ اور پتلے سے ہی کام لیتے ہیں۔ اور اسی کے ذریعے جادوئی اثرات اصل شخص تک منتقل کرتے ہیں۔ آسانی کیلئے ہم اسے شبیہی جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ سحر باللمس میں بعض اوقات نظر اور اشارے سے بھی کام لیتے ہیں۔

علومِ مخفی

علمِ کیمیا:۔ اس علم کے ذریعے دھاتوں اور پتھروں کو کام میں لایا جاتا ہے۔ مختلف دھاتوں کو ملا کر نئی دھات تیار کی جاتی ہے۔ سونا چاندی اور

دھاتوں کی کشتہ سازی کی ترکیب و تیاری کا نام کیمیا ہے۔ جابر بن حیان کے بارے میں ابن خلدون اپنے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جابر بن حیان جادو کے ذریعے سونا چاندی تیار کرتا تھا۔ لیکن ہم کسی طرح اس علم کو جادو نہیں کہہ سکتے۔

۲۔ علمِ لیمیا:۔ علم لیمیا کا مطلب ہے قوائے فاعلہ علوی کے منفعلہ سفلی کے ساتھ منتقل کر دینا تاکہ وہ ایک نئی کیفیت پیدا کریں۔

۳۔ علمِ ھیمیا:۔ اس علم سے مراد علم تسخیرات ہے کواکب، موکلات اور اجنہ کی تسخیر دعوات تجور وغیرہ۔

۴۔ علمِ سیمیا:۔ دراصل یہ علم خیالات ہے۔ اس علم سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا۔

۵۔ علمِ ریمیا:۔ یہ شعبدات کا علم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قوائے جواہر ارض کا معلوم کرنا۔ اور ان کو ترکیب دینا تاکہ ان سے ایک فعل عجیب سرزد ہو۔ جدید زمانے کے شعبدہ بازوں نے اسکو جادو کا نام دے کر لوگوں کے ذہنوں میں مغالطے پیدا کر رکھے ہیں شعبدہ بازی اور جادوگری میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شعبدہ بازی کو آپ نظری دھوکہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور شعبدہ باز کو ایک تماشہ گر کہہ سکتے ہیں۔ یہی لوگ روحانیت کے نام پر عوام کو لوٹنے والے ہیں۔ ان کی عیاریوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس علم کا جاننا ضروری ہے۔ شعبدہ بازی کسی طرح بھی جادو نہیں ہے۔ کیونکہ جادو ایک باقاعدہ فن ہے۔ اور شعبدہ بازی صرف مداری کا تماشہ ہے۔ اور کچھ نہیں۔

طبِ ساحری

اسقلی بوس جسے ہرمس اوّل حضرت ادریسؑ کا شاگرد بتایا جاتا ہے۔ کی طب

میں علاج بالسحر اور طبِ ساحری ہی تھی۔ یہ بہت بڑی درشیت قدریں ہیں۔ تاریخ طب اور قدیم جادوئی تاریخ کے مطالعہ سے یہ راز عیاں ہو جاتا ہے کہ طب کے علم اور فن کا آغاز سحر بالمثل سے ہی ہوا۔ طب ساحری میں علاج بالمثل کا دستور العمل محتاج تعارف نہیں ہے۔ اسقلی بوس سے بقراط، سقراط، افلاطون، ارسطو، فیثاغورث، حکیم دوابیس اسکندرونی اور حکیم جالینوس تک تمام کے طریقہ علاج میں طب کا براہِ راست جادو سے تعلق رہا ہے۔ قدیم طبی کتبوں میں سے کوئی بھی ایسا کتبہ آپ کو نہیں ملے گا جس میں جادو کے جنتر، منتر، تنتر موجود نہ ہوں۔ اسیطرح آپ قدیم جادوئی نوشتوں کا مطالعہ کریں تو آپ طبی نسخوں کو بھی موجود پائیں گے۔ اگر یہ کہا جائے کہ طب اور جادو لازم و ملزوم تھے تو بیجا نہ ہوگا۔ جنتر کے بارے میں ہم پہلے بتا چکے ہیں

جہاں منفی جادو انسانی صحت و زندگی کیلئے خوفناک اور خطرناک ترین ہے وہاں مثبت جادو فائدہ مند بھی ہے۔ اس سلسلہ میں تاریخی شواہد بھی موجود ہیں کہ قدیم ایام میں لوگ سحر سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم طب ساحری میں بتا چکے ہیں۔ آج بھی دنیا کے ہر خطے میں ایسے لوگ موجود ہیں جو سحر سے بے شمار امراض کا علاج کرتے ہیں۔ دیہاتوں میں آج بھی سانپ، بچھو اور دیگر کئی قسم کے علاج لوگ منتروں سے کرتے ہیں۔ ہم یہ بتا چکے ہیں کہ منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جس کی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ منتر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ جس میں مثبت اور منفی دو پہلو نکلتے ہیں۔ ہر علم یا کام گناہ بھی ہے اور ثواب بھی۔ جب بقصد بدی کا ہو یا نتیجہ بد ہو۔ تو گناہ ہے۔ چور بھی رات کو جاگتے ہیں اور عابد بھی۔ اوّل الذکر کے لئے گناہ اور موخر الذکر کیلئے ثواب۔ علامہ اقبالؒ نے سچ ہی کہا ہے۔ کہ

علم را برتن زنی مارے بود
علم را بر دل زنی یارے بود

علاج بالسحر ایک بہت بڑی مثبت قدر ہے۔ بشرطیکہ مقصد فلاح انسانیت ہو۔ نوبلی کورت فرانسیسی عورت جو مصریات پر کئی کتب کی مصنفہ ہیں لکھتی ہیں۔ کہ ابوسمبل کے معبدوں میں ایک خاص رُول "ہمدردانہ جادو" میں مضمر تھا۔ جو اسے ادا کرتا تھا۔ ان معبدوں میں جو کچھ پیش کیا گیا اسے وجود میں جو "سحر" کر لیا۔ وہ ہمیشہ کے لیئے ہمدردانہ جادو یعنی مثبت سحر کا عامل بن جاتا تھا۔ طیبہ (مصر کے قدیم دارالحکومت کا نام) میں (ریمسس دوم) کے تابوتی معبد میں کھدائی کے دوران جہاں ہمدردانہ (مثبت جادو) کے کئی معالجوں کے مقبرے دریافت ہوتے وہاں ایسے کتبے بھی برآمد ہوئے جن پر اس جادو کی تصدیری عبارتیں لکھی تھیں۔ یہ کھدائی ایک انگریز ماہر آثاریات ہے۔ ای کوئیل نے ۱۸۹۵ء میں کروائی۔ افسوس کہ لوگوں نے جادو کے منفی یعنی تخریبی پہلو کو اپنایا ہے۔ جبکہ اسمیں فلاح انسانیت کے لیئے تعمیری پہلو بھی ہے۔ بات منتروں کی ہو رہی تھی کہ منتر کیا ہے۔ اور اس کے ساحری اثرات کیا ہیں۔

تعریف منتر

منتر کہتے ہیں ایسے الفاظ کی بندش کو جو تاثیر ظاہر کرے۔ یہ ہندی لفظ ہے در اصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ ردھم (RYTHEN.) اس سے پیدا ہوتا ہے بشعر بھی الفاظ کی بندش ہے۔ ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے۔ تو اسمیں ایک خاص لطف اور زور پیدا ہو جاتا ہے۔ وہی قوت ہوتی ہے۔ آپ سب نے سن رکھا ہو گا۔ اور اکثر احباب کے تجربے میں ہو گا۔ کہ کسطرح

ایک اچھا گائیک دوران ریاض کسی مخصوص سر سے شیشہ یا دوسری کانچ کی اشیاء کو توڑ ڈالتا ہے۔ اچھے گائیک گاتے گاتے گلاس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے۔ اور گلاس ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے۔ بعینہ وہ لوگ جو افسوں، منتر اور عزیمتیں باندھتے ہیں۔ یا باندھنے کا علم رکھتے ہیں۔ وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتہ خیال کو مدنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں۔ ان الفاظ کا ردھم جب افسوں یا منتر کا قالب اختیار کرتا ہے۔ تو اسمیں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے۔ تو منتر وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں۔ جسکی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً اگر افسون یا منتر مرض کے متعلق ہے۔ تو مرض کا اثر فی الفور دُور ہو جاتا ہے۔ بعض جگہ آپ الفاظ بے معنی اور بے ربط پائیں گے۔ مگر منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کیلئے وہ ضروری ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدھ لفظ ادھر اُدھر یا غلط ہو جائے تمام اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یعنی منتر کا ساحری اثر اسی صورت میں ممکن ہے۔ جب عمل میں گڑبڑ نہ ہو۔ منتر صحیح ہوں ان میں خرابی پیدا ہو جاتے تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہو گا۔ منتر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جا سکتی ہے۔ منتر کے الفاظ کی درست ادائیگی ضروری ہے۔ جسطرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت داخل کر دیتا ہے۔ اور اس کو گرفت میں لایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں۔ ان کو ہی منتر یا افسوں کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے۔

تنتر کیا ہے؟

یہ ہندی زبان کا لفظ ہے۔ تنتر ودیا ایک بڑا وسیع علم ہے۔ ایک لحاظ سے تمام کی تمام طب تنتر ودیا ہے۔ میرے نزدیک معدنیاتی، نباتاتی اور حیواناتی

اجزائے ترکیبی کے اعمال وافعال عجیبہ کا نام تنتر ہے۔ بعض تنتر ایسے زبان زدِ عام ہو گئے ہیں۔ کہ عورتیں گھروں میں کرتی ہیں۔ مثلاً بچے کو نظر لگ جائے تو سات عدد سرخ مرچیں لیکر بچے کے سر پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دیتی ہیں۔ تو نظر بد دفع ہو جاتی ہے۔ بچے کے گلے میں ہینگ ڈالتی ہیں۔ تو وہ وبائی امراض سے بچا رہتا ہے۔ ایسے سینکڑوں تنتر گھروں میں روزانہ زیر عمل آتے ہیں۔ پہلے پہل ان تمام اعمال کو لغو اور واہیات سمجھا جاتا تھا۔ کہ یہ تمام تنتر محض عورتوں کے وہم کی پیدائش ہیں۔ لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ تنتر اپنے عجیب وغریب مثبت اور منفی اثرات رکھتے ہیں۔ قدیم مستند کتب اور نامی گرامی مصنفین کی تصنیفات تنتروں سے بھری پڑی ہیں۔ مثلاً حکیم جالینوس کی کتاب "سرالادویہ" حکیم ابوالعلا بن زہر کی "خواص الادویہ" مولانا حکیم نجم الغنی کی "خزائنۃ الادویہ" "شد درالذہب" حلالی کے رسائل۔ بحر بطلی خالد کے اشعار و میزان۔ حکیم طمطم بن وامر ہندی کے طلسمات، تماثیل ابوبکر بن وحشیہ۔ مصحف ہرمس از ہرامسہ۔ کتاب شاطین۔ کتاب سر مکتوم نوامیس افلاطون خلاصہ کتاب بیناس خسروشاہ سماوی کے رسائل۔ عبداللہ مغربی کی کتاب "سحر" حکیم ابوالقاسم احمد سماوی کی کتاب "عیون الحقائق واستیضاح الطرائق"۔ حکیم ربانی شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ کی کتاب "عجائب المخلوقات وغریب الموجودات" ایسے ہزاروں نام ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کسی بھی طرح غلط بیانی نہیں کر سکتے۔ تنتروں کے علم کی اساس بھی قانون رابطہ اور قانون مماثلت ہے۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹی بھر خاک کی تاثیر سے جوہر حیات سے موصوف ہونا دراصل قوائے ارضیہ (تنتر) ہی کا کرشمہ

جادوگری کا تاریخی پس منظر

تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے سحر جادو کی ابتدار بابل اور نینوا سے ہوئی۔ یہ زمانہ پانچ ہزار سال قبل از مسیح سے بھی پہلے کا تھا۔ ۱۸۴۹ء میں اور اس کے بعد کا نجیک نینوا کش اور اشود وغیرہ کے شاہی کتب خانوں میں دس ہزار سے بارہ جو خشتی کتبے دستیاب ہوتے ہیں۔ اور اس وقت وہ برطانوی عجائب خانہ میں محفوظ ہیں۔ ان میں سے چھ سو ساٹھ سحر جادو کے متعلق ہیں۔

یونان میں باقاعدہ اور باضابطہ سحر جادو کی ابتدار استقیبوس نے کی۔ عوام میں اس کے سحر انگیز معالجات کی بڑی شہرت ہوئی۔ امیر الوفار نے "مختار الحکم" میں تحریر کیا ہے کہ استقیبوس حضرت ادریس علیہ السلام کا شاگرد تھا۔ اس نے نوے برس عمر پائی۔ اس کی موت کے متعلق یہ روایت بیان کی جاتی ہے۔ کہ فرشتے احکام الہٰی کی تعمیل میں اسے ایک آتشی ستون پر بٹھا کر عالم بالا کو لے گئے۔ استقیبوس نے اپنے خاندان سے باہر کسی کو سحر جادو تعلیم نہ کیا۔ حکیم دولیس اسکندرونی جو استقیبوس کی انیسویں پشت سے تھا۔ اس نے سحر جادو کے اصول و قواعد مرتب کرنے کے علاوہ اسے اپنے ہی خاندان تک محدود نہ رکھا۔ بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ حکیم جالینوس (۱۹۵ء) نے فنِ جادوگری کو یونان میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حضرت موسیٰؑ کا واسطہ فرعون کے زمانہ کے جادوگر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے تھا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے گھر تعلیم پائی۔ شاہی خاندان کا فرد ہونے کی وجہ سے آپ کو اعلیٰ تعلیم دی گئی۔ اس زمانہ میں علم سحر، علم افلاک، اور علم ریمیا سیمیا

عام تھا۔ اللہ پاک نے اس وقت کے علماء اور ساحروں کا مقابلہ کرنے کیلئے حروف کا علم آپ کو عطا فرمایا۔ قرآن حکیم میں ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے مقابلہ و مناظرہ میں ملک بھر سے جو جادوگر بلوائے گئے تھے۔ انہوں نے رسیوں کو سانپوں میں تبدیل کر دیا تھا۔ گویا جادو کی حقیقت کا قرآن بھی معترف ہے۔ انجیل نے صاف طور پر اس کی اصلیت کو تسلیم کیا ہے۔ مشہور مؤرخ البیرونی جو ۱۰۱۷ء سے ۱۰۳۰ء تک ہندوستان میں رہا۔ اپنی کتاب الہند میں ہندوؤں کے علم جادو کے بارے میں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں تفصیلاً تحریر کرتا۔ البیرونی نے علم کیمیا کو بھی جادو ہی کی ایک قسم کہا ہے۔

بابل میں جادو کی کثرت

بابل ہے میں سریانی اور کلدانی قوموں میں جادو کا رواج بہت تھا۔ جیسا کہ قرآن پاک سے ثبوت ملتا ہے۔ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی حضرت موسیٰ کے زمانے میں بابل میں جادو کا بڑا زور تھا۔ اسی لیئے حضرت موسیٰ کو اس جنس کا معجزہ دیا گیا۔ جسمیں اس زمانے کے لوگ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ یعنی بظاہر جادو کی جنس سے معجزہ معلوم ہوتا تھا۔ مگر جادو نہ تھا۔ مصر کے علاقہ میں آج بھی جادو کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون اپنی شہرہ آفاق کتاب مقدمہ میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک جادوگر نے اس کا جس پر وہ جادو کرنا چاہتا تھا کا پتلا بنایا۔ اور اسے اپنے سامنے رکھ کر اس پر جس قسم کا جادو کرنا چاہتا تھا مخصوص منتر پڑھ کر اس پتلے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا۔ اور ساتھ ہی وہی منتر بار بار پڑھتا رہا۔ اور اسمیں تعاون کیلئے جس کو شریک کیا تھا اسے قسم دلائی کہ وہ اس

عزیمت کی تعمیل کرے۔ اس ڈھانچے کی اور منتر کے کلموں کی ایک خبیث روح ہوتی ہے۔ وہ جادو کے تھوک میں لپٹ کر نکلتی ہے۔ اور اس پتلے میں پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کے پاس دیگر ارواحِ خبیثہ جمع ہیں۔ یہ خبیث روحیں جادو کیئے ہوئے شخص کے ساتھ وہی کرتی ہیں۔ جو جادوگر چاہتا ہے۔ علامہ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے ایسے جادوگر بھی دیکھے ہیں جو کسی کپڑے یا چمڑے کی طرف دل ہی دل میں کچھ پڑھ کر اشارہ کرتے ہیں۔ اور وہ تار تار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چرتے جانوروں کیطرف ان کا پیٹ پھاڑنے کیلئے اشارہ کرتے ہیں۔ تو فوراً ان کی آنتیں پیٹ سے نکل کر زمین پر آ گرتی ہیں۔

ہندوؤں کی مشہور کتاب "رگ وید" جو (۴۵۰۰) اور (۱۹۰۰) قبل مسیح کے درمیان لکھی گئی۔ جو ایک ہزار بھجنوں اور منتروں کا مجموعہ ہے۔ اسی طرح ہندوؤں کی کتب شام وید، یجروید، اتھروید وغیرہ میں عجیب و غریب جادو پائے جاتے ہیں۔ رامائن اور مہابھارت ہندوؤں کی مشہور کتابیں ہیں۔ ان میں بھی عجیب و غریب سحر موجود ہے۔ تحفۃ الہند میں دیوی دیوتاؤں کی پیدائش کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ سحر و جادوگری کے سلسلہ میں بہت سی غیر تاریخی روایات بھی مشہور ہیں۔ جن میں سے بعض کی تصدیق سامی النسل مذاہب کی الہامی کتب توریت، زبور، انجیل (عہد نامہ عتیق) اور قرآن مجید میں بھی بیان ہے۔ مثلاً ہاروت ماروت اور فرعونی جادوگروں کا تذکرہ قرآن پاک میں موجود ہے۔

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار برس ہوتے شروع ہوتے۔ لیکن جادو کی ابتداء اس سے بھی نہ جانے کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود انسان قدیم ہے المختصر یہ کہ سحر جادو کا خیال ہر مذہب میں ہی نہیں۔ بلکہ ان گروہوں اور ان قوموں میں بھی پایا جاتا ہے۔ جو وحشی تھیں۔ احادیث کی کتب میں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم پر جادو کرنے کا ذکر ہے۔ جس کے دُور کرنے کے لیئے قرآن مجید کی آخری دو سورتیں معوّذتین نازل ہوئیں۔ گویا جادو کی تاثیر اس قدر مؤثر ہوتی ہے کہ ایک پیغمبر پر بھی اسکی واردات ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایشیا کے ملکوں میں بھی جادوگری تھی ہمارے برِ اعظم میں بنگال کا جادو مشہور تھا۔ دنیا میں صرف ایک مسلمان قوم ہے جس نے جادو کو شرعاً حرام قرار دیا۔ حیرت ہے کہ اب پاکستان میں مسلمان ہی ہیں۔ جو جادو کرتے ہیں۔ اور اس کا آغاز ہوتا جا رہا ہے کہ ہر شخص جس کا مرض بڑھ جائے یا کسی کا کاروبار بند ہو جائے۔ یا نحوست کے دَور میں گرفتار ہو جائے۔ تو اس کو شکایت ہو جاتی ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ اور یہ حقیقت بھی ہے جادو منتر کے بارے میں موجود سائنس اور روشن خیال طبقہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ کہے۔ یہ اب بھی دنیا کے سب ہی ممالک میں کم و بیش مختلف اشکال میں رائج ہیں۔ جن میں یورپ، امریکہ اور انگلستان بھی شامل ہیں۔

یورپی ممالک میں گزشتہ چند صدیوں سے سیاہ و سفید جادو پر بڑی جامع کتب طبع ہو رہی ہیں۔ جن میں جادو کے قوانین، اصول اور جادوگری کے بے شمار اعمال ملتے ہیں۔ مثلاً

1:The Illustrated Anthology of Scorcery Magic and Alchemy.

مصنف نے ۱۹۲۹ء میں پہلی مرتبہ فرانسیسی زبان میں لکھ کر طبع کرایا تھا۔ پھر لنڈن میں پہلی مرتبہ ۱۹۳۱ء میں انگریزی میں طبع ہوئی۔ اسوقت تک یہ مختصر کتاب تھی۔ دوبارہ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں انگریزی زبان میں مکمل طور پر طبع ہوئی اِس میں تسخیر ارواح۔ منتر، جادو، نقوش، نجوم، تنتر، قیافہ۔ دست شناسی۔ کیمیا گری کے موضوع ہیں۔

2: The Secrct Lore of Magic.

3: Transcendental Magic.

انگلینڈ میں پہلی بار ۱۸۹۶ء میں رائیڈر اینڈ کمپنی کے زیر اہتمام طبع ہوئی۔ اس کا پہلا امریکی ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں جادو کے اصول۔ اقسام، تھیوری جو جادو کے کام کو زیر اثر لاتے ہیں پر بحث کی گئی ہے۔ جبکہ اس کے دوسرے نصف حصہ میں خاص جادوئی اوزار تیار کرنے اور ان سے کام لینے کے طریق درج ہیں۔ علاوہ ازیں اسمیں ارواح اربعہ، مردہ روحوں سے بات چیت کرنے، جنتر اور شیطانی روحوں کے بارے میں معلومات ہے۔ یہ کتاب قدیم لاطینی اور یونانی کتب کا ترجمہ ہے۔

4: The Magicians of the Golden Dawn

5: History of Magic.

6: The Key of Mysteries.

مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر

یوگا کی ہزاروں سالہ قدیم کتاب یوگ تنتر میں جن سدھیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے ہمارے مسلم صوفیاؤں نے بھی استفادہ کیا ہے۔ بلکہ تمام سلسلوں میں اکثر یوگا کی ورزشیں اور سانس کی مشقیں شامل ہیں۔

تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے۔ اور اس جادو کے ہندو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے۔ اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں۔ اور منتروں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودیا کے مطابق جو انسان چوبیس سدھیاں سدھ کرلے۔ وہ پراسرار انسان بن جاتا ہے مثلاً۔

۱. ایغما:۔ سدھی کا عامل اپنے جسم کو اپنی مرضی کیمطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔
۲۔ یگھما:۔ سدھی کا عامل اپنے جسم کو ہلکا کر کے فضا میں اڑ سکتا ہے۔
۳۔ ہما:۔ سدھی جسے حاصل ہو جائے وہ حسبِ خواہش اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔
۴۔ پراپتی:۔ سدھی کے بل جانے سے دلی خواہش پوری ہوتی ہے۔
۵۔ وشتو:۔ سدھی کو حاصل کرنیوالا بھوتوں کو قابو کر لیتا ہے۔
۶۔ ایشتو:۔ سدھی کے عامل میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک ملک سے دیگر ملک میں فوراً چلا جاتا ہے۔
۷۔ اتودکنی:۔ سدھی سے بدن پر سردی اور گرمی کا اثر نہیں ہوتا۔
۸۔ پرکلیاویش:۔ سدھی کو سدھ کر لینے والا انسان روح کی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقلی کا عامل ہوتا ہے۔ (AGAINST HERESIES) نامی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے ایک جادوگر قبیلے کا عقیدہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کو حقیقتاً مصلوب نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ انہوں نے سائمن کے جسم میں منتقل ہو کر مصلوب ہونے کا سارا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ تبت کے رہنے والوں کا بھی عقیدہ ہے۔ کہ ان کے سب سے عظیم الامہ کی روح اسکی موت کے فوری بعد ایک نوزائیدہ بچے کے جسم میں چلی گئی تھی۔ جو اس کا منتظر تھا۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصری بھی اس فن سے واقف تھے۔ اس لیئے انہوں نے حنوط شدہ لاشوں کو مقبروں میں محفوظ کیا۔ مصریوں کی طرح تبت کے رہنے کے پاس بھی ایک کتاب ہے جسے (BOOK OF THE DEAD) کہتے ہیں۔ جس میں روح کے جسمانی قالب سے نکل جانے کے بعد روح کو فائدہ پہنچانے کے مختلف جادوئی طریقے اور ہدایات درج ہیں۔
۹۔ دوددرشٹی:۔ سدھی کے عامل کی نظر ہزاروں میل تک کام کرتی ہے۔

۱۰۔ دوروشرونی:۔ سدھی کو سدھ کر لینے سے ہزاروں میں دور کی آوازوں کو سنا جا سکتا ہے۔
۱۱۔ اگنی وشیر:۔ سدھی کا عامل آگ سے کھیلتا ہے۔ آگ اُسے نقصان نہیں پہنچاتی۔
ہندو روایت کے مطابق گورو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔

ایک انگریز مبصر اور مورخ مسٹر تھرسن نے ہندوستان کی سیاحت کے بعد ایک کتاب "جنوبی ہند کا سحر" تصنیف کی تھی۔ اسمیں جابجا مالاباری ساحروں کا ذکر آتا ہے۔ مسٹر تھرسن لکھتے ہیں کہ یہاں ایسے نظر بند ہیں۔ کہ وہ ذرا سی دیر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتے ہیں۔ مختلف جانوروں کی شکلیں اختیار کر کے دکھا سکتے ہیں۔ بالعموم بھینسے یا بلی، کتے وغیرہ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی شخص کو مارنا چاہیں تو بھینسا بن کر دشمن کے گھر پر چلے جاتے ہیں۔ اور اپنے سحر جادو کے روز سے اسے گھر باہر نکال لاتے ہیں۔ اور اس کے پیٹ میں سینگ مار کر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ غرض مالاباری جادوگروں کی مافوق الفطرت طاقتوں کا اثر ناقابل فہم حد تک پہنچ چکا ہے۔

بھان متی جادو

اگر ہم ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ قدیم زمانہ سے غیر ممالک ہندوستان کو جادو اور اعجازی کرشمات کی سرزمین تصور کرتے ہیں۔ جو کہ رشیوں اور منیوں اور فقیروں وغیرہ سے آباد تھی۔ اور جو ایسی کرامات دکھا سکتے تھے۔ جو انسانی طاقت سے باہر تھیں ہندو عقیدہ ہے۔ کہ اندر دیوتا کے دربار میں جادو کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اور اس لیئے اسے اندر جال کہتے ہیں۔

اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فن جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا۔ اور اسی لیے اسے بھوج بازی یا بھوج ودیا کہتے ہیں۔ اسکی تاریخ کا آغاز حضرت عیسیٰ سے کئی صدیاں قبل یعنی مہاراجہ مالویہ کے زمانے سے ہے۔ راجہ بھوج کی دانا اور ہوشیار لڑکی بھان متی یعنی جادوگری میں یکتائے فن تھی۔ اسی لیے اس کے طریق کو بھان متی کا کھیل کہتے ہیں۔ بھان متی کے پراسرار جادو کے عامل ہمیشہ پنج ذات مثلاً بھنگی، چمار وغیرہ بدکردار قسم کے لوگ ہوتے تھے۔ اور بھان متی جادو کو عام طور پر دشمنوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھان متی ایک خطرناک سفلی عمل ہے۔ بھانا متی کے عامل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک کا کھیل پینتیس پتلی کا۔ دوسرے کا پینسٹھ پتلی کا ہوتا ہے۔ پینتیس پتلی کا امی گاؤں میں بیٹھ کر عمل کرے۔ تو اس کا عمل معمول پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ندی پار ہو تو ناکام رہتا ہے۔ جبکہ پینسٹھ پتلی کا عامل کسی پر عمل کرے معمول ندی پار بھی ہو تو اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً بھان متی کا عامل اپنی گڑیا کے جسم کے دو ٹکڑے کر دے تو دشمن جہاں کہیں بھی ہوگا اس کے جسم کے بھی دو ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اگر عامل اپنے گھر بیٹھ کر ہنڈیا میں گندگی ڈال دے گا۔ تو دشمن کے گھر بھی ہنڈیا میں گندگی پائی جائے گی۔ اس بھان متی کا عامل اپنی پتلی کے کپڑوں کو آگ لگائے تو معمول کے کپڑوں کو بھی آگ لگ جائے گی۔ اگر عامل پتلی کو رسی سے باندھ کر درخت سے لٹکائے تو دشمن جہاں بھی ہو درخت سے لٹکا ہوا ملے گا۔ بھان متی عامل ہی دشمنان کے گھروں میں خون کی بارش اور کپڑوں کو آگ لگواتے ہیں۔

جادو کی یہ قسم بڑی خطرناک ہے۔ اس کے کرشمے اب بھی کبھی کبھار وطن عزیز پاکستان میں دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔

جزیرہ گوئٹی مالا:۔

کی جادوگرنیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی بلی جس بیمار کے گھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا اگرچہ اس بلی کو پکڑنا بے حد مشکل ہوتا۔ اگر اسے کوئی مضروب کرتا تو جادوگرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

سوڈان:۔

میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔

کیلی فورنیا:۔

کے جادوگر طبیبوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ریچھ بن جاتے۔ اور ریچھ مارا جاتا۔ تو یہ واپس اپنی شکل میں آجاتے۔

جزیرہ چیچی:۔

کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل دیتے اسے اینڈیر بناتے اور خود بھیڑیا بن جاتے۔ پھر یہ اینڈیر کو کھا جاتا۔

افریقہ:۔

میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کر لیتا۔ اور پھر درندوں کا یہ غول مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

افریقہ میں جادو کی ایسی قسم پائی جاتی ہے جسے زدمبی کا نام دیتے ہیں۔ اس جادو سے جادوگر کسی مردہ جسم کو اپنے دشمن کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے بھیجتے ہیں۔ تو وہ مردہ جسم جادوگر کی مرضی کے مطابق اس کے دشمن کو تکلیف پہنچاتا ہے۔

زدمبی:۔

وہ مردہ جو زندوں کی طرح اٹھ کھڑا ہو۔ اور زندگی سے محروم ہو کر بھی وہ

کالے علم کے عمل کے ذریعہ چلتا پھرتا ہو۔ اسے زومبی کہتے ہیں۔

نائیجیریا:۔

کے جادوگر شکل و صورتیں بدلنے کے کام کو ایک عام بات سمجھتے۔ دن کو دروازے کے سامنے اڑنے والا پرندہ، رات کو فضا میں تیرنے والی چمگادڑیں اور شکاری کا راستہ کاٹ کر چلنے والے جانور سب کے سب جادوگر ہی ہوتے۔

مشہور ساحروں کے سحر کا مختصر جائزہ

حمورابی:۔

قوم نوح کی سرزمین "کالدہ" کی سرزمین تھی۔ حضرتِ نوح کی وفات کے بعد قوم کالدہ ایک دفعہ پھر کفر و طغیان میں غرق ہوئی تو اس پر کاہن و ستارہ شناس متعرف ہوگئے۔ ان کاہنوں میں ایک کاہن کا نام حمورابی تھا۔ جو شان و شوکت میں اپنے وقت کے سلاطین و اُمراء سے بدرجہا زیادہ جاہ و حشمت رکھتا تھا۔ حمورابی نے کالدہ و آشوریہ دونوں اقوام کو باہم ملا کر ایک ملّت کی بنیاد استوار کی۔ جس کا مذہب ستارہ پرستی تھا۔ چنانچہ ان لوگوں کے متعلق کلامِ مجید میں صابئین کا ذکر آیا ہے۔ حمورابی نے جس قوم کو متحد کیا۔ اسکی حدود دریائے فارن سے دریائے نیل تک پھیلی ہوئی تھی۔ اور حمورابی بیک وقت اپنے وقت کا ایک عظیم الشان سلطان ایک مذہبی پیشوا اور ایک عالم علوم مخفیات اور جادوگر مانا جاتا تھا۔ بعض غیر ثقہ و متعصب تاریخ دانوں نے توریت کے دس احکام کو حمورابی کے مجوزہ قوانین سے گڈمڈ کر دیا ہے۔ ان کے نزدیک حضرت موسیٰ کو پتھر کی سلوں پر ملنے والی توریت دراصل حمورابی کے کتبے تھے۔ جو اس نے کوہ طور میں جگہ جگہ کھدوائے ہوتے تھے۔ خیر یہ ایک مذہبی موضوع ہے۔ ہم تو اتنا جانتے ہیں کہ حمورابی ایک

ستارہ شناس اور ستارہ پرست کاہن اور زبردست جادوگر تھا۔ اور اس نے ثوابت سے متعلقہ جو دعوتیں اور عملیات و نقوش پتھروں پر کھدوائے تھے۔ وہ آج بھی عراق و شام کے خرابات میں ملتے ہیں۔ یہ سب کے سب ثوابت سے منسوب ہیں۔

فرعون:

قصص الانبیاء میں فرعون کے باپ کا نام مصعب اور دادا کا نام ملک ریان بیان کیا گیا ہے۔ اور بعض مؤرخ نے لکھا ہے کہ فرعون کا نام مصعب بن ولید بن ریان تھا۔ اور عمر بھی تقریباً چار سو برس کی ہوئی۔ اور اس عرصہ میں یہ کبھی بیمار نہ ہوا۔ اس نے خدائی دعویٰ کیا تھا۔ فرعون بڑا زبردست جادوگر تھا۔ روایت ہے کہ حضرتِ موسیٰ نے فرعون کو دعوتِ اسلام دی تو فرعون نے تقریباً چار ہزار مشہور اور نامور جادوگروں کو طلب کیا۔ جو اس کے دربار میں رہتے تھے۔ سامری ان میں زبردست جادوگر تھا۔ سامری کے بارے میں ہم آئندہ صفحات میں تحریر کریں گے۔ یہاں ہم فرعونی سحر کا جائزہ لیتے ہیں۔

۱۔ فرعون مصر رامسیس ثانی اور طاموں رخ را، نے اپنے خزانے کے اردگرد ایک ایسی بھول بھلیاں بنا رکھی تھیں۔ جنکی دیواریں بڑی اونچی تھیں یہ جادوئی دیواریں یوں لگتی تھیں جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں۔ جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس بھول بھلیاں میں داخل ہوتا تو اسکے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا۔ جس کا اوپر کا حصّہ انسان اور نچلا حصّہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سنسناتا ہوا آتا جو اس کے سینے میں پیوست ہوتا۔ اور خزانہ چرانے

والا وہی گھائل ہوکر رہ جاتا ہے۔

۲۔ فرعون مصر رامیس اوّل نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے۔ جب وہ کسی کو سزائے موت کا حکم دیتا! تو وہی سانپ، سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتے۔

۳۔ فرعون نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا۔ جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا۔ جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو جایا کرتے تھے۔

۴۔ طاموں تنخ را، نے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لیئے ہر ایک درخت کے ساتھ ایک جادوئی پنجہ لگا رکھا تھا۔ جب کوئی چوری پھل توڑتا۔ تو یہ پنجہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا۔ اور جب تک چوکیدار یا مالی نہ آجاتا جادو کا پنجہ اسے چھوڑتا تھا۔

۵۔ طولمی خاندان کی مصری ملکہ قلوپطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی بارہ دری بنوائی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں۔ جب وہ اس بارہ دری کی سیر کرنے جاتی تو ان جادوئی مورتیوں میں جان آجاتی۔ اور ناچنے گانے لگتیں تھیں۔

نمرود:

نمرود جادوگر نے بھی خدا ہونے کا دعوٰی کیا تھا۔ لیکن یہ بات بہت ہی کم آدمیوں کو معلوم ہوگی کہ اسکی شہرت کا باعث کیا تھا۔ اور وہ کونسی طاقت تھی جس کے بل بوتے پر اس نے خدائی دعوٰی کیا تھا۔ وہ نمرود جادوگر کے یہ سات جادو تھے۔ نمرود آج سے ساڑھے چار ہزار برس پہلے ہوا ہے۔ اس کا دارالسلطنت دنیائے قدیم کا مشہور شہر نینوا تھا۔ جسے قدیم زمانے کا لندن اور پیرس کہنا زیادہ مناسب ہے۔ جادو کی ابتدا بھی بابل اور نینوا سے ہوئی۔ جیسا کہ اس

باب کے شروع میں بتایا جا چکا ہے۔ نینوا کی شہر پناہ کا طول ساٹھ میل تھا چوڑائی سترفٹ تھی۔ اس شہر پناہ کی حفاظت کیلئے پندرہ سو برج برابر فاصلے پر قائم تھے۔ جن کی بلندی دو، دو سو فٹ تھی۔ اور ان میں محافظ ہر وقت موجود رہتے تھے۔ شہر کی آبادی سات لاکھ تھی۔ نمرود سن تقریباً ۲ ہزار پچاس برس پہلے ہوا ہے۔ اور نینوا حضرت عیسیٰؑ سے سواچھ سو سال پہلے تک موجود تھا۔ اسکے کھنڈرات کبھی نظر آتے تھے لیکن ۶۲۳ء میں ہرقل اور خسرو پرویز کی باہمی جنگ کے دوران میں گھوڑوں کی ٹاپوں اور فوجوں کی ریل پیل نے اس کے کھنڈروں کا نشان بھی دنیا سے مٹا دیا۔

۱۔ نمرود کا پہلا جادو:

شہر پناہ کے باہر پانی کے ایک حوض میں سنگِ مرمر کی بطخ بنائی گئی تھی۔ جب کوئی غیر علاقے کا شخص شہر میں داخل ہوتا تو بطخ بہت زور سے چیختی چلاتی اور اسقدر شور مچاتی تھی کہ شہر کا بچہ بچہ اس کی آواز سن لیتا۔ اور اس بات سے آگاہ ہو جاتا تھا۔ کہ کوئی اجنبی شہر میں داخل ہوا ہے۔ شہر کے دروازے کے محافظ بھی ہوشیار ہو کر اجنبی کو روک لیتے تھے۔ اور پوری طرح تسلی کر لینے کے بعد شہر میں داخل ہونے کی اجازت دیتے تھے۔ شہر کے عام باشندے بھی اطلاع حاصل کر لیتے۔ کہ شہر میں داخل ہونیوالا کس قسم کا شخص ہے۔ اور کہاں کا رہنے والا ہے۔ اور کس غرض سے یہاں آیا ہے۔ اس طریق سے کسی بدمعاش۔ چور یا جاسوس وغیرہ کو شہر میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ اور نہ ہی نظر بچا کر کوئی شہر میں داخل ہو سکتا تھا۔

۲۔ دوسرا نمرودی جادو:

ایک دھات کی خوفناک شکل بنائی گئی تھی۔ اور اسے شہر کے باہر کھڑا کر دیا

گیا تھا۔ جب کوئی درندہ یا دوسرا ایذا دینے والا جانور شہر کیطرف آتا تو یہ شکل جھپٹ کر اسے پکڑ لیتی اور کچل کر ہلاک کر دیتی تھی۔

۳۔ تیسرا جادو:

ایک ڈھول تھا جب کسی کے ہاں چوری ہوتی یا کسی کی کوئی چیز کھو جاتی تھی۔ تو وہ ان اشخاص کو جن پر اسے شبہ ہوتا۔ ڈھول کے پاس لے جاتا۔ اور ہر شخص ڈھول کو ہاتھ سے ضرب لگاتا۔ مگر ڈھول خاموش رہتا تھا۔ لیکن جونہی چور اسے ہاتھ لگاتا ڈھول ایک دم شور مچا دیتا۔ جس سے چور پکڑا جاتا تھا۔ اس جادو کیوجہ سے شہر میں چوری مطلق نہ ہوتی تھی۔

۴۔ چوتھا جادو:

ایک آئینہ تھا جسے "جہاں نما" کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف ایک وقت مقرر تھا۔ جس شخص کا کوئی عزیز سفر میں ہوتا اور اسکی اطلاع نہ ملتی تو وہ شخص مقررہ دن آئینے کے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام حالت نظر آجاتی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا۔ کہ اس کا عزیز کہاں اور کس حال میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اسکی لاش اور قبر وغیرہ اور وہ علاقہ جہاں قبر ہوتی نظر آجاتا تھا۔ اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا۔ چلتا پھرتا۔ یا جس حالت میں بھی ہوتا۔ نظر آجاتا تھا۔

۵۔ نمرود کا پانچواں جادو:

شہر سے باہر ایک چشمے کے اِرد گِرد نمرود کی تمام سلطنت کا نقشہ زمین پر چونے وغیرہ سے بنایا گیا تھا۔ اور پانی کے خارج ہونے کے لیئے ایک طرف نالی بنا دی گئی تھی۔ نقشے میں شہر اور علاقے چشمے کے انہی سمتوں میں بنائے گئے تھے

جن سمتوں میں واقع تھے۔ جب کسی شہر یا علاقے کا حاکم یا رعایا باغی ہو جاتے تھے۔ تو پانی کے خارج ہونے والی نالی بند کر کے پانی نقشے کے اس شہر یا علاقے پر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ جہاں بغاوت ہوتی تھی۔ یا کوئی دشمن حملہ آور ہوتا تھا۔ چنانچہ نقشے پر پانی پھیرنے کے ساتھ ہی وہ علاقہ تباہ ہو جاتا تھا۔ اور نمرود جادوگر کی طرف سے دوسرا حاکم جا کر کسی جنگ و جدل کے بغیر اس پر قبضہ کر لیتا تھا۔ اور رعایا کے خوفزدہ انسان عاجزی سے سر اطاعت جھکا دیتے تھے۔ اس جادو کیوجہ سے نہ کسی حاکم کو سرتابی کا حوصلہ ہوتا۔ اور نہ رعایا کو سرکشی کی جرآت اور نہ ہی تباہی کے خوف سے کوئی دشمن نمرود کے ملک میں قدم رکھتے تھے۔ اور اس پر حملہ کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لاتے تھے۔ نمرود اس جادو کی موجودگی میں فوج کے بغیر بھی اپنے ملک پر بڑے ڈبدبے اور طنطنے سے حکومت کر سکتا تھا۔

۶۔ چھٹا نمرودی جادو:

پانی کا ایک حوض تھا جس میں پینے والی چیزوں میں سے کئی آدمی ایک ایک چیز دودھ، شراب، شربت اور شہد وغیرہ ڈال دیتے تھے۔ جو آپس میں بالکل مِل جاتی تھیں۔ لیکن جب کوئی شخص اس حوض سے گلاس بھر نکالتا تھا۔ تو اس کے گلاس میں کسی ذرہ بھر ملاوٹ کے بغیر خالص وہی چیز آتی تھی جو اس نے ڈالی ہو۔ اور جو شخص نہ ڈالنے پر گلاس بھرتا تھا۔ تو اس میں خالص پانی کے سوا اور کچھ نہ آتا تھا۔

۷۔ نمرود کا ساتواں جادو:

نمرود کے محل کے سامنے ایک معمولی درخت تھا۔ لیکن اس کے سائے میں جتنے آدمی آنا چاہتے تھے وہ اتنا ہی اپنے سائے کو اسی قدر وسیع کر دیتا تھا کہ تمام آدمی آسانی سے سائے میں آرام پا سکیں۔

سامری

قصص الانبیاء میں ہے کہ ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں ایک زرگر تھا۔ اس کا نام سامری تھا۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ سامری حضرت موسٰیؑ کا بھانجا تھا۔ جب بنی اسرائیل کو حضرت موسٰیؑ فرعون کے قبضہ سے نکال کر مصر سے چلے۔ اس وقت یہ سامری بالکل بچہ تھا۔ جب دریا کے کنارے سب اکٹھے ہوئے تو لوگوں نے اس سامری کو بہت ڈھونڈا۔ لیکن اس کو اس گنتی میں نہ پایا۔ مصر آتے وقت راستے میں اکیلے بیٹھا روتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نے اس کو اپنے بازوؤں پر بہت روز تک رکھا۔ یہاں تک کہ جب ماں باپ اسکے گھر میں نہ آئے۔ تب حضرت جبرائیل اس کو لیجا کر اس کے ماں باپ کے گھر کے دروازے پر بٹھا کر چپکے سے چلے گئے۔ کیونکہ سامری کو حضرت جبرائیل سے بہت محبت تھی۔ ان کے چلے جانے اور جُدا ہونے کی وجہ سے بلند آواز سے رونے لگا۔ اس کا باپ اس کے رونے کی آواز سُن کر اپنے گھر سے باہر نکل آئے۔ اپنے بیٹے کو دیکھا تو اٹھا کر اسے گھر کے اندر لے گئے۔ اس کے بعد چند روز تک سامری نے زرگری سیکھی۔ جب حضرت موسٰیؑ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر بنی اسرائیل میں چھوڑ گئے تھے۔ اور ستر بزرگ آدمیوں کو لیکر کوہِ طور پر گئے تھے۔ اس کے بعد سامری نے فرصت پا کر سب قوم کو جمع کر کے کہا کہ آج بیس دن ہوتے ستر بزرگ آدمیوں کو لیکر حضرت موسٰیؑ کوہِ طور پر گئے۔ اس کے خدا نے مجھ کو خبر دی ہے کہ وہ سب کوہِ طور پر مر گئے۔ اگر تم لوگ اس کی صداقت چاہتے ہو تو اس کے خدا کو میں تمہیں دکھا دوں تاکہ تم اس سے پوچھ لو۔ تب حال معلوم ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا اچھا اس میں کیا مضائقہ ہے۔ تب سامری نے سونے سے

ایک قالب صورت گائے بنا کر بطور سانچے کے اس کو آگ میں رکھ دیا۔ اور پھر اس جادوگر نے سونا چاندی کو اس آگ میں سانچے پر ڈال دیا۔ وہ پگھل کر پانی ہو کر اس قالب کے اندر بیٹھ گیا۔ اور پھر وہ بچھڑے کی صورت بن گیا۔ سامری نے اس قالب کو آگ سے نکال کر ایک بچھڑا سونے کا خوبصورت اس کے اندر سے نکال کر رکھ دیا۔ اور اس کا نام بھی گئو سالہ سامری رکھا۔ اور پھر اسی کو قوم سامری پوجتی تھی۔

قرآن مجید میں ہے (ترجمہ) اس نے (سامری) کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی۔ جو اوروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا۔ اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (طٰہٰ آیت ۹۶)

اور بعض محققوں نے یوں لکھا ہے کہ فرعون کے دریا میں غرق ہونے کے وقت سامری طفل نہ تھا۔ بلکہ جوان تھا۔ اسوقت ایک شخص کو دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر فرعون کے لشکر میں آیا۔ جب اس کا گھوڑا قدم اٹھاتا تو تو اس کے زیر سُم مرتبے اور بزرگی سے تازہ گھاس پیدا ہوتی تھی۔ سامری نے معلوم کیا۔ کہ شاید جبرائیل ہوں گے۔ جو حضرت موسٰیؑ کی مدد کو لے آئے ہیں۔ اس وقت ایک مشت خاک ان کے گھوڑے کے سم کے نیچے سے اٹھا کر رکھ لی تھی۔ اور پھر گئو سالہ (بچھڑے) کے مُنہ میں ڈال دی۔۔ بچھڑے کے مُنہ سے گائے کی آواز نکلتی تھی۔ جسے قوم سامری پوجتی تھی۔

شیخ الرئیس بو علی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحرِ فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جوہرِ حیات سے موصوف ہونا۔ دراصل قوائے عنصر

ہی کا کرشمہ تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ فرعون کے درباری جادوگروں میں سب سے بڑا جادوگر سامری تھا۔

گمنام جادوگر اور سربستہ جادو

دنیائے عجائبات کی تاریخ میں ہزاروں عجوبے پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا تذکرہ بذاتِ خود ایک حیرت انگیز عجوبہ ہے۔ ملک شام جسے سائبیریا کہتے ہیں وہ حضرت ابراہیم کی بیوی "سارہؑ" کے نام سے موسوم کیا گیا تھا۔ اس میں ایک ریگستان ہے۔ جسے "موت" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ اسقدر خشک اور گرم ہے کہ اس سے گزرنے کا ارادہ جو کوئی اولالعزم انسان کرتا ہے۔ وہ شدتِ تشنگی سے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسلئے ریگستان کا نام "موتہ" رکھا گیا ہے۔ ایک تو ریگستان بذاتِ خود ہی عجوبہ ہے۔ لیکن اسمیں نہایت حیرت انگیز چیز بھی ہے جسے آپ ایک سربستہ جادو کہہ سکتے ہیں۔ موتہ میں ایک بہت بڑا پتھر پڑا ہوا ہے۔ جس پر پتھر کا ایک تخت رکھا گیا ہے۔ تخت پر ایک برہنہ لاش پڑی ہوئی ہے۔ باوجود زبردست تحقیقات کے اس سربستہ جادو کا راز اب تک منکشف نہیں ہو سکا۔ کہ وہ تخت اور لاش کب پہنچائے گئے۔ لاش پر موسمی حوادث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص وہاں جانا گوارا کرتا ہے۔ البتہ مصیبت میں مبتلا انسان وہاں فریادیں لیکر جاتے ہیں۔ اور لاش سے امداد مانگتے ہیں۔ اس سے ان کی مصیبت ٹل جاتی ہے۔ اور مراد بر آتی ہے۔ اسی ریگستان میں ایک مندر ہے جو ایک پہاڑی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ سال بھر میں صرف چار دن مندر میں

پوجا پاٹ کیلئے مخصوص ہیں۔ ان دنوں مندر کو بہت آراستہ کیا جاتا ہے۔ اور مرد عورتیں بڑی تعداد میں وہاں آتے ہیں۔ شراب و کباب کا شغل ہوتا ہے۔ دورانِ جشن ایک نہایت چست و چالاک اور قوی ہیکل انسان نمودار ہوتا ہے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وہ کس طرح پیدا ہوا۔ اور وہ بھی لوگوں کے ساتھ شغل مے نوشی میں شریک ہوتا ہے۔ جب وہ بالکل بدمست اور از خود رفتہ ہو جاتا ہے۔ تو ناچنے لگتا ہے۔ اور ناچتے ناچتے مندر کی مورتی کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ چند منٹ بعد وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور اچھلتا کودتا ہوا پہاڑ کی چوٹی کیطرف دوڑتا ہے۔ وہاں خوب تالیاں بجاتا ہے۔ اور پتھر کے تین ٹکڑے تین اطراف میں پھینکتا ہے۔ پھر وہ چیخ چیخ کے کچھ کہتا ہے جسکے الفاظ سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ پھر وہ نہایت تیزی اور گھبراہٹ سے اڑ ہوا وادی میں چلا جاتا ہے۔ وہاں وہ بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور مرغِ روح اس کے قفسِ عنصری سے پرواز کر جاتا ہے۔ تمام لوگ بے تابانہ اسکی طرف دوڑتے ہیں۔ اور اس کے بے حس و حرکت جسم کو اٹھا کر لاتے ہیں۔ اور مندر کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس سے لوگ مختلف سوال کرتے ہیں۔ اور آئندہ سال کے واقعات دریافت کرتے ہیں۔ وہ بے جسم و جان سب کے سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور جو باتیں بتاتا ہے وہ عموماً صحیح ہوتی ہیں۔ جب لوگ دریافت کر چکتے تو لاش میں پھر زندگی کے آثار نمودار ہونے لگتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں وہ ہوش میں آ کر اٹھ بھاگتی ہے۔ اور پہاڑ میں غائب ہو جاتی ہے۔ سال بھر تک وہ شخص نہ نظر آتا تھا۔ نہ اسکے مسکن کا پتہ لگتا ہے۔ کئی بار کوشش کی گئی مگر معلوم نہ ہو سکا کہ یہ جادوگر کون ہے۔ کس طرح نمودار ہوتا ہے۔ اور کہاں غائب ہو جاتا ہے۔ اسکی پیدائش یا ظہور کے متعلق اتنا ضرور بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جشن کیدن مجمع میں ایک دھواں نمودار ہوتا ہے۔ پھر

اُس میں اِنسان کی شبیہ پیدا ہوتی ہے۔ اور آخر کار ایک زندہ آدمی بن کر مے نوشی کرتا۔ اور کرشمے دکھاتا ہے۔

المقنّع

خلافت عباسیّہ کے دَور میں تیسرے خلیفہ مہدی کے زمانے میں (۱۵۸ تا ۱۶۹ ھ) ایک شخص المقنع یعنی "نقاب پوش" نے بغاوت کی۔ مشہور مؤرّخ البیرونی نے اس کا نام ہاشم بن حکیم لکھا ہے۔ لیکن ابن خلقان اس کا نام عطا لکھتے ہیں۔ المقنع کو سحر جادو میں بڑی دسترس حاصل تھی۔ ریاضی اور کیمیا میں بھی وہ ماہر تھا۔ اس نے خدا کا مظہر ہونے کا دعویٰ کیا۔ وہ اپنے پیروکاروں سے کہتا تھا۔ کہ خدا سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پیکر میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد حضرت نوح علیہ السّلام کے جسم میں آیا۔ پھر تمام پیغمبروں کے جسموں میں ظاہر ہوتا ہوا ابو مسلم خراسانی کے قالب میں جلوہ گر ہوا۔ اسکے بعد خدا اس کے جسم میں ظاہر ہوا۔ المقنع پست قامت اور بدصورت انسان تھا۔ ایک آنکھ سے محروم بھی تھا۔ اس لیئے وہ ظاہری بدصورتی کو چھپانے کے لیئے چہرے کو سونے کے پترے سے ڈھانپے رکھتا تھا۔ اسی لیئے اسے المقنع یعنی نقاب پوش کہنے لگے۔ اس کے پیراؤں نے اسکی پرستش شروع کر دی تھی۔ المقنع طرح طرح کے جادوئی کرشمے دکھا کر ان کے اعتقادات کو مضبوط کرتا رہتا تھا۔

المقنع نے سیماب اور بعض دوسرے کیمیاوی مرکبات سے ایک مصنوعی چاند تیار کیا۔ یہ چاند قدرتی چاند کی مانند بڑھتا گھٹتا تھا۔ جس کی روشنی بارہ بارہ میل تک نظر آتی تھی۔ المقنع نے اپنے پیراؤں کی ایک فوج بھی منظم کی اور خلیفہ مہدی کے

خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اور کافی عرصہ اس کے لیئے وجہ پریشانی بنا رہا۔ آخر خلیفہ مہدی کے حکم سے مسیّب بن زہیر اس فتنے کے استیصال کیلئے نامزد ہُوا۔ مسیّب نے المقنع کو اس کے صدر مقام پر جا گھیرا۔ اس نے جب دیکھا کہ بچاؤ کی کوئی صورت نہیں تو اپنی بیویوں اور دوسرے پیراؤں سے دریافت کیا تم میں سے کون کون میرے ساتھ جنّت میں جانا چاہتے ہیں؟ جنّت میں جانے کو بھلا کون تیار نہ تھا۔ چنانچہ سب نے اس کا ساتھ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ آخر اس نے سب کو زہر پلا دیا۔ اور خود تیزاب کے خم میں بیٹھ گیا جس سے اس کے جسم کے ذرات تیزاب میں تحلیل ہو گئے۔

بنگالی جادوگروں کا کرشمہ

تزکِ جہانگیر جسے مغل شہنشاہ سلیم الدین جہانگیر نے تحریر کیا ہے۔ اسمیں ہے کہ بنگال کے چند جادوگر جہانگیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے علاوہ دیگر حیرت انگیز تماشوں اور کرشموں کے ریشمان اور آسمان والا کرشمہ سب سے زیادہ ہوشربا تھا۔ اسکی تفصیل یوں ہے کہ ان جادوگروں میں سے ایک نے بڑھ کر بادشاہ کو سلام کیا۔ اور عرض کی کہ جہاں پناہ میرا ایک دشمن آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں سیڑھی لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کے لیئے جا رہا ہوں۔ انشاءاللہ میں اسے قتل کر کے اور فتحیاب ہو کر واپس آجاؤں گا۔ اور ایک خوبصورت نوجوان عورت کو بادشاہ کی کرسی کے قریب بٹھا کر کہا کہ یہ میری پیاری خوبصورت بیوی ہے۔ یہ حضور کے پاس میری امانت ہے۔ اِسے میری واپسی تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ چنانچہ جادوگر نے میدان میں کھڑے ہو کر ایک

ڈوری کو آسمان کی طرف پھینکا کہ اس کا ایک سِرا نظروں سے غائب ہو گیا اور ڈوری ہوا میں معلق ہو گئی۔ چنانچہ جادوگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سیڑھی کی طرح اس پر چڑھ گیا۔ اور تماشائیوں کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ ایک لمحے کے بعد وہ ڈوری ہلنے لگی۔ اور بعدہٗ اس پر آسمان کی طرف سے خون کی دھار بندھ گئی۔ اور اسمیں سے خون ٹپکنے اور بہنے لگا۔ تماشائی اس ڈوری کی عجیب و غریب حرکت اور اسمیں خون کے زمین پر جاری ہونے کو نہایت حیرت اور تعجب سے دیکھ رہے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر کے ہاتھ پاؤں اور ہفت اندام یعنی سب اعضاء یکے بعد دیگرے کٹ کٹ کر خون آلودہ حالت میں ڈوری کے قریب میدان میں آ کر آسمان سے گرنے لگے۔ اور آخر میں اس کا سر دھڑام سے میدان میں آ کر گرا۔ اس پر جادوگر کی عورت جو بادشاہ کی کرسی کے پاس بیٹھی تھی۔ چلا اٹھی۔ اور زار زار روتی ہوئی اس جادوگر کی لاش کے پاس آ کر کہنے لگی۔ یہ تو میرے خاوند کی لاش ہے۔ آسمان پر دشمن نے اسے قتل کر دیا ہے۔ اور اسے ٹکڑے کر کے نیچے پھینک دیا ہے۔ اور اپنے قبیلے کے جادوگروں کو مخاطب کر کے کہنے لگی کہ ایندھن وغیرہ کا سامان کرو۔ میں اپنے پیارے خاوند کے ساتھ ستی ہو کر زندہ جل مروں گی۔ چنانچہ جادوگروں نے فوراً ایندھن تیار کر کے ایک چتا بنا لی۔ بادشاہ اور امراء و وزراء نے انہیں اس کام سے بہتیرا روکا۔ لیکن جادوگروں نے اس عورت کو چتا میں بٹھا کر اسکے خاوند کی لاش کے ساتھ آگ لگا دی۔ اور وہ چتا عورت سمیت ایک راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ بادشاہ اور تماشائی اس خوفناک منظر کو سخت حیرت اور استعجاب سے دیکھ کر دم بخود بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر مذکور ہتھیار لگائے زندہ اور صحیح سلامت اس ڈوری پر سے اترتے ہوئے نمودار ہوا۔ اور ایک لمحہ میں جہانگیر کے سامنے آ کر بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہاں پناہ! حضور کے

بخت و اقبال سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اور جو لاش یہاں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گری تھی۔ وہ میرے دشمن کی لاش تھی۔ بعدہٗ بادشاہ سے اپنی بیوی کا طلبگار ہوا۔ کہ میری امانت مہربانی کر کے مجھے واپس کی جائے۔ بادشاہ نے بہت معذرت کا اظہار کر کے کہا کہ اسے تو تیرے بھائیوں اور ساتھیوں نے تیری لاش کے ہمراہ زندہ جلا کر ستی کر دیا ہے۔ ہم اسکا خون بہا دینے کو تیار ہیں۔ چنانچہ خون کا ابھی فیصلہ ہو رہا تھا کہ اتنے میں دھکتی ہوئی راکھ میں سے جادوگر کی عورت زندہ اور صحیح سلامت نکل آئی۔ اور اپنے خاوند کے پہلو میں کھڑے ہو کر بادشاہ سے عرض کیا۔ جہاں پناہ خون بہا کی تکلیف نہ فرمائیے۔ میں زندہ اور صحیح سلامت ہوں۔ یہ ہوش ربا اور حیرت افزا منظر دیکھ کر بادشاہ، اور امراء و وزراء نے ان جادوگروں کو بڑے بھاری انعام و اکرام دیئے۔ اور تماشائیوں نے بھی دل کھول کر نقد و جنس پیش کئے۔ آج تک دنیا کا کوئی جادوگر ایسا جادو کا کھیل دوبارہ پیش نہ کر سکا۔

بابِ دوئم

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق؟

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق یہ ہوتا ہے کہ آسیب زدہ پر جن شیاطین اور ارواحِ خبیثہ خود مسلط ہو جاتی ہیں۔ مگر مسحور پر عامل یا جادوگر اپنے جادو، عمل و الفاظ کلمات اور تعویزات کے ذریعے مسلط کر دیتا ہے۔ یا لوگ اپنے دشمنان پر عامل یا جادوگروں سے ایسا کروا دیتے ہیں۔

جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے؟

جادو کے منتروں میں جنّات اور اَرواحِ خبیثہ اور شیاطین کی تعریف ہوتی ہے، جادوگران کو کارساز بنا کر کام کیلئے کہتے ہیں۔ ان سے مدد طلب کرتے ہیں تو جنّات شیاطین اور خبیث ارواح خوش ہو کر جادوگروں کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہیں۔ بعض جادو ایسے ہوتے ہیں جن میں جادوگر ارواحِ ارضیہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اور ان کو خوش کرنے کے لیئے مختلف قسم کے بخور روشن کرتے ہیں، سیاہ مرغے اور بکرے ان ارواح کو بھینٹ دیتے ہیں۔ تب ارواح ارضیہ مثلاً نیومان راون، لکشمی دیوی، کالی دیوی، پاربتی، کورکھ متی وغیرہ جادوگروں کی خواہش کے مطابق کام کرتی ہیں۔

جادو اور جنات و شیاطین کا تعلق

سحرِ جادو کا تعلق جنات شیاطین اور ارواحِ خبیثہ سے ہے۔ جادو کرنے والا دو سروں پر جادو کے ذریعے اس طرح کے شیطان و جنات مسلط کر دیتا ہے۔ جس سے اس کے دشمنان کو جسمانی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اور خبیث روحیں جانوروں کو مار دیتی ہیں۔ کاروبار تباہ ہو جاتا ہے۔ یا گھر میں لڑائی جھگڑا بے اتفاقی اور بے برکتی ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے ڈرنے لگتے ہیں۔ اور عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہی مر جاتے ہیں۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحر جادو سے پیدا شدہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ سحر جادو کی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی پیار محبت سے رہتے ہوں یکایک مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے۔ اس مقصد کیلئے جادو کا عمل مرد کے لیئے کیا ہوتا ہے۔

۲۔ عورت اپنے خاوند کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ سحر جادو سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار ہوتی ہے۔ اس صورت میں سحر کا عمل عورت پر کیا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ یا عورت اپنے میاں کو حیوان سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جب وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ تو وہ اس کو عجیب بھیانک شکل و صورت کا نظر آتا ہے۔

۴۔ عورت کو بیاہ شادی سے جادو کے ذریعے روک دیا جاتا ہے۔ لوگ اس

کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں. مگر انکار سُن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں.

۵. کنواری لڑکیوں کا پیغام آنا ہی بند ہو جاتا ہے. کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا.

۶. مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے.

۷. ایک قسم کا سحر بکریوں کے لیئے کیا جاتا ہے. بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں. جادو کا عمل راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے. تو جس بکری کی انکھ میں وہ عمل آجاتا ہے. اسکے بچے مر جاتے ہیں.

۸. ایک قسم کا جادو بکری یا دودھ دینے والے جانوروں کے لیئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہِ راست ان جانوروں کے رحم پر اثر انداز ہوتا ہے. بچہ ادھ کچرا ساقط ہو جاتا ہے.

۹. ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لیئے مخصوص ہے. اس عمل سے چوپایوں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے.

۱۰. ایک قسم کا جادو گائے کے لیئے کیا جاتا ہے. کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ نہیں لگانے دیتی. اور تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہے.

۱۱. ایک عمل انسان کی اولاد مارنے کے لیئے کیا جاتا ہے. اس عمل کے بعد انسان کی اولاد مرنا شروع ہو جاتی ہے.

۱۲. ایک جادو کی قسم انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لیئے ہے اس عمل کے موکل و شیاطین بچے کو بحیرۂ قلزم کا پانی پلا دیتے ہیں. وہ پانی پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں.

۱۳. طالع برج سنبلہ میں منگل یا بدھ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا

جاتا ہے. یہ پتلا جس عورت انکھ میں آجاتا ہے. اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں. لڑکا پیدا نہیں ہوتا. اس عمل کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے. عورت کو کھلا دیتے ہیں. اس بوٹی کی تاثیر یہ ہے کہ نر اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے.

۱۴. مرد کو اپنی بیوی کیطرف سے باندھ دیا جاتا ہے. وہ اپنی حقیقی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے.

۱۵. نئی نویلی دلہن پر بھی جادو کیا جاتا ہے. دلہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھتی ہے. اس قسم کے سحر زدہ جوڑے میں ہمیشہ لے (آنعہ) اور ناچاقی رہتی ہے.

۱۶. ایک قسم کا سحر عورتوں کے لیئے مخصوص ہے. کہ وہ اپنے شوہر کو برا سمجھنے لگتی ہے.

۱۷. مرد کے مفاصل یعنی جوڑوں میں اچانک تکلیف پیدا ہو جاتی ہے.

۱۸. ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ عورت کے سر اور پیٹ میں پانی پیدا ہو جاتا ہے،

۱۹. ایک قسم جادو کی ایسی ہے کہ عورت کی شکل و صورت تبدیل ہو جاتی ہے. ایسے اعمال میں جادوگر پرندہ اُلو کے اجزاء سے مسان تیار کر کے استعمال میں لاتے ہیں.

۲۰. عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے. ماہواری آتی رہتی ہے مگر استقرارِ حمل نہیں ہوتا.

۲۱. ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ جس کے ذریعہ سے انسان کا مال مویشی وغیرہ سب تلف ہو جاتا ہے.

۲۲. میاں بیوی اور پورے گھر میں تفریق اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے.

۲۳۔ گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا ایک دوسرے کو بُرا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

۲۴۔ مرد یا عورت کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔ ادویات اثر نہیں کرتیں۔

۲۵۔ مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آجاتا ہے۔ افسران ناراض رہنے لگتے ہیں۔

۲۶۔ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ ایک قسم کا جادو عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی شوہر کے ہاں جم کر نہیں رہتی۔ طلاق لیتی رہتی ہیں۔ اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہیں۔

۲۸۔ مرد کو جلاوطن کر دیا جاتا ہے۔

۲۹۔ جو عورت صاحبِ حُسن و جمال ہوتی ہے سحر جادو کے ذریعے اس کا حُسن و جمال مسخ ہو جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

۳۰۔ بچے اور بوڑھے خواب میں ڈرنے لگتے ہیں۔

۳۱۔ بعض اوقات گھر میں بند الماریوں کے اندر رکھے ہوئے کپڑوں پر خون کے دھبے لگ جاتے ہیں۔

۳۲۔ اور کئی گھروں میں جادو کے ذریعے آگ لگ جاتی ہے۔ اور کافی نقصان ہوتا ہے۔

۳۳۔ بعض اوقات گھر میں نامعلوم طور پر گوشت ہڈیاں اور خون کے چھینٹے گرتے ہیں۔

۳۴۔ گھر کے تمام افراد کے ذہن میں ایک انجانا سا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ بعض دفعہ جادو کے ذریعے کنواری لڑکیوں کے سر کے بال کٹ جاتے ہیں۔

۳۶۔ بکسوں میں بند کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ وغیرہ سب جادو کے کرشمے ہیں۔

۳۷۔ گھر میں مختلف چیزوں کا چوری ہو جانا۔ زیورات۔ نقدی وغیرہ۔

۳۸۔ گھر میں کنکر اور پتھروں کی بارش ہونا وغیرہ۔

تشخیص کے طریق

علاج سے پہلے تشخیص ضروری ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسے ایسے مریضوں سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں۔ جنات سے مریض کو نجات دلوانا بھی اتنا آسان نہیں ہے جتنا کہ یار لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ ایسے جنات عامل اور اس کے خاندان کو ضرر پہنچانے سے باز نہیں آتے ذرا سی غفلت ہونے پر عامل کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض احباب جسمانی امراض کے مریضوں کو طرح طرح کی دھونیاں دے کر پریشان کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان پر نہ تو جنات مسلط ہوتے ہیں۔ نہ ہی کوئی آسیب کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً عورتوں بالخصوص زیادہ عرصہ تک کنواری بیٹھی رہنے والی لڑکیوں کو ایک مرض اکثر ہو جاتا ہے۔ جس میں ایسی لڑکیاں مبتلا ہوتی ہیں۔ جن کی شادی کافی عمر گزرنے کے بعد ہوتی ہے۔ ایسی مریض عورتوں کی اگر شادی کر دی جائے تو خود بخود درست ہو جاتی ہے۔ ایسی مریض عورتوں پر جناتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی خوب ہنسنے لگتی ہیں کبھی ہنستے ہنستے رونے لگتی ہیں۔ اور کبھی اکیلے میں گفتگو کرنے لگتی ہیں۔ اور دورے کی شکل میں فضول گفتگو کرتی ہیں۔ اپنے کپڑے پھاڑتی ہیں۔ بالوں کو نوچتی ہیں۔ اور پھر بیہوش ہو کر گر پڑتی ہیں۔ اس مرض کا نام ہسٹریا ہے۔ مردوں عورتوں کے جملہ امراض کے علاج کیلئے ملاحظہ ہو۔ راقم کی طبی کتاب "بیاضِ شباب"

بعض عورتوں کو حیض کی روکاوٹ کیوجہ سے بھی دَورے پڑتے ہیں. جسے جنات کا اثر سمجھا جاتا ہے. اور لیکوریا کی پُرانی مریضہ کو احباب کہتے ہیں کہ کالے علم کے تعویزات کا اثر ہے. اور سادہ لوح عوام سے پیسے بٹورتے ہیں. سیلان الرحم (لیکوریا) حیض کی بندش، کمی بیشی اور بادِ گولہ میں مریضہ کو ایسے معلوم ہوتا ہے. جیسے کسی نظر نہ آنیوالی چیز نے آکر اس کا گلہ دبا دیا ہے. اور اس حالت میں مریضہ کو حقیقتاً ایسا معلوم ہوتا ہے. اور مریضہ بولنے سے قاصر ہوتی ہے.
مردوں میں کئی ایسے مرد جو ایک عرصہ تک بدعات کا شکار رہتے ہیں. بعض اوقات ایسے مرد چلتے چلتے گر پڑتے ہیں. ایسے مردوں جوان لڑکوں کو چکر آتے ہیں. اکیلے میں ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے. رات کو کبھی کبھی اپنے ہی سایہ سے ڈر جاتے ہیں. اور کبھی کبھی معمولی سی آہٹ ہونے پر چیخنا چلانا شروع کر دیتے ہیں. اور کبھی کبھی رات کو سوتے میں خواب میں ڈرتے ہیں. ایسی علامات آسیب زدہ کی بھی ہوتی ہیں. آسیب، جنات اور شیاطین کے شر سے بچنے کیلئے ملاحظہ ہو. راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" ملاحظہ فرمائیں.
مندرجہ بالا سطور لکھنے کا مقصد صرف یہ تھا کہ سب سے پہلے تشخیص کر لی جائے. کہ آیا مریض کو مرض جسمانی ہے یا روحانی. اس پر آسیب مسلط ہے. یا تعویزات کا اثر ہے. یا ایسے بدنی مرض ہے. یا سحر جادو کا اثر ہے.

تشخیصِ مَرض

اگر مرض کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو کہ مرض روحانی ہے یا جسمانی سحر جادو ہے یا جنّات کا آسیب ہے. تو درخت نیم کے برگ چار عدد لیکر ہر ایک برگ پر ذیل کی آیت تین تین بار پڑھ کر دم کریں. اور مریض یا مریضہ کو

کھلا دیں.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۝

(ا) اگر ذائقہ کڑوا ہو تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے.
(ب) اگر ذائقہ نمکین ہو تو علامت سحر جادو اور تعویزات کی ہے.
(ج) اگر ذائقہ میٹھا ہو جائے تو پھر آسیب کا اثر ہے.

۲. **دیگر طریقہ:**۔ ذیل کا نقش چار الگ الگ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفران سے تحریر کریں. پہلے ایک دوپٹہ کو ناپ لیں (اگر مریض عورت ہو) اور اس کے چاروں کونوں پر یہ چاروں نقش باندھ دیں. اور یہ دوپٹہ رات کو سونے سے کچھ دیر قبل مریضہ کے سر پہ باندھ دیں. صبح کو دوپٹہ کھول کر پیمائش کریں. اگر مریض مرد ہو تو اسکے سر پہ باندھنے والے مافہ (کپڑے) کے چاروں کونوں پر تعویز باندھیں.

ا. اگر دوپٹہ سابقہ ماپ سے کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے.
ب. اگر زیادہ ہو جائے تو سحر جادو ہے.
ج۔ اگر برابر رہے تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے.

۱۹-۱۴۰

۳. **دریافت بیماری:**۔ اس نقش کو کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے رات کو آگ میں ڈال دیں. صبح نکال کر دیکھیں. نقش یہ ہے.

۳۴۱۱۱۲۷۴۷۹۷۵۱۸۳۱۱
۲۴۱۱۱۹۳۰۹۱۵۱۸۳ ۱۱

ا۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی ہے.
ب: اگر حروف غائب ہو جائیں تو مریض پر جنات و شیاطین کا اثر ہے.
ج: اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض پر سحر جادو ہے.

د۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو مریض کو نظر بد لگی ہے۔

۴۔ **تشخیص کیلئے نظیر طریقہ:۔** اس عمل سے اس وقت کام لیا جائے جب کسی مریض کی تشخیص مختلف طریق سے بھی نہ ہو سکے۔ یا ایسے مریض جو علاج کروا کر تھک چکے ہوں۔ مرض کا پتہ نہ چلتا ہو۔ ادویات بے اثر ہو چکی ہوں یا علاج کروانے سے مرض میں اضافہ ہوتا ہو۔ اور یہ مثال صادق ہو چکی ہو "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی"۔

اکثر ایسا سحر جادو اور کالے علم کے تعویذات اور عمل کے ذریعے ہوتا ہے مرض کا پتہ نہیں چلتا۔ ایسے مریضوں سے ڈاکٹر اور حکماء عاجز ہوتے ہیں۔ ذیل کے عمل کو آزمائیں۔ اور راقم السطور کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔ عمل یوں ہے کہ،

اوّل سورۃ یٰسین شریف بامبین پوری ایک بار پڑھیں۔ پھر سورۃ الرحمٰن پوری ایکبار پڑھیں۔ پھر سورۃ مزمل ایکبار پوری پڑھیں۔ دوسری بار دوسرے رکوع سے شروع کر کے آخر تک پڑھیں۔ اور یہ تین بار پڑھیں۔ تمام سورتیں معہ بسم اللہ پڑھیں اور اوّل و آخر درود شریف طاق بار ضرور پڑھیں۔

ایک شیشے کی صاف بوتل میں سات مساجد سے حاصل کردہ پانی ڈال لیں اور اس پر مذکورہ بالا عمل پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو صبح و شام ایک ایک گھونٹ پینے کی ہدایت کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ مرض ظاہر ہو جائے گا۔

۵۔ طریقہ دریافت مرض / آسیب / جادو:۔ ایک کوری ٹھیکری پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ بعدہٗ مریض / مریضہ کے سر سے سات بار اتار کر آگ میں ڈال دیں۔ تاکہ ٹھیکری خوب گرم ہو کر سرخ ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر غور سے دیکھیں۔

ا۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر جادو اور تعویذات کا اثر ہے۔
ب۔ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو چڑیل، دیوی اور جنات وغیرہ کا اثر ہے۔
ج۔ اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پریوں کی جملہ اقسام سے ہے۔
د۔ اور اگر حروف سیاہ ہی باقی رہیں تو بدن میں مرض جسمانی ہے۔
نقش یہ ہے۔ ۱۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۲ ۱۱۱ ۴ ۳

۶۔ **طریقہ تشخیص عجیبہ:۔** اس طریقہ کو مجھے چند بار قریب المرگ مریضوں پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ اس طریقہ سے مجھے تشخیص کرنے میں ہر بار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ عمل ایک طرح کا استخارہ ہے۔ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہو گا یا نہیں۔ بیماری بڑھ جائے گی۔ یا جلدی صحت یابی حاصل ہو گی۔ ذیل کے اسمار طلسمات کو ایک انڈے پر تحریر کریں۔ اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ مرغی کا انڈا خفیہ رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر اسے ابال کر دیکھیں

ا۔ اگر انڈے کا رنگ سیاہ یا سرخ ہو گا تو سمجھیں کہ بیماری طویل ہو گی۔ اور مریض مر جائے گا۔
ب۔ اگر رنگ نہ بدلے تو انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔ طلسماتی اسمار یہ ہیں۔
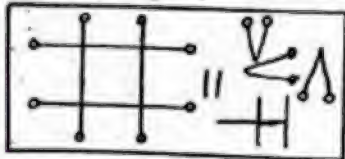
۷۔ **تشخیص مرض بذریعہ سیار گان:۔** یہ طریق میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔ میرا یہ صدری راز تھا۔ جو کہ پہلی بار اس کتاب میں درج کر رہا ہوں۔ دنیائے تشخیص میں اس سے آسان اور سو فیصد درست عمل آپ کو نہ مل سکیگا

تشخیص کے اس طریقہ کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں۔ اس سے صرف ایسے وقت مدد لی جائے جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں۔ یا متعدد امراض جسم کے اندر پائی جائیں۔ کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشاندہی نہ کرے۔ یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفا حاصل نہ ہوتی ہو۔ تب اس طریقہ سے تشخیص کر کے علاج کیطرف توجہ دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ جسوقت آپ کے پاس ایسا مریض آئے جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے تب دیکھیں کہ کس سیارہ کی ساعت چل رہی ہے۔ پس ہر سیارہ کے آگے نتیجہ درج ہے۔ اس طرح آپ کو مریض کے مرض کا بآسانی پتہ چل جائیگا۔

۱۔ شمس: مریض کے بدن میں گرمی اور خشکی اعتدال سے زیادہ ہے۔ مرض کا سبب یہی ہے۔

۲۔ قمر: اسے دو نظر کی بیماری یعنی جن و انس کی نظر بد کا اثر ہے۔

۳۔ عطارد: تعویزات کا اثر ہے۔ مریض ذہنی طور پر مفلوج ہے گھر میں یا باہر سحر جادو دفن ہے۔

۴۔ زھرہ: مرض عشق میں مبتلا ہے۔

۵۔ مریخ: مریض پر جنات کا آسیب ہے۔ مرض بدن کے اندر سرایت کر چکا ہے۔ نیند کے اندر ڈرتا ہے۔

۶۔ مشتری: غذا کے غلط استعمال سے مرض لاحق ہوا ہے۔ اور مرض جسمانی ہے۔

۷۔ زحل: مریض پر سحر جادو کا اثر عظیم ہے۔

تشخیص و علاج رنج

اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں مریض کو نظر بد لگی ہے یا اس پر جنات و آسیب کا اثر ہے یا کوئی مرض ہے۔ تو ذیل کے طریقہ سے معلوم کریں۔

طریقہ: مریض کے جوتے اتروا کر اس کے دائیں پاؤں کو پاکیزہ صاف مٹی یا راکھ پر رکھوائیں۔ تاکہ پاؤں کا نقش مٹی یا راکھ پر بن جائے۔ اب اس نقش پا کی خوب پیمائش کر کے لکھ لیں۔ اس کے بعد سورہ ہمزہ شریف مع بسم اللہ تین بار پڑھیں۔ ہر بار آخر میں یہ کلمات تین تین بار پڑھیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَيْمُوْنُ يَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰى هٰذَا الْاَثَرِ وَتُبَيِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَيْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ

الوحا ۳ بار، الساعۃ ۳ بار، مریض کے پاؤں کے نشان پر دم کریں۔ اب دوبارہ پیمائش کریں۔ پس اگر:

ا۔ نقش پا چھوٹا ہو جائے تو اثر جنات، آسیب پری وغیرہ کا ہے۔

ب: نقش پا بڑا ہو جائے تو وہ گزند انسان سے ہے۔

ج: نقش پا بدستور رہے۔ یعنی پہلی پیمائش کے مطابق ہی رہے تو اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ مرض منجانب اللہ ہے۔

پہلی صورت میں یعنی اگر نقش پا چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لیے

ا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (بنی اسرائیل آیت ۴۵-۴۶)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (المؤمنون ۱۱۵)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ (الرحمٰن ۳۳-۳۵)

ان تمام آیات مبارکہ کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تعویذ کو چمڑے وغیرہ میں بند نہ کیا جائے۔ بلکہ ایسے موم کر کے چاندی یا کسی بھی دھات کی تختی میں بند کیا جائے۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

ب: اگر نقش یا دراز ہو جائے تو اس کے لئے پوری سورۃ تکویر بطور تعویذ حسب سابق تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈالنے کیلئے دیں۔

ج، اگر نقش یا بدستور رہے تو تو اس کے لئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ آخر سورۃ تحریر کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے کے لئے دیں۔ یہ سورۃ حشر پ۲۸ کی آخری چار آیات ہیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

باب سوئم

عقر، بانجھ، اٹھرا

مرض اٹھرا میں مبتلا خواتین کو بانجھ اور عقیمہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ دراصل ایک ہی مرض کے تین نام ہیں۔ تینوں میں قدرے فرق ہے۔ یا اس مرض کے معالجین اور مریضوں نے پیدا کر لیا ہے۔

۱۔ جن عورتوں کے اولاد نرینہ یعنی فرزند پیدا نہیں ہوتے اور کبھی لڑکیاں پیدا ہو کر مر جاتی ہیں۔ انہیں زن عقیمہ کہتے ہیں یہ بھی اٹھرا کی ایک شکل ہے۔

۲۔ وہ خواتین جن کے بالکل بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ پہلی بات یہ کہ ایسی عورتوں کو حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر کبھی حمل ٹھہر جائے تو چند ماہ بعد اسقاط ہو جاتا ہے۔ اور کبھی بچہ پیدا ہو کر طرح طرح کی بیماریوں مثلاً ام الصبیان۔ مرگی۔ سوکڑا، مسان۔ ڈبہ۔ اسہال میں مبتلا ہو کر مر جاتے۔ ایسی عورتیں بھی اٹھرا کے زمرے میں آتی ہیں ایسی مستورات کو بانجھ کہتے ہیں۔ اٹھرا کی متعدد صورتوں میں سے ایک صورت یہ بھی ہے

۳۔ وہ عورتیں جن کو کبھی حمل ٹھہرے اور کبھی اسقاط ہو جائے عقیم، بانجھ پن اور اٹھرا کی مختصر تعریف یہ ہے کہ اولاد کا نہ ہونا یا ہو کر مر جانا اگر یہ عارضہ مرد کو ہو تو اسے عقیم اگر عورت کو ہو تو اسے عقیمہ کہتے ہیں۔ بانجھ پن صرف عورتوں میں ہی نہیں مردوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن علماء، حکماء نے عقر، بانجھ، اٹھرا کے الفاظ مردوں کے لئے استعمال نہیں کئے۔ عقیم اور بانجھ مردوں کو آپ جنسی کمزور کہہ سکتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ بعض اوقات مرد کے حیوانات منویہ کمزور یا مردہ یا بالکل نہیں ہوتے، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا

ہے کہ مرد، عورت بالکل تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن بچے پیدا نہیں ہوتے اس صورت میں سحری اور آسیبی قوتیں جنسی ملاپ کے وقت مرد کے جرثومات منویہ کو مار دیتی ہیں۔ یا بیضۂ انثیٰ کو ملنے نہیں دیتیں۔ طبی اصولوں اور قانونِ فطرت کے مطابق تخمِ حیات اور بیضۂ انثیٰ کا ملاپ ہی حمل کا قرار ہے۔ گو عقر کا لفظ عورتوں کے لئے ہی مخصوص ہے۔ لیکن اس میں ۲۵ فیصد مرد بھی شامل ہیں۔ اولاد نہ ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ بعض بُری عادات اور امراض میں مبتلا حضرات کے گھر اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو لاغر اور کمزور۔ اولاد نہ ہونے کی صورت میں صرف عورتوں کو ہی قصوروار نہ ٹھہرایا جائے۔ بلکہ مرد حضرات کو بھی اپنے سراپا پہ نظر ڈالنا چاہیئے۔ اگر عورتوں کو جنسی امراض میں سے کوئی مرض ہو تو علاج کروانا چاہیئے۔ اگر عورت کو کثرتِ طمث، قلتِ طمث، لیکوریا، ورمِ رحم، اختناق الرحم اور رحم کا ٹل جانا وغیرہ سے کوئی مرض نہ ہو تو اولاد کا نہ ہونا اٹھرا، سحری اور آسیبی قوتوں کے زمرے میں آتا ہے۔ بعض اوقات سحر جادو خناقی اور آسیبی قوتوں کے ذریعے سے کئی امراض مرد، عورت پر ان کے دشمنان سفلی عاملین سے ڈلواتے ہیں۔ بعض اوقات سحر کے ذریعے پیدا کردہ حمل اور زچگی کی پیچیدگیاں اور بعض اوقات مرض اٹھرا یا طبی سہولتوں کے فقدان کی وجہ سے زچہ بچہ کو نقصان کے علاوہ ہلاکت کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے وطنِ عزیز پاکستان میں کئی مائیں اور بچے مرتے ہیں۔

اٹھرا کے عالمگیر ہونے کی وجہ؟

ا۔ ابتدا میں اس مرض سے لاپرواہی کرتے ہیں۔ علاج کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ یہاں تک کہ مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔ بروقت اور مؤثر علاج

نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے میاں بیوی میں اکثر لڑائی جھگڑا اور نوبت علیحدگی تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی عورتیں جو غلط علاج کی وجہ سے تندرست نہیں ہوتیں۔ تو وہ تندرست عورتوں سے حسد و بغض کرنے لگتی ہیں۔ تندرست عورتوں کی گود میں ننھے منے خوبصورت پھول مسکراتے دیکھ کر یہ بانجھ عورتیں ایک ڈائن اور چڑیل کا روپ دھار لیتی ہیں۔ اور تندرست عورتوں کو اس مرض میں مبتلا کر کے اپنا ساتھی بنانے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ ان چڑیلوں کے خیال کے مطابق تندرست عورت کو اس بیماری میں مبتلا کرنے کے بعد یا اس کے آنگن میں مہکنے والے پھول کو توڑ کر وہ شفایاب ہوں گی۔ اور ان کے آنگن میں بھی رنگا رنگ پھول مہکیں گے۔

ب۔ یہ چڑیلیں، معصوم اور بھولی بھالی تندرست عورتوں کی اولاد سلب کرنے کیلئے طرح طرح کے ٹونے کرتی ہیں۔ جو کہ بیہ قسم کے ہوتے ہیں۔ خداوندِ کریم ان چڑیلوں کے ظلم سے ہم سب کو بچائے۔

ج: یہ چڑیلیں ایسی عورت کی تلاش میں رہتی ہیں جو پہلے بچے کو جنم دے۔ کسی طریقہ سے اسکی انول حاصل کر کے اس پر کریہہ قسم کے ٹونے کرتی ہیں۔ اس ٹونہ کی وجہ سے متاثرہ عورت کے ہاں بچوں کی پیدائش ختم ہو جاتی ہے۔ اور متاثرہ اٹھرا جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ٹونہ کرنے والی کے ہاں بچوں کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔

د۔ بعض اوقات محض ذاتی دشمنی اور عداوت کی وجہ سے یہ چڑیلیں تندرست عورت کے پہلے بچے کے کپڑے حاصل کر کے قبرستان میں ان کو جلا کر راکھ کر لیتی ہیں پھر اندھیری راتوں کے اندھیرے میں چوراہے پر جا کر راکھ سے غسل کرتی ہیں۔ اور دورانِ غسل عجیب قسم کے ٹونے کرتی ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے۔ چوراہے سے گزرنے والی عورتوں کو اٹھرا کا ظالم مرض لگ جاتا ہے۔

۴۔ بعض اوقات یہی چڑیلیں یک رنگ بکرے کو ایام زچگی سے چند روز قبل اپنے گھر میں لاکر اس کے گلے مل کر یہ قسم کے ٹونے کر کے اسے ذبح کرنے کے بعد محلہ میں تقسیم کر دیتی ہیں۔ اس عمل کا اثر حاملہ عورتوں پر ہوتا ہے ایسے ہی سینکڑوں قسم کے ٹونے یہ چڑیلیں شب و روز کرتی ہیں۔ جدید علمائے معالجات کے ماہرین اس عالمگیری مرض کا کامیاب علاج دریافت کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ ہاں روحانی و مخفی علوم و فنون کے ماہرین کو اس کے علاج کا شرف و اعزاز حاصل ہے۔ یوں تو علمائے روحانیات و مخفیات نے اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی سے نسبت دی ہے عاملین کاملین نے علاج میں آسانی کی غرض سے اٹھرا کی متعدد اقسام کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔

۱۔ اٹھرا کی یہ قسم خاندانی و موروثی ہے۔

۲۔ اٹھرا کی یہ قسم جادو، ٹونہ، سحری و آسیبی قوتوں کے زیر اثر ہے۔

اس کے علاج سے قبل تشخیص ضروری ہے۔ اولاد نہ ہونے کی وجہ ۷۵ فیصد عورتوں کے نقائص، پوشیدہ امراض، موروثی اٹھرا اور سحری و آسیبی اٹھرا ہے۔ باقی ۲۵ فیصد مردوں کے نقائص پوشیدہ امراض اور سحری و آسیبی اثرات کی وجہ سے۔ مردوں اور عورتوں کی جنسی اور پوشیدہ امراض کے علاج کے لیے راقم کی کتاب "بیاض شباب" ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں مرض کے علاج کے متعدد طبی نسخے جو راقم کے معمولات میں شامل ہیں درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں ہم مختصر طبی اور روحانی علاج کے طریق درج کرتے ہیں۔

عورتوں کے حسب اولاد نہ ہونے کی وجوہات؟

ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام تخت پر جلوہ افروز تھے کہ عقیمہ عورتوں نے

جمع ہو کر عرض کیا یا پیغمبر خدا ہمارے فرزند کیوں نہیں ہوتے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پریوں سے پوچھا جائے۔ جب پریاں حاضر ہوئیں۔ تو ان سے پوچھا گیا کہ عقیمہ عورتوں کے ہاں اولاد کیوں نہیں ہوتی۔ پریوں نے عرض کیا اے اللہ کے پیغمبر عقیمہ کی سات وجوہات ہیں جس کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اولاد نہیں ہوتی۔ راقم نے ایک عرصہ تک پریوں کے بتلائے ہوئے اس عمل پر تحقیق و تجربات کرنے کے بعد بعض پیچیدہ اور قدیم طبی اصطلاحات نیز حکیمانہ رموز و اسرار سے ہٹ کر اسے ذیل کی جدول میں ترتیب دیا ہے۔ یہ ایک مجرب عمل ہے اس جدول سے آپ کو مرض کے پیدا ہونے کا سبب تشخیص میں آسانی کے لیے مرض کی علامات اور مختصر علاج ملے گا۔

تشخیص و علاج کی جدول

اولاد نہ ہونے کی وجہ علت و سبب	تشخیص علامات و علت کیلئے اشارہ ہوں	علاج مختصرہ
۱۔ عورت کا رحم ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی بچہ دانی الٹ جاتی ہے اسلئے نطفہ اپنی جگہ پر نہیں رہتا۔	مجامعت کے وقت عورت کے سر میں درد ہوتا ہے۔	پنبہ دانہ یعنی مغز بنولہ، حیوان مرغ جو ابھی مرغی سے جفتی نہ ہوا ہو۔ کی بیٹ ہم وزن لیکر یکجان کر کے زہرہ، مرغابی شامل کر کے شافہ بنا کر بعد فراغت حیض تین روز عورت بذریعہ دانی رحم میں رکھوائیں اور تین یوم کے بعد بفضلہ [illegible]

اولاد نہ ہونے کیوجہ / علّت / سبب	تشخیصی علامات جو علّت کیطرف اشارہ کرتی ہیں	علاج مختصرہ
۲۔ رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے یعنی رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اور تخم کو اپنی جگہ کا راستہ نہیں ملتا۔	جنسی ملاپ کے بعد سارے جسم کو درد ہوتا ہے بعض اوقات چہرہ بھی زرد ہو جاتا ہے۔	انگوزہ یعنی ہیراسینگ خالص کو روغن کنجد میں تر کر کے ماہواری کے بعد تین روز شافہ رکھا جائے۔ بعد میاں بیوی خلوت نشین ہوں۔
۳۔ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کیوجہ سے رحم کا منہ پر سوزش آجانے کیوجہ سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اسلئے تخم حیات اندر نہیں جاتا۔ موٹی عورتوں میں یہ نقص زیادہ ہوتا ہے۔	جماع اور بعد جماع عورت کے ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد ہوتا ہے۔	سفید زیرہ اور ہاتھی کے ناخن ہموزن لے کر روغن زرد میں چرب کر کے روئی تر کر کے بعد حیض کے تین یوم تک شافہ رکھکر بعدہٗ خاوند سے جنسی ملاپ کرے۔
۴۔ رحم میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو حونیات منویہ کو نگل جاتے ہیں۔	پاؤں کی پنڈلیوں اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے	صابن، سجی کھار، نصف حصہ بلیلہ ایک حصہ بعد حیض تین یوم شافہ رکھے پھر خاوند سے ملے۔

اولاد نہ ہونے کی وجہ / علّت / سبب	تشخیصی علامات جو علّت کیطرف اشارہ کرتی ہیں۔	علاج مختصرہ
۵۔ رحم میں گرمی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے خون مل جاتا ہے۔ اور تخم نہیں ٹھہرتا۔	دل میں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے بعض اوقات عورت کو غشی آتی ہے۔	مکو کے سبز پتے نصف حصہ گلاب کے پھول ایک حصہ روغن زرد اور گریسلین ملا کر بعد حیض تین یوم شافہ رکھنے کے خاوند سے ملے۔
۶۔ رحم میں سردی اعتدال سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ حونیات منویہ سردی سے سکڑ کر مر جاتے ہیں۔	بوقت جماع عورت کے سینے میں درد ہوتا ہے۔ اور اکثر اعصابی کھچاؤ رہتا ہے ایسی عورتوں کو بعض اوقات رگوں میں دردیں ہوتی ہیں۔	کلونجی اور سیاہ زیرہ ایک ایک حصہ اور روغن کنجد دو حصہ ملا کر گرم کریں۔ ایک حصہ روغن جل جانے پر صاف روئی سے شافہ کرے۔ پھر خاوند سے ملے
۷۔ خناق، آسیبی اور سحری قوتیں تخم حیات کو مار دیتی ہیں یا ایک سے زیادہ کرموں کو بیضۂ انثیٰ سے ملا دیتی ہیں۔ تب عجیب الخلقت بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں۔	بوقت صحبت اور بعد جماع کسی قسم کا درد نہیں ہوتا بعض اوقات عورت بلا ذئت رہتی ہے اور کبھی کبھی جماع سے کتراتی ہے۔ کبھی اکیلے یا اندھیرے میں گھبراتی ہے۔	صرف روحانی علاج معالجہ

مندرجہ بالا جدول سے عورتوں کے نقائص کی آگاہی ہوتی ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ علاج سے قبل اپنے قرب و جوار میں کسی کہنہ مشق معالج یا دائی سے ضرور مشورہ کر لیں۔ بعض اوقات عورت کی بجائے مرد میں نقص ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں عورت کو ہی قصور وار ٹھہرایا جاتا ہے۔ ہاں یہ فطری عمل ہے۔ کہ مرد کی نسبت عورت کو بچوں کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے اور بھی کئی پہلو ہیں۔ مثلاً اولاد کی تمنا نفسیاتی وجوہات کے علاوہ ایک سیاسی وجہ بھی ہے۔ جو عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ وہ اپنے خاوند کو ہمیشہ کیلئے "اپنا" بنا کر نہ رکھ سکیں گی۔ یا جن کے خاوند ان سے دل برداشتہ ہوں یا خاوند کے رشتہ دار بیوی کو نکلوانے کی فکر میں ہوں۔ تو اس صورت میں اسے اپنا خاوند مٹھی میں ریت کی مانند محسوس ہوتا ہے۔ اگر مٹھی زور سے بند کرتی ہے۔ تب بھی وہ ہاتھ سے نکلتا ہے۔ اگر مٹھی کھول دے تو پھر تو خیر اس نے جانا ہی جانا ہے۔

اس صورت حال میں بچہ خاوند کیلئے ایک بیڑی ثابت ہوتا ہے۔ میری یہ کتاب پڑھنے والے بے شمار خاوند اس امر کی شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ وہ اپنی ناپسندیدہ بیویوں کا وجود محض اپنی اولاد کی خاطر برداشت کر رہے ہیں۔ اولاد کی کمی سے والدین اور خصوصاً ماں اپنی زندگی میں خلا سا محسوس کرتی ہے۔ اس کا اندازہ لگانے کے لیئے ہمیں زیادہ ژرف نگاہی کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ماحول میں قدم قدم پر شاہدات بکھرے پڑے ہیں۔ تعویز گنڈے اور جادو ٹونہ سے لیکر رات کو قبرستان میں کسی کی لاش پر نہانے تک عورتیں کیا کچھ نہیں کرتی ہیں بعض خواتین خودکشی کر لیتی ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ صرف عورت ہی کو قصور وار نہ ٹھہرایا جائے۔ اگر مرد میں نقص ہو تو اسے اپنا علاج کروانا چاہیئے۔ ذیل میں مرد، عورت کے مرض کی تشخیص کہ نقص کس میں ہے۔ درج کر رہا ہوں۔ استفادہ کریں۔

اور راقم السطور کو دعائے خیر سے یاد کریں۔

طریقہ تشخیص

اس طریقہ سے آپ یہ معلوم کر سکیں گے کہ اولاد نہ ہونے کا نقص مرد میں ہے یا عورت میں۔ شیخ الرئیس حضرت ابو علی سینا کے قول کے مطابق اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ بچہ نہ ہونے کا سبب مرد کیطرف سے ہے یا عورت کیطرف سے یعنی بانجھ پن مرد میں ہے یا عورت میں۔ دو گملوں میں کھیت کی اچھی مٹی ڈال کر ان میں چند دانے تخم کدو کے بو دیں۔ دونوں کو الگ الگ جگہوں پر رکھ کر ایک میں عورت پیشاب کرے اور دوسرے میں مرد۔ پس جس کے پیشاب سے تخم اُگ آئیں وہ تندرست ہے۔ اور جس کے پیشاب سے تخم نہ اُگیں وہ بانجھ ہے۔

تشخیص کا دوسرا طریقہ

دو گملوں میں کھیت کی مٹی ڈال کر تخم کدو بو دیں۔ اور پانی دیتے رہیں جب تخم اگنے کے بعد پودے بن جائیں۔ تو گملوں کو الگ کر کے ایک گملے میں پودوں کی جڑ پر عورت ایک ہفتہ عشرہ تک پیشاب کرے۔ دوسرے میں مرد۔ پس جس کے گملے کے پودے مر جائیں وہی بانجھ ہے۔ پچھلے صفحات میں ہم یہ بتلا چکے ہیں کہ علمائے روحانیات و مخفیات نے امراض کو اٹھائیس حروف تہجی سے نسبت دی ہے۔ اس بارے میں تفصیل سے اگر تحریر کیا جائے تو کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔ صرف بانجھ کی چند اقسام پر بحث ہوگی۔ بانجھ بھی امراض کی قسم سے ہے۔ قدیم شاستروں کے مطابق بانجھ اس عورت کو کہتے ہیں۔ جو کبھی حاملہ نہ ہو۔ یا جبکہ

کبھی حمل نہ ہو۔ بانجھ پن کی قدیم شاستروں کے مطابق چار اقسام ہیں۔ ۱۔جنم بانجھی ۲۔کاک بانجھنی ۳۔مرت وتسا ۴۔نال پراورت

۱۔جنم بانجھنی

وہ ہے جس کو کبھی حیض ہی نہ آیا ہو۔ اور اگر کبھی آ بھی جاتے تو ایک سال میں صرف ایک مرتبہ اور اس وقت بہت سا آئے۔ کیونکہ اس کے رحم کا پھول اُلٹ جاتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو حمل نہیں ٹھہرتا اور نہ ہی حیض آتا ہے۔

مختصر علاج:۔ کنجد سیاہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بہارنگی ایک ایک حصہ، قند سیاہ قدیمی دو حصہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

۲۔کاک بانجھنی

کاک بانجھنی کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کو پہلے ایک بچہ پیدا ہوا ہو اسکے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ اسکو کاک بانجھنہ کہتے ہیں۔

مختصر علاج:۔ اتوار کے دن جبکہ پکھ نچھتر ہو (منزل نثرہ) اسگندھ ناگوری کی جڑ کو اکھاڑ کر سیاہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ استعمال کرانے سے حمل ٹھہرنے کا امکان ہے۔

۳۔مرت وتسا

مرت وتسا کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کا بچہ پیدا ہونے کے بعد تین سال کے اندر اندر ہی مر جاتے ہیں۔ اسکو مرت وتسا کہتے ہیں۔ اور کئی لوگ

اسکو اٹھرار کہتے ہیں۔ تعویذ دھاگہ یعنی روحانی علاج سے زیادہ آرام آتا ہے

۴۔نال پراورت

نال پراورت کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کو ہمیشہ لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔ اسکو نال پراورت کہتے ہیں۔ ان اقسام اور دیگر اٹھرا کی اقسام کے لیے روحانی و جسمانی دونوں علاج کروائے جائیں تو جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

طبی نقطہ نظر سے اٹھرا کیا ہے؟

یوٹرس کے قریب ایک جالی بن جاتی ہے۔ جس کے اندر اٹھرار کا زہریلا مادہ پیدا ہو کر جسم کو خراب کرتا ہے۔ اور بعد میں گاڑھے شربت کیطرح بن جاتا ہے۔ جسمیں جاندار جرثومے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو تخم حیات کو گرمی سے ہلاک کر دیتے ہیں۔ یا تخم حیات کو نگل جاتے ہیں پھر جب تک مضبوط اور محفوظ نہیں ہوتا تب تک نطفہ نہیں ٹھہرتا۔ قرآن پاک میں واضح ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ، اور ہم نے انسان کو مٹی کے (خلاصے) سے پیدا کیا ہے پھر اسکو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ (رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اسی کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو خدا جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ (المومنون رکوع ۱، آیت ۱۲ تا ۱۴)

یہی اٹھرار کے جرثومے رحم میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو یہ زہریلے جرثومے جالی کے ذریعے عورت کی ناف سے بچے کی خوراک میں چلے جاتے ہیں۔ اسطرح بچہ کے اندر زہریلا مواد چلا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ بچہ یا تو مرا ہوا پیدا ہوتا ہے یا پیدائش کے تھوڑے عرصہ بعد مختلف امراض میں مبتلا ہو کر مر

جاتا ہے۔

سن پات

یہ مرض اٹھرا سے بھی ظالم ہے۔ لیکوریا سفید کے بعد زرد پھر سرخ پھر سیاہ ہو کر ایک مرض سن پات پیدا کرتا ہے۔ جس سے رحم کے اندر سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔ یہ اٹھرا نہیں لیکن اٹھرا سے ظالم مرض ہے۔ اس مرض سے رحم کے اندر سے بڑی بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد آتشک ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایسی عورتوں کے زیر ناف اور گھٹنوں کے بالائی حصہ پر گول گول سرخ سیاہ اور زرد نشان ہر ماہ مخصوص ایام میں بن جاتے ہیں۔ ایسی عورت سے ملاپ کرنے والے مرد کو فوراً آتشک ہو جاتا ہے۔ جو ایک نامراد مرض ہے۔ خداوند تعالیٰ اس ظالم مرض سے سب کو بچائے رکھے۔ بانجھ پن، اٹھرا کی علامات طبی اور روحانی ہم تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں پر ہم حمل ٹھہرانے کے لیے چند طبی نسخہ جات کے بعد روحانی علاج تحریر کر رہے ہیں۔ طبی علاج راقم کی کتاب "بیاض شباب" سے ماخوذ ہے۔ تفصیل کیلئے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔

۱. علاج:۔ اگر چربی و گوشت کی زیادتی سے رحم کا منہ بند ہو۔ جس کے سبب سے نطفہ قرار نہ پاتا ہو تو اس کے علاج کیلئے یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ زہرہ گاؤ سیاہ، زیرہ کرمانی، مصطگی، شحم حنظل سب کو کوٹ کر روغن بلسان روغن سوسن میں ملائیں۔ اور صوف بھگو کر عورت اس سے شافہ کرے۔ پانچ روز تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر اپنے خاوند سے جماع کرائے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو گی۔

۲. علاج: اگر رحم میں ریح ہو جس کی علامت یہ ہے کہ عورت مجامعت

کے ساتھ ہی نطفہ گرا دیتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔

زہرہ گاؤ زبان اسبغول پیس کر سفوف میں لپیٹ کر عورت چند روز حمول کرے۔ پھر خاوند اس کے ساتھ مجامعت کرے حاملہ ہو گی۔

۳. علاج: اگر حیض بند ہونے کا سبب ہو تو یہ نسخہ استعمال میں لائیں حیض کے دنوں میں سونف ۲ تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوش دیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں۔ اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں۔ انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔ بشرطیکہ کوئی خون نہ ہو۔

طبی نسخہ دافع بانجھ پن

اگر قلت طمث، کثرت طمث، سیلان الرحم وغیرہ کی کوئی بیماری ہو تو پہلے اس کا علاج کریں۔ پھر یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ اگر طبی اور سحری نقص نہ ہو تو اس نسخہ سے ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:

دیسی پیپل ۲۰۰ گرام، شکر سرخ ۲۰۰ گرام، سفوف بنائیں۔ اور جس روز حیض شروع ہو۔ اسی دن سے یہ سفوف ۱ تولہ مرد اور ۱ تولہ عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں۔ اور گیارہویں روز جنسی ملاپ کریں انشاء اللہ ضرور حمل ٹھہر جائے گا۔

تریاق اٹھرا

یہ نسخہ اٹھرا اور اسقاط حمل کیلئے مفید تر ہے۔ بشرطیکہ وجہ سحر جادو نہ ہو۔

نسخہ: زعفران خالص ۱۰ گرام، گل سرخ ۱۰ گرام، زیرہ سفید ۱۰ گرام، برگ تلسی ۳ گرام، جائفل ۴۰ گرام، برگ گل عباسی ۴۰ گرام، ورق نقرہ خالص ۲ گرام،

مشک خالص ۲ گرام، چاکسو ۱۰ گرام، طباشیر نقرہ ۱۰ گرام تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور مرتبان پر چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال:۔ جب حمل کا یقین ہوجائے۔ تو ایک گولی صبح ایک گولی شام تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اکیس یوم کے بعد پھر بچہ پیدا ہونے تک فقط ایک گولی بوقت صبح پانی سے کھلاتے رہیں۔ اور آدھی گولی سے ذرا کم بچہ کو اسکی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔ اور باقی اسکی والدہ کو دینے کی ہدایت کریں۔ اس طرح بچہ کی پیدائش کے ۴۰ یوم بعد تک استعمال کر کے بند کر دیں۔ انشاءاللہ ماں کی گود ہری رہے گی۔

حیض کشا شربت

نسخہ: تخم پالک، تخم خربوزہ، بیخ کرفس، تخم کرفس، بیخ سونف، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، تخم مولی، تخم سویہ، بیخ بسکھپرا، پنبہ دانہ، کلتھی کے بیج ہر ایک ۲۰، ۲۰ گرام لے کر صاف کر لیں۔ اور تین کلو پانی میں پکا کر اسوقت آگ سے اتاریں۔ جب پانی تین پاؤ رہ جائے۔ پھر چھان کر تین پاؤ چینی ڈال کر بطریق معروف شربت تیار کریں۔

طریقہ استعمال:۔ بند شدہ حیض و نفاس کو جاری کرنے کیلئے بہترین شربت ہے۔ صبح و شام ۵۰ گرام شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پہلے ایک ماشہ پوٹاشیم، نائٹریٹ کی پڑیہ کھلا کر اوپر سے شربت پلا دیں۔ اکثیر الاثر نسخہ ہے جو کہ میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔

اٹھرا کا روحانی علاج

اٹھرا کا اس سے بہتر روحانی علاج آپ کو کہیں نہ مل سکے گا۔ اجوائن دیسی ۲۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۲۰۰ گرام: اجوائن کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ اب کسی بھی سوموار کے دن بشرطیکہ قمر در عقرب نہ ہو۔ بہتر ہوگا کہ عروج ماہ میں کریں۔ ورنہ یہ بھی قید نہیں ہے۔ عین دوپہر ۱۲ بجے اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف ۴۱ بار سورۃ والشمس پڑھ کر اجوائن اور مرچ سیاہ پر دم کریں۔ اور اٹھرا کی مریضہ کو صبح و شام چٹکی بھر کھلائیں۔ مگر کھاتے وقت اور کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تک بھی پانی نہ پیئے۔ یہ عمل بچے کی پیدائش تک بلاناغہ کرنا ہوگا انشاءاللہ ماں کی گود ہری رہے گی۔

روحانی علاج برائے اولاد

زیرہ سفید ۵ گرام، چھوہارے ۹ عدد بعد ذیل کی آیات گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ اوّل و آخر ۳، ۳ بار درود شریف پڑھیں۔ اور ۹ نقش یہ تحریر کریں۔

ترکیب:

یَامُبْدِئُ

عورت جب ماہواری سے پاک ہو تو غسل کرے۔ تو اسی رات ایک چھوہارہ اور ایک حصہ زیرہ دودھ میں ابالیں۔ دودھ آگ سے اتار کر اسمیں ایک تعویذ ڈال دیں۔ نصف نصف دودھ اور نصف نصف چھوہارہ دونوں کھائیں۔ اور پھر اس رات مجامعت کریں۔ پھر دوسری رات دوسرا چھوہارہ اور دوسرا حصہ زیرہ اسی طرح تین روز تک بلاناغہ کریں۔ اس ماہ حمل ٹھہر جائے تو بہتر۔

ورنہ دوسرے ماہ اسی طرح تین یوم کریں۔ حمل ٹھہر جائے تو ٹھیک ورنہ تیسرے ماہ میں یہی طریق کریں۔

نوٹ: زیرہ کے بھی ۱ حصّے رات پہلے سے ہی کر کے رکھ لیں۔ پڑھنے والی آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۰۰ پ۲۳)

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا (مریم آیت ۷ پ۱۶)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا (الفرقان ۷۴، پ۱۹)

جس عورت کا بچہ فوت ہو جاتا ہو۔ اس طلسم کو چار کوری ٹھیکریوں پر لکھیں۔ ہر ایک پر ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اور گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک ٹھیکری دفن کر دیں۔ طلسم یہ ہے۔

لولولوحوحور	عنافقط سح	وخلیل الزوه	دعاحماکه له

برائے حمل

مرد اپنے سیدھے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی اپنی کمر پر رکھے اور سورۃ قمر ایک سو ایک بار پڑھے۔ اور ان علامات کو ایک روٹی پر لکھ کر عورت کو کھلا دیا جائے علامات یہ ہیں۔

ثباه ثباه ۱۲ ۱۷ ۵ ۷ لم محد عا الوه مـــا

اور مرد، عورت رات کو دونوں باوضو ہوں۔ خاوند جماع سے پہلے اپنی کلمہ کی انگلی سے عورت کی دونوں چھاتیوں کے درمیان یہ آیت تحریر کرے۔

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ (سورت یٰسین آیت ۶۷ پ۲۳)

اور پھر جماع کرے۔ دوسرے دن بھی اس تمام عمل کو دہرائے۔ پھر تیسرے دن بھی۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو ٹھیک ورنہ آئندہ ماہ بعد فراغت حیض غسل کے بعد عورت کو روٹی پر علامات مذکورہ مرد سورت قمر طریق مذکور کے مطابق پڑھے۔ اور پھر آیت مبارکہ تحریر کرے۔ ضرور مقصد بر آئے گا۔

برائے حمل

عورت کے حمل ٹھہرانے کے لیئے چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھیں۔ اور اس کے ساتھ نو حروف الف سے لیکر طا تک نو سطروں میں اس طرح لکھیں۔ جیسے راقم نے تحریر کیئے ہیں پھر سورۃ آل عمران اور پانی پر دم کریں۔ اس پانی سے چینی کے برتن پر لکھے ہوئے نقش کو دھو کر مخصوص ایام کے بعد غسل کر کے مرد، عورت دونوں پی لیں۔ اور رات کو جنسی ملاپ کریں۔ ایسا تین یوم تک کریں۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ آئندہ ماہ اس عمل کو دوبارہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۹

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

								و
							ب	و
						د	ب	و
					ر	د	ب	و
				و	ر	د	ب	و
				و	ر	د	ب	و
			ز	و	ر	د	ب	و
		ح	ز	و	ر	د	ب	و
ی	ط	ح	ز	و	ر	د	ب	و

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر:۔ سورۃ المؤمنون کی آیت ۱۲ تا ۱۴ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ
اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (المؤمنون)
یاسیوفی سج سج سج سج سج سج بحق محمد وآلہٖ اجمعین۔ صُمٌّ
بُکْمٌ عُمْیٌ فھم لا یبصرون ▭

۱۱۱ق واذا مرضت فھو یشفین یا اکرم الاکرمین ۰

یہ ایک نقش مکمل ہوا۔ ایسا ایک نقش عورت کسی دھات کی تختی میں بند کرکے گلے میں لٹکائے۔ اور ایسا ایک نقش چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر دونوں میاں بیوی نوش کریں۔ اور رات کو خلوت نشین ہوں۔ یہ تمام بعد از فراغت حیض کیا جائے۔ تین دن کافی ہے۔ اگر حمل ٹھہرے تو بہتر ورنہ آئندہ ماہ پھر عمل کیا جائے۔ سہ بار میں انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ اسقاط نہ ہوگا۔

حفاظتِ حمل اور دفعِ اسقاط

نوچندے اتوار کو زوال سے پہلے ان اشکال کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ اور عورت اس تعویذ کو اپنے گلے میں لٹکائے یہاں تک کہ تعویذ ناف تک پہنچے۔ پھر شوہر کے ساتھ خلوت کرے۔ انشاء اللہ حمل ہوگا۔ اور اسقاط نہ ہوگا۔ یہی اشکال بعد فراغت حیض دونوں میاں بیوی تین یوم دودھ میں ابال کر نوش کریں۔ پھر خلوت نشین ہوں۔ پھر اگلے ماہ انشاء اللہ

سہ بار میں ضرور مقصد بر آئے گا۔ اشکال یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سلو علی علی علی علی علی لہ لہ
لہ لہ لہ لہ ھو اللہ اللہ اللہ عمھم لہ ۶
ع ع ع ج ج ج ج دب امداہ اہ اہ اہ
ا۵ ا۵ ا۵ افسا داصلہ اھیا شراھیا ازونی
اصادث سلح سلح و ۲ م ۱۱مین یارب العالمین ▭ ۴۴۴۴
ع ۲۲۵۵ ۶۲۸۸۶ ۴۴ ناف مناف مناف رخ رخ

یارحیم	یارحمٰن
یاقدوس	والرّوح
الملائکۃ	یارب

اس شکل کو اگر کسی درخت پر باندھیں تو بہت زیادہ پھل آور ہوگا۔ اگر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔ تو فصل زیادہ ہو۔

بانجھ پن کا آسان علاج

جس سے بانجھ عورت کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ عمل کیا ہے۔ کنزالاسرار ہے یہ عمل ایک مستند کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے نظر سے گزرا۔ عربی زبان میں ہی یعنی اصل عبارت ہی نقل کر رہا ہوں۔ تاکہ نااہل سے پوشیدہ رہے عمل یہ ہے۔

بول خران لطخ التوحل زکرہ وجامع امرّۃ فانھا حمل و لو کان عاقراً ۰

ان عورتوں کے لیے جن کا حمل بار بار گر جاتا ہو۔ جب حمل قرار پائے اس کے

بعد سات یوم کے اندر اندر یہ علاج کیا جائے۔ اگر عورت کا خاوند قرآن پڑھا ہو تو وہ خود یہ عمل کرے۔ ورنہ کسی حافظ یا قاری سے عمل ذیل کروایا جائے انشاءاللہ حمل اسقاط نہ ہوگا۔ اور جیتا جاگتا بچہ پیدا ہوگا۔ نیز جن عورتوں کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں ان کے لیے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (سورۃ آلِ عمران آیت ۱۵۴ پ۴)

اس آیت کو "آیت قلبی" بھی کہتے ہیں۔ اسکی ۲۱ خاصیتیں ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب "فیضان القرآن" میں تفصیل سے بیان کردی ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ اپنے مطلب کیطرف آتے ہیں۔ جب حمل قرار پا جائے تو عورت کے دونوں میں ۳،۳ بار یہی آیت پڑھ کر پھونک مارا جائے۔ اور صرف ۳ یوم چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پلایا جائے انشاءاللہ حمل استقاط نہ ہوگا۔

جس عورت کے بعد پیدائش بچہ زندہ نہ رہتا ہو

تو یہ سات تعویز کاغذ کے سات ٹکڑوں پر الگ الگ لکھیں۔ بعد پیدائش

کے ہر روز ایک تعویز پانی میں گھول کر سات یوم تک پلائیں۔ انشاءاللہ بچہ ہر تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو صاحبِ عمر کریگا۔ تعویز یہ ہیں۔

۱ — ۷۸۶ — سرجیع سن سن
۲ — ۷۸۶ — مرجیع
۳ — ۷۸۶ — سن جیع
۴ — ۷۸۶ — سرجیع
۵ — ۷۸۶ — ہنبزجیع
۶ — ۷۸۶ — پرجیع یدس
۷ — ۷۸۶ — من جیع
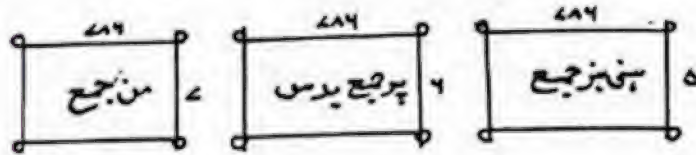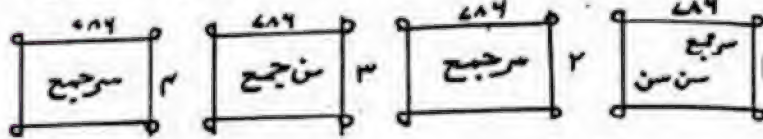
استقاط حمل یا بانجھ پن

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا بانجھ ہو تو سورۃ یٰسین شریف کی آیت سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ ...... یَعْلَمُوْنَ (آیت ۳۶) کے اعداد لے کر اسمیں نام مریضہ مع والدہ کے اعداد اور بسم اللہ ۷۸۶ جمع کریں۔ آیت مبارکہ کے اعداد ۴۲۸۹ ہیں۔ اور نام مریضہ مع والدہ کے اعداد ۱۳۵ مجموعہ ہوا۔

۴۲۸۹ + ۱۳۵ + ۷۸۶ = ۵۲۱۰ اور ۵۲۱۰ کا نقش مربع آبی رفتار سے پُر کریں۔ سفید کاغذ پر زعفران سے ایسے اکتالیس تعویز تیار کیے جائیں۔ ایک تعویز مریضہ اپنے گلے میں ڈالے اور باقی چالیس تعویز روزانہ ایک تعویز پانی میں گھول کر مریضہ پی لیا کرے۔ انشاءاللہ اس دوران ضرور حمل ٹھہر جائیگا۔

مجموعہ ۵۲۱۰، ۵۲۱۰ - ۳۰ = ۵۱۸۰ ÷ ۴ = ۱۲۹۵

رفتار مربع آبی یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

شالی نقش اس طرح ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

عزرائیل — اسرافیل

۱۳۰۸	۱۲۹۵	۱۳۰۲	۱۳۰۵
۱۳۰۱	۱۳۰۶	۱۳۰۷	۱۲۹۶
۱۳۰۳	۱۳۰۰	۱۲۹۷	۱۳۱۰
۱۲۹۸	۱۳۰۹	۱۳۰۴	۱۲۹۹

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو تو ایک مرُدہ بچھو لیکر کپڑے میں پیٹیں اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پڑھیں۔ اور عورت کا نام لیں۔ پھر اس کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاللہ حمل محفوظ رہیگا۔

چٹکلہ

سفید دیسی مُرغ ذبح کرکے اس کی تلخی لیکر کیپسول میں بند کرکے عورت کو کھلادیں۔ بانجھ پن کو ختم کرنے کیلئے بے نظیر چٹکلہ ہے۔

بے اولاد کیلئے

حضرت بابا فریدالدین مسعود شکر گنج کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی عورت اولاد

سے محروم رہے تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر سات روز کھلائے اگر بحکم خدا سے بیٹا پیدا نہ ہو تو قیامت کے روز میری دامن گیر ہو۔

صراح جمیع سر سر	سوھ سر دمہ

برائے اولاد

نقل ہے امام ناطق حضرت جعفر صادق سے کہ جو عورت سورۃ نون کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جلد حاملہ ہو جائیگی۔

بابِ چہارم

اُمّ الصبیان کیا ہے؟

ام الصبیان بچوں کا مشہور مرض ہے۔ جیسے ۱. جدہ ۲. شہاتنہ ۳. الحرہ ۴. ام الليل ۵. الحنفہ بھی کہتے ہیں۔ بعض علماء و حکماء کے نزدیک اس کے سات نام ہیں۔ اور بعض کے نزدیک دس، اور بعض کے نزدیک بارہ نام ہیں۔ ام الصبیان ایک نہایت ہی طاقتور اور مہیب صورت کی جن عورت ہے۔ یہ ایسی خطرناک جنیہ ہے کہ جس پر اس کی نظرِ کرم ہو جاتی ہے وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس ملعونہ کو گرفتار کر کے اپنے دربار میں حاضر کیا۔ تو اس نے بتایا کہ میری ہی نظر سے دنیا میں قبریں مردوں سے پر ہوتی ہیں۔ میری ہی نظر سے لوگ بیمار ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے میرے اثر سے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔ میری وجہ سے عورتوں کی گودیں بچوں سے خالی ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شیرخوار بچے کو آپ دیکھیں کہ اسے قے اور دست آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہیں۔ ٹانگیں بالکل تتلی اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔ بچے کے جسم کا رنگ کبھی لال، پیلا اور کبھی نیلا ہو جاتا ہے۔ تو سمجھیں کہ اس کو یہی بیماری ہے۔ روحانی و جسمانی دونوں علاج کروائیں۔ قدیم اساتذہ عظام امام غزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ خواجہ احمد دیربیؒ فرماتے ہیں کہ ام الصبیان سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو عہد و میثاق لئے وہ سات عہد ہیں۔ یہاں ان کا تفصیلاً ذکر باعث طوالت ہو گا۔ اور کتاب کا حجم بڑھنے کا خوف بھی ہے۔ اساتذہ عظام نے اپنے اپنے تجربات میں

ام الصبیان کے علاوہ اطفال کے دیگر امراض کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہاں چند اعمال کی شرح بیان کی جا رہی ہے۔ حکیم جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت ذیل کے تعویذ (اعدام الصبیان) کو اپنی کمر پر باندھے تو وضع حمل کی تکلیف سے محفوظ رہے گی۔ اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ بچہ سحر و جادو وغیرہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ حضرت اسماعیل سے ام الصبیان نے کہا کہ جس کے پاس یہ عہد میثاق (تعویذ) ہو گا میں اس کے پاس نہ جا سکوں گی۔ اور کہا یا سیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے کہ میں اس پر ظلم نہ کروں گی۔ جس کے پاس یہ عہد ہو گا۔ اس کے مکان کے نزدیک نہ جاؤں گی۔ پھر حضرت سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرمانبردار ہو کر آنے کا حکم دیا۔ اور قسم ہے جبرائیل و میکائیل اور ملائکہ مقربین کے حق کی۔ جو ان عہد و اسماء کو اپنے پاس رکھے میں اس کے پاس نہیں جاؤں گی۔ نہ رات کو نہ دن کو۔ حضرت سلیمان نے حکم دیا کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا مجھے قسم ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و لشکر کے حق کی۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی۔ اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے حق کی۔ اور حضرت عیسیٰ روح اللہ کے حق کی۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کے حق کی۔ جو اس عہد کو رکھتے ہیں۔ جو اس کے جسم و تمام اعضاء سے نکل جاؤں گی۔ جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔ پھر اس ملعونہ نے بارہ اسماء اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی جو درج ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے خاتم کو سفید کاغذ پہ زعفران سے تحریر کریں۔ اور خاتم کے ارد گرد دائرہ کی شکل میں طمطائیل لکھیں۔ پھر دائرہ ہی کی شکل میں ام الصبیان کے بارہ نام اور پھر طلسم تحریر کریں۔ حاملہ عورت ایک تعویذ کو اپنی کمر پہ باندھے۔ یا گلے میں

لٹکائے۔ وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالا جائے۔ دوسرا تعویز ماں بچہ دونوں عرق بادیان میں گھول کر پیتے رہیں۔

سوکڑا کا علاج

سوکڑا یعنی سسان کی بیماری سے بے شمار بچے ہر سال مرتے ہیں۔ تجربات و مشاہدات اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ جن عورتوں کو مرض اٹھرا ہوتا ہے۔ سوکڑے سسان۔ ام الصبیان کی بیماری اکثر ان کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔ اب اٹھرا کی وجہ سے اولاد نرینہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔

۲۔ اٹھرا کی وجہ سے بچے کمزور اور لاغر پیدا ہوتے ہیں۔

۳۔ اٹھرا کی وجہ سے بچوں کو ام الصبیان ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا نامراد مرض یا آسیب ہے جو اس مرض عورت سے کسی تندرست کو لگ جاتا ہے۔ اٹھرا کی مریض عورتیں تندرست عورتوں کے بچوں پر اکثر جادو ٹونہ کرتی ہیں۔ اور یہ عورتیں ظالم قسم کی ہوتی ہیں۔ ان کے سحر جادو اور ٹونے کی کئی اقسام ہیں۔ ایسی عورتیں ہی رات کو تازہ مرنے والے بچے (جس پر ٹونہ کرتی ہیں) کو برہنہ ہو کر قبر سے نکال کر غسل دیتی ہیں۔ اور خود بھی غسل کرتی ہیں۔ پھر بچے کو سرمہ وغیرہ ڈالتی ہیں۔ بچے کو کنگھی کرتی ہیں۔ اور دیگر طریقوں سے بچے کو خوبصورتی سے سنوارتی ہیں۔ اس تمام عمل کے دوران گھی کا چراغ روشن کر کے طرح طرح کے ٹونے کرتی ہیں۔ اور پھر بچے کو قبر میں دفن کر کے واپس آجاتی ہیں اس طرح سے اپنا مرض / آسیب دوسری عورتوں پر ڈال دیتی ہیں۔ اور خود تندرست ہو جاتی ہیں۔ بعض مریض عورتیں ایسی تندرست عورت کے پہلے بچے کی آنول حاصل کر کے اس پر طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں۔ بعض عورتیں رات کیوقت کسی چوراہے میں غسل کرتی ہیں۔ اور بوقت غسل طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں۔ اس طریقہ سے ان کا آسیب اٹھرا ختم ہو جاتا ہے۔ اور غسل والی جگہ سے جتنی عورتیں گزرتی ہیں۔ ان کو اٹھرا کا نامراد آسیب لگ جاتا ہے۔ ان ڈائن قسم کی عورتوں کے ٹونے بیان کرنے کیلئے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے۔ آسیب اور جنات و شیاطین کے شر سے بچاؤ کیلئے راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" ملاحظہ فرمائیں۔ ذیل کا عمل سوکڑے سے نجات کیلئے ایک مجرب عمل ہے

عمل

کسی خاص وقت اور دن کی ضرورت نہیں۔ کسی بھی دن ۱/۲ کلو سرسوں کا تیل لے کر قبلہ شریف کیطرف منہ کرکے ایک ہی نشست میں ایک ہزار بار اسم باری تعالیٰ "یا قہّارُ" پڑھ کر دم کریں۔ ۳، ۳، بار اوّل آخر درود شریف ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ پس تیل اکسیر سوکڑا تیار ہے۔ صبح و شام مالش کریں انشاءاللہ بچہ دن بدن موٹا تازہ ہوگا۔

حفظ اطفال

ننھے منے بچوں کی حفاظت کے لیئے ذیل کا گنڈا اکسیر ہے۔ کامل اعتقاد کی ضرورت ہے۔ بے اعتقاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔ ذیل کا طریق میرے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ بچوں کی ڈائن سحر جادو، نظر بد، ام الصبیان اور چیچک کے لیے قوی الاثر ہے۔ اس سے بچے کے دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں بچہ ہر طرح سے محفوظ رہتا ہے۔ گنڈا حفظ اطفال تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے سات تار لے کر سورت الرحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب آیت فَبِاَیِّ ...... تُکَذِّبٰنْ پر پہنچیں۔ تو ایک گرہ لگائیں۔ اور خوب سخت کریں۔ سورۃ پڑھتے جائیں۔ اور ہر بار آیت مذکورہ پر ایک گرہ سخت لگائیں۔ اور دم کریں۔ سورۃ الرحمٰن مکمل ہوگی تو تیس گرہیں لگ جائیں گی۔ اب اس دھاگہ کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ بچہ ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔ اوّل و آخر ۳، ۳، بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

حفظ مال و جان کیلئے

خواجہ احمد دیربی اپنے مجربات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کی سبعہ اشکال کو ابن عباسؓ نے اسم اعظم کہا ہے۔ ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا۔ تو میں نے اس کو شمشیر تیز براں پایا۔

۱۔ اشکال سبعہ کو جس کشتی میں رکھا گیا اسکو غرق سے امان ملی۔

۲۔ اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا۔

۳۔ جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصؤن ہوا یعنی نہ چوری ہوا نہ رائیگاں ہوا۔ سبعہ اشکال یہ ہیں۔

⧖ Ш Δ # |||| ھ و ⧖

امیرالمؤمنین و ساقی المؤمنین، چشمۂ صاف و شیریں و ساقیٔ حوض کوثر حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے سبعہ اشکال کو ذیل کے نقش کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ یہ نقش تحفظ مال و جان کیلئے قوی تر ہے۔ سحر، جادو، نظر بد، دافع سرکشتان و شیاطین و جنات کیلئے بھی مفید ہے۔

نقش سبعہ اشکال کا یہ ہے۔

۷۸۶ قول

⧖	و	ھ	||||	#	Δ	Ш	⧖
Ш	⧖	و	ھ	||||	#	Δ	Ш
Δ	Ш	⧖	و	ھ	||||	#	Δ
#	Δ	Ш	⧖	و	ھ	||||	#
ھ	#	Δ	Ш	⧖	و	ھ	||||
Ш	ھ	#	Δ	Ш	⧖	و	ھ
و	||||	ھ	#	Δ	Ш	⧖	و
⧖	و	||||	ھ	#	Δ	Ш	⧖

عودِ صلیب

اطفال شیر خوار کیلئے نعمت عجیبہ ہے

ا۔ ان شیر خوار بچوں کے لیے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں۔ عود صلیب گھیس کر شیر خوار بچوں کو شیر مادر میں پلائیں۔ اور عود صلیب ایک دانہ بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھیں۔ اگر وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں عود صلیب ڈال دیا جائے اور چالیس روز تک نہ اتارا جائے تو بچہ سحر، جادو اور تعویذ والی عورتوں، اٹھرا کی مریض عورتوں کے سایہ، جنات، ڈائن، چڑیل سے محفوظ رہے گا۔

ب: صرع یعنی مرگی کے مریض شیر خوار بچوں کے لیے عود صلیب کا گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ تاریخ، روایات و طلسمات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل روم عود صلیب کو سونے اور چاندی کی تختیوں میں منڈھ اپنے بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے راقم نے بے شمار بچوں کو عود صلیب کا تعویذ تیار کر کے دیا۔ اور ہر بار کامیابی ہوئی۔

نوٹ: عود صلیب مشہور ہے۔ اسی نام سے پنساری سے مل جاتا ہے۔

ضدی اور رونے والے بچوں کیلئے: یہ شعر طاق تعداد میں پڑھ کر بچے کو دم کریں۔ بچہ رونا اور ضد کرنا چھوڑ دے گا۔ ڈر خوف اور ہر طرح کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ شعر یہ ہے۔

لِي خَمْسَةٌ أُطْفِي بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَة
الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَة

بچوں کے امراض اور ٹونے ٹوٹکے

ا۔ بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کو سات یوم چینی کی پلیٹ پر سورۃ فاتحہ لکھ کر پلو دینے کے

پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاءاللہ بستر پر پیشاب کرنے کی عادت ختم ہو جائے گی

ب: ام الصبیان کے مریض بچے کے سر پر رال کو تیل میں ملا کر ملیں۔ اور ہر دو کانوں میں روزانہ ایک ایک بار آذان دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔

ج۔ ارسطو کے قول کے مطابق سنگِ مریم میں اللہ تعالیٰ نے نظر بد کے اثرات کو زائل کرنے کی قوت رکھی ہے۔ اگر شیر خوار بچوں کے گلے میں سنگِ مریم بطور تعویذ لٹکایا جائے تو بچہ نظر بد کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ تجربات و مشاہدات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جس بچے کے گلے میں سنگِ مریم ہو اور اس پر کوئی نظر بد لگے تو پتھر سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایک دن رات کے بعد خود بخود اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے۔ یعنی نظر بد کا اثر بچے کی بجائے پتھر پر ہوتا ہے۔

د۔ یک رنگ جوان مرغ (سفید ہو خواہ سیاہ) کی کلغی یعنی تاج کو خشک کر کے بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈالنا۔ بچے کی بستر پر پیشاب کرنے کی عادت کو ختم کرتا ہے۔

ھ۔ ان بچوں کے لیے جو اکثر روتے رہتے ہیں۔ اور ساری ساری رات سوتے نہیں ان کیلئے ذیل کا طلسم بے نظیر ہے ہرن کے چمڑے پر ذیل کے اسمار طلسمات تحریر کریں۔ اور بچے کا نام مع والدہ بھی رکھیں۔ عود اور مصطگی رومی کی دھونی دے کر سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا سوئے گا کہ اگر اس کا گوشت بھی کاٹ لیا جائے تو اسے خبر نہ ہو گی۔ اسمار طلسمات یہ ہیں۔

یصلص السطلملصعط لعط مطمھس
حمبل ۲ لا مسہ ہ بے ہ ۶۶ لٹ ۵۶۶
مل و ۱۱۱۸ اک ۶۵ ع ال ۱ ھ

ط ۱۔

بچوں کی ڈائن کا علاج

کشنیز باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اوّل و آخر ۳-۳ بار درود شریف پڑھ کر سات بار معوذتین پڑھ کر دم کریں۔ تین روز تک کھلائیں۔ دفع ہو جائے گی۔

ضا:۔ جو بچے بہت روتے ہوں یا انہیں نظر بد کا اثر ہو تو ذیل کے نقش کو کاغذ پر تحریر کر کے اور نیلے رنگ کا دھاگہ یا سوتی کپڑا لپیٹ کر بچے کو صبح و شام دھونی دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔ صبح کے وقت دھونی کا نقش ۲۸۹۳۷ ملیح
شام کے وقت کی دھونی کا نقش:

حم زرود حامان فرعون شداد ۱۲ ۷ ۹ ۸ ۸ ۳ ۲ ملیح ملیح ملیح ملیح

ح،

سسان کا طبی علاج

سے خاکسی ۲۰ گرام، دودھ بکری ۳ پاؤ۔ خاکسی کو دودھ میں جوش دیں۔ جب تین چار ابال آجائیں تو باریک کپڑے میں خاکسی کو چھان کر پلیٹ میں رکھ کر سائے میں رکھ دیں۔ اور دودھ پھینک دیں۔ اس طرح تین روز تین پاؤ دودھ میں اسی خاکی کو جوش دیں۔ چوتھے روز خاکسی کو پلیٹ میں خشک کر لیں۔ ایک رتی گرام کی مقدار میں یہ خاکسی ماں اپنے دودھ میں گھس کر بچے کو چٹائے۔ سسان کے لیے یہ دوا عجیب و غریب ہے۔ رنگین دستوں کو روکتی ہے۔ چالیس روز کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

طا۔ بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا، آسیب ہو یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو ذیل کے کلمات لکھ کر گلے میں ڈال دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ر ططططططط ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یا ارحم الراحمین۔

سے نوٹ: موسم گرما میں کپاس و کپاد کے کھیتوں میں عام ہوتی ہے۔ لوگ ٹائیفائیڈ کے مریضوں کو جوشاندہ کر پلاتے ہیں۔

بچوں کے سوکڑا اور قے دست کے لیے

سونف ۱۰ گرام۔ برگ پودینہ ۱۰ گرام، سومیز سنقرا ۲ دانے، الائچی کلاں ۱۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، طباشیر ۱۰ گرام، مصری ۱۰۰ گرام تمام کو سفوف کر کے رکھ لیں۔ اور چٹکی چٹکی بچے کو صبح و شام دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بچہ کو شفا ہوگی باذن اللہ۔

گنڈہ برائے مسان

نیلے رنگ کے دھاگے کے ۲۱ تار عورت کے قد کے مساوی لے کر اس پر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار پڑھیں۔ اور ہر دفعہ اس دھاگے پر دم کر کے ایک گرہ لگا دیں۔ یہ گنڈہ حمل کے زمانہ میں عورت کے پیٹ پر بندھا رہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ بچہ عمر دراز پائے گا۔

گریۂ اطفال یا چلوانس

ذیل کا طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ حطی حطی حطی حطی حطی حطی حطی۔

حفاظت اطفال

نظر بد، چیچک، خسرہ اور بچوں کے دیگر امراض سوکڑا، مسان ڈبہ آسیب

کے سایہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ بکلمات اللہ من شر کل شیطان وھامۃ وعین و ہمۃ تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

بچوں کی تمام آسیبی امراض کا علاج

شیرخوار بچوں سے لیکر جوان آدمی تک کیلئے ڈر، خوف اور آسیبی امراض کے علاج کے لیے ذیل کا نقش میرے روزانہ کے معمولات میں شامل ہیں۔ میں نے اس عمل کو ہزاروں مرد، عورتوں اور بچوں پر آزمایا ہے۔ اور بفضل تعالیٰ تاحال بھی اس نقش سے عوام الناس کو فیض پہنچایا جارہا ہے۔ نقش تحریر کرکے رات کو روزہ دھونی دی جائے۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

الدست فرد دار جبل
ہر طائے ۳۶ واحلیٰ
اقوں لوماں بحق

اطلاع برائے قارئین

"ردِ سحر" کے مندرجات، عملیات و تجربات کے بارے میں معلومات طلب امور کیلئے (ہمراہ جوابی لفافہ) ادارہ عالمیہ "فیضان روحانیہ" کی معرفت عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سے رجوع کریں۔

(ادارہ!)

باب پنجم

بخت کشادن دختران و پسران

لڑکیوں لڑکوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکیوں کیلئے اچھا بر ملنا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کاروبار کیلئے بھی رقم اپنے ساتھ لائے۔ جبکہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کیوجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشق نامراد اچھے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سفلی عاملین سے بوجہ و بعض لڑکیوں کا بخت بستہ کرواتے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونیکی صورت میں مخالف کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ پاکستان ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو یہ کام چند روپے لیکر خرابی پیدا کرتے ہیں۔ یہاں لوگوں کے کاروبار کو بھی بستہ کرتے ہیں ہم ہر دو جنس کی بخت کشائی کے اعمال اپنی اس مختصر کتاب میں تحریر کر رہے ہیں۔ تاکہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے۔ اس مقصد کے لیے ہم سورۃ یٰسین شریف کی آیت مبارکہ سبحان الذی ...... لا یعلمون ہ سے نقوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریق تحریر کرتے ہیں۔

نام سائلہ رانی بنت شریفاں۔ اعداد = ۹۰۲

آیت مبارکہ سبحان الذی ... لا یعلمون۔ اعداد = ۴۲۸۸

مجموعہ = ۵۱۹۰

ان اعداد کا مربع مربع جنت جعفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں۔ آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اسم موکل علوی اور اسم اجنبہ پیدا کریں۔ موکل علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں۔ اور اسم اجنبہ لوح کے نیچے درج ہوگا

اعداد آیت مبارکہ = ۴۲۸۸ حروف = ح ف ر د غ

اسم موکل علوی = حفزدفائیل اسم اجنبہ = حفزغففغیوش۔

مثالی نقش مربع جنت آتشی یہ ہے۔ خانہ ۹ میں کسر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم - حفزدفائیل

۱۲۸۲	۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۶
۱۳۰۵	۱۲۹۴	۱۲۸۴	۱۳۰۷
۱۲۹۲	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۲۸۶
۱۳۰۱۱	۱۲۸۸	۱۲۹۰	۱۳۰۱

حفزغففغیوش

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی محبت کی ساعت میں تحریر کیا جائے۔ اور ساتھ اپنے پاس رکھے۔ یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائیگا۔ اور شادی کے پیغامات آئیں گے۔

اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کرنا مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام مع والدہ کے اعداد شامل کر کے نقش تیار کیا جاتے۔ اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ خدا نے چاہا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی۔ مثلاً

نام طالب = رانی بنت شریفاں = اعداد ۹۰۲

نام مطلوب = اختر بن سرداراں = اعداد ۲۱۱۷

آیت مبارکہ سبحان الذی ... لا یعلمون = اعداد ۴۲۸۸

مجموعہ = ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم متوکل اور اسم اجنبہ حسب سابق پیدا کیے جائیں گے۔ اور اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم متوکل اور اسم اجنبہ پیدا کریں۔ مثلاً

اعداد طالب و مطلوب = ۹۰۲ + ۲۱۱۷ = ۳۰۱۹

حروف = ط ی غ غ غ

اسم موکل = طیغغاعیل ۔ اسم اجنبہ = طیغغغیوش۔

مثالی نقش مربع جنت مخصوص جگہ شادی کیلئے یہ ہوگا۔ کسر خانہ نمبر ۵ میں ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حفزدفائیل

طیغغاعیل

۱۸۱۱	۱۸۳۸	۱۸۳۲	۱۸۲۶
۱۸۳۴	۱۸۲۴	۱۸۱۳	۱۸۳۶
۱۸۲۲	۱۸۲۸	۱۸۴۲	۱۸۱۵
۱۸۴۰	۱۸۱۷	۱۸۲۰	۱۸۳۰

طیغغغیوش

حفزغففغیوش

اس نقش کو رانی اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر چاہے کہ اسکی شادی رانی سے ہو جائے۔ تو اس نقش کو اختر کے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر کی بخت کشائی مطلوب ہے۔ تو نقش اول میں بجائے رانی کے اختر کے اعداد اور آیت مبارکہ سے مربع جنت آتشی رفتار سے تیار کر کے اختر گلے میں ڈالے۔

بخت کشائی کیلئے چند ٹوٹکے

۱۔ جس لڑکی کا نکاح یا شادی نہ ہوتی ہو۔ یا بخت باندھا گیا ہو تو ذیل

کے اسمارِ طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر کسی سعد وقت میں لکھ کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ تین ہفتہ تک لڑکی اس کوزہ سے پانی پیتی رہے۔ خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا۔ اور جلد شادی یا نکاح ہوگا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں: سولمالج سلحی هملوخیم

۲۔ ایضاً۔ اس طلسم کو کسی نئے کپڑے پر دھاگہ سے کڑھائی کر کے اپنے پاس رکھے۔ مقصد برآئے طلسم یہ ہے۔ همطیطلا هتا سلمسلد بطیسله ههو بریم مهسه کملههٗ بلع عجائیب۔

۳۔ اگر کسی دوشیزہ کا بخت بستہ ہو تو ذیل کی عبارت کو کسی سعد وقت میں سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ ایسے گیارہ تعویز تیار کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ صرف گیارہ روز تک ایسا کریں۔ خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا۔ اور شادی یا نکاح کے پیغامات آئیں گے۔ اور کسی صالح مرد سے ضرور شادی ہوگی۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ من یحی العظام وھی رمیم رب العرش العظیم۔ من کان لکم افتح بخت (نام لڑکی کا مع والدہ تحریر کریں) واٰور یا زوجًا صالحا ابدًا۔

مردوں کیلئے چند ٹُٹکلے

۱۔ اگر کسی مرد کو لڑکی نہ دیتے ہوں تو اس طلسم کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پانی کو لڑکی کے دروازے پر چھڑک دے۔ اور ایک تعویز لکھ کر لڑکی کے گھر کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے۔ خدا نے چاہا تو لڑکی والے

راضی ہو کر رشتہ دیں گے۔

۲م ع ل ا ح ۱۱۱ ھ ھ	ح م ۱۱ م ۱۱ ۱۱ ھ م
ح ا ح ۱۱ ح م ح ا ح ۹	۱۱ ھ ۹ م ۱ ۳ ۱ ۳ ۱ ۱۱۱
ھ ۱۱۱ ســ ۳۱۱ لہ ح ۶	ع ســ ۱ ۵ ۱ م ۹ ۳

۲۔ ایضاً۔ اگر لڑکی والے رشتہ نہ دیتے ہوں تو ان اسمار طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے دروازے کے چھڑک دیں۔ خدا نے چاہا تو راضی ہو جائے گی۔ صلح صلح صلح اصل الی الجمل جابماله سحں ۲ ۹ ھ م ا ح ۱۱۱ ع ا شد

۳۔ اگر لڑکی والے رشتہ کیلئے راضی نہ ہوتے ہوں۔ تو اس دعا کو سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر لڑکی کے گھر میں جہاں رشتہ کی بات کرنا ہو چھڑک دیں۔ راضی ہونگے۔ یا شفیا یا شفیما بلمتھا یا طلملسیا یا سحا یا انجایا یح (یہاں لڑکی کا نام مع والدہ اور ناراض لوگوں کے نام لکھیں) راضی شو دیا محشا یا محشینا یا سین ما تعسنا یا طتا یا سمنا ۱۰۱ ۱۰۱ ۱۰ فتصبر یا کھمیح یا کھکمح یا ارحم الراحمین۔

۴۔ ہر قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لیے سورۃ فتح لکھ کر غسل کرنے اور پینے کیلئے دیں۔

بستہ مرد و زن کا کشادہ کرنا

اکثر سفلی عاملین چند روپوں کے لالچ میں بذریعہ سحر جادو کسی کا اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار بستہ کر دیتے ہیں۔ کسی کی ترقی باندھ دیتے ہیں۔ کسی کا نکاح بستہ کر دیتے ہیں۔ تاکہ شادی نہ ہو سکے۔ اسی پر بس نہیں کرتے بلکہ مرد و زن کی قوت مباشرت تک بستہ کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح میاں بیوی ایک دوسرے سے آہستہ

آہستہ آہستہ متنفر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے فقہاء اور علماء جعفر نے شہوت بستہ کے اعمال صرف اسلیئے وضع کیئے ہیں کہ آوارہ اور زانی مرد و زن کی شہوت بستہ کر دی جائے۔ تاکہ وہ اس فعل بد سے باز آجائیں۔ لیکن دولت کے پجاریوں نے اس سے بھی شر کا پہلو نکال لیا ہے۔

ہم ذیل میں بستہ مرد و زن کو کشادہ کرنے کے چند مجرب اعمال تحریر کر رہے ہیں۔

۱۔ اگر کسی مرد کو کسی حاسد دشمن نے سحر جادو کے ذریعے بستہ کر دیا ہو۔ اور وہ مرد اپنی حلال بیوی پر بوقت ملاپ قادر نہ ہوتا ہو۔ تو ذیل کے نقش کو قمر در جدی کے اوقات میں (سیسہ) کی دھات پر کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں۔ اور مرد بستہ اس لوح کو اپنی کمر پر باندھے تو سحر جادو کا اثر زائل ہو جائیگا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

کبیکج

۲۔ اگر پاکباز عورت کو کسی نے حسد و بغض کیوجہ سے بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو۔ اور ان حروف کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر عورت عضو پوشیدہ کو دھوئے اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہو گا۔ حروف یہ ہیں۔

ف ح ش ث ظ ز ف ح اش ح ش ت

۳۔ بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا

کئی بار کا مجرب عمل ہے طریقہ یوں ہے۔ کہ بستہ مرد کا نام مع والدہ لے کر ابجد قمری سے اعداد نکالیں۔ اور ان اعداد میں (۱۲۰۰) عدد اور جمع کر کے ایک مربع

ذیل کی چال سے پُر کریں۔ اور نقش کو قمر در سنبلہ کے اوقات میں جب شمس و قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو تحریر کریں۔ نقش کو زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔ مقررہ وقت میں زیادہ تعداد میں نقش تیار کریں۔ تاکہ مرد بستہ ہفتہ عشرہ تک دھو کر صبح و شام پی لیا کرے۔ مقصد حاصل ہو گا۔ مثلاً بستہ مرد کا نام مع والدہ اسمٰعیل بن صالقمر ہے۔ اعداد ۴۷۸+۱۲۰۰=۱۶۷۸-۳۰=۱۶۴۸÷۴=۴۱۲

مقررہ رفتار سے نقش پر کیا تو یہ نقش تیار ہوا۔ مذکورہ بالا اوقات کیلئے کوئی بھی رائج الوقت تقویم ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

میکائیل

۴۲۰	۴۱۲	۴۱۹	۴۲۲
۴۱۵	۴۲۶	۴۲۱	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۴	۴۲۷
۴۱۸	۴۲۳	۴۲۴	۴۱۳

اسرافیل

عزرائیل

ایضاً، جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو۔ خواہ اسکی کسی نے بذریعہ سحر جادو باندھ دیا ہو یا نامرد ہو اسے تیرہ روز تک بالترتیب اس عبارت کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں پر دیا جائے تاکہ وہ بھی دھو کر پانی کو پی لے یا اسے چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے لکھ کر نہار منہ شہد ڈال کر چٹایا جائے انشاءاللہ

عورت پر قادر ہوگا۔ پہلے روز یہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَتَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْحَلِيْلَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

دوسرے روز یہ لکھیں!

حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَتَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

تیسرے روز یہ لکھیں!

كٓهٰيٰعٓصٓ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَتَقْدِرَ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

واضح رہے کہ اس عبارت کو بدھ، جمعرات یا جمعہ کو لکھیں۔ اور مشتری کی ساعت میں لکھیں۔

اگر بذریعہ جادو مرد کو بیوی سے مجامعت سے روک دیا ہو۔

تو اس کے علاج کے لیئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ درخت سدر کے سات تازہ پتے۔ یعنی کو بیلیس لیکر دو پتھروں میں پیس کر پانی میں ڈال دیں۔ اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر سحر زدہ کو صرف تین گھونٹ پلا دیں۔ اور باقی پانی سے غسل کرائیں۔ یہ نسخہ بیمار، سحر زدہ کے لیئے تیر بہدف ہے جبکہ مرد کو بیوی سے جماع سے روک دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

ترقی رزق اور بستہ کاروبار کشادہ کرنا

اگر کسی کی دکان، دفتر یا کاروبار بستہ کر دیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی۔ تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دکان، دفتر میں آویزاں رہیں گے کسی کے سحر جادو اور نظر بد کا اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں۔ عروج ماہ میں کسی بھی مبارک دن کی سعد ساعت میں تحریر کریں۔ اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن پیڑے بنائیں۔ اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کر کے کسی نہر یا دریا پر چلے جائیں۔ اور ہر ایک پیڑے پر صرف اکیس بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں۔ اور دریا میں ڈال دیں۔ اور واپس اپنی دوکان، دفتر، کاروباری جگہ پر آکر وہاں لوبان کا بخور روشن کریں۔ باقی جو تین نقش ہیں۔ ان میں سے ایک کو دوکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے والے کی نظر پڑے آویزاں کرے۔ باقی دو کو دائیں اور بائیں طرف کی دیواروں پر بلند جگہ آویزاں کریں۔ اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں پس عمل مکمل ہوا۔ اسی شعر کو بلا تعداد چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعر یہ ہے۔

یَا ہَنْسَتْ خضر یَا مَسْتْ خضر جو چلے خضر کی آن
بند ، سندھ کوٹ نگر تیں لے آیو میری دکان

اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۰
۱۱ ک ۱۱۱ ۰۰۰ ۹ ط م ل ۹ و

۲۔ بندش کاروبار ختم کرنے کیلئے :۔

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورۃ فاتحہ ایک بار سورہ الم نشرح ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطانٍ وھامۃ وعینٍ لامۃ ومن شر کل عرق النھار وشر النار ولاحول ولا قوۃ الا باللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۰

طریقہ استعمال ، اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں۔ جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروباری جگہ، دفتر، دوکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تب اوپر سے گزر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو گی۔ اور کاروبار خوب چلے گا۔

۲۔ دوکان کی بندش کھولنے کیلئے :۔ یہ سب نام ایک سطر میں لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ چھ سات روز کافی ہے

ابلیس نمرود شداد لعین فرعون ابوجہل ہاروت وماروت ہامان ۔

۴۔ ہمہ قسم کی بندش ختم کرنے کیلئے

اگر کسی کی دوکان بذریعہ سحر جادو باندھ دی گئی ہوں۔ حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آوی وغیرہ، مرد و زن کی شہوت ہر قسم کی بندش کو کھولنے کیلئے یہ عمل بارہا کا تجربہ ہے۔ آزمائیں اور راقم کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔
عمل یہ ہے۔

اللہ جیسے بادشاہ محمد جیسے وزیر حضرت خواجہ خضر جیسے دنبند دستگیر جیسے پیر ہٹ کھلے دوکان کھلے چار کوٹ کا راہ کھلے دوہائی حضرت خضر دی۔ دوہائی مہتر الیاس دی ؟

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور پانی کو متاثرہ جگہ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو گا۔ اور بندش کھل جائے گی۔

۵۔ ترقی رزق و برکت کیلئے

یہ نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے اسکے رزق میں ترقی اور برکت ہو گی۔

۷۸۶

اللّٰہ لطیف

یا رزاق

۴۳۲	۴۲۵	۴۳۰
۴۲۷	۴۲۹	۴۳۱
۴۲۸	۴۳۳	۴۲۶

القوی العزیز

[illegible]

۶۔ خسارہ دوکان / کاروبار ختم کرنے کیلئے :۔

اگر کسی دوکان یا کاروبار خسارے میں جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح

اٹھ کر اپنی دوکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف باوضو گیارہ بار پڑھے۔ پھر سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ الخ تک دس بار پڑھا کرے۔ پھر دعا کرے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دعا کرے۔ اور اپنے کام میں مصروف ہو جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگی دور ہو جائے گی۔ اور دکان و کاروبار خوب چلے گا۔ کم از کم ایک ہفتہ تک اس عمل کو ضرور کرے۔ اگر اس عمل کو روزانہ پڑھے۔ اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تو انشاء اللہ چند برسوں میں غنی ہو جائیگا۔ کامل اعتقاد شرط ہے۔

۷۔ برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورۃ نصر یعنی اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ کو اکتالیس بار روزانہ اکتالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوش ہو جائیگا۔ مجرّب واکثیرالاثر ہے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ کیونکہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ کیونکہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور درود شریف سے دُعا کو روحانی پر لگ جاتے ہیں۔ اور دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

دُعا رجعت السّحر، دعوت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ سَدَدْتُ اَخْوَہُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالسَّحَرَۃِ وَالْاٰفَاتِ بِالْبَیِّنَۃِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَیَلُوْذُ بِھِمْ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَعَزِّ وَبِاللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

بابِ ششم

ردِ سحر اور رجعت السّحر

ردِ سحر کے معنی ہیں سحر جادو کا رد کرنا یعنی جادو کا اثر باطل کرنا۔ تاکہ مسحور صحت یاب ہو جائے۔ میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں لا علاج عجیب و غریب سحر زدہ مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے بندہ ناچیز نے اس سلسلہ میں جاں بلب مریض دیکھے اور ان کا علاج کیا۔ شافی مطلق نے انہیں شفا کاملہ عطا فرمائی۔

سحر جادو کی وجہ سے میں نے ہزاروں پریشان حال لوگوں کی آپ بیتیاں سُنی۔ عجیب و غریب واقعات و حالات کا خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ کہ بنی نوع انسان باطلی قوتوں سے مختلف مصائب و الم کا شکار ہے۔ تاریخ عالم گواہ ہے کہ حق پرست ہمیشہ مٹھی بھر رہے ہیں۔ اور اہل باطل ہمیشہ شیاطین کی طرح بکثرت ہوتے ہیں۔ ہر دور میں نمرودی و فرعونی طاقتوں سے نبرد آزمائی کے لیئے موسوی قوتیں موجود ہوتی ہیں۔ خداوند قدوس نے بندہ ناچیز سے یہ سنّت موسوی ادا کروانا تھی۔ سو مجھ پر خداوند تعالیٰ ربّ العزت کا احسان عظیم ہے کہ میرا فہم و ادراک کشادہ ہوا۔ اور مجھے کامل اساتذہ کی صحبت میسّر آئی۔ یہ سب عطیہ خداوندی اور میرے کامل اساتذہ کا فیضان نظر ہے۔ کہ میری زندگی بھر کے تجربات کا نچوڑ آپ کے ہاتھوں میں زیر کتاب "ردِ سحر" کی شکل میں موجود ہے۔ میں نے اپنی عمر عزیز کے پورے پانچ برس اس سلسلہ میں صرف کیئے ہیں۔ تب جا کر یہ مختصر کتاب "ردِ سحر" ترتیب دی۔ انشاء اللہ

میری یہ کوشش ہزاروں سحر زدہ مایوس و لاعلاج مریضوں اور حالات کے ستائے ہوئے درماندہ انسانوں کے لیئے مفید تر ہے میں نے یہ مختصر کتاب بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لیئے ترتیب دی ہے۔ بیشک میں نے نیت جہاد سے یہ کتاب لکھی ہے۔ روحانی علوم کو توہمات کا درجہ دینے والی میڈیکل سائنس جب جنات و آسیب اور سحر جادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونے والی پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات کی تشخیص سے عاجز آجاتی ہے۔ تو بالآخر روحانیات کی طرف رجوع کرتے ہیں، اور جام شفا پاتے ہیں۔ میڈیکل سائنس والے ڈاکٹر حضرات صرف جسمانی علاج کرتے ہیں۔ لیکن وہ بھی ادھورا.....! بیشک قرآن مجید روحانی امراض کا علاج ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہم خاکی پتلا ہیں۔ اور ہمارے اس جسدِ خاکی کے اندر ایک روحانی اندر کا انسان موجود ہے جب اندر کا انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ تو یہ ڈاکٹر حضرات اس کا علاج کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ میں نے خود کئی ایسے ڈاکٹر حضرات کا علاج کیا ہے جو سحر جادو اور نظر بد سے متاثر تھے۔ اعلیٰ ترین ادویات انہیں آرام و سکون نہ بخش سکیں۔ مگر جب انہوں نے کلام اللہ سے اپنا روحانی علاج معالجہ کروایا تو حیرت انگیز طریقے سے انہیں شفا کاملہ عطا ہوئی۔ یقین جانیئے! روح کا علاج ایک روحانی معالج ہی کر سکتا ہے۔ ہمارے وطن عزیز برصغیر پاک و ہند برِاعظم ایشیا کے علاوہ یورپ، امریکہ اور مشرق بعید کے بعض مخصوص علاقوں کے گلی کوچوں میں معمولی معاوضہ کے عوض لوگ کالا جادو کر کے دشمنان کی ہلاکی اور بیماری کے لیئے جادو کروانا گویا ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ ایسے سیاہ بخت لوگ یہ بھول چکے ہیں کہ دنیا و آخرت میں سوائے ذلت و خواری کے علاوہ انہیں کچھ حاصل نہ ہو گا.....

انشاء اللہ میری اس کتاب کے مطالعہ سے آپ بہ آسانی اپنے گرد و نواح

میں ہونے والے کالے جادو، سحر جادو، بیماری، بندش کا کاروبار اور لاعلاج امراض، خون کی آمد، کنکروں کی آمد، سحر جادو کی ماہیت ترکیب و اثرات کی نہ صرف حقیقت جان سکیں گے۔ بلکہ اس کی تشخیص کے علاوہ اس کا روحانی علاج یعنی توڑ بھی کر سکیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دفعیہ سحر جادو

یہ حروف کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر تین روز تک نہار منہ مسحور کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

فَتَہُنَّ سَمَحُمُوْ سَمْحُوْرُ فَتَحْمُہُنَّ حَمَصَعَدَکَ مَلْحَمُ حَیًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ ؕ

جادو کا اثر باطل ہو

ایک کاغذ پر ساعت عطارد میں قمر مسعود ہو تو لکھ کر بازو یا گلے میں ڈالیں۔

اُبْطُلُوْہُ اُبْطُلُوْہُ اُخْرُجُوْہُ اُخْرُجُوْہُ حَلُوْہُ حَلُوْہُ اِفْتَحُوْہُ اِفْتَحُوْہُ تَسْرَاحِیًا بِعِزَّۃِ اللّٰہِ یَزُوْلُ بِقُوَّۃِ اللّٰہِ یَبْدُلُ کُلَّ بَاسٍ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ یَحُلُّ کُلَّ مَعْقُوْدٍ مَعَ الطِّلِسْمِ ۱۰۱ - ۲۱۱ - ۱۱۱ - ۲۱۱

تمام جسمانی امراض کا علاج

قرآن پاک جہاں روحانی امراض کے لئے نسخہ شفا ہے وہاں جسمانی امراض کے لیئے بھی شفا بخش ہے۔ بارش کے پانی پر سورۃ فاتحہ ۷۰ مرتبہ، آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ، سورۃ اخلاص ۷۰ مرتبہ، معوذتین ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو

پینے سے تمام جسمانی امراض دور ہو جائیں گے۔ تمام رگوں، پٹھوں، گوشت اور ہڈیوں سے بیماریاں نکل جائیں گی۔ اس عمل کو ایسے مریضوں پر کیا جائے۔ جو ایک عرصے سے بیمار ہوں۔ اور ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔ عام امراض میں یہ عمل نہ کریں۔

حیض بند کرنے کیلئے

اگر کسی عورت کا خون حیض بند نہ ہو تو یہ طلسم لکھ کر پلائیں۔
محلعلع محلعلع محلعلع محلعلع محلعلع النعمات۔

دفعیہ سحر جادو

دفعیہ سحر جادو کے لیئے روزانہ ایک بار سورۃ یٰسین شریف پانی پر دم کر کے گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ اور کچھ پانی مسحور کو پلائیں۔ چالیس روز تک ایسا کریں۔ بڑا بے نظیر عمل ہے۔

اگر گھر میں جادو دفن ہو تو

سورۃ التکویر یعنی کورت (پ ۳۰) کسی سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ اور ایسا ایک ایک تعویذ گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جادو کا اثر باطل ہو گا۔ کیسا ہی جادو کیا گیا ہو فوراً باطل ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض جس پر سخت قسم کا جادو کیا گیا ہو۔ یا ۔۔ کسو جہ سے طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو اور ہر وقت ایک انجانا سا خوف دل و دماغ ۔۔اری رہتا ہو۔ تو ذیل کے عمل سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ فوراً جادو کا اثر باطل ہو جائیگا۔ ایک گھڑا

بارش کے پانی کا لیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ گھڑے میں بارش کا پانی جمع کرتے وقت کسی کی نظر نہ پڑے۔ اور ایک گھڑا ایسے کنوئیں کے پانی سے لیں جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو۔ دونوں گھڑے لبالب بھرنے کی ضرورت نہیں۔ بس اتنا پانی ہو کہ ایک فرد ایک بار اچھی طرح سے غسل کرے۔ پھر جمعہ کے دن سات ایسے درختوں کے پتے لیں۔ جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں پتے ڈال دیں۔ اب سورۃ یونس کی آیت شریف فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ ... تا ...... عمل المُفْسِدِينَ (آیت ۸۰ - ۸۱)

کسی سفید کاغذ پر باوضو ہو کر زعفران یا صرف میٹھے زرد رنگ سے تحریر کریں۔ اور اس کاغذ کو مذکورہ پانی سے دھوئیں۔ تاکہ تمام حروف مٹ کر پانی میں حل ہو جائیں۔ اب اگر مریض مرد ہے تو اسے کسی نہر، ندی یا دریا کے کنارے رات کے وقت غسل کرائیں۔ اگر مریض عورت ہے تو اپنے گھر کے کسی کونے یا مکان کی چھت پر اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے عمل سے کیسا ہی جادو سخت سے سخت ہو گیا ہو۔ فوراً باطل ہو گا۔

جادو کا اثر باطل ہو

سید حسین علی شاہ قادری سرحدی کہتے ہیں کہ سفید قمری جس بنگلے یا مکان میں ہو۔ وہاں جادو کا کوئی حربہ پیش نہیں آتا۔ بلکہ سانپ قمری کی آواز سن کر بھاگ جاتے ہیں۔

جادو کا اثر زائل ہو

حضرت خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر

کسی سحر زدہ کو زیریں کپڑا بجز اس کے ادر دی جاتے۔ اور اوپر کی ڈھال کا پیالہ غسل کرنے کو دیا جائے تو ہفتہ بھر میں ذرا بھر بھی جادو کا اثر نہ رہے گا۔

قوت مردمی کا طوفان

خواجہ احمد دیرابیؒ کے پاس ایک شخص قوت مردمی کا شاکی آیا۔ آپ نے بیضۂ گدھا منگوا کر زردی کا ضماد عضو پر تین دن کرایا۔ بعد تین دن کے وہ پہلے سے توی فربہ اور مقوی الباہ ہوگیا۔

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو

ایک مردہ بچھو لے کر کپڑے میں بیٹیں۔ اس پر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور عورت کا نام لیں۔ پھر اس کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاءاللہ حمل محفوظ رہے گا۔

دفع بخار

بخار والے مریض کے بازو پر پنسل یا قلم سے یہ طلسم بنائیں لیکن پہلے اپنے بازو پر بنالیں۔ بخار اتر جائیگا طلسم یہ ہے۔

☆

ردِ سحر

سورۃ فلق اور سورۃ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں۔ اور سحر زدہ کی آنکھ، ناک، کان اور ناخنوں پر ملیں۔ جادو کا اثر باطل ہو جائیگا

دفع جنات

اگر کسی مکان میں بھوت اور جنات ہوں تو آیۃ الکرسی ہفتہ کی صبح کو لکھ کر مکان میں لٹکا دیں۔ اور بعد عشاء ذرا بلند آواز سے آیۃ الکرسی پڑھا کریں۔ پھر پانی پر دم کر کے چاروں کونوں پر چھڑک دیں۔ جنات، پری، چڑیل اور دیگر آسیبی اور شیطانی ارواح کی تخریبی کارروائی سے نجات کے لیے ملاحظہ ہو راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات"

ایک معجزہ نما عمل

اس عمل سے ہر صاحب بصیرت ہر مرض کا علاج کر سکتا ہے۔ اور اس عمل سے ہر مطلب کے لیے استفادہ کر سکتا ہے۔ میرے معمولات میں یہ عمل اس طرح سے شامل ہے۔ اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ صرع یعنی مرگی کے دورے پڑتے ہوں۔ جادو کے اثر سے دیوانگی اور جنون ہوگیا ہو۔ کسی کو جن ستاتا ہو کوئی مکان آسیب زدہ ہے۔ اور اہل خانہ کو آسیب تنگ کرتا ہے۔ تمام گھر والے کسی وبائی میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ کوئی بھی شیطانی خطرہ ہو۔ مثلاً گھر میں پتھر کی کنکریوں کا برسنا خون کے چھینٹے اور گوشت یا غلیظ چیزوں کا آنا۔ بچوں اور بڑوں کا خواب میں ڈرنا۔ گھر میں خلل آسیب کی وجہ سے آگ کا لگنا عورتوں کے بچے پیدا ہو کر (مسان سوکڑا) کی وجہ سے مر جانا وغیرہ

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا...... فَلَا تَنْتَصِرَانِ (سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۳۵)

کو بسم اللہ کے ساتھ ایک سو بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روغن کنجد پر دم کریں۔ یہ تیل ہزاروں مرضوں کا علاج ہے۔ جس عورت

کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں۔ ان بچوں کو پیدا ہونے کے وقت سے خطرہ تک ہفتہ میں دو بار مالش کریں۔ اور اسی آیت کا تعویذ ذوالکتابت گلے میں ڈالیں۔

آسیب زدہ مصروع اور مجنون و مسحور کے سر پر اس تیل کی مالش کروائیں اور تعویذ گلے میں ڈالیں۔ جس گھر یا مکان میں آسیب یا جنون کا خطرہ رہتا ہو اس گھر میں تعویذ مذکورہ لکھ کر کسی بلند جگہ پر لگا دیں۔ اور گوگل پر تیل مذکورہ لگا کر گھر یا مکان میں گوگل کا بخور روشن کریں۔ انشاء اللہ وہ گھر نہ صرف جنات و شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ بلکہ سارق حرق سے بھی محفوظ رہے گا۔ اور کسی بھی طرح کا جادو ایسے گھر میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اگر اس آیت کا نقش ذوالکتابت لوح نقرہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جائے۔ تو کسی بھی طرح کے جادو کا اثر حامل لوح پر نہیں ہوتا۔ اگر یہی نقش تانبہ کی لوح پر کندہ کر کے کھیت کے درمیان دفن کر دیا جائے۔ تو غلہ بہت پیدا ہوگا۔ اور ہر قسم کے موذی جانوروں سے کھیت محفوظ رہے گا۔

غرضیکہ یہ عمل ہر امر میں تیر بہدف ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ لیکن اس عمل کا لطف زکوٰۃ ادا کیے بغیر نہیں آتا۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ عشاء کے بعد کسی تنہا جگہ پر چار ہزار چھ سو اُنتیس بار پڑھے[1] مدت ریاضت صرف ستائیس یوم ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیار درود شریف ضرور پڑھیں۔ اور بعد زکوٰۃ چند بار آیت کو روزانہ پڑھ لیا کریں۔ نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یُرسل علیکما	شواظٌ من نارٍ	و نحاسٌ	فلا تنتصران
۱۲۶	۱۳۰۱	۴۷۲	۱۵۴۸
۱۳۰۰	۱۲۳	۱۵۵۰	۴۷۳
۱۵۴۹	۴۷۴	۱۲۹۹	۱۲۴

[1] اور آخری روز ۳۶۳۶ بار پڑھے۔

ردِ سحر

اگر معلوم ہو جائے کہ فلاں مرد / عورت کی نظر بد مریض کو لگی ہے۔ یا اس نے جادو کیا ہے۔ یا فلاں شخص کے سحری عمل کی وجہ سے مریض کو تکلیف ہے۔ تو مندرجہ ذیل آیات اس مرد / عورت سے خطاب کر کے یعنی اس کا نام لے کر پڑھیں۔ اور مسحور پر دم کریں۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ (سورۃ مومن آیت ۵۷ پ۲۴)
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى تا وَهُوَ حَسِیْرٌ (سورۃ ملک آیت ۳ تا ۴)
وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ (سورۃ نون آیت ۵۱ تا ۵۲)

انشاء اللہ جادو کرنے والے کا اثر باطل ہو جائے گا۔

دافع سحر جادو ہمہ قسم

اگر کسی پر سحر جادو کر دیا گیا ہو جس کی وجہ سے وہ مختلف امراض اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو کسی چینی کی صاف پلیٹ یا شیشے کی پلیٹ پر یہ آیت مبارکہ زرد رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ خشک ہونے پر تھوڑے شہد خالص ڈال دیں۔ تاکہ تمام حروف دھل جائیں۔ اور یہ شہد مسحور کو صبح و شام چٹا دیں۔ اگر مرض کی شدت ہو تو چند دن استعمال کریں۔ ورنہ صرف ایک بار ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو کا تمام تر اثر زائل ہو جائے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (النساء آیت)

سحر جادو کا باطل کرنا

اگر کسی کے گھر میں سحر جادو دفن کر دیا گیا ہو جسکی وجہ سے اہل خانہ پریشان ہوں یا کسی پر جادو کر دیا گیا ہو جسکی وجہ سے وہ سخت پریشان ہو تو یہ آیت مبارکہ کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر میٹھے زرد رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ اور گھر کی تمام دیواروں اور تمام کونوں پر پاکیزہ پانی سے، دھو کر پانی چھڑک دیں۔ انسان اور جانور کو یہ پانی پلا دیں۔ اور غسل کرائیں۔ انشاء اللہ سحر جادو اور نظر بد کا تمام تر اثر زائل ہو جائے گا۔

فَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ سے لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲)

پیشاب کھولنے کیلئے

اگر کسی انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ وجہ خواہ سحری ہو یا کوئی اور تو یہ طلسم ہاتھوں اور پیروں پر رکھیں۔ پیشاب کھل جائیگا۔

طلسم یہ ہے:

دائیں ہاتھ پر رکھیں عطست بائیں پر عطست دائیں پاؤں پر صبطوسا بائیں پر عطس جب پیشاب کھل جائے تو نقوش مٹا دیں۔

دفع السحر

اگر کسی پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو اس جادو کے دفع کرنے کے لیے ذیل کی دعا مسحور پر چند بار چند روز تک پلائیں اور چینی کے ظروف میں زعفران

سے لکھ کر دھو کر مسحور کو پلائیں۔ اور ایک تعویذ لکھ کر مسحور کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ دعا نہایت سریع الاثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ مُوْلِي خَاصَّة بِكَلَامٍ وَحَاجِزٍ مَنْ كَادَهُ السِّحْرُ وَمُعِيْدُهُ بَعْدَ تَعَوُّذٍ وَثُعْبَانٍ وَمَلْقَفِهَا اُفِكَ اَهْلِ الافك وَمُفْسِدُ عَمَلَ السَّاحِرِيْنَ وَمُبْطِلُ كَيْدًا كُلِّ الفَسَادِ مَنْ كَادَنِي لِسِحْرٍ وَنَصْرِ عَامِدٍ اَوْ غَيْرَ عَامِدٍ اَوْ لَا اَعْلَمُهُ اَخَافُهُ اَوْ لَا اَخَافُهُ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ عَمَلَهُ عَنِّيْ خَيْرًا فَذًا وَلَا صَنَاءٍ وَلَا شَامَتٍ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِكَ فِي الْجُوْرِ الاعداءُ فَكُنْ لِي مِنْهُمْ صِدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافِعَةٍ وَاتَمُّهَا يَاكَرِيمُ وَاكْفِنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَخَافُهُ يَا دَافِعَ البليات والعاهات مبطل وسحريات يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَدْفَعْ اَدْفَعْ السَّاعَة السَّاعَة السَّاعَة

ہر مرض میں شفا کے لئے

یہ اسم ذات کا نقش مبارک ہر مرض میں شفا کے لیے نہایت سریع الاثر ہے۔ زعفران یا میٹھے زرد رنگ سے لکھ کر مریض کو پینے کے لیے دیں انشاء اللہ چند روز میں شفا ہوگی۔

اللہ اللہ اللہ	۷۸۶	اللہ اللہ اللہ
۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

مرضِ عشق کا علاج

اگر کوئی شخص کسی پردہ نشین دوشیزہ کے عشق میں مبتلا ہو۔ اور اس کے ساتھ کسی بھی طرح نکاح ممکن نہ ہو یا کوئی عورت کسی حسین مرد پر عاشق ہو گئی ہو۔ اور کوئی صورت وصال ممکن نہ ہو یا کسی مرد کو کسی نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو۔ یا کسی پاک دامن عورت کو کسی مرد نے بذریعہ جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو۔ تو مریضِ عشق کے علاج کیلئے یعنی اس کے دل سے معشوق کا عشق و محبت ختم کرنے کیلئے، عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السنوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کسی برتن پر یہ حروف تحریر کر کے مریضِ عشق کو نہار منہ چٹا دیں۔ وہ اپنے معشوق و محبوب دلربا کو بالکل بھول جائے گا اور کبھی اس کا خیال تک دل میں نہ لائے گا۔ راقم السطور نے کئی بار اس عمل کو آزمایا اور سریع الاثر پایا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

اب ق ال خ ھ ول د رک م ھ

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلٰى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى يَنْسٰى ۔ (نام محبوب و دلربا مع والدہ تحریر کریں)

دردِ گردہ کیلئے

اگر کسی شخص کو درد گردہ کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھے طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ ایک دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ درد گردہ ختم ہو گا۔ اور پھر دوبارہ کبھی نہ ہو گا۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ ۔ كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنًا كَانَ مِنْ كَلِكًا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لِكِكًا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوَاكِبَ الْفَلَكِ ۔

طریقہ زکات

کسی نوچندے اتوار یا جمعرات سے عمل شروع کریں بعد از عشاء کسی تنہائی کی جگہ پر روزانہ غسل کر کے سفید لباس زیب تن کر کے اکیس بار روزانہ پڑھیں اور اکیس یوم تک پڑھیں۔ اوّل و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ اور با حصار پڑھیں۔

حصار کا طریقہ یہ ہے کہ سرخ رنگ کا دھاگہ لیں اور اس پر حصار پڑھیں چار لوہے کے کیل بڑے لیکر اپنی جائے نماز کے چاروں کونوں پر ذرا فاصلہ رکھ کر زمین میں گاڑ دیں۔ اور سرخ دھاگہ پر حصار کا عمل پڑھتے رہو دھاگہ کو کیلوں پر اپنے چاروں طرف باندھ دیں۔ تین چکر کافی ہیں۔ انشاء اللہ بعد زکات عمل چہل کاف کامل اثر دکھائے گا۔ عمل کو تابع میں رکھنے کے لیے روزانہ چند بار ضرور پڑھیں۔ عمل چہل کاف ہر قسم کے سحر جادو و بندش ہر قسم اور آسیبی و جناتی اثرات کو دور کرنے کے لیے سریع الاثر ہے۔ دیگر جمیع امور کیلئے بھی مجرب ہے۔

۱۔ دفع دشمن کے لیے روزانہ ستر بار پڑھیں۔

۲۔ اگر کسی نے زہر کھا لیا تو چینی کی پلیٹ پر چہل کاف اور اسمیں پانی ڈال کر بارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ زہر کا اثر ختم ہو گا۔

۳۔ روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام حل ہو جاتا ہے۔

۴۔ ستر مرتبہ پڑھ کر تصور سے جسکی طرف دم کریں گے۔ اسکی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے گی۔

۵۔ قیدی کی رہائی کے لیے ایک سو ساٹھ بار روزانہ پڑھیں۔ خدا نے چاہا تو سات یوم میں رہا ہو جائیگا۔

۶۔ جس کسی کے اولاد یا فرزند نہ ہوتا ہو تو سات دن تک ہر روز چار ہزار ایک سو تیس بار پڑھیے۔ تو خداوند تعالیٰ فرزند عطا فرمائے۔

۷۔ جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو۔ تو باہمی بغض و تفریق کیلئے بیس روز تک ہر روز صرف تین بار پڑھیں۔ انشاء اللہ محبت منقطع ہو گی۔

۸۔ اگر کسی کی مردمی طاقت بستہ ہو چکی ہو۔ تو ایک نئی پاکیزہ موبنج کی رسی لیکر اسمیں چالیس گرہ لگائیں۔ پھر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھتے جائیں اور ایک ایک گرہ کھولتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام گرہ کھل جائیں۔ اس طرح تین دن عمل کریں انشاء اللہ مرد بستہ کھل جائیگا۔

۹۔ نظر بد کے لیے صرف بیس بار پڑھ کر دم کریں۔ تو اثر نظر بد کا دور ہو گا۔

۱۰۔ اگر کسی مریض جس پر سحر جادو یا جنات و شیاطین و آسیب کا اثر ہو تو ایک مٹی کی کوری ہنڈیا لیکر اسمیں سوا پاؤ ارد کی ثابت دال ڈال کر ہفتہ یا منگل کو صرف سات بار چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ ایسا تین بار کریں۔ پھر ہنڈیا پہ سر پوش دے کر اوپر گندم کے آٹے سے گلکت کریں۔ یعنی ہر طرف سے منہ بند

کر دیں۔ ذرا بھر بھی سوراخ نہ رہے۔ اب مریض کو چارپائی پر لٹا دیں۔ اور ہنڈیا کو مریض کے اوپر سے سات چکر دیں۔ اور ہر چکر پر ایک بار چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ پھر ہنڈیا کو چولہے پہ رکھیں۔ اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ انشاء اللہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہنڈیا سے بدبو نکلے گی۔ اور بہت غلیظ مواد نکلے گا۔ پس جب بدبودار غلیظ مواد نکلنا بند ہو جائے۔ تب ہنڈیا کو کسی نہر، دریا میں پھینک دیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے تمام تر اثرات جائیں گے۔ اور مریض کا جسم ہر قسم کے سحر جادو اور آسیبی و جناتی اثرات سے پاک ہو جائیگا۔ یہ عمل ایسے لوگوں کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ جو ایک عرصہ سے لاعلاج امراض میں مبتلا ہوں۔ اور ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔ اور ڈاکٹر و حکما علاج سے عاجز آ چکے ہوں۔ اور کسی علاج سے درست نہ ہو پاتے ہوں۔ ان کے لیے ایک بے نظیر اور سریع الاثر علاج ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

آسیبی و جناتی امراض اور ہمزاد پری شیاطین اور دیگر ارواح خبیثہ کی شرارتوں اور ان کی تخریبی کارروائیوں مثلاً گھر میں خون کی بارش ہونا۔ بند بکسوں میں کپڑوں کا کٹ جانا۔ یا آگ لگ جانا۔ زیورات اور نقدی کا چوری ہونا، کنکروں کا آنا، گوشت اور غلیظ چیزوں کا آنا وغیرہ ان تمام پریشانیوں کے حل کے لیے ملاحظہ ہوں۔ راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات"۔

رجعت السحر

رجعت السحر کے معنی ہیں جادو کرنے والے کی طرف اس کا سحر جادو لوٹا دینا یعنی سحر جادو کرنے والے پر اس کے عمل کا اثر الٹا ہو کر اسی پڑے اور وہ اپنے کیے کی سزا بھگتے۔ اس عمل سے نہ صرف مریض مسحور شفایاب ہو جاتا ہے بلکہ مریض

کی تمام تکالیف سحر جادو کرنے والے پر منتقل ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے۔

؎ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

یوں تو عملیاتی دنیا میں ایسے بے شمار عمل موجود ہیں جس سے دشمنان کو تباہ و برباد کرنا، بیمار کرنا، کاروبار بستہ کرنا، لڑائی جھگڑا کرانا اور دیگر طریق سے دشمنان کو خراب کرنا۔ لیکن یہ میرا موضوع نہیں ہے۔ میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ رجعت السحر اپنا دفاع بھی ہے۔ اور دشمن کے حملہ کا مؤثر جواب بھی۔ کیا یہ کم ہے کہ حاسد آپ کو بیمار کرنا چاہے اور بجائے آپ کے وہ خود بیمار ہو جائے۔ یہی وہ اعمال ہیں جن سے جادوگر ہراساں اور پریشان ہیں۔ یہ وہ اعمال ہیں جو صحرا نوردی اور بزرگان و اساتذہ کرام کی برسوں خدمت کے بعد محنت و کوشش کے بعد راقم الحروف نے حاصل کئے۔ آج اپنی اس مختصر کتاب "ردِ سحر" میں درج کر دیئے ہیں تاکہ مخلوقِ خدا کو فائدہ ہو۔ اور مجھ ناچیز گنہگار کو میرے مرنے کے بعد بھی لوگ اچھے لفظوں سے اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

علمائے طلسمات کے نزدیک جس طرح کسی عمل کے منتر یا عبارت کو معکوس کرنے سے اسکے اثرات معکوس ہو جاتے ہیں۔ بعینہٖ رجعت السحر میں اثرات الٹ کر جادوگر پر پڑتے ہیں۔ یہاں ہم عورت کا خون حیض جاری کرنے والا عمل اور اس کا معکوس درج کرتے ہیں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے اس عمل کو عام طور پر سہہ کے تنکے اور لیموں پر کیا جاتا ہے۔ جب تک لیموں سے سہہ کا تنکا نہ نکالا جائے خون بند نہیں ہوتا۔ عمل یہ ہے۔

تیل کی کچھی دریا جائے۔ کھول کھول لہو بہا جائے۔ ادھم سدھم سرخ سرخ۔ آسمان کا تار ٹوٹے۔ فلانی کا بیڑا چھوٹے۔ دیکھا ادھم بہتر تیرے علم کا تماشا"

علاج کے لیئے اسی عمل کو معکوس کر کے ایک تعویز مریضہ کے گلے میں باندھنے کو دیں۔ ایک پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ اور چند بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ اثرات باطل ہو جائیں گے۔ سحری اعمال کوئی بھی ہوں۔ پس موافق مقصد ہو۔ بس اسی بات کا اطلاق سحر کی ہر نوعیت مکمل ہے۔ جب دل چاہے اور کوئی مرحلہ درپیش آئے آزمائیں۔ علمائے فن اور اس فن کے طالب علموں کے لیئے یہ ایک اہم انکشاف ہے۔ خداوند کریم آپ کا فہم و ادراک کشادہ کرے۔ معکوس عمل یہ ہے۔

"ہشاتماک علع یریت محدا ناھکید ٹوہرمح اڑیپ اک (فلانی) ٹیوٹ ارات اک ناسمس آ۔ خبرس خبرس مہدس مھدا۔ یئاہب وہل لوھک لوھک یئاج ایرد یچھ یک لیت۔

عمل بجری ردِ سحر اور رجعت السحر کیلئے

سحر جادو کا اثر باطل کرنے اور اس نحس اثرات جادو کرنے والے پر واپس ڈالنے کے لیئے یہ عمل مشہور اور مستند ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اس عمل کو اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلا دیں۔ اور ایسا ہفتہ عشرہ تک ضرور کریں۔ اگر اس عمل کو مسحور خود صبح و شام ہفتہ عشرہ تک پڑھ کر خود کو دم کرے۔ تندرست ہو جائے۔ اور بحکم خدا جادو کے تمام تر اثرات جادو کرنے والے پر واپس پڑھیں گے۔ خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔

عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں۔ دسوز، دواز بجری آئے بجری جائے۔ بجری سب جگہ سمائے۔ ٹونہ جادو سب رد ہو جائے۔ جو ٹونہ پھر کر آئے۔ الٹ پلٹ کر وہاں کا وہاں پر جائے۔ جو، جو کرے۔ سو، سو مرے

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ۔ ولا یزید الظالمین الا خسارا ۔

دفع رجعت

گیارہ بار پڑھ کر خود پر دم کریں۔ جادوگروں کے عملوں اور اعمال کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سزایو ۔ لذدعا۔ زوشا۔ منوھا۔ حالیما۔ طیوسوشا۔ سلیخا۔ ملیخا۔ ملخوسا۔ ویا قیوما بحق کھیعص بحق حم عسق بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

دفع رجعت اور سحر جادو کے لئے

جس پر جادو ہوا ہو۔ اس پر پڑھ کر دم کریں۔ اور لکھ کر گلے میں ڈالیں حفاظت اور حصار کے لیے اکیس بار پڑھ کر خود پر دم کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم علیخا ملیخا طلیخا خالقا مخلوقا کانیا شانیا ارتمنی مرتمنی بحق یا بدوح من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ۔

رجعت السحر دعوت

اگر کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ورد کرے تو اگر کسی نے اس پر جادو کیا ہو گا۔ تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا۔ اور وہ تمام جنات و شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (دعا رجعت السحر صفحہ ۱۰۸ پر ملاحظہ فرمائیں)

رجعت السحر

ذیل کے عمل کو ایک عامل روزانہ اکیس بار صبح کے وقت پڑھ کر خود پر دم کر لیا کرے۔ تو ہر طرح کے سحر جادو سے محفوظ رہے گا۔ مسحور پر دم کرنے سے جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ گویا کہ رد سحر اور رجعت السحر کے سلسلہ میں لاجواب عمل ہے۔ زکات اس عمل کی شب دیوالی میں ۱۰۱ بار پڑھنے سے ادا ہوتی ہے۔ اور ہر سال زکات ادا کی جاتی ہے۔ عمل یہ ہے۔

آیت الکرسی دل قرآن، آپ چلیے تو رحمٰن۔ ہلکے ہلکے سات آسمان۔ ساتوں کے لیے ایک دربان۔ پاؤں رکھے جبرائیل علیہ السلام۔ در رکھے رحمٰن۔ کمر رکھے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سر رکھے رحمٰن۔ رسول بارگاہ۔ وجود بارگاہ۔ چلہ کرے۔ چھلاوے کرے۔ جادو کرے۔ تعویذ کرے۔ ٹونہ کرنے۔ ٹوٹکا کرے۔ بھیرا کرے۔ بھیرا پھیرٹے۔ بیرا پھیر ڈالے۔ جو رجہ کرے۔ سو، سو مرے۔ الٹ کر اس کا اس کو پڑے۔ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ڈھائی حروف

آپ اکثر سنتے آرہے ہوں گے کہ فلاں جادوگر یا فلاں عامل نے کسی پر ہانڈی چلادی۔ فلاں نے اپنے دشمن پر سنٹھ چلادی۔ کسی پر تھالی چل گئی یا لوٹا چل گیا۔ یا فلاں عامل نے کسی پر نادِ علی پڑھی۔ اور وہ برباد ہو گیا۔ کسی پر سیف چل گئی اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ یا کسی نے مندرجہ شاہ علی سے ۱/۲ روبار کو لبستر کر دیا۔ کسی نے ڈنکا شاہ علی کسی کو چوٹ لگائی۔ تو وہ چلنے پھرنے سے عاجز ہو گیا
مختصر تحریر کر رہا ہوں۔ ہانڈی چلانا کیا ہے؟ جادوگر ایک کوری ہانڈی میں سامان

کی راکھ، ہندو مردے کی ہڈی۔ لوہے کی سوئیاں۔ چھریاں۔ بلیڈ اور دیگر تکلیف دہ چیزیں ڈال کر اپنے جادوئی عمل سے اس ہانڈی کو اپنے دشمن پر چلاتے ہیں۔ اکثر ایسے اعمال رات کو کرتے ہیں۔ جادو کے عمل سے وہ ہنڈیا عمل کی جگہ سے اٹھ کر فضا میں بلند ہوتی ہیں۔ اور پھر مطلوبہ شخص کی طرف سفر کرتی ہوئی اس کے سر پر جا گرتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تھال اور چراغ چلاتے ہیں۔ فنِ جادوگری میں یہ اعمال خطرناک ترین ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے مطلوبہ موت واقع ہو جاتی ہے۔ اسلئے جادوگر ایسے اعمال کو خفیہ رکھتے ہیں۔ اور کبھی کسی کو نہیں بتلاتے۔ اور بڑا بھاری معاوضہ لیکر کسی کے لیے عمل کرتے ہیں۔ منٹھ چلانا بھی انہی اعمال کو کہتے ہیں۔

ایسے اعمال سے ہی سفلی عامل یا جادوگر اپنے گھر یا عمل کی جگہ پر بیٹھ کر گندے غلیظ خون پر جادو پڑھ کر مطلوبہ شخص کے گھر پر اپنے تصور سے گراتے ہیں۔ تو وہ خون اپنی تمام تر نحوست کے ساتھ مطلوبہ شخص پر گرتا۔ جس سے وہ شخص لاعلاج امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ان چیزوں کے بارے میں ہم شروع کتاب میں سحری کیفیات کے عنوان سے تحریر کر چکے ہیں۔ جادوگر اپنے سفلی عمل سے اپنے گھر میں کسی کپڑے کو قینچی سے کاٹ دیا کرتا ہے۔ اور ہزاروں میل دور مطلوبہ شخص کے کپڑے بند بکسوں میں کٹ جاتے ہیں۔

ذیل کے اعمال ایک حصار کا کام بھی کرتے ہیں۔ رجعت السحر اور ردِ سحر کا کام بھی کرتے ہیں۔ اور سفلی جادو کرنے والے اشخاص کے دانت کھٹے کرکے ان کے سفلی اعمال کو بیکار بھی کر دیتے ہیں۔

قصیدہ غوثیہ کی رُک کا عمل

سید صاحب کھڑے بارگاہ
کر دے گئے نساز ادا

حِصار: سیف ہر قسم منتر نہ ہر قسم اور نادِ علی کی رُوک
ایہہ سی حضرت آمنہ جیدا بیٹا پاک رسول
جما بابا گھر اپنے اُتھے نبی پاک رسول

ڈنکا شاہ علی کی رُوک

بن مار محمد مصطفیٰ، قریشی تیری شان ہے

برائے ڈاک

اس نقش کو کوبرا سانپ کے مُنہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کرکے اپنے گھر کے بڑے دروازے کی دہلیز میں دفن کر دیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا اگر کوئی جادوگر یا سفلی عامل آپ کو چوٹ لگانے یا بذریعہ جادو نقصان پہنچانے کی کوشش کریگا تو آپ کے اس عمل کی وجہ سے اس کے سامنے سیاہ کوبرا جائے گا۔ اور اس کا عمل بیکار ہو جائے گا۔ خواہ وہ کتنی بار کوشش کرے ہر بار اسے خوفناک سیاہ کوبرے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور وہ اس کوبرے کو کبھی مات نہ دے سکے گا۔ اس طرح آپ جادوگر کی تخریبی کارروائی سے نہ صرف محفوظ رہیں گے بلکہ جوابی کارروائی بھی از خود ہوتی رہے گی۔

نقش یہ ہے

ن			ن
ن			ن

حِصار: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آیت الکرسی دس ہزاری۔ پنجاں انگھاں دی فوج قراری۔ لوہے دا کوٹ۔ تراے دی باری۔ حضرت پیغمبر حضرت

موسیٰ پیغمبر کنجی۔ خواجہ خضر جندرا۔ مولا علی مشکل کشا شیر خدا شامل دا مندرز۔

حِصار:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آیت الکرسی ورح قرآن۔ آگے پاسے تو رحمان۔ تیڈی کنجی۔ تیڈا کوٹ۔ اے رب سچا تیڈی اوٹ۔

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

حِصار:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیت الکرسی چار ہزاری۔ یا محمد تیری سرداری۔ چونا ہیں چھڈیں خبرداری بسم اللہ اللہ الصمد۔

ردِ بھان متی

ہانڈی اور مونٹھ واپس کرنا:۔ یہ عمل ادائیگی زکات کے بغیر کام نہ دے گا۔ بہتر ہے کہ پہلے اس عمل کی ذیل کے طریق سے زکات ادا کریں۔ پھر کام میں لائیں۔

طریقہ زکاۃ:۔ اس عمل کو شب دیوالی سے دس روز قبل کسی تنہا جگہ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ گیارہویں روز دیوالی ہوگی۔ پس یہ دن عمل کی مدت پوری ہونے کا ہے۔ دیوالی کی شب بھی گیارہ سو بار پڑھیں۔ پس ادا ہو جائے گی۔ دوران زکات صرف جماع اور گوشت سے پرہیز کریں۔ اور کسی قسم کا پرہیز اسمیں نہیں ہے۔ روزانہ اس عمل کو طاق بار پڑھ لیا کریں۔ تاکہ عمل تابو میں رہے۔ اور ہر سال دیوالی کی شب گیارہ سو بار پڑھنا اس عمل کی تجدید ہے۔ بوقت ضرورت اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں۔ ہانڈی واپس چلی جائیگی۔ عمل یہ ہے۔

کالا کلوا چونسٹھ بیر۔ میرا کلوا بھاگے تیر۔ جہاں کو بھیجوں وہاں کو جائے۔ ماس پھی کچھ نہ کھائے۔ جب تک اسکو چھوڑ جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے۔

چلت پان ماروں۔ اُلٹ مونٹھ ماروں۔ مارو مارو کلوا تیری آس۔ چار کھونٹ دیا نہ مارو داہی کی چھاتی۔ میرا وچن آگے نہ چلتے تو تجھے ماں کا دودھ پیا حرام۔

متفرق اعمال

عمل:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناس ناس ناس مَلِكِ النَّاسِ ناس ناس ناس اِلٰهِ النَّاسِ ناس ناس ناس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ناس ناس ناس الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ناس ناس ناس مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ناس ناس ناس۔

طریقہ زکات

اس عمل کو روزانہ بعد از عشاء ۴۱ بار پڑھیں۔ عمل کی مدت ریاضت اکیس یوم ہے۔ تعویذ اور دم دونوں تو بلا اثر ہوں گے۔ کہ عامل خود حیران ہوگا۔ یہ عمل قرآن مجید کا زندہ کرشمہ ہے۔ اس عمل کے طریق جمیع امور کیلئے میرے شب و روز کے معمولات میں اس طرح ہیں۔

۱۔ موذی امراض کے علاج کیلئے

جب ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔ اور اطباء علاج سے عاجز آچکے ہوں۔ باوضو ہو کر ایک کانا یعنی سرکنڈا لیں جسکی لمبائی ایک بالشت دو انگل ہو۔ لمبے لمبائی کے رُخ چیر لیں۔ عمل مذکورہ چار مرتبہ پڑھ کر سرکنڈا اور مریض پر دم کریں۔ اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف بھی پڑھیں۔ اللہ سرکنڈا مریض کے سرہانے رکھ دیں۔ تین گھنٹے بعد کانا کی دوبارہ پیمائش کریں۔ اسکی لمبائی میں ضرور کچھ نہ کچھ

فرق ہوگا۔ یعنی بڑھ جائے گی۔ پس ایک بالشت دو انگل سے جتنا زائد ہو کاٹ دیں۔ اور پھر حسبِ سابق عمل پڑھ کر دم کر کے مریض کے سرہانے رکھیں۔ جتنا سرکنڈا گھٹتا جائے گا۔ انشاء اللہ اتنا ہی مرض ختم ہوگا۔ اور مریض صحت یاب ہوگا۔ اگر شروع میں ہی کانا نہ بڑھے اور پورا ایک بالشت دو انگل رہے تو یہ علامت مریض کیلئے خطرناک ہے۔ اور شفایابی کی امید بہت کم ہے۔

۲۔ بچوں کے ڈر و خوف کیلئے

اِس عمل کو بطور تعویز لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ ایک تعویز گلے میں ڈالا جائے۔ اور تین بار پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ انشاء اللہ بچہ کبھی خواب و نیند میں نہیں ڈرے گا۔

۳۔ ہر قسم کی دردوں کیلئے

پیروں، ٹانگوں، گھٹنوں، کمر، سر درد کیلئے مطلوبہ جگہ پر تین مرتبہ عمل مذکورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایسا تین بار کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

۴۔ **ایضاً**:۔ پیٹ درد، سینہ کا درد، پٹھوں کا درد، داڑھ یا دانت درد کیلئے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پیٹ درد کیلئے پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ داڑھ اور دانت درد کیلئے پانی پر دم کر کے کلی کرائیں۔

اعصابی دردوں اور سینہ کے درد کیلئے روغن لونگ پر دم کر کے مالش کرائیں۔ اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ایضاً:۔ بچھو۔ بھڑ، ڈیمو، سانپ اور دیگر زہریلی امراض و تکالیف کے لیئے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اسی طرح بخاروں کیلئے دم

بھی کریں۔ اور تعویز بھی گلے میں ڈالنے کیلئے دیں۔

۶۔ جنات و آسیب کیلئے

جنات و آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے ایک تعویز لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دم کر کے ایک ہفتہ تک پلائیں۔

۷۔ بچوں کے حلق اور گال کے ورم کیلئے

پاکیزہ چکنی مٹی پر عمل مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں۔ اس مٹی کو مریض بار بار مطلوبہ جگہ پر لگائے۔ شفا کلی ہوگی۔

۸۔ عورتوں کی چھاتی کا پک جانا

اس کیلئے بھی گوندھی ہوئی پاکیزہ چکنی مٹی پر عمل مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں تاکہ اس مٹی کو مریضہ مطلوبہ جگہ پر بار بار لگائے۔ انشاء اللہ شفا کلی ہوگی۔ اگر مریضہ دور رہے تو عامل مٹی پر دم کر کے اپنی مخالف چھاتی پر لگائے تو مریضہ کو آرام آئے۔ خواہ کوسوں دور ہی کیوں نہ ہو۔

۹۔ بچوں کی پسلی چلنا کیلئے

عمل نمبر ایک کے طریق پر سرکنڈے پر عمل پڑھ کر دم کریں۔ جسقدر سرکنڈا بڑھ جائے اتنا کاٹ دیں۔ واضح رہے کہ سرکنڈے کے تین ٹکڑے ہیں۔ ہر ٹکڑے پر تین بار عمل پڑھ کر دم کریں۔ بڑھے ہوئے حصہ کو کاٹ دیں۔ انشاء اللہ صحت کاملہ ہوگی۔

دو کراماتی عمل

مادہ پرستی کے اس دور میں روحانیت کی باتیں کرنا، کم عقلی نہیں تو اور کیا ہے؟ مگر اس کا کیا کیا جائے کہ روحانیت جب اپنا کمال دکھاتی ہے تو مادیت کا سر جھکا جاتا ہے؟

۱۔ دردِ شقیقہ کے لئے

مریض خواہ مرد ہو یا عورت خواہ قریب ہو یا دور زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے قبل اپنے دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے فضا میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" تحریر کریں۔

تصور کامل کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک بار ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہوگا۔ اور مستقل فائدہ ہوگا۔ اگر مریض کا نام معلوم ہو تو اس کا نام لیکر فضا میں تحریر کریں۔

۲۔ جانوروں کے کیڑے ختم کرنا

بھینس۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری اونٹ اور دیگر پالتو جانور کے تھن یا کسی اور جگہ یعنی کسی بھی مقام پر کیڑے پڑ جائیں۔ تو جانور کا مالک یا اور کوئی بھی پیغام لے کر آئے اس سے جانور کا نام اور کیڑے جہاں پڑے ہوں۔ اس کے گھر مقام کی سمت پوچھ لیں۔ اب انہیں ذہن میں محفوظ رکھیں۔ یا کسی کاغذ پہ تحریر کر لیں۔ ظہر کی نماز ادا کر کے اس سمت منہ کر کے آخری دونوں قل معوذتین یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس گیارہ بار پڑھیں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔ پھر تصور اس

جانوروں کے کیڑوں کو ختم کرنے کا کرو۔ پس آپ نے اس طرف منہ کر کے ایک پھونک ماری تو کیڑے ختم ہو گئے۔ چاہے زمینی فاصلہ جتنا مرضی ہو۔ پھر جب تک وہ جانور زندہ رہیگا۔ اسے اس مقام میں دوبارہ کیڑے بالکل پیدا نہ ہوں گے فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں۔ کیا یہ عمل کرامت سے کم ہیں۔ اللہ اکبر۔

برائے مویشی جو گائے۔ بھینس دودھ نہ دے یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ایک تعویذ آٹے کے پیڑے میں رکھ کر اس پر اکتالیس بار سورۃ اخلاص مع بسم اللہ شریف پڑھ کر اسے کھلا دیں۔

طیمورش ۴	جادوش ۱	کشادرش ۶
طیموش ۳	ابرفیا ۵	برخیا ۸
ماسون زنگی ۲	ماسون حبشی ۹	بحق سلیمان ۲

مکھن زیادہ نکلے

اگر کسی سفلی عامل یا جادوگر نے جانور کا دودھ باندھ دیا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ اگر دودھ سے مکھن برآمد نہ ہوتا ہو یا بہت کم نکلتا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر مدھانی سے باندھ دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ مکھن زیادہ نکلے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ یا حافظ۔ یا حفیظ، یا حافظ یا حفیظ بحق آدم صفی اللہ و بحق محمد رسول اللہ و بحق توریت و انجیل و زبور و فرقان المجید برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے بیمار مویشیاں

متاثرہ مویشی کو آٹے کے پیڑے یا چارے پر گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے کھلا دیں۔

جاگے جاگے نام اللہ دا جاگے۔ پیر دستاد جاگے۔ اوّل نام خدا دا۔ دوجا نام رسول دا۔ تریجا

نام یا علی دا ۔ چار چوکیاں اٹھو نجا پلاوے ۔ نہ کھر کے نہ سُنہ آوے ۔ واچھا پیر گوپال برکت پیر استاد دی نال ۔ موہارا چلا جاوے ۔ بحق یا قاہر العدو یا وال الولی یا مظہر العجائب یا مُرتضٰے یا علی یا علی یا علی ۔

دانت درد کا جھاڑ

کالا کیڑا ۔ گوجرا بتی (۳۲) دند خوراک ۔ برکت شیخ فرید کی پُھٹے ونج مُردار ۔ جس جگہ کیڑا لگا ہوا ہو اس جگہ انگلی رکھو الحمد تین بار پڑھیں اور اپنے کپڑے کو پیچ دیتے جائیں ۔ اور کپڑے کو جھاڑ دیں ۔ اس طرح تین بار کریں ۔

دُودھ زیادہ ہو

جس گائے ۔ بکری یا عورت کے دودھ میں کمی ہو گئی ہو تو یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالیں ۔ بحکم خدا دُودھ زیادہ ہو گا اگر مدھانی کے ساتھ باندھ دیں گھی زیادہ نکلے گا ۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

انبتت	مثل الذین	فی کل سنبلہ
سبع سنابل	کمثل حبۃ	اموالہم
ینفقون	مائۃ حبۃ	فی سبیل اللہ

اگر گائے بھینس کا پیچھا باہر آتا ہو تو

یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں ۔

	۷۸۶ یا اللہ	۷۸۶ یا اللہ	۷۸۶ یا اللہ	۷۸۶ یا اللہ	
حضرت امام حسین	۸	۱	۶		حضرت سلیمان بن
حضرت امام حسن علیہ السلام	۳	۵	۷		داؤد علیہ السلام
	۴	۹	۲		

اور یہ دو تعویذ تحریر کر کے ایک پہلے دن آٹے کے پیڑے میں رکھ کر کھلائیں ۔ دوسرا دوسرے دن ۔

۷۸۶

یا جبرائیل — یا میکائیل — یا عزرائیل — یا اسرافیل

لا	الٰہ	الا	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

چوپایوں کا اکسیری نقش

۱ ۔ اگر بھیڑ بکریوں کے بچے مر جاتے ہوں ۲ ۔ چوپایوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو ۳ ۔ چوپایوں کے بچے ادھ کچرے ساقط ہو جاتے ہوں ۴ ۔ چوپایوں کے تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہو ۔ مختصر یہ کہ یہ نقش مبارک تمام قسم کے حلال چوپایوں مثلاً بھینس گائے ، اونٹنی ، بھیڑ ، بکری وغیرہ کی جملہ تکالیف خواہ وہ سحر جادو سے ہوں یا نظر بد سے بھیڑ بکریوں وغیرہ کے رہنے کی جگہ یہ نقش مبارک تحریر کر کے اونچی جگہ پر باندھیں یا متاثرہ چوپائے کے گلے میں تحریر کر کے باندھیں سحر جادو اور نظر بد کا اثر باطل ہو جائے گا ۔

۱۹۱۶۱۹ا ۱۹ الم ا د ہ ۱۱۱۱۱۱ ع ۱ ۔ و ۱۱

ان ز س ف و ا ش ن د ہ ی س را ی
ل م ع د ل س ہ د لا ل م ک س م ح م س ہ
ر م ا ن خ ذ ک ن ح ش ت ط ح ز ا ہ ط
م ی ش ذ ر ہ ط ح ا م ر خ ع ط ک ل
ن ب ع س ی ل م ا ض ع م ب ر ل

۱۸۱ ۱۶ ۱۱۷ ۱۶۵ ۱۶۵ ۱۸ ۱۸ ۷۱ ۲ ۱

دافع نظر بد انسان حیوان کیلئے

لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ اور پانی میں گھول کر پلا دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
مغنی	محیط	سائق	عزیز
عالم	مملک	واحد	مانع
باقی	معبود	ممیت	محیی

روحانی تحفہ

درودِ شفاء

ہر مرض کے لیے درودِ شفاء کو اکیس بار پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر مرض کا علاج کیلئے نقش درودِ شفاء کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کرکے مریض کے گلے میں باندھنے اور چند نقش پینے کو دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلٰنَا طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ دَائِمًا اَبَدًا۔

۷۸۶

۶۶۱	۶۶۴	۶۶۷	۶۵۴
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۶۸

تمت بالخیر

تقسیم کار

1. طارق بک سینٹر، نولکھا بازار، لاہور
2. افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
3. سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
4. عباسی کتب خانہ، جونا مارکیٹ، کراچی
5. البلال بک سینٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی
6. اقبال بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
7. مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر۲
8. محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی
9. ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
10. رحمان نیوز ایجنسی شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ
11. احسان کتاب گھر، بیرون بوھڑ گیٹ، ملتان
12. اختر بک سٹال، نڑوالا چوک، فیصل آباد
13. مکتبہ سرحد، خیبر بازار پشاور
14. اسٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
15. رسول جُو حسن جُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو
16. حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار
17. شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

جادو، ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر کلو کی چوکی اور گنڈہ امسان کے
بداثرات کو جڑ سے ختم کردینے کے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف

ردِ سحر

حصہ دوم

مُصنّف
عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ۔ فون: 04442-74734
E-mail : khizarnuma@yahoo.com

جادو، ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر کلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے
بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے کے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف۔

تصنیفِ لطیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی
مصنف: ردِّ سحر حصہ اوّل۔ آسیبی قوتوں سے نجات۔ چھو منتر۔

قیمت ـــــ ۰۰ روپے

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)
محلہ اسلام نگر۔ حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ

نام کتاب ——— ردِّ سحر حصہ دوم
مصنف ——— عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی
کتابت ——— حاجی محمد یوسف نوری
عربی ٹیچر گورنمنٹ سنی ہائی سکول حویلی لکھا
سن اشاعت ——— جنوری ۱۹۹۹ء
صفحات ——— ۱۷۶
تعداد ——— ایک ہزار
سائز ——— ۲۳×۳۶/۱۲
مطبع ———
قیمت ——— ۷۰ روپے

حسنِ ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	باب اوّل	۲۱
۱	تعریف سحر جادو	۲۳
۲	معنوی اور اصطلاحی اہمیت	۲۴
۳	حکم شرع شریف	۲۵
۴	جادو کی ابتدار	۲۷
۵	تاثیر جادو	۲۸
۶	سحر جادو اور طلسمات میں فرق	۳۰
۷	معجزہ اور سحر میں فرق	۳۳
۸	ساحرین مصر	۳۴
۹	سوذخین کا بیان	۳۵
۱۰	قصہ جادو ہاروت وماروت	۳۷
۱۱	پہلا جادوگر	۳۹
	باب دوم	۴۱

اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے "ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان" کی باضابطہ ممبرشپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

۱۔ جناب محمد سلیم ——— کراچی
۲۔ جناب نوید خان ——— لاہور
۳۔ جناب سید بشارت حسین نقوی ——— جہانگیر کلاں ضلع فیصل آباد
۴۔ جناب مرزا محمد امین بیگ ——— ملتان
۵۔ جناب سید محمد رفیق شاہ ——— تلونڈی ضلع فیصل آباد
۶۔ جناب ملک محمد ——— سندسور ضلع تربت مکران
۷۔ جناب قاری محمد اسحاق ——— کراچی
۸۔ جناب محمد حیات ——— چیچہ وطنی

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان
کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔

اِجازۂ عملیات

اکابرِ علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرطِ اوّل کے طور پر بیان کیا ہے۔

بنا بریں اربابِ علوم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ ردِ سحر حصہ اوّل، دوم۔ آسیبی قوتوں سے نجات اور چھومنتر کے مندرجات۔ روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شاداب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۂ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ
شہزادہ ظہیر احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ اکبر

مَنْ گفتنی

سب سے پہلے خداوند تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہوں جس نے کائنات کی ہر چیز کے اندر قوت اور تاثیر عطا فرمائی ہے۔ جو اس ذات بزرگ و برتر کی حکمت عظمت اور جلالت کا اظہار ہے۔ بالعد صد ہزار درود و سلام خواجۂ کائنات خلاصۂ موجودات حضور پُرنور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقدِ معطر اور روضۂ منور و اطہر پر جن کی متبرک ہستی کی بدولت علم دنیا پر روشن ہوا

ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔

حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لیے پائیں گے۔ شریعت نے دنیا کو دارالاسباب مانتے ہوئے امراض سے نمٹنے کے لیے علاج کی اجازت دی ہے اور علاج ہر نبی کی سنت بھی رہا ہے۔

بے شمار واقعات اور شواہد سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ بذریعہ جادو میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی پیدا کر دی جاتی ہے۔ اور بسا اوقات طلاق تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جادو کے ذریعہ لڑکیوں کے

رشتوں کی بندش کردی جاتی ہے۔ اس کے بعد قابل قبول لڑکیوں کے بھی پیغامات آنے بند ہوجاتے ہیں بلکہ بنے بنائے رشتے بھی ٹوٹ جاتے ہیں اور رشتے داروں میں اختلاف پیدا ہوجاتا ہے۔

جادو جانوروں پر بھی کیا جاتا ہے اور جادو سے متاثر ہونے کے بعد گائے، بھینس، بکریاں جو دودھ دینے میں بے مثال ہوتی ہیں۔ اچانک دودھ سے بھاگ جاتی ہیں۔ اور ان کے تھنوں میں دودھ سوکھ جاتا ہے۔ سحر جادو کے ذریعہ عورتوں کی کوکھ بندی کردی جاتی ہے۔ کوکھ بندھ جانے کے بعد حمل قرار نہیں پاتا۔ جادو کے ذریعہ "عقد فرج" کردی جاتی ہے اور اس کے بعد مرد عورت کے قابل نہیں رہتا۔ اس کی رجولیت اور مردانگی تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔ جادو کے ذریعہ خاندان کے خاندان تباہ و برباد کردیئے جاتے ہیں۔ گھروں کا سکون ختم ہوجاتا ہے۔ جادو کے ذریعے روزگار کی بندش کردی جاتی ہے۔ انسان جہاں بھی جاتا ہے اسے ناکامی ہوتی ہے۔ اور اگر روزگار مل جاتا ہے تو اس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔

جادو کے ذریعے چہرے بھی بگاڑ دیئے جاتے ہیں۔ اور قدرتی حسن کو پامال کردیا جاتا ہے اور بہت سے نقصانات جادو کے ذریعہ اللہ کے بندوں کو پہنچائے جاتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں زہر گھول دیا جاتا ہے۔ اور یہ کسی ایک علاقے کی کہانی نہیں ہے بلکہ کسی جگہ بھی چلے جائیں۔ آپ کو سفلی عمل اور سحر جادو ٹونے اور چوکیاں اور ہانڈیاں چھوڑنے کے واقعات سننے کو مل جائیں گے۔

جادو کی ستم ظریفیوں اور سفلی علم کی چیرہ دستیوں سے نمٹنے کے لیے اور سحر جادو ٹونے کے بداثرات کو ختم کردینے کے لیے یہ مختصر کتاب

"ردِ سحر حصہ دوم" تصنیف کی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں قدیم اساتذہ عظام کی کتب سے استفادہ کیا۔ بیشتر اعمال اپنے برسوں کے تجربہ کی میزان پر جو پورے اترے ہیں انہیں شامل کیا گیا ہے۔

میں نے اپنے علم و فہم کے مطابق اس میں کوئی سقم نہیں چھوڑا۔ پھر بھی انسان غلطی کا پتلا ہے۔ اہلِ علم احباب سے گزارش ہے کہ اگر کہیں غلطی پائیں تو براہِ کرم آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ازالہ کیا جاسکے۔

خدائے قدوس ذوالجلال والاکرام کی درگاہِ اقدس میں دست بستہ عرض گزار ہوں کہ اے رب العالمین! میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لیے نافع بنادے ——— آمین

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ
عامل حکیم غلام سرور شاہب
ماہر علوم مخفی
حویلی لکھا ——— ضلع اوکاڑہ

تقریظ

سحر کا نام آتے ہی انسانی ذہن صدیوں پہلے قبطی اور کلدانیوں کے عہد کا احاطہ کرنے لگتا ہے۔ اس وقت انسانی ماحول میں سحر کا بہت زور تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں انسانی تہذیب ترقی کی جانب قدم اٹھانے لگی۔ اس کے ساتھ ہی سحر نے تحقیق و تجربہ نے بھی زور پکڑا۔ برِاعظم یورپ میں تو ساحروں پر عرصہ حیات اتنا تنگ کیا گیا کہ اکثر کو زندہ جلایا گیا۔ افریقی ممالک ہوں یا ایشیا میں بنگال۔ بابل و نینوا کی سرزمین — سبھی نے کسی نہ کسی شکل میں اس کے وجود کو جگہ بخشی۔

ساحروں نے سحر کو ہمیشہ انسانیت کی تخریب کے لیے استعمال کیا یہ اسلام کا اعجاز عظیم ہے کہ اس نے اس کا مکمل تدارک کیا ہے۔ ملک کے نامور عامل اور محقق جناب حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی نے اس نازک اور اہم پہلو پر جس خلوص و محنت کے ساتھ کتاب "ردِ سحر حصہ دوم" تصنیف کی ہے۔ متاثرہ افراد کے ساتھ ساتھ عامل حضرات کے لیے ایک راہنما کتاب ہے۔ اس پر فاضل مصنف شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ردِ سحر کے تمام پہلوؤں کو احاطہ کرنے کی کوششِ عظیم کی ہے۔ دعا ہے کہ

نگارش کا یہ چمن سدا مہکتا رہے

دعاگو: عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار
چک نمبر ۲۸۳ ای بی تحصیل بوریوالا ضلع وہاڑی

حضرت سید پیر وارث علیشاہ گیلانی

تحریر فرماتے ہیں

زیرِ نظر کتاب مستطاب "ردِ سحر حصہ دوم" جناب علامہ عامل کامل حکیم غلام سرور شباب صاحب کی تصنیف لطیف ہے۔

سحر اور جادو کے متعلق قرآن مجید میں ہے۔

"اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی کہ جو شیطان ملکِ سلیمان علیہ السلام میں پڑھتے تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیاطین نے کفر کیا۔ جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے (اور وہ پیروی کرتے تھے) اس چیز کی جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر شہر بابل میں اتاری گئی"۔ (سورہ البقرہ آیت ۱۰۲)

اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے جادوگروں کا واقعہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔ سحر ارواح و کواکب۔ سحر اصحابِ اوہام سحر نیرنج۔ سحر اصیل۔ سحر تخیل۔ سحر جن و شیاطین۔ سحر ہیر ہنود۔ سحر شعبدہ بازی۔ سحر کلدانین۔ سحر بابل اور نمرود کے چھ طلسمات بھی سحر جادو میں شامل ہیں۔

فاضل مصنف نے اپنی تصنیف میں سات ابواب قائم کیے ہیں۔ جن میں سحر و جادو پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ اور تعریف سحر اقسام سحر اور معجزہ و سحر پر تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے۔ سحر سے مرد و

عورت میں پیدا ہونے والے تمام امراض اور روحانی بندشوں کے جملہ اثرات قبیحہ کو زائل اور باطل کرنے کے لیے شافی و کافی علاج بیان کیا گیا ہے۔

فاضل مصنف کی علمی و عملی تحقیق اس امر کی متقاضی ہے کہ عاملین حضرات استفادہ کریں اور سحر و جادو کے اثرات مذمومہ سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کریں۔ میں فاضل مصنف کی اس مفید ترین و مستحسن کاوش بے پایاں کو سحر زدگان دہر کے لیے باعثِ نجات تصور کرتا ہوں

خادم القوم

سید دارث علی شاہ

ادارہ فیضان ۔ پیپلز کالونی ملا

فیصل آباد

بزرگ عامل حضرت قبلہ
مولانا کلیم حجازی صاحب
تحریر فرماتے ہیں

عزیزم عامل حکیم، قدم سرور شباب ماہر علوم مخفی صاحب عملیات کی دنیا میں کوئی نئی شخصیت نہیں ہیں بلکہ موصوف عرصہ دراز سے اس دشت کی سیاحی کر رہے ہیں۔ حکیم موصوف کی اس سے قبل تین کتب بترتیب " ردِ سحر حصہ اول " " آسیبی قوتوں سے نجات " ۔ اور " چھو منتر " مقبولِ عام ہو چکی ہیں۔

ردِ سحر حصہ اول مختصر مگر مفید ترین اور جامع کتاب ہے۔ اس کتاب کے چند ایک اعمال میرے معمولات میں بھی رہے ہیں۔ خصوصاً سورۃ الناس کا عمل مجھے والد مرحوم نے ۱۹۴۰ء میں کرایا تھا۔ جسے میں نے واقعی تیر بہدف پایا۔

قرآن مجید فرقان حمید میں سحر کا ذکر سولہ پاروں میں بائیس مقامات پر آیا ہے۔ اگر آپ تفصیل معلوم کرنا چاہیں تو دیکھیے۔ پ ۱ ر ۱۲ ۔ پ ۷ ر ۵-۶ ۔ پ ۹ ر ۳ ۔ پ ۱۱ ر ۱۳ ۔ پ ۱۲ ر ۱ ۔ پ ۱۶ ر ۲ ۔ پ ۱۷ ر ۱ ۔ پ ۱۹ ر ۷-۱۶ ۔ پ ۲۰ ر ۸-۹ ۔ پ ۲۲ ر ۱۱ ۔ پ ۲۳ ر ۵ ۔ پ ۲۵ ر ۹ ۔ پ ۲۶ ر ۱ ۔ پ ۲۷ ر ۲-۸ ۔ پ ۲۸ ر ۹ ۔ پ ۲۹ ر ۵

سحر عربی کا لفظ ہے جس کے معنی جادو کے ہیں ساحر جادوگر کو کہتے ہیں اور سحار بڑے جادوگر کو کہا جاتا ہے میرا خیال ہے اس کا مادہ مسخ ہے جس کے معنی ہیں رحمت سے دُور خبیث نقصان دہ ۔ کسی سے بلا نا یا نقصان دہ

پہنچانا ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ ظاہری اور باطنی ۔ ظاہری تو معلوم ہے ۔ باطنی
معدوم یا مخفی ۔ غارۃ سحاؤ کے معنیٰ ہیں ۔ دشمن پر اچانک مصیبت لانے والا
اور سحرہ اور سحراً کے معنی دھوکہ دینا ۔ چھپ کر حملہ کرنا ۔ جادو کرنا ۔ یا وہ فعل
جس میں شیاطین سے مدد لی جائے ۔ پس جادو سحر کو اور سحر جادو کو کہا جاتا
ہے جو تغیر و تبدل پیدا کرتا ہے ۔ انقلاب برپا کرنا اور اس کی صفت ہی
منقلب ہے ۔ اور یہ فعل قبیح سے متعرف ہے ۔

زمانۂ قدیم میں سحر جادو بابلیوں کلدانیوں اور رومیوں کے علاوہ مصر
شام میں بہت مقبول تھا ۔ نینوا تو اس کا بہترین مرکز تھا ۔ ہندوستان میں
یہ علم عراق، نینوا سے ہی آیا ہے ۔ اسی لیے ہندوستان میں اس کا زور زیادہ
ہے ۔ طلسمات ، تعویذات اور عملیات کے ذریعہ جس شخصیت نے سب
سے پہلے جن و انس کو مسخر کیا ۔ ان میں سرفہرست حضرت سلیمان بن داؤد
علیہما السلام کا نام آتا ہے مگر اہل فارس کے عقیدہ کے مطابق جمشید وہ
پہلا شخص ہے جس نے ان کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنایا ۔

سحر ، افسون ، طلسمات اور تعویذات و عملیات پر لکھنے کو تو بہت مواد ہے
لیکن وقت اجازت نہیں دیتا ۔

میری دعا ہے کہ عزیزم غلام سرور شباب ، ماہر علوم مخفی کی لاجواب
و بے مثال کتاب ردِ سحر حصہ دوم کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ۔ اور اس کتاب سے
مستفید ہونے والے حضرات کے لیے لازم ہے کہ وہ فاضل مصنف کے حق
میں دعائے خیر کریں ۔

نیز اللہ تعالیٰ حکیم موصوف کو مزید حوصلہ عطا فرمائے اور ان کے قلم کی
روانی میں اضافہ فرمائے تاکہ فاضل مصنف آئندہ بھی اس قسم کی کتب کی اشاعت کا

سلسلہ جاری و ساری رکھیں ۔ آمین ثم آمین ۔

احقر العباد
حکیم حجازی
حیدرآباد ـــــــ سندھ
المرقوم ۲۵ ، نومبر ۱۹۹۸ء

جناب عامل حکیم غلام سرور شباب
ماہرِ علوم مخفی کی تصنیف لطیف " ردِ سحر حصہ دوم "
کے ابواب میری نظر سے گزرے . تعریف و
توصیف کے ذریعے اس لاثانی کتاب کو آپ حضرات
کے روبرو پیش کرنا بے کارسی بات ہے .

کیونکہ

مشک اپنی تعریف خود کرتا ہے . وہ کسی
بھی عطار کے تعریف و تعارف کا محتاج نہیں ہوتا .

خادمِ فن
ماسٹر شوکت علی بروہی
(واقفِ فنِ نجوم)
جنگ شاہی . ٹھٹھہ سندھ

مشک بوئے

باب اوّل

تعریفِ سحر جادو

جادو یا سحر وہ علم ہے جس کے ذریعہ سے افعالِ عجیبہ اور اعمالِ خارقِ عادات بغیر امدادِ الٰہی کے ظہور میں آسکیں۔ چونکہ سحر جادو کے خفیہ اسباب عالم میں کئی قسم کے ہیں۔ اس لیے جادو کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ خفیہ سبب یا تو روحانیات کی تاثیر سے یا جسمانیات اور روحانیات کی مشتملہ قوت کی تاثیر سے، یا جسمانیات کی مطلق تاثیر سے۔ کبھی کواکب و افلاک کی روحانیات پر قبضہ پانے سے کبھی روحانیاتِ عناصر پر۔ کبھی روحانیاتِ جن و شیاطین و نفوسِ مفارقہ بنی آدم پر تصرف حاصل کرنے سے افعالِ عجیبہ کا اظہار ہوتا ہے۔

اللہ کی صفات میں سے ایک ارادہ ہے اور ایک مشیّت۔ ارادہ کے معنیٰ ہیں کسی امر کا قصد کرنا جس میں رضا شامل ہو۔ مشیّت میں رضا لازم نہیں۔ عام اسباب و مسبّبات کی تخلیق حق تعالیٰ کی مشیّت کے ماتحت عمل میں آتی ہے چنانچہ بعض اسباب کا ظہور اور ان پر خاص مسبّبات کا ترتّب محض مشیّتِ حق کے ماتحت ہوتا ہے جس میں اس کی رضا شامل نہیں ہوتی۔

اس کی موٹی مثال یہ ہے کہ ایک بدکار آدمی بدکاری کرتا ہے۔ نامہ اعمال

میں اس کا گناہ ثبت ہو جاتا ہے۔ اس بداعمالی کی شامت اس پر دنیا میں پڑتی ہے یا آخرت میں اس کے لیے عذاب تیار ہو جاتا ہے۔ اور یہ سارا سلسلہ علل حق تعالےٰ کی مشیت سے وقوع پاتا ہے۔ مگر حق تعالیٰ اس پر راضی نہیں۔ وہ راضی اس طرح تھا کہ وہ شخص پرہیز گار رہتا اور جنت کا مستحق بنتا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہو کہ اس سلسلۂ علل کو ظہور میں لانے کا حق تعالیٰ نے ارادہ نہیں کیا۔ البتہ یہ اس کی مشیت تھی۔ سحر جادو کا معاملہ بھی اس پر قیاس کر لینا چاہیے۔ یعنی جن اسباب مذکورہ پر جادو کے عجائبات مترتب ہوتے ہیں۔ ان کا ظہور اور ان پر ثمرات سحر کا ترتب مشیت حق کے مقتضیات سے ہے۔ ارادہ حق کا ان سے تعلق نہیں۔ یعنی حق تعالیٰ اس پر راضی نہیں۔ اسی لیے ان اسباب کو اختیار کرنا اور ان سے جادو کے اعمال اور ان کے ثمرات کو مقصود بنانا قانون الٰہی میں حرام اور اکبر الکبائر ہے۔ مگر بایں ہمہ اسباب سحر پر آثار سحر کا مرتب ہونا مشیتِ الٰہیہ کے ماتحت ہے اس لیے ان کا ظہور ہو جاتا ہے۔

معنوی اور اصطلاحی اہمیت

جادو ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے انسان اپنے اندر صلاحیتیں پیدا کر لیتا ہے کہ وہ عالم عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ پس قوت نفسانیہ سے عالم عنصری پر براہِ راست اثر ڈالنا سحر جادو ہے۔

دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاتا ہے کہ بغیر معین عالم عنصری پر مافوق الفطرت و مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔

لغت میں "سحر" کے معنی امر مخفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں۔ چنانچہ صبح کے

وقت کو سحر اس لیے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوئی اور قدرے تاریکی ہے۔ اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب و غریب امور کا نام ہے جن کے وجود پذیر ہونے کے اسباب نظر سے اوجھل ہوں اور بادی النظر میں محسوس نہ ہوتے ہوں۔ سحر کے معنی وسوسہ و خیالات کی پراگندگی کے بھی ہیں لغت میں اگرچہ سحر سے مراد نہ سمجھ میں آنے والی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی طور پر بھی سحر جادو سے مراد ایزا دہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر جادو کا مفہوم انہی معنوں میں ہی مستعمل ہے۔ لیکن زمانہ قدیم و جدید سے روحانیت کے علمبرداروں نے سحر سے سحرزدہ کا علاج بھی کیا ہے جو بہت بڑی مثبت قدر ہے۔ اس مثبت قدر کو اہل فن نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

حکم شرع شریف

واضح رہے کہ لفظ "سحر" شریعت کی اصطلاح میں ایسے امر کے لیے مخصوص ہے جس کا سبب پوشیدہ ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے ایسے امر کو سحر کہتے ہیں۔ (تفسیر کبیر)

"سحر" کی حقیقت کچھ ہے یا وہ محض نظر کا دھوکا اور بے حقیقت شے ہے؟ اس کے متعلق جمہور علماء اہل سنت کی یہ رائے ہے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور مضرت رساں اثرات رکھتا ہے۔ حق تعالےٰ نے اپنی حکمت بالغہ اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اسی طرح مضر اثرات رکھ دیئے ہیں جس طرح زہر میں یا دوسری نقصان رساں ادویہ میں "یہ نہیں کہ "سحر" قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر" العیاذ باللہ" خود موثر بالذات ہے کیونکہ یہ عقیدہ تو کفر خالص ہے۔

حافظ عماد الدین ابن کثیر لکھتے ہیں ۔

اور وزیر ابو المظفر یحیٰی بن محمد بن ہبیرہ نے اپنی کتاب " الاشراف فی مذہب الاشراف " میں ایک باب سحر کے متعلق بھی رکھا ہے ۔ اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ سحر کی بھی حقائق کی طرح ایک حقیقت ہے

تفسیر ابن کثیر جلد اوّل)

ابو عبد اللہ قرطبی کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک سحر حقیقت ہے اور ایک واقعی شے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے جو چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے معتزلہ اور شوافع میں سے ابو اسحاق اسفرائنی اس قول کے مخالف ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ سحر محض فریب نظر اور خیال بندی کا نام ہے ۔

(تفسیر ابن کثیر جلد اول)

اور حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں ۔

اور سحر کے متعلق اختلاف ہے ۔ بعض نے یہ کہا ہے کہ وہ فقط تخیل کا نام ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے ۔ اور یہ ابو جعفر شافی ابو بکر رازی حنفی اور ابن حزم ظاہری اور ایک چھوٹی جماعت کا خیال ہے ۔ اور نووی فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ " سحر " حقائق میں ایک حقیقت ثابتہ ہے اور جمہور اسی پر یقین رکھتے ہیں ۔ اور عام علماء کا یہی مسلک ہے ۔

(فتح الباری جلد دہم)

قارئین کرام !

سحر جادو ایک حقیقت ہے محض فریب نظر نہیں ہے ۔ ان مخفی علوم میں علم سیمیا ایک ایسا علم ہے کہ اس علم سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں ۔ جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا ۔ اور علم ریمیا

ایک ایسا علم ہے جسے آپ نظری دھوکہ کہہ سکتے ہیں ۔ یہ شعبدات کا علم ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ قوائے جواہر ارض کا معلوم کرنا ۔ اور ان کو ترکیب دینا تاکہ ان سے ایک فعل عجیب سرزد ہو ۔ جدید زمانے کے شعبدہ بازوں نے اس کو جادو کا نام دے کر لوگوں کے ذہنوں میں مغالطے پیدا کر رکھے ۔ شعبدہ بازی اور جادوگری میں زمین و آسمان کا فرق ہے ۔ شعبدہ بازی کو آپ نظری دھوکہ بھی کہہ سکتے ہیں اور شعبدہ باز کو ایک تماشہ گر کہہ سکتے ہیں ۔ یہی لوگ روحانیت کے نام پر عوام کو لوٹنے والے ہیں ۔ ان کی عیاریوں سے محفوظ رہنے کے لیے اس علم کا جاننا ضروری ہے ۔ شعبدہ بازی کسی طرح بھی جادو نہیں ہے کیونکہ جادو ایک باقاعدہ فن ہے اور شعبدہ بازی صرف مداری کا تماشہ ہے ۔ اور کچھ نہیں ۔

ہم نے اپنی کتاب " ردِ سحر حصہ اوّل " میں علم کیمیا ۔ علم لیمیا ، علم ہیمیا ، علم سیمیا اور علم ریمیا کے متعلق تفصیل سے تحریر کر دیا ہے ۔ نیز طبِ ساحری سحر باللمس ، سحر بالشکل ، قانونِ لمس ، قانون مماثلت ، قانون رابطہ ، تالیفی جادو ۔ علاج بالسحر ، نباتاتی جادو ، حیواناتی جادو اور جماداتی جادو کی تشریح چند جدولوں کی مدد سے کی ہے ۔ نیز منتر ، جنتر ، تنتر اور سحر جادو کی ماہیت اور کالے جادو کی تعریف ۔ جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے ! سحر اثرات کی کیفیات ، مسحور کی تشخیص اور علاج پر مستند طریق و عملیات درج کر دیئے ہیں ۔ اس کتاب کا مطالعہ کریں ۔ آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب کریں یا براہِ راست ہم سے منگوائیں ۔

جادو کی ابتدا

تاریخ کی کتب اور حدیث کی کتب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جادو کی

پہلی قسم وہ ہے جس کا علم ہاروت اور ماروت سے نکلا ہے۔ بابلیوں نے اس علم کو ان سے سیکھ لیا تھا اور اسی علم جادو میں وہ تمام بہت کیا کرتے تھے اور کلدانی جو بابل کے رہنے والے تھے جادو میں مشغول رہتے تھے۔

تاثیرِ جادو

سحر جادو کی تاثیر بالکل عقلی اور قابل تسلیم ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس کا متعدد جگہ ذکر ہے۔ مثلاً

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

(البقرہ ۱۰۲)

لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور جو بھی سکھاتے تھے جو بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت و ماروت پر اترا۔

اس کے علاوہ خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کافروں نے جادو کر دیا تھا۔ اور آپ پر اس کا اثر بھی ہوا تھا۔ چنانچہ صحیح بخاری میں عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا۔ اور اس کا یہاں تک اثر ہوا کہ بعض اوقات آپ کو خیال پیدا ہوتا تھا کہ میں نے فلاں کام کر لیا ہے لیکن حقیقت میں نہیں کیا ہوتا تھا۔ جب یہ حالت پیدا ہوئی تو آپ نے اللہ تعالٰی سے دعا مانگی اور پھر اس طرح مجھ سے مخاطب ہوئے۔ کیا تم کو معلوم ہوا کہ جس بات کے لیے میں نے اللہ تعالٰی سے درخواست کی تھی۔ اس بارے میں مجھ کو قطعی علم عنایت ہوا ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض

کیا۔ یہ کیسے یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس (خواب یا مکاشفہ کی حالت میں) دو آدمی آئے۔ ایک ان میں سے میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ اور دوسرا پاؤں کے پاس۔ جس کے بعد ایک نے دوسرے سے کہا۔ اس شخص کو کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا۔ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ پہلے نے پھر کہا۔ کس نے اس پر جادو کیا ہے۔ دوسرے نے جواب دیا کہ لبید بن اعصم نے۔ پہلے نے دریافت کیا۔ کس چیز کے ذریعے سے۔ اس نے کہا۔ کہ کنگھی کے گرائے بالوں اور نر کھجور کے گابھے کے غلاف کے ذریعے سے۔ پہلے نے سوال کیا کہ وہ جادو کہاں ہے؟ اس نے کہا زروان کے کنویں میں جو بنی زریق کے قبیلے میں ہے۔

اس واقعہ کے دکھائی دینے کے بعد آپ اس کنویں پر تشریف لے گئے۔ اور واپس آکر عائشہ کے سامنے اس طرح بیان فرمایا کہ اس کا پانی اس قدر سرخ تھا گویا اس میں مہندی کے پتے بھگوئے گئے ہیں۔ اور اس کے ارد گرد کھجور کے درخت شیطانوں کے سر معلوم ہوتے تھے۔ بدصورت اور بدنما ہونے کی وجہ سے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جس کے اثر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیماری کی شکایت ہوئی۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور گرہیں لگائی ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی بھیج کر وہ گرہیں کنویں سے نکلوائیں اور ان کو کھولنا شروع کیا۔ اور جب آپ کوئی گرہ کھولتے تھے تو اس سے آپ کو تخفیف محسوس ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ جب

تمام گرہیں کھول دی گئیں۔ تو آپ کی طبیعت بالکل ہی ہلکی ہو گئی۔

تفسیر معوذتین مولفہ ابن قیم)۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ ایک یہودی غلام، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ یہودیوں نے اسے بہکانا شروع کیا۔ اور اس کو مجبور کیا کہ وہ ان کو رسول اللہ کی کنگھی سے گرے ہوئے بال اور آپ کی کنگھی کے چند ایک دندانے دے۔ چنانچہ یہودیوں نے ان دونوں کے ذریعے آپ پر جادو کیا۔ اور اس کام کو ابن اعظم نے انجام دیا۔

سورۃ فلق اور سورۃ ناس اس بارے نازل ہوئی۔ ان سورتوں میں گیارہ آیتیں ہیں۔ سورت فلق کی پانچ اور سورت ناس کی چھ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پڑھنا شروع کیا تو ایک آیت کے ختم ہونے پر ایک گرہ کھل جاتی تھی۔ یہاں تک کہ تمام گرہیں کھل گئیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیماری کے اثر سے بالکل آزاد ہو گئے۔

سحر جادو اور طلسمات میں فرق

سحر جادو اور طلسمات میں فرق ہے۔ یہ وہ علم ہیں جن کے ذریعہ نفوس انسانی ایسی طاقت و قوت حاصل کر لیں کہ جب چاہیں عالم عنصری میں بغیر معین یا معین سے مدد لے کر تصرف کر سکیں۔

۱ اگر معین سے مدد لے تصرف کیا جائے تو اسے طلسمات کہتے ہیں۔

۲ اگر بغیر معین کے عالم عنصری پر مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔

سحر جادو کا رواج سریانیوں کلانیوں قبطیوں میں بہت تھا

نفوس انسانی تو متحد النوع ہیں۔ لیکن خواص کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ ہر صنف کے خواص الگ الگ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ خواص جبلی اور فطرتی ہیں۔ مثلاً نفوس انبیاء علیہم السلام میں معرفت ربانیہ اور ملائک سے کام کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ اور محض تبائید الٰہی عالم عنصری میں تصرف کر سکتے ہیں۔

کاہن اور جادوگر نفوس شیطانی سے مدد لے کر عالم عنصری میں تصرف کرتے ہیں۔

ساحرانہ نفوس کے بھی دو درجے ہیں۔

۱ ایک نفوس شیطانی کو مطیع کر کے ان سے کام لیتے ہیں

۲ دوسرے وہ جو انہی نفسیاتی قوت سے غیر کی قوت متخیلہ پر اثر ڈال کر طرح طرح کے خیالات اپنی طرف سے بھر دیتے ہیں۔

جادوگر میں جادو کی قوت اس طرح موجود ہوتی ہے جیسے کہ انسان کی دوسری قوتیں۔ لیکن اس کا فعل ظہور ریاضت سے ہوتا ہے۔ اور جادوگروں کی ریاضت شیاطین دیوی، دیوتاؤں اور ارواح خبیثہ کی طرف توجہ، تعظیم اور عبادت سے ہوتی ہے۔

ہم جادو کی اقسام میں ان باتوں کا تفصیلاً ذکر کریں گے ہم نے اپنی کتاب "ردِ سحر حصہ اول" میں بھی اس سلسلہ کی سیر حاصل بحث کی ہے۔

طلسم اس عمل کو کہتے ہیں جو حروف، اعداد اور وقت کی قوت کو مد نظر رکھ کر استخراج کیا جائے۔ طلسم سریع العمل کو کہتے ہیں چونکہ یہ کام ملائکہ آیات الٰہی اور اسماء سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے جائز ہے۔

یعنی معین کو اختیار کرکے تصرف کی صورت نکالی گئی ہے ۔ فلاسفہ کے نزدیک سحر و طلسم میں فرق یہی ہے کہ ساحر کو کسی معین و مددگار کی ضرورت نہیں ہوتی اور صاحب طلسم روحانیت، کواکب، اسرار اعداد خواص موجودات، اوضاع فلکی سے مدد لیتا ہے ۔ فطرت کے علم میں تصرف جائز ہوتا ہے ۔ معجزہ قوت الٰہی ہے ۔ صاحب معجزہ جو فعل خرق عادت کرتا ہے تائید الٰہی سے کرتا ہے ۔ جادوگر بعض حالتوں میں شیاطین و ارواح خبیثہ سے مدد پاتا ہے اس لیے فعل شر ہے ۔

نیز فلاسفہ کہتے ہیں ۔ جادو میں روح کا روح سے اتحاد ہوتا ہے ۔ اور طلسمات میں روح کا جسم سے ۔ ان کے نزدیک اس کے یہ معنی ہیں کہ طلسمات میں طبائع علویہ فلکیہ اور طبائع سفلیہ میں ربط و تعلق پیدا کر دیا جاتا ہے ۔ صاحب طلسم اکثر اعمال میں علم النجوم کا محتاج ہوتا ہے ۔ اسے یوں سمجھ لیں کہ جادوگر اپنے کرشمے اپنی قوت نفسانیہ اور بعض حالات میں شیاطین اور ارواح خبیثہ کی مدد سے دکھاتا ہے اور صاحب طلسمات یہ سب کرشمے اپنی قوت علمیہ سے

یوں سمجھیں کہ طلسم ایک ایسا خمیر ہوتا ہے جو طبائع اربعہ کے ترکیب سے تیار کیا ہوتا ہے ۔ اور دوسری طبع میں مل کر ان کی حالت کو بدل دیتا ہے ۔ اس لیے ارباب عمل کا یہ کام ہوتا ہے کہ افلاک کی روحانیت کو اتار کر اور صور جسمانیہ سے ربط دے کر یا نسبت عددیہ سے ملا جلا کر ایک خاص مزاج پیدا کریں جس کا اظہار طبیعت کے بدلنے کے لیے خمیر کا کام دے ۔ وہی خمیر جو اجزائے معدنیہ میں اکسیر کا کام کرتا ہے ، کیمیائی عمل سے وجود میں آتا ہے

چونکہ اس علم میں انسان میں خوارق العادات پیدا ہوتی ہیں ۔ اس لیے اسرار و رموز کی پوشیدہ قوتوں کو اصطلاحاً طلسمات کا نام دیا جاتا ہے ۔ سحر جادو اور طلسم میں فرق ہے ۔ سحر جادو اسے کہتے ہیں جس کے ذریعہ نفوس انسانی ایسی قوت اور طاقت حاصل کرلیں کہ جب چاہیں عالم عنصری میں بغیر معین مدد کے تصرف کر سکیں ۔ یا وہ مدد نفوس شیطانی کے واسطے سے ہو یا خود اپنی جبلی سحری فطرت کو بذریعہ ریاضت اجاگر کیا گیا ہو ۔

معجزہ اور سحر میں فرق

معجزہ براہ راست خدائے تعالیٰ کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کے لیے وجود میں آتا ہے اور وہ کسی اصول و قوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح سیکھا جاسکے ۔ اور نبی ہر وقت اس کے کر دکھلانے پر قادر ہو ۔ تاوقتیکہ مخالفین صداقت کے سامنے بطور تحدی (چیلنج) اس کو دکھلانے کی ضرورت پیش نہ آجائے ۔ سو جب وہ اہم وقت آتا ہے تو خدائے تعالیٰ کی جانب سے اس کو کر دکھلانے کی قوت عطا ہو جاتی ہے ۔

بخلاف سحر اور جادو کے کہ وہ ایک " فن " ہے ۔ کہ جس کو اس کے اصول و قوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن دان ، ساحر اور جادوگر ہر وقت کام میں لا سکتا ہے ۔ اس کے اسباب اگرچہ عام نظر سے پوشیدہ ہوتے ہیں ۔ لیکن اس فن کے تمام واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں ۔ اس لیے وہ دوسرے علوم و فنون کی طرح مدون اور مرتبہ

فن ہے جس کو مصریوں، بابلیوں، کلدانیوں، قبطیوں، چینیوں اور ہندیوں نے بہت فروغ دیا اور حدِ کمال کو پہنچایا۔

ساحرینِ مصر

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت، کا زمانہ مصری تمدن کی جو تاریخ پیش کرتا ہے۔ اس میں یہ بات بہت نمایاں نظر آتی ہے کہ مصری علوم و فنون میں "سحر" کو ایک مستقل علم و فن کی حیثیت حاصل تھی۔ اور اسی بنا پر ساحرین کا رتبہ مصریوں میں بہت بڑا سمجھا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ان کو شاہی دربار میں بھی بڑا رسوخ حاصل تھا۔ اور جنگ و صلح، پیدائش و وفات کی زائچہ کشی اور اہم سرکاری معاملات میں بھی انہیں کی جانب رجوع کیا جاتا تھا اور ان کے ساحرانہ نتائج کو بڑی وقعت دی جاتی تھی۔ حتیٰ کہ مذہبی معاملات میں بھی ان کو اہم جگہ دی جاتی تھی۔ قدیم شاہی مقبروں میں ممی (حنوط شدہ لاشوں) کے ساتھ جو کاغذات و دستاویزات برآمد ہوئی ہیں۔ اور ان حجروں میں جو تصاویر و نقوش پائے جاتے ہیں۔ ان سے بھی سحر جادو کی تصدیق ہوتی ہے۔

مصری قوم جادو پر مذہبی حیثیت سے اعتقاد رکھتی اور اس کو اپنی مذہبی زندگی میں اثر انداز یقین کرتی تھی۔ اور اسی اعتقاد کے پیش نظر وہ اس کو سیکھتی اور سکھاتی بھی تھی۔

مصری لوگ اس میں طرح طرح کی ایجادات و اختراعات بھی کرتے تھے۔

مؤرخین کا بیان

جادو کی ابتداء

مؤرخین جادو کی ابتداء اس طرح بیان کرتے ہیں کہ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں جن شیاطین اور آدمی مل جل کر رہتے تھے۔ شیاطین یا جنوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی امت کو ارواحِ خبیثہ کی پرستش کے طریقے اور ان پر قبضہ پانے کے قاعدے بتلانے شروع کیے۔ اس تعلیم سے خدا پرستی میں فرق آئے گا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے وزیر آصف بن برخیا کو حکم دیا کہ سب جنات اور شیاطین کو حاضر ہونے کا حکم دو۔ چنانچہ وزیر نے سب کو حکم دیا اور وہ دربار میں حاضر ہو گئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان کو فرمایا۔ کہ تم کل طریقے اور قواعد ارواح پرستی اور تسخیرِ ارواح کے ایک کتاب میں جمع کرو۔ فوراً حکم کی تعمیل کی گئی۔ ایک کتاب تیار ہو گئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کتاب کو اپنی کرسی کے نیچے جس پر آپ بیٹھا کرتے تھے دفن کر دیا۔ اس کے معنیٰ یہ ہوئے کہ ارواح پرستی کا علم مٹ گیا۔

غرض جب تک حضرت سلیمان علیہ السلام زندہ رہے یہی کیفیت رہی مگر جب آپ کا اور آپ کے وزیر کا انتقال ہو گیا۔ تو پھر جنوں اور شیاطین نے چالاکی سے لوگوں کو یہ کہنا شروع کر دیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جادو کے زور سے یہ حکومت کی تھی۔ اور اسی کی وجہ سے سب جنات اور شیاطین ان

کے مطیع ہو گئے تھے۔ وہ جادوؤں کی کتاب اپنی کرسی کے نیچے دفن کر گئے ہیں
اگر وہاں سے کھود کے نکال لی جائے تو جادو کا علم ہر ایک سیکھ سکتا ہے۔ اور
ہر شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح تمام مخلوق کو مطیع کر سکتا ہے چنانچہ
لوگ شیاطین کے دھوکے میں آ گئے اور انہوں نے کرسی کے نیچے سے زمین
کھود کر وہ کتاب نکال لی۔ اور اس کو پڑھنا شروع کیا۔ اس علم کے حاصل
کرنے سے بہت سے عجائب و غرائب کا ظہور ہوا۔ اور ہر شخص سحر کی کتاب
کو ازبر کرنے کی فکر میں لگ گیا۔

ان کی تمام ہمت افسوں گری اور جادو ٹونے میں مصروف ہونے لگی۔
تمام وہ خیالات جو حضرت سلیمان علیہ السلام خدا پرستی کی بابت ان میں رائج
کر گئے تھے بتدریج نسیاً منسیاً ہو گئے۔ جب شیاطین نے یہ دیکھا کہ حضرت
سلیمان کی امت پورے طور پر گمراہ ہو گئی ہے۔ تو وہ رفتہ رفتہ رفوچکر ہونے
شروع ہوئے۔ اس طرح تدریج باطل سے دین حق کو سخت صدمہ پہنچا۔ کتاب
اللہ سے اعراض کرنے سے ان کے روحانی امراض بڑھنے لگے۔ جنوں، بتوں
ارواح خبیثہ اور اسلاف شیاطین کے ناموں کے ورد نے انہیں دین و
دنیا کا نہ رکھا۔ وہ ان روحوں اور بتوں پر نذریں اور قربانیاں چڑھانے اور ان
کی پرستش کرنے لگے۔ یہی گویا کفر کی پہلی سیڑھی تھی۔

دوسرا کفران کا یہ تھا کہ وہ یہ خیال کرنے لگ گئے کہ حضرت سلیمان علیہ
السلام بھی بہت بڑے جادوگر تھے۔ نعوذ باللہ۔ یہ ان کے کفر کا دوسرا
درجہ تھا۔

ابن جریر نے شہر بن حوشب سے روایت کی ہے کہ یہودی کہتے تھے
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ صادقوں کے ساتھ کاذب کو بھی ملاتے ہیں حالانکہ

سلیمان بت پرست اور جادوگر تھا کہ اپنے جادو کے زور سے ہوا کو گھوڑا بنا
کے سوار ہوتا تھا۔ جب یہودیوں نے اس کا غل مچایا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید
میں فوراً اس کی تردید کر دی۔ چنانچہ ارشاد فرمایا۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا (البقرہ ۱۰۲)

اور سلیمان نے مطلق کفر نہیں کیا لیکن شیطان ہی کفر کرتے تھے۔

قصہ جادو ہاروت و ماروت

بعض علمائے کرام نے ہاروت و ماروت کو بہت بڑا زبردست
جادوگر اور صاحب قوت مانا ہے۔ چنانچہ ان کی بے نظیر قوت کا یوں بیان
کرتے ہیں۔

تفسیر ابن جریر۔ حاکم نے مستدرک میں اور بیہقی نے اپنی سنن میں حضرت
عائشہ صدیقہ سے روایت کیا ہے کہ آپ فرماتی ہیں۔

ایک عورت قبیلہ دومۃ الجندل میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے وصال کے بعد آپ کی تلاش میں آئی۔ اور کہنے لگی کہ مجھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دریافت کرنا تھا۔ افسوس کہ آپ نے رحلت فرمائی
جب وہ میرے پاس آئی تو میں نے دریافت کیا اس سے۔ تیری کیا حاجت
ہے اور تو کیا کہنا چاہتی ہے۔ مجھ سے کہہ۔ اس نے کہا۔ میرا خاوند مجھ سے
ہمیشہ بدسلوکی کیا کرتا تھا اور کبھی صلح کی طرف راغب نہیں ہوا تھا۔ اور
میری جان سخت عذاب میں رہتی تھی۔ کہ اتفاق سے ایک دن ایک بڑھیا
میرے مکان پر آ گئی۔ میں نے اس سے اپنی مصیبت کا حال بیان کیا۔ اس

نے جواب دیا کہ بیٹی! یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ جو کچھ میں کہوں۔ اگر تو اس پر مستعد ہو جائے تو تیرا شوہر تیرا غلام بن جائے گا۔ اور اگر تو اٹھتے جوتی اور بیٹھتے لات مارے گی۔ تو بھی وہ اُف تک نہیں کرے گا۔ میں نے کہا کہ میں آپ کے ہر ایک حکم کو بجالانے کے لیے تیار ہوں۔

غرض جب اخیر شب ہوئی تو وہ بڑھیا میرے پاس آئی۔ اور اپنے ساتھ دو کالے کتے بھی لے آئی۔ ایک پر آپ سوار ہوئی اور دوسرے پر مجھے سوار کیا۔ پھر ہم بابل پہنچے۔ یہاں پہنچ کر دیکھا کہ دو شخص زنجیروں سے جکڑے ہوئے لٹک رہے ہیں۔ وہ اصل میں دونوں جادوگر تھے۔

بڑھیا کے کہنے پر میں نے ان دونوں جادوگروں سے جادو سیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے منع کیا۔ جب میں نہ مانی تو انہوں نے کہا۔ کہ جا تو پہلے اس تنور میں پیشاب کر آ۔ میں گئی تو مجھے ڈر لگا اور بغیر پیشاب کیے واپس آگئی۔ اور کہا کر آئی ہوں۔ انہوں نے پوچھا تو نے کیا دیکھا۔ میں نے کہا کچھ نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ تو نے پیشاب ہی نہیں کیا۔ اور ابھی تیرا کچھ نہیں بگڑا۔ تیرا ایمان سلامت ہے جادو نہ سیکھ۔

لیکن میں نہ مانی۔ پھر پیشاب کرنے کو کہا گیا۔ میں پھر جا کر بغیر پیشاب کیے آگئی۔ اور وہی کہا جو پہلے کہا تھا۔ اب میں تیسری بار گئی اور پیشاب کیا تو دیکھا کہ ایک گھوڑے پر سوار منہ پر نقاب ڈالے آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں نے واپس آکر ان سے کہا تو انہوں نے کہا کہ تیرا ایمان تھا جو چلا گیا۔ یعنی اب تو بے ایمان ہوگئی۔ اب جا تجھے جادو آگیا۔ میں نے گھر آکر تجربہ کیا۔ یعنی ایک دانہ گیہوں زمین پر ڈال کر کہا۔ اگ جا۔ وہ فوراً اگ گیا۔ میں نے کہا گندم کا سٹہ پیدا ہو جائے فوراً پیدا ہو گیا۔ میں نے کہا سوکھ جائے۔ فوراً سوکھ گیا۔ میں نے کہا دانے الگ

ہو جائیں۔ فوراً دانے الگ ہو گئے۔ میں نے کہا آٹا بن جائے۔ آٹا بن گیا میں نے کہا روٹی پک جائے۔ روٹی پک گئی۔

پہلا جادوگر

حکیم ارسطو جیسے معلم اول کہتے ہیں۔ جادو کا معتقد تھا۔ اس نے خود ایک روایت بابل کے جادوگروں کی بیان کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ شہر بابل کے دو نامور جادوگر برہماطوس اور بیداغوس تھے۔ ان دونوں میں کچھ تنازع ہوا۔ جب کشیدگی زیادہ بڑھی اور گفتگو سختی کے ساتھ ہونے لگی۔ اور طرفین سے طیش انگیز کلمات زبان سے نکلنے لگے تو بیداغوس نے کہا۔ تو قوت اور طاقت میں مجھ سے کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔ تو نہیں جانتا کہ مریخ اور زحل تو میرے مقابلے کی تاب نہیں لا سکتے۔ تیری کیا حقیقت ہے۔ دم بھر میں تجھے خاک سیاہ کر سکتا ہوں۔

یہ سنتے ہی برہماطوس کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔ اس نے فوراً مریخ کی روح سے استعانت کی۔ اور دم بھر میں لاف زن بیداغوس کو خاکستر کر دیا۔

اس قسم کے جادو کی دو شرطیں ہیں

اول شرط یہ ہے کہ ارواح کو قلوب پر حاوی سمجھے۔ اور یہ یقین رکھے۔ کہ روحوں کو دلوں کی پوری کیفیت معلوم ہوتی ہے اگر ایسا یقین نہ رکھے گا تو قیامت تک روحیں اس کی التجا نہ سنیں گی۔ نہ اس پر کاربند ہوں گی۔

۲　دوسری شرط یہ ہے کہ کواکب سبعہ کی روحانیات کی دعوت کرکے کواکب کو مسخر کرے۔

باب دوم

اقسامِ سحر جادو

جادو کی پہلی قسم وہ ہے جس کا علم ہاروت اور ماروت سے نکلا ہے بابلیوں نے اس علم کو ان سے سیکھ لیا تھا۔ اور اسی علم میں وہ تعمق بہت کیا کرتے تھے اور کلدانی جو بابل کے رہنے والے تھے۔ اسی علم میں زیادہ تر مشغول رہتے تھے۔

مؤرخین کا بیان ہے کہ بابل کے حکیموں نے نمرود کے زمانہ میں جو بابل کا بادشاہ تھا۔ سات طلسم بنائے تھے۔ جو وہم و ادراک میں بھی نہیں آ سکتے تھے۔ اور ان کے سمجھنے سے عقل قاصر ہے۔ ان ساتوں طلسموں کا ذکر ہم اپنی کتاب "ردِ سحر" حصہ اول میں لکھ چکے ہیں۔ یہاں ہم مصری اور بابلی جادو کی اقسام تحریر کرتے ہیں۔

قسم دوم

جادو کی دوسری قسم وہ ہے جس سے جادو کا عمل پڑھ کر جن شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی تسخیر کی جاتی ہے۔ جادوگر انہی ارواح خبیثہ کو لوگوں پر مسلط

کر کے یا ان کی چوکی بٹھا کر پریشان کرتے ہیں

قسم سوم

جادو کی اس تیسری قسم سے جادوئی عمل پڑھ کر بھوتوں اور شیاطین کے سرداروں کو قابو کیا جاتا ہے ۔ اور پھر ان سے کام لیا جاتا ہے ۔

قسم چہارم

چوتھی قسم کا جادو صرف روحانیات اور تخیلات سے تعلق رکھتا ہے جس میں جادوگر اپنے خیالات کے زور سے یا جنی یا شیطانی ذرائع سے دوسروں پر اثر ڈالتا ہے ۔

قسم پنجم

پانچویں قسم کے جادو میں خواص اشیاء کے کرشمے دکھائے جاتے ہیں ۔ مثلاً انگلیوں کا آگ سے روشن کر لینا ۔ اگر چراغ سے انگلیوں کو روشن کیا جائے تو انگلیاں مثل شمع کے روشن ہو جائیں گی ۔ مگر جلنے نہ پائیں گی ۔

دراصل یہ جادو نہیں ہے بلکہ علم ریمیا یعنی شعبدوں کا علم ہے ۔

ایک اور اعتبار سے جادو کی اقسام

جادو کی تین اقسام ہیں ۔

۱ . فطری ۔ ۲ . علوی ۔ ۳ . مافوق الفطرت ۔

فطری جادو

فطری جادو وہ ہے کہ جس سے قوانین قدرت کے موافق عجائبات کا ظہور ہوتا ہے ۔ اور نظام کائنات اسی فطری جادو سے قائم ہے ۔ مرنا ، جینا سب اسی جادو سے ظہور پذیر ہوتا ہے ۔ بہت سے عجائبات ہماری مطلق سمجھ میں نہیں آتے ۔ جو روزمرہ یا کبھی کبھی ہماری آنکھوں کے آگے حادثات ہو کے معدوم ہو جاتے ہیں ۔ جن کا سبب ہم نہیں دریافت کر سکتے ۔ اور جن کے حادث ہونے کے صحیح اسباب ہماری ضعیف اور محدود عقول نہیں پا سکتیں تو بھی اس صورت سے ہمارے بہت سے تجربے فطری فلسفہ بالخصوص بجلی علم مناظر و مرایا اور علم قوت مقناطیسی اسی قسم کے جادو کی ایک شکل پیدا کرتے ہیں ۔ ناواقف اور جاہل لوگ ان ہی کو معجزہ اور کرامت سمجھتے ہیں ۔

علوی جادو

علوی جادو وہ ہے جس کے ذریعے سے ہر قسم کی ارواح اور ستاروں پر

قدرت حاصل ہو جائے اور پھر انسان پر پورا قبضہ ہو جائے۔

مافوق الفطرت

وہ جادو ہے جس سے شیاطین اور اجنہ ارواح خبیثہ مسخر ہو سکیں۔ ایسا جادو گر بعض اوقات فطرت کی قوتوں پر جادو کے زور سے غالب ہو جاتا ہے۔ لیکن درست یہ ہے کہ فطری قوتوں پر کوئی مکمل طور پر غالب نہیں آسکتا۔

بھاری جادو کے پانچ طریق اور خصوصی علامات

بھاری قسم کے جادو کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔

۱ آٹے یا مٹی یا موم کا پتلا بصورت دشمن بنا کر پتلے کے اوپر نام تحریر کرتے ہیں۔ پھر افسون گر جادو کا عمل پڑھ کر اس عمل کے بیر۔ دیوی۔ دیوتا یا خبیث روح کو دعوت دیتے ہیں۔

اور پتلے کے بدن میں ببول کے کانٹے یا سوئی چبھوتے ہیں۔ اور اپنے جادو کے عمل کے مؤکل کو تکلیف اور دکھ دینے پر مقرر کر دیتے ہیں۔ پھر اس پتلے کو دشمن کے مکان یا گھر میں موقع پا کر دفن کر دیتے ہیں۔ پس جب یہ گڈا دفن ہو جاتا ہے۔ تب سے وہ بے چارہ جس کے نام یہ جادو کا عمل کیا گیا ہوتا ہے۔ دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ اس کے جسم میں جا بجا سوئیاں چبھتی رہیں۔ اور بدن میں چیونٹیاں چلتی رہتی ہیں۔ تمام بدن میں گرمی کی حدت بڑھ جاتی ہے اور بدن میں آگ جیسی تپش رہتی

ہے۔ گرمی سے دل گھبراتا ہے اور سحرزدہ بے قرار اور پریشان رہتا ہے۔ مؤثر علاج نہ ہو سکے تو یہ علامات روز بروز بڑھتی ہیں اور آخر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔

۲ اس دوسری قسم کے جادو میں جادو کرنے والے ایک کوزہ سفال آب نارسیدہ لے کر مطلوبہ فرد کا ایک پتلا یا گڈا آٹے، مٹی یا موم سے بنا کر رکھتے ہیں۔ اور اس کوزہ میں پتلا کے ہمراہ سات قسم کی مٹھائی اور پھول رکھ کر ایک مٹی کا چراغ لے کر اس میں روغن تلخ ڈال کر جلا کر کوزہ میں رکھ دیتے ہیں۔ پھر جادو کا عمل پڑھ کر کسی خبیث روح مثلاً کال۔ بوا چماوی درگا دیوی۔ کلوا بیر۔ ڈاکنی یا جبلی وغیرہ کی جو کی بٹھاتے ہیں۔ اور پتلے کے بدن میں سوئیاں چبھو دیتے ہیں۔ اور خبیث روح کو اپنے مقصد کے پورا کرنے کی قسم دیتے ہیں۔

پھر اس کوزہ پر جلتے ہوئے چراغ اور تمام سامان کو خبیث روح کی بھینٹ کے ہمراہ چلتے پانی نہر، ندی یا دریا میں چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے۔ اس جادو سے مریض بے چارہ مثل آب رواں اپنے آپ کو سمجھتا ہے اور ہر وقت اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں ڈوب رہا ہوں۔ اور بیچارے کا دل ڈوبتا ہے۔ بدن خوف اور گھبراہٹ سے کانپتا ہے۔ مریض انتہائی بزدل ہو جاتا ہے

۳ دیوالی یا دسہرہ یا چاند اور سورج گرہن کے اوقات میں جادوگر کسی ارواح ارضیہ کی جادو سے سدھی کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ہنومان۔ کالکاں، بھیروں، نارسنگھ، لپتا جنی، سیتا اور جٹا دھاری وغیرہ کو قبضہ میں لانے کے لیے یہ اوقات مؤثر ہوتے ہیں۔ جادوگران کے جادو منتر کو سدھ کر لیتے ہیں۔ اور ان کی بھینٹ دیتے ہیں۔ پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں۔

اور جب کسی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ کو تکلیف اور رنج والم میں مبتلا کرنا چاہیں تو جادو کرنے والے اپنی مددگار و معاون روح کی بھینٹ دیتے ہیں اور اس کی چوکی چلاتے ہیں ۔ اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں جس کے لیے جادو کیا گیا ہو ۔

چوکی یوں چلاتے ہیں کہ کسی ٹھیکرے میں دشمن کا پتلا اور سامانِ رنج والم رکھ کر چراغ جلا کر جادو کا عمل پڑھ کر روح خبیث کو کام پر لگاتے ہیں اس جادو سے مریض کے تمام بدن میں درد ہوتا ہے ۔ دل گھبراتا ہے ۔ انتشار خون بڑھ جاتا ہے ۔ کلیجہ بھاری ہو جاتا ہے ۔ یا پھر منہ یا پاخانہ یا پیشاب کے راستے خون آتا ہے ۔ یا پھر بدن اور کپڑوں پر خون لگ جاتا ہے ۔ یا خون کے چھینٹے پڑتے ہیں ۔ ہر وقت بدن جلتا رہتا ہے ۔ حتیٰ کہ سحر زدہ کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے ۔ موثر علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں سحر زدہ مریض راہی ملکِ عدم ہو جاتا ہے ۔

۴ کسی کو کھلانے پلانے کے لیے جادو منتر پڑھ کر لونگ کے جوڑے الائچی ، پان کے پتے ، والگہ مسان یا اور چیزیں دیتے ہیں ۔ جس کو کھلا دیں گے وہ دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے ۔ کوئی کام کرنے کو اس کا جی نہیں چاہتا ۔ پاگلوں جیسی حرکتیں کرے گا ۔ یا وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں اب مر جاؤں گا ۔ وہ کہتا ہے ۔ میں مرنا چاہتا ہوں ۔ یا وہ بے سدھ بیٹھا رہتا ہے ۔

بعض عورتیں افسوں گروں سے اپنے خاوندوں کو رام کرنے کے لیے بھی ایسی چیزیں بھاری معاوضہ دے کر حاصل کر کے کھلا دیتی ہیں جس سے ان کے خاوند زن مرید بن جاتے ہیں ۔ عورتوں کا حکم چلتا ہے اور خاوند بے چارہ بیوی کا غلام بے دام بن کے رہ جاتا ہے ۔

۵ اس پانچویں قسم کے جادو میں جادو کے عمل سے کسی شخص مرد ہو خواہ عورت ، لڑکی ہو یا لڑکا ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اس سے جان جاتی رہتی ہے ۔ ایسا جادو جس پر بھی کیا گیا ہو ۔ اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں سر چکراتا ہے ۔ آنکھوں میں درد ، دماغ ماؤف ، بدن میں سستی اور کبھی اس کی پیٹھ اور شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے ۔ اور بوجھ رکھا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ یادداشت دن بدن کمزور ہونے لگتی ہے ۔ خواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں ۔ مریض تنہائی پسند ہونے لگتا ہے ۔

مسحور پر مدفون جادو کے بد اثرات

جادوگر جادو کا عمل کر کے ان چار جگہوں پر دفن کرتے ہیں ۔

۱ - آگ میں ۲ - قبر میں ۳ - درخت پر ۴ - مرگھٹ یا مسان میں ۔

۱ آگ والے جادو سے مسحور کے دل و دماغ پر ہر وقت خوف و ہراس طاری رہتا ہے ۔ نقاہت ، پریشانی اور اداسی چھائی رہتی ہے ۔ دل میں آگ لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ روٹی کھا ہی سکتا ہے ۔ چل پھر بھی سکتا ہے ۔ آگ والے عمل کے مسحور کے جادو قدیم ہونے پر ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں ۔

۲ قبر والے جادو کے اثر سے مسحور بیمار اکثر سست رہتا ہے ۔ خواب پریشان آتے ہیں ۔ مریض کا چارپائی سے اٹھنے کو جی نہیں چاہتا بدن میں روز بروز نقاہت بڑھ جاتی ہے ۔ مریض سوتا بہت ہے ۔ جسم میں دردیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی بیماری کی لپیٹ میں رہتا ہے ۔

۳ درخت والے جادو کے اثر سے مریض کا دل ہر وقت لرزتا

رہتا ہے۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آواز آتی ہے۔ چارپائی پر لیٹے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی چارپائی سے نیچے گر جائے گا۔ ایسے سحرزدہ کو اکثر چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ بعض اوقات وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی چارپائی گھوم رہی ہے۔ سر کو چکر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی سر چکرانے کی وجہ سے مریض گر پڑتا ہے۔

۴ مرگھٹ والے جادو کے بداثرات سے مسحور کو خوفناک ڈراونے خواب آتے ہیں۔ خوابوں میں بدروحیں اور سیاہ رنگ کی بلائیں اکثر دیکھتا ہے اور ذہن میں ہر وقت وسوسے رہتے ہیں۔ اور مریض شکی مزاج ہو جاتا ہے۔ اپنے قریبی عزیزوں کی بات کا بھی اعتبار نہیں کرتا۔ جیسے جیسے جادو کے عمل کو عرصہ گزرتا ہے، مریض مخبوط الحواس ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک مدت بعد بالکل پاگل اور دیوانہ ہو جاتا ہے۔

سحری آثرات کی کیفیات

سحرزدہ مریض پر مندرجہ ذیل علامات و کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔

۱ کسی شخص کو ایک جگہ قرار نہ آئے۔ یا کوئی عورت ماری ماری پھرے اور اسے ہر جگہ سے طلاق ملے۔

۲ عورت کے خوبصورت ہونے کے باوجود کوئی شخص اسے نکاح میں لانے کا قصد نہ کرے۔

۳ کسی کی عقل سلب ہو جائے۔

۴ شوہر بیوی سے نفرت کرنے لگے۔

۵ مسحور مرد فرزند و زن اور گھر والوں اور کھانے پینے، بولنے سے نفرت کرے گا۔

۶ بیوی شوہر سے نفرت کرنے لگے اور دشمن محسوس کرے۔ مسحور عورت اپنے بچوں سے کبھی نفرت کبھی پیار کرے۔ مزاج چڑچڑا ہو جائے۔

۷ کسی کے بچے زندہ نہ رہیں۔

۸ سحرزدہ پر ایک علامت جادو کی یہ بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اس کی ہڈیوں اور گوشت کے اندر درد ہوتا ہے۔ اور بعض کو دردِ سر اور اسہال لگ جاتے ہیں۔

۹ مسحور کو بعض اوقات اکیلے میں یا اندھیرے میں خوف آتا ہے۔ اور ذہن میں طرح طرح کے وسوسے اور خیالات میں یکسوئی نہیں رہتی۔

۱۰ مرد عورت پر جنسی فعل کے لیے قادر نہ ہو۔ یعنی شہوت اور قوتِ مردانہ باندھ دی گئی ہو۔

۱۱ عورت مرد سے کھینچی کھینچی رہے۔

۱۲ عورت اپنے مرد سے ہمبستری کرنے سے بھاگے۔

۱۳ پرانے سحرزدہ مریض کا دل و دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اکثر ہوش و حواس میں نہیں رہتا۔ اکثر پرانے مسحور سدھی ہو جاتے ہیں۔

۱۴ جس فرد پر سحر جادو ہو، وہ دل بدن لاغر و بے قرار ہوتا جائے گا۔

۱۵ مسحور عورت اور مرد دونوں کی صحبت بے کیف رہتی ہے۔

۱۶ مال و اسباب اور کاروبار میں استحکام نہ ہو۔

۱۷ پالتو جانور کثرت سے مرنے لگیں۔

۱۸ گھر پر وبار نازل ہو جائے اور تمام اہل خانہ بیماریوں میں مبتلا رہیں۔

۱۹ کسی کو پتلا، گڈا یا بوتہ ڈال دیا گیا ہو۔

۲۰ جادوگر کئی قسموں سے جادو کا وار کرتے ہیں۔ اگر کسی کو زندگی سے محروم کرنا ہو تو پھر اس کے اثرات جسم پر وارد کرتے ہیں جس سے مجموعی طور پر آدمی کام کا نہیں رہتا۔ ایسے سحر زدہ بیماریوں کا مجموعہ بن جاتے ہیں۔ ایک بیماری سے نجات ملی تو دوسری نئی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ادویات اپنا اثر کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔ یا ایک دوائی پہلے کچھ فائدہ دیتی ہے۔ اور بعد میں وہی دوائی بے فائدہ ثابت ہوتی ہے

۲۱ بعض ساحر جادو کے عمل سے بدن کے خاص حصوں کو باندھ دیتے ہیں مثلاً کسی مرد کی مردانہ قوت اور شہوت کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں۔ مرد اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا۔ اسی طرح کی شہوت عورت مبلستر کر دیتے ہیں۔ عورت کو جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔

۲۲ کچھ سفلی افسون گر لوگوں کے کاروبار کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں چلتا چلتا کاروبار رک جاتا ہے۔ یا لاکھوں کی آمدن ہزاروں اور ہزاروں کی آمدن سینکڑوں پر آجاتی ہے۔ مشینری کو جادو کے عمل سے باندھ دیتے ہیں جس سے آئے روز نقصان ہوتا رہتا ہے۔ اور مشینری میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے۔

۲۳ رشتہ داروں سے زیادہ مخالفتیں پیدا ہو جانے پر لوگ جادو کرنے والے کو تلاش کر کے بہت خرچ کرتے ہیں اور دوسروں کو تباہ کرتے ہیں۔ بعض رشتہ نہ ملنے پر لڑکی کی عقد بندی اور بخت بندی جادو کے ذریعے کروا دیتے ہیں۔ ایسی لڑکیوں کے رشتہ کے پیغام آتے ہیں مگر بات پکی نہیں ہوتی۔ کسی نہ کسی وجہ سے رشتہ نہیں ہوتا۔ اور ایسی

سحر زدہ لڑکیاں بچاری جوانی کی عمر اپنے والدین کے گھر میں ہی گزار لیتی ہیں۔

۲۴ بعض دفعہ کنواری خوبصورت لڑکیوں کے سُرخ سیب کی مانند تر و تازہ چہرے مرجھا جاتے ہیں۔ آنکھوں کے نیچے حلقے بن جاتے ہیں۔ چہرے پر سیاہیاں پڑ جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ چہرے کی تمام خوبصورتی آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے آنے والے لڑکی کا رشتہ ناپسند کر جاتے ہیں۔ اس کے لیے بھی حاسد جادو کا عمل کرواتے ہیں۔

تشخیص کا روحانی طریقہ

بعض تکالیف ایسی ہوتی ہیں کہ معلوم نہیں ہوتا کہ مرض کا اصل سبب کیا ہے۔ جنات، ارواح خبیثہ، گفتار بد یا سحر جادو یا کوئی جسمی بیماری کا پتہ لگانے کے لیے یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس روحانی طریقہ تشخیص سے تمام رنج و غم اور حزن و الم معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہو جاتا ہے۔

ہم نے اپنی کتاب "ردِّ سحر" حصہ اول اور کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" میں چند تشخیص کے روحانی طریقے تفصیل سے تحریر کر دیئے ہیں۔ مزید روحانی تشخیص کے طریقے جاننے کے لیے مذکورہ بالا کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

یہاں صرف ایک ہی عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل کافی سارے اعمال پر بھاری ہے۔ اگر کسی مرد یا عورت کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ وہ آسیب زدہ ہے یا اس پر جادو کا اثر ہے۔ کوئی جسمانی مرض ہے یا گفتار بد کا اثر ہوا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ

مریض یا مریضہ کو دیوار کے سہارے اس طرح کھڑا کریں کہ اس کے دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں۔ سر اور جسم بھی دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے۔ اب سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ لے کر برابر کریں۔ پھر ان کو ملائیں۔ اور یہ تار اس قدر لمبے ہوں کہ مرد یا عورت

کے قد سے ایک دو بالشت زیادہ ہوں۔ ان تاروں کو صاف کر لیں تاکہ کوئی گانٹھ یا جھری نہ رہے جس سے ناپا جائے۔ مرد یا عورت اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈورہ کو انگلی کے حلقے میں پکڑے۔ اگر مریض مرد ہو تو اس کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان میں ڈورے کا سرا پکڑ لیا جائے۔ اور دوسرا سرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال لٹکتے ہیں۔ عامل یا کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے۔ اور اس جگہ پر گرہ لگا دے۔

اب عامل اس ڈورے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سات مرتبہ مع بسم اللہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اس ڈورہ پر دم کرے۔ پھر سات مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح سورۂ اخلاص اور سورۃ تبت یدا اور قل یایہا الکفرون اور سورۃ لایلف اور الم ترکیف اور سورۃ فاتحہ پڑھے اور دم کرے۔ پھر تین مرتبہ آیت الکرسی وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مُوَکَّلَاتِ
ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ اَخْبِرُنِیْ بِحَقِّ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَصَغَارَ رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پھر تین مرتبہ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ یہ اسم مع موکلات پڑھے۔

يَا جِبْرَائِيْلُ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا رَفْتَمَائِيْلُ يَا تَنْكَفِيْلُ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ

اور دم کرے اور پھر تین مرتبہ یہ اسم جبروتی پڑھے۔

يَا خَافِضُ تَخَفَّضْتُ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِيْ خَفْضِكَ يَا خَافِضُ۔

اور دم کرے پھر اس ڈورے کو مریض کے جسم سے ناپے۔ اگر جسم کے برابر رہے تو پھر دوبارہ سہ بارہ ناپے۔ پھر بھی برابر رہے تو پھر تین مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ مزمل پڑھے اور دم کرے۔ اور پھر ناپے۔

۱ اگر ایک انگل ڈورہ لمبائی میں گرہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیں کہ کسی چیز سے نظر ہو گئی ہے۔ جس سے یہ بیماری ہو گئی ہے۔

۲ اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لیں کہ آسیب کا اثر ہے اور آسیب از قسم جنات یعنی بادشاہ جن اور گفتار بد جنات ہے۔ ہندی میں اس کو بچھیلپا کہتے ہیں۔ یہ قسم جنات عورتوں کی ہوتی ہے۔

۳ اگر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے۔

۴ اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے۔ دودھ، دہی یا شکرانہ دیا پلاؤ کے اوپر جمعہ کے دن ہوا ہے۔ اور تکلیف ان کی وجہ سے ہوئی ہے۔

۵ اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے۔

۶ اگر چھ انگل بڑھ جائے تو آسیب بادشاہ جن اور گفتار دیھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے۔

۷ اگر سات انگل بڑھ جائے تو آسیب سردار خبیث کا ہو گیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے مریض کو دبا رکھا ہے۔

۸ اگر آٹھ انگل ڈورہ زیادہ ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات خبیث بہت زبردست کا اثر ہے۔

ڈورہ کم ہو جائے تو

۱ اگر ڈورہ ناپنے سے ایک انگل کم ہو جائے تو نظر بد دیو کی سمجھنی چاہیے۔

۲ اگر ڈورہ دو انگل کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے۔

۳ اگر تین انگل کم ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت سحر جادو کیا یا کرایا ہے۔

اور اس کی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہو گی۔ بدن پر چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ دل میں سوئی سی چبھتی ہے۔ اور دل پر تکیہ کی سختی کا معلوم ہونا۔ دن یا رات کو نیند آئے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت سیاہ رنگ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے۔ یا جوگی اور بیراگی جیسی شکل دکھائی دینا۔ اور اکثر سیاہ رنگ کی چیزیں نظر آنا۔ عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا اور کبھی کسی کے پاخانہ یا منہ سے خون آنا۔ اور جگر کی جگہ پہلی تاریخ کے

چاند جیسی سختی معلوم ہونا۔ کندھوں پر بوجھ رہنا۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا یہ سب علامات سحر جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے۔

۴　اگر چار انگل کم ہو جائے تو بھی جادو ہی سمجھنا چاہیے کہ مریض پر سحر جادو کے ذریعے چوکی کالی دیوی یا چوکی ہنومنت یا چوکی بیر مسان کی بٹھائی گئی ہے۔

۵　اگر پہلے ناپ پر ڈورہ مذکورہ ایک انگل کم ہو جائے اور دوسرے ناپ میں پانچ انگل کم ہو جائے تو آسیب دیو کا ہے۔

ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر افشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر لاجواب اور بے مثال شہرۂ آفاق تصنیف " آسیبی قوتوں سے نجات "، منگوا کر مطالعہ فرمائیں۔

سحر جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لیے مستند طریق و عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف " ردِ سحر " حصہ اوّل منگوا کر مطالعہ فرمائیں۔

باب سوم

علاج سحر جادو

۱- مرد اپنی بیوی کو بُرا اور حقیر جانے

جادو کے بداثرات کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ مرد اپنی بیوی کو بُرا اور حقیر جاننے لگتا ہے۔ بیوی سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ حالانکہ جادو کے اثرات بد ہونے سے قبل وہی بیوی اس کی آنکھوں کا تارا ہوتی ہے۔ بعض فاحشہ عورتیں مرد کو قید کر لیتی ہیں۔ اور مرد اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔ کبھی کوئی عورت حسد کی وجہ سے کسی عورت کے خاوند کو انتقاماً بذریعہ سحر جادو اس سے جدا کرنا چاہتی ہیں۔ ایسے حالات میں خواہ وجہ کوئی بھی ہو۔ ذیل کا عمل نہایت مفید اور فائدہ بخش ہے۔

علاج کا طریقہ یہ ہے کہ

ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کر کے مرد کو پینے کے لیے دی جائیں۔ اور ذیل کا نقش مربع تحریر کر کے اس کے اردگرد یہی آیات مبارکہ تحریر کر کے اسے عود کی دھونی دے کر عورت کو گلے میں پہننے کے لیے دیں اور سورۂ ملک مع بسم اللہ بغیر اعراب کے تحریر کر کے دھو کر اس پانی سے عورت غسل کرے۔ ان شاء اللہ عورت اپنے

شوہر کی نظر میں پُر وقار اور محبوب ہو جائے گی۔

آیات مقدسہ اور نقش مبارک یہ ہے۔

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ۔ (سورۂ یوسف آیت ۳۱)

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (سورۂ یونس آیت ۸۰، ۸۱)

۷۸۶

۶۰	۵۰	۱	۳۰
۱	۳۰	۶۰	۵۰
۳۰	۱	۵۰	۶۰
۵۰	۶۰	۳۰	۱

۲۔ عورت خاوند کو بُرا خیال کرے

سحر جادو کے بد اثرات کی دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ عورت اپنے خاوند کو اپنا دشمن سمجھنے لگتی ہے اور اسے بُرا خیال کرنے لگتی ہے حالانکہ جادو کے اثرات سے قبل وہ اپنے خاوند کی فرمانبردار اور عاشق ہوتی ہے۔

اس جادو کا علاج یہ ہے کہ

سات عدد چھوہارے کھجور یا انجیر لے کر ہر ایک پر اسمائے قمر تحریر کریں اور وہ مرد کو کھلا دیں۔ اور ایک حجاب تحریر کر کے مرد کے گلے میں پہننے کو دیں۔

حجاب یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سورۂ یوسف مع بسم اللہ تحریر کریں اور تعویذ بنا کر دیں۔

اور عورت کو سابقہ عمل کی آیات مقدسہ تحریر کر کے پہننے کو دیں۔ اس عمل کے کرنے سے مرد میں ایک انجانی سی کشش اور فطرتی وجاہت میں بے حد جاذبیت پیدا ہو جائے گی۔ جس کی وجہ سے عورت اپنے مرد کو بے تحاشہ پسند اور پیار کرنے لگے گی۔

اسمائے قمر یہ ہیں۔

لیاخیم ۔ لیاغو ۔ لیافور ۔ لیارث ۔ لیاروغ ۔ لیاروش ۔ لیاسلش

۳۔ مرد گھر والوں سے نفرت کرتا ہو

جادو کے بد اثرات کی ایک صورت یہ ہوتی ہے۔ مرد اپنے گھر والوں، بیوی، بچوں سے بغض و نفرت کرنے لگتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سورۂ الممتحنہ آیت ۷)

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (سورۂ یونس آیت ۸۰، ۸۱)

سات مرتبہ کسی برتن میں زعفران اور گلاب سے تحریر کر کے بارش کے پانی سے دھو کر وہ پانی مرد کو پلائیں۔ ان شاء اللہ بغض و نفرت ختم ہو جائے گی۔

اور بیوی بچوں سے پیار کرنے لگے گا۔

٤٤۔ اگر کسی کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں

کبھی جادو کا اثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی اولاد بہت کم جیتی ہے اور کبھی جادو کیے ہوئے پر سے کوئی عورت گزرتی ہے تو جادو کی وجہ سے اس کی کوکھ یا پاخانے کے مقام یا پیٹ پر بد اثرات وارد ہوتے ہیں تو اس کے پیٹ کا بچہ گر جاتا ہے یعنی حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

سورۂ واقعہ، آیاتِ شفا اور ننانوے اسماء الحسنیٰ کسی سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے تحریر کر کے تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں پہنا دیں، اور آیات بطلانِ سحر کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت سات یوم تک پلائیں۔ اور اس کے سر پر آیات بطلانِ سحر ستر (٧٠) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

آیاتِ شفا یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

اور ننانوے اسماء الحسنیٰ یہ ہیں۔ نقش اسماء الحسنیٰ مبارک یہ ہے۔

٧٨٦

الله	رحمن	رحیم	مالک	قدوس
بدوح	سلام	مومن	مہیمن	عزیز
جبار	قہار	خالق	باری	غفور
غفار	شکور	وہاب	رزاق	متکبر
علی	کبیر	حافظ	مقیط	حبیب
جلیل	کریم	رقیب	مجیب	واسع
ودود	مجید	باعث	شہید	حق
وکیل	قوی	فتاح	خالص	عالم
باسط	حفیظ	رب	رافع	معز
مذل	سمیع	بصیر	علیم	عادل
خبیر	حلیم	عظیم	عفو	مبین
ولی	حمید	خفی	بدیع	محی
ممیت	مقسط	حی	قیوم	قابض
احد	حمد	قادر	مقتدر	مقدم
آخر	اول	ظاہر	باطن	والی
متعال	بر	تواب	منعم	منتقم

رؤف	ذوالجلال	جامع	غنی	مغنی
معطی	نافع	صانع	انور	ہادی
باقی	رشید	صبور	صادق	ستار
مانع	حکم	مصوّر	حکیم	اللہ

۵۔ صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں

جادوگر ایک صورت یہ ہے کہ اولادِ نرینہ کی پیدائش ختم ہو جاتی ہے۔ یہ جادو اس طرح جادوگر کرتے ہیں کہ عورت کی شکل بنا کر منگل یا جمعہ کے دن طالع سنبلہ کے وقت جادو کا عمل کر کے کسی جگہ دفن کر دیتے ہیں۔ تو جس عورت کے لیے عمل کیا جاتا ہے۔ اسے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ خداوند تعالیٰ نے جنات میں سے کچھ شیاطین کو جادو کی تاثیر پر مقرر فرمایا ہے۔ وہ مغرب اقصیٰ کی زمین سے ایک خاص قسم کی گھاس لا کر عورت کو کھلا دیتے ہیں جس کے اثر سے وہ صرف لڑکیاں ہی جنتی ہیں۔

اس جادو کا علاج یہ ہے کہ

سورۂ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں۔ اور اس کے سر پر سورۂ انبیاء پوری اور آیات بطلان سحر اور اسمائے قمریات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور فتح نحست کا تکسیری نقش تحریر کر کے عورت کو دیں تاکہ وہ اپنے گلے میں پہن لے۔ خداوند تعالیٰ اس کا حال بدل دے گا

آیات بطلان سحر یہ ہیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس ۸۱۔۸۰)

اور اسمائے قمر یہ ہیں۔

یاخیم۔ لیاغو۔ لیافور۔ لیارث۔ لیاردغ۔ لیاروش، لیاسش

اور فتح نحست کا تکسیری نقش یہ ہے۔

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
ف	ق	ج	م	خ	م	ت
ت	ف	م	ق	خ	ج	م
م	ت	ج	ف	خ	م	ق
ق	م	م	ت	خ	ج	ف
ف	ق	ج	م	خ	م	ت

۶۔ اگر دلہن دولہا سے نفرت کرے

ایک قسم کا جادو دلہن پر کیا جاتا ہے جس کے اثر سے وہ دولہا سے میل ملاپ نہیں کرتی۔ اور نفرت کرنے لگتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

سورۂ یوسف ایک کاغذ سفید پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر

کریں اور پھر یہ آیت سات مرتبہ تحریر کریں۔

آیت یہ ہے۔

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭاِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ (سورۂ یوسف آیت ٣١)

پھر اس کتابت کو عورت یعنی دلہن کے سر پر ماریں۔ اس کے بعد کسی چیز پر یہ آیت پڑھ کر دم کر کے کھلا دیں۔

آیت یہ ہے۔

وَكُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (الذریت آیت ٤٩)

بعدہ اوپر والی کتابت عورت کے سر پر باندھی جائے۔ عورت بالکل تابعدار ہو جائے گی۔ اور راغب ہوگی۔ اور یقیناً اپنے شوہر کے سوا نہ رہ سکے گی۔

ایسی عورتوں کے لیے جو اپنے شوہر سے کھنچی کھنچی رہتی ہیں ان کے لیے یہ عمل بہترین ہے۔ وجہ خواہ کوئی بھی ہو۔

٧۔ اگر کسی کی عقل جاتی رہی ہو

سحر جادو کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ اچھے بھلے آدمی کی عقل اچانک سلب ہو جاتی ہے اور وہ آدمی ہمیشہ بہکی بہکی باتیں کرتا رہتا ہے۔ بات کرے تو بیٹھی ہوئی اور بیٹھی ہوئی آواز میں۔ ابھی پانی پینے کے اصول بیان کرے تو آگے ہو لیے کائنات کے بنائے جانے پر اعتراض کرنے لگا۔ ایسے مسحور کو ساری دنیا دشمن نظر آتی ہے۔ کبھی ایک عامل سے علاج کروایا

پھر اسے خود ہی چھوڑ دیا۔ اور کسی نئے عامل کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔ ایسے مریض کا ارادہ اور خیال لمحہ لمحہ بدلتا رہتا ہے۔ خود کو عقلمند اور ساری دنیا کو پاگل سمجھتے ہیں۔ ایسے مریض اپنے ساتھ عجیب و غریب پیش آنے والے واقعات کا ذکر کرتے ہیں۔ ان واقعات کو کوئی بھی فرد سچ ماننے کو تیار نہیں ہوتا۔

واضح رہے کہ یہ سحر جادو کی شدید ترین نوعیت ہے۔

علاج ایسے مسحور کا یہ ہے کہ یہ آیت مبارک

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ (الفرقان آیت ٤٥)

اس کے ساتھ اسمائے قمر

لیاخیم۔ لیاھو۔ لیافوہ۔ لیارٹ۔ لیاروغ۔ لیاروش۔ لیاسلش

اور اس کے بعد اسمار رؤسا اربعہ

یامازر۔ یاکمطم۔ یاقسور۔ یاطیکل

مسحور پر بلاتعداد پڑھے جائیں۔ یہاں تک کہ مریض ہوش میں آ جائے پھر مندرجہ بالا آیت مبارک مع اسمائے قمر اور اسمائے رؤسا اربعہ اور سورۃ عادیات تحریر کر کے تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔

بعد میں سورۃ رحمٰن چینی کے برتن میں تحریر کر کے پانی سے دھو کر اس پانی میں عرق لہسن اور روغن کنجد ملا کر مریض مسحور کے سر میں مالش کرائی جائے۔

بحکم خدا تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں مکمل فائدہ ہو جائے گا۔ مگر اس روغن کی مالش مسلسل جاری رکھنی چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ حادثہ دور نہ ہو جائے اور

عقل مکمل طور پر واپس ہو جائے۔ جیسی پہلے تھی۔

۸۔ اگر عورت ہمبستری سے نفرت کرے

سحر و جادو کی ایک صورت یہ ہے کہ جب کسی عورت پہ کیا جاتا ہے تو وہ ہمبستری سے باز رہتی ہے۔ اور یہ کہتی ہے کہ ہمبستری کو میرا جی نہیں چاہتا اگر خاوند مجبور کرے تو بہت جھگڑا کرتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

یہ آیت کسی شیشے یا چینی کے ظروف پر تحریر کریں۔ اور ستّر مرتبہ تحریر کریں۔ پھر دھو کر اس میں شہد ملا کر سات یوم رات کو سوتے وقت عورت کو پلائیں۔

آیت یہ ہے۔

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ ۔ (التحریم آیت ۱۰)

اور اس آیت مبارکہ کا نقش ذو الکتابت تحریر کر کے خاوند کو دیا جائے تاکہ وہ اپنے گلے میں پہن لے۔

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۱۲ اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ	۶۸۷ اِمْرَاَتَ لُوْطٍ	۱۳۱۶ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	۳۱۷ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
۱۳۱۷	۳۱۶	۷۱۳	۶۸۶
۳۱۵	۱۳۱۴	۶۸۹	۷۱۴
۶۸۸	۷۱۵	۳۱۴	۱۳۱۵

ضرور اس عورت کی حالت بدل جائے گی۔ اگر کوئی شخص سونے سے قبل باطہارت مندرجہ بالا آیت سات مرتبہ پڑھ کر اپنی بیوی سے ہمبستر ہو، تو عورت لذت بے حد پائے اور مرد کی عاشق بنی رہے۔

۹۔ ٹھہراؤ پیدا کرنے کے لیے

کوئی ایسا شخص جو سدا نقل مکانی کرتا رہا ہو اور تبدیلی مقامات میں اپنی عافیت سمجھتا ہو۔ یا حالات سے بے حد دل برداشتہ ہو۔ یا کسی کی طبیعت میں سیمابی پن پیدا ہو، اور وہ خواہ مخواہ ادھر ادھر بلا کسی وجہ کے گھومتا پھرتا رہے۔ یا کوئی عورت ماری ماری پھرتی رہے۔ اور جہاں جہاں وہ شادی کرے وہاں سے اسے طلاق ملے۔ اور خود بھی کسی ایک جگہ اسے سکون نہ آئے۔

تو اس عمل سے طبیعت میں ٹھہراؤ اور سکوت پیدا ہو جائے گا۔ ایسے تمام لوگوں کے لیے یہ عمل مسیحا صادق ہے جن کے ذہن میں ہر دم ایک تغیر سا برپا رہتا ہے۔ جونہی کوئی خیال پیدا ہو تو فوراً اس کے دھارے میں بہہ جائیں۔ بعض اوقات روحانی عملیات میں نو وارد افراد اور بعض اوقات عاملین کو کسی عمل کی رجعت کی صورت میں بھی ایسے واقعات پیش آتے ہیں۔ سب کے لیے یہ عمل لاجواب ہے۔

خدانخواستہ اگر کسی کے ساتھ ایسے حالات ہوں تو اس کا علاج یہ ہے۔

یہ آیت مبارکہ

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا

فِی السَّمَآءِ (ابراہیم آیت ۲۴)

جمعۃ المبارک یا سوموار کے یوم سورہ اخلاص، سورہ قریش اور موذتین کے ہمراہ زعفران سے تحریر کر کے عرق گلاب اور شہد سے دھو کر پلائیں۔ اور یہ نقش اعظم تحریر کر کے گلے میں پہنائیں۔

نقش اعظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ورب ومن یلد الخناس	الذی العقد یولد فی	جوع حاسد له من	لایلف قل اعوذ قُل قل اعوذ
من شر یکن الناس	قریش برب الفلق هو برب الناس	فلیعبدوا اذا وقب لم الوسواس	اطعمهم ومن ولم صدور
الفیهم من الله ملک الناس	من خوف حسد احد والناس	هذا شر النفثٰت و الذی	والصیف شر غاسق الصمد من شر
البیت فی لم یوسوس	السمآءِ ومن الله الناس	رحلة شر ما خلق احد اله	وامنهم اذا کفوا الجنة

مثلاً کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلها ثابت وفرعها فی السمآءِ

اور مندرجہ ذیل نقوش تحریر کر کے ان سے غسل کرائیں۔

رفتار نقوش

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶

۲۰۳	۲۸۴۲	۲۲۳۴	۱۹۲۴
۲۴۳۶	۱۴۲۱	۴۰۶	۲۶۳۹
۱۲۱۸	۱۸۲۷	۳۲۴۸	۶۰۹
۳۰۴۵	۸۱۲	۱۰۱۵	۲۰۳۰

۷۸۶

۳۱۹	۴۴۶۶	۲۵۰۹	۲۵۵۲
۳۸۲۸	۲۲۳۳	۶۳۸	۴۱۴۷
۱۹۱۴	۲۸۷۱	۵۱۰۴	۹۵۷
۴۷۸۵	۱۲۷۶	۱۵۹۵	۳۱۹۰

۷۸۹

۱۰۸	۱۵۱۲	۱۱۸۸	۸۶۴
۱۲۹۶	۷۵۶	۴۱۶	۱۴۰۴
۶۴۸	۹۷۲	۱۲۲۸	۳۲۴
۱۶۲۰	۴۲۲	۵۴۰	۱۰۸۰

۱۰۔ اگر عدمِ استحکام کی صورت پیدا ہوگئی ہو

سحر جادو کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ مسحور کے پاس روپیہ پیسہ بالکل نہیں ٹھہرتا۔ خواہ کتنا ہی کمائے۔ گزر اوقات مشکل سے ہوتی ہے۔ کبھی وہ زمانہ تھا کہ ایک آدمی پورے خاندان کو پالتا تھا۔ اب یہ زمانہ ہے کہ دس فرد کمائیں تو ایک آدمی کو نہیں کھلا سکتے۔ ایسی صورت میں اگر اپنوں کی مہربانیاں بھی شاملِ حال ہوجائیں تو آدمی کوڑی کوڑی کا محتاج ہوجاتا ہے۔ روزی رزق میں برکت ختم ہوجاتی ہے۔ لاکھ کوشش و محنت سے بھی مالی و معاشی حالت نہیں بدلتی۔ مال و اسباب میں استحکام نہیں رہتا۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۷، ۸۸)

کسی پاکیزہ ظروف میں تحریر کرکے متاثرین کو دھو کر پلائیں۔

اور چند روز تک ایسا ہی کریں۔ اور یہ نقش مبارک گھر میں یا دو تو ع کی جگہ بلندی پر آویزاں کریں۔

نقشِ بطلانِ سحر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ	بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

اور یہ نقش مبارک زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کرکے شہد سے دھو کر متاثرین کو چند روز تک پلائیں۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے عدمِ استحکام کی صورت مکمل طور ختم ہوجائے گی۔ اور مال و اسباب روپے پیسے اور روزی رزق میں استحکام پیدا ہوگا۔

نقش مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ (سورہ ابراہیم آیت ۳۲ تا ۳۴)

اگر اسی نقش مبارک کو شرف شمس کے وقت تحریر کرکے ایسا شخص اپنے پاس رکھے جس کی روزی رزق میں تنگی ہو تو ایک سال گزرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ اس شخص کو اتنا رزق عطا فرمائے گا کہ وہ مالدار ہوجائے گا۔

۱۱- گھر والوں میں صلح کے لیے

سحر جادو کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا۔ ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔ ہر فرد ایک دوسرے پر بے اعتمادی کرتا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ کوئی بھی دوسرے کی بات برداشت نہیں کرتا حتیٰ کہ گھر میدان جنگ بنا رہتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

پوری سورۃ نساء مع بسم اللہ شریف تحریر کر کے دھو کر کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر ہر جھگڑا کرنے والے فرد کو کھلائی جائے تو ان شاء اللہ وہ گھر والوں سے خلوص و محبت سے پیش آئے اور ہمیشہ صلح رکھے۔ مگر گھر میں جہاں تمام افراد بیٹھتے ہوں۔ وہاں یہ نقش مبارک تحریر کر کے کسی بلند جگہ پر آویزاں کر دیا جائے۔

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

یونس ۸۰-۸۱

۱۲- اگر مال مویشی کثرت سے مرجاتے ہوں

ایک قسم کا جادو ایسا ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے انسان کا مال مویشی وغیرہ مرنے لگتے ہیں۔ اگر کسی کا بھیڑ، بکریں، بھینسوں، مرغیوں وغیرہ کا کاروبار ہو۔ اور اسی میں مندا ہو۔ اس صورت میں ہو کر پالتو مال کثرت سے مرجائے تو یہ عمل اس واسطے بیحق تدارک ہے۔

مندرجہ ذیل نقش مبارک تحریر کر کے ہوا میں لٹکائیں۔ جہاں جانور باندھے جاتے ہوں۔ جانوروں میں برکت ہوگی۔ اور ساتھ سحر جادو سے تحفظ اور اصلاح بھی ہو جائے گی۔

نقش مبارک یہ ہے۔

یاحافظ یاحفیظ بسم اللہ الرحمن الرحیم یاحافظ یاحفیظ

۲۴۴۴۸	۲۴۴۵۱	۲۴۴۵۴	۲۴۴۴۰
۲۴۴۵۳	۲۴۴۴۱	۲۴۴۴۷	۲۴۴۵۲
۲۴۴۴۲	۲۴۴۵۶	۲۴۴۴۹	۲۴۴۴۶
۲۴۴۵۰	۲۴۴۴۵	۲۴۴۴۳	۲۴۴۵۵

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۱۳- چوپایوں میں برکت کیلئے

ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لیے مخصوص ہے۔ اس جادو سے چوپائے مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر مرنے لگتے ہیں۔ یا ان کے بچے مرنے لگتے ہیں۔ کبھی چوپایوں کے جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور وہ چلنے پھرنے سے عاجز آجاتے ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

یہ نقش چوپائے بندھنے کی جگہ لگا دیں۔

نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

(سورہ انعام ۱۲۲)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس ۸۰، ۸۱)

اور سورہ قریش کسی چھڑیا سکورے پر تحریر کرکے دھو کر وہ پانی چوپایوں کو پلا دیں۔

اور یہ نقش چیونٹیوں کے بلوں کی خاک لے کر ایک لکڑی کی تختی پر خاک کو پھیلا کر اس خاک پر تحریر کریں۔ اور ہفتہ کے روز وہ خاک چوپایوں کے بندھنے کی جگہ بکھیر دیں۔ ان شاء اللہ چوپایوں میں برکت ہوگی۔ بکثرت موت نہ ہوگی۔ سحر جادو سے محفوظ رہیں گے اور بیماری سے بچے رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ح	ش	ث	ظ	خ	ز	ف
ش	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
ث	ظ	خ	ز	ف	ج	ش
ظ	خ	ز	ف	ج	ش	ث
خ	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
ز	ف	ج	ش	ث	ظ	خ

اور مندرجہ ذیل اسماء الحسنیٰ ستر (۷۰) مرتبہ گھاس یا مویشیوں کے چارے پر پڑھ کر دم کر کے چوپایوں کو کھلا دیں۔

اللہ حی قیوم دائم باقی مانع صمد

هُوَ الشَّافِي
وہی شفا دینے والا ہے۔

درست تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے،

امراض روحانی ہوں یا جسمانی جب تک کامل تشخیص نہیں ہوتی مناسب علاج تجویز نہیں کیا جا سکتا۔ امراض کی غیر تسلی بخش تشخیص کی وجہ سے انسان بہت سی پیچیدہ اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو علاج معالجہ کرنے کے باوجود صحت نہ ہو تو آپ سمجھ لیں کہ بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ بلکہ جوں جوں آپ مریض کو دوا دیتے ہیں۔ مرض بڑھتا گیا۔ نتیجتاً بیماری اس قدر شدت اختیار کر جاتی ہے۔ کہ وہی ادویات جو پہلے فائدہ کرتی ہیں۔ مگر بعد میں وہی ادویات بے اثر ثابت ہوتی ہیں۔ اور انجام کار وہ مرض جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ مرض کی تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے۔

بعض بیماریاں ایسی ہیں جن کا روحانی عملیات سے ہی کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ خدانخواستہ اگر آپ کسی ایسے مرض کا شکار ہیں تو آج ہی ملک کے نامور معالج روحانی جسمانی عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سے بذریعہ علم الروحانیات معلوم کروائیں کہ آپکے مرض کا سبب کیا ہے؟ مرض جسمانی ہے یا روحانی؟ اور کس طریقہ علاج سے شفا ہو سکے گی؟ اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم و کاست تحریر کریں۔ اپنا نام مع والدہ خط تحریر کرنے کا وقت۔ مقام اور تاریخ ضرور تحریر کریں۔ بذریعہ علم الروحانیات تشخیص کی فیس مبلغ 55/- روپے ہے۔

روحانی و جسمانی عامل حکیم غلام سرور شباب محلہ اسلام نگر حویلی لکھا (اوکاڑہ)

باب چہارم

حصولِ شادی

۱۔ اگر عورت نکاح کی خواہش رکھتی ہو

اگر کوئی عورت نکاح کی خواہش رکھتی ہو۔ اور کسی وجہ سے اس کا نکاح نہ ہوتا ہو۔ یا کسی نے سحر جادو سے نکاح کی بندش کر دی ہو۔ یا حسد کی وجہ سے عزیز رشتہ دار مخالفت کر کے نکاح نہ ہونے دیتے ہوں۔ سب کے لیے یہ عمل بہترین ہے۔

کسی سعد ساعت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے سورہ الم نشرح سات مرتبہ تحریر کریں۔

رَبَّنَا هَارِبَنَّاظِرِيْنَ اور پھر قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

مہ　مہ　ع　حم حم　مہ

اور تعویذ بنا کر عورت کو دیں تاکہ وہ اپنے گلے میں پہن لے۔ اور پھر سورہ انعام کی یہ آیت مبارکہ

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سات مرتبہ اور سورۃ الکوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں عورت کا نکاح کسی مرد سے ہو جائے گا۔

۲۔ اگر کسی کنواری کی شادی نہ ہوتی ہو

سحر جادو کی وجہ سے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کنواری لڑکیوں کے لیے رشتہ کے پیغام آتے ہیں مگر کسی وجہ سے بات پکی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔ بعض حسد اور دشمنی کی وجہ سے کنواری لڑکیوں کا بخت باندھ دیتے ہیں اور ایسی مسحور لڑکیاں اپنے بابل کے گھر بیٹھی ہی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ ایسی تمام صورتوں میں یہ عمل بہترین ہے۔ اور بیٹیوں کے لیے نوید مسرت ہے۔

علاج یہ ہے کہ

کنواری لڑکی کے لیے سورۃ رحمٰن جمعۃ المبارک یا سوموار کے دن کسی سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے عطارد کی ساعت میں تحریر کریں۔ پھر لڑکی کا نام مع والدہ تحریر کریں۔ پھر یہ عبارت تحریر کریں۔

يَا جَمَاعَةَ الرِّجَالِ سَلَبْتُ عُقُوْلَكُمْ (یہاں لڑکی کا نام مع والدہ

تحریر کریں) كَسَلْبِ الثَّمَرَةِ مِنْ شَجَرَتِهَا وَالْحَبَّةِ مِنْ اَكْمَامِهَا وَالزَّهْرَةِ مِنْ هَيَاكِلِهٖ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكُمْ مَحَبَّةً وَّعَطْفًا وَّحَنَانًا وَّتَخَيُّلًا وَّعِشْقًا وَّتَخَيُّلًا وَّعِشْقًا لَا طَاقَةَ لَكُمْ بِالْجُلُوْسِ وَلَا بِالْقُعُوْدِ حَتّٰى يَتَزَوَّجَهَا اَحَدٌ مِّنْكُمْ وَاَبْطَلْتُ تَعْطِيْلَهَا وَدَامَتْ تَزْوِيْجُهَا يَا خُلْقَانِيَّةُ حَرِّكُوا الْاَرْوَاحَ الرُّوْحَانِيَّةَ السَّاكِنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَجْنَبِيِّيْنَ فَيَنْظُرُوْا اِلٰى (لڑکی کا نام مع والدہ تحریر کریں) فَيُبْصِرُوْنَهَا فِيْ اَعْيُنِهِمْ كَالشَّمْسِ الْمُنِيْرَةِ اَوْ كَنَظَرِ زُلَيْخَا لِيُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

ایسے دو کاغذوں پر تحریر کریں۔ ایک کاغذ پانی میں گھول کر اس پانی سے لڑکی اتوار کے دن غسل کرے۔ اور نئے یا صاف لباس زیب تن کر کے خوشبو لگائے اور دوسرے کاغذ کا تعویذ بنا کر گلے میں لٹکایا جائے۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں ہی لڑکی کی کسی نہ کسی جگہ نسبت ہو جائے گی۔ یا نکاح و شادی ہو جائے گی۔

۳۔ لڑکی خوبصورت ہونے کے باوجود کوئی نکاح نہ کرتا ہو

بعض لڑکیاں اگرچہ بہت خوبصورت اور سلیقہ مند بھی ہوتی ہیں مگر پھر بھی انہیں کوئی نکاح میں لانے کا قصد نہیں کرتا۔ کبھی کوئی بھولے سے رشتہ کا

پیغام آتا ہے تو کسی نہ کسی وجہ سے بات وہیں پر ختم ہو جاتی ہے۔ متعدد جگہ نسبت و منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔ جب کبھی ایسی صورت پیدا ہوتی ہے تو بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ بھی سحر جادو کی شدید ترین صورت ہوتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

ایسی لڑکی کے لیے عامل سورۃ الحشر ایک سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے تحریر کرے اور لڑکی کو دے۔ جمعۃ المبارک کے دن جب کہ امام صاحب مسجد کے منبر پر ہوں۔ اس وقت لڑکی سورہ حشر والے کاغذ کو پانی میں گھول کر اس سے فوری طور پر غسل کرے۔ اور نیا لباس یا صاف دھلا ہوا لباس پہن کر خوشبو لگا کر اس حجاب مبارک کا تعویذ بنا کر اپنے گلے میں پہن لے اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھے۔

ان شاء اللہ چند ہفتوں کے اندر ہی لڑکی کے لیے رشتہ کا پیغام آجائے گا۔ اور وہ لڑکی لوگوں کی نظروں میں دلہن کی طرح پیاری ہو جائے گی۔

حجاب مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

یا بارز ف ج ش ت ط خ ز یا کسطم

اِنَّ وَلِيِّـۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (الاعراف آیت ۱۹۶)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (حشر آیت ۲۱) قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس ۸۰، ۸۱)

عزرائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

۴۔ حصولِ نکاح و شادی

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو۔ یا کسی نے بذریعہ سحر جادو شادی باندھ دی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ

لڑکی کا نام مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر اس میں سورۃ الاحزاب کے اعداد شامل کر کے ایک مربع آتشی پُر کریں۔ نقش سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کریں اور شرف قمر کے اوقات میں تحریر کریں۔ اور مربع کے نیچے یہ آیت مبارک بھی تحریر کریں۔ پھر اسی آیت مبارک کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور لڑکی کو دیں کہ وہ اپنے گلے میں پہن لے۔ اور صبح و شام اسی آیت مبارکہ کی اکتالیس مرتبہ تلاوت کر کے اپنے مقصد کی دعا کرتی رہے۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ انہی ایام میں اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دے گا کہ کسی نہ کسی جگہ نکاح و نسبت یا شادی کی بات ہو جائے گی۔ مثال اس کی یہ ہے۔

اعداد لڑکی مع والدہ ۹۷۶ اعداد سورۃ الاحزاب ۳۵۵۲۵۸

۹۷۶+۳۵۵۲۵۸ = ۳۵۶۲۳۴ - ۳۰ = ۳۵۶۲۰۴ ÷ ۴ = ۸۹۰۵۱

مثال نقش مربع یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۹۰۵۸	۸۹۰۶۱	۸۹۰۶۴	۸۹۰۵۱
۸۹۰۶۳	۸۹۰۵۲	۸۹۰۵۷	۸۹۰۶۲
۸۹۰۵۳	۸۹۰۶۶	۸۹۰۵۹	۸۹۰۵۶
۸۹۰۶۰	۸۹۰۵۵	۸۹۰۵۴	۸۹۰۶۵

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

(ذاریات آیت ۴۹)

۵۔ برائے شادی

اگر کسی کنواری لڑکی کے لیے رشتہ کا کوئی پیغام نہ ملتا ہو۔ یا کوئی سامان جہیز نہ ہو۔ یا کسی وجہ سے رشتہ کی بات نہ بنتی ہو تو اس کے لیے یہ عمل کیا جائے مندرجہ ذیل نقش مربع ذوالکتابت اسم باری تعالیٰ معطی کا شرف زہرہ یا تثلیث مشتری وزہرہ یا زہرہ کے روز زہرہ کی ساعت میں یا مشتری کے دن مشتری کی ساعت میں سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کرکے لڑکی بعدہٗ غسل، خوشبو لگا کر اپنے گلے میں پہن لے اور روزانہ نماز عشاء کے بعد اس نقش کو سامنے رکھ کر گیارہ ہزار مرتبہ یا معطی پڑھا کرے۔

گیارہ روز تک ایسا ہی کیا جائے۔ عمل جمعرات سے شروع کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے سارے اسباب پیدا فرمائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

ع	۹	۱۰	م
۱۱	۳۹	۷۱	۸
۳۸	۸	۱۱	۷۲
ی	۷۳	۳۷	ط

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۲	۶	۹
۲	۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۶۔ بندش شادی کا علاج

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی کی بندش کسی حاسد نے کروادی ہو۔ یا کسی وجہ سے لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو۔ یا رشتہ کے پیغام نہ آتے ہوں۔ اور شادی کی عمر گزرتی جارہی ہو۔

اس کا علاج یہ ہے کہ

بروز اتوار ڈیڑھ پاؤ کالے ماش، تھوڑا سا سندور ایک سرخ کپڑے میں باندھ کر کنواری لڑکی اپنے جسم سے پھیر کر کسی ایسی جگہ جہاں کیڑے مکوڑے ہوں۔ وہاں پوٹلی کھول کر رکھ دے اور گھر واپس آکر نہائے اور کپڑوں کو خوشبو لگا کر منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھے۔ اور اس نقش مبارک کو کسی دھات کی تختی میں بند کروا کر گلے میں پہن لے۔ اور چلتے پھرتے "یا فتاح" کا ورد کرتی رہے۔ پس جلد ہی اس کی شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۳	۶	۳۰۱
۷	ت	ف	۲
۳۰۳	ح	۱	۷۷
X	۷۸	۳۰۲	۹

رفتار یہ ہے۔

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

۷۔ بندشِ تعلقات کا علاج

اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بعض حاسد یا کوئی دشمن بدلہ لینے یا حسد کی آگ بجھانے کے لیے میاں بیوی کے جنسی تعلقات کی بندش کے لیے سحر جادو کا عمل کروا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے میاں بیوی کے جنسی تعلقات خراب ہوجاتے ہیں۔ اور وہ جنسی فعل پر قادر نہیں ہوسکتے۔ جب مباشرت کا ارادہ کریں تو بدن میں چیونٹیاں سی چلتی محسوس ہوتی ہیں۔ یا بدخوابی ہوجاتی ہے۔

بندش تعلقات کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ مثلاً بعض عورتیں کسی مرد پر عاشق ہوجاتی ہیں تو وہ جادو کے عمل سے مرد کی جنسی قوت کو باندھ دیتی ہیں یا اپنی بیوی ہی یہ چاہتی ہے کہ یہ مرد کسی عورت کے پاس نہ جاسکے تو اپنے مرد کی شہوت بستہ کروا دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے مرد ایسا ہوجاتا ہے کہ وہ کسی دوسری عورت سے صحبت نہیں کرسکتا۔ اگر کسی عورت کے پاس جائے بھی تو اس کو تکلیف ہوجاتی ہے یا قوت بالکل ختم ہوجاتی ہے۔

بعض اوقات جنات کی طرف سے اکثر جوان حسین و جمیل مردوں پر جناتی عورتیں عاشق ہوجایا کرتی ہیں۔ اور اسی طرح جناتی مرد انسانی عورتوں کے عاشق اور شیدا ہوجاتے ہیں۔ پھر اس عورت یا مرد کی شادی ہوتی ہے تو مرد کو نامرد بنا دیتے ہیں۔ زانی جنات انسانی عورتوں کو بہت خراب کرتے ہیں۔ عورتیں خاوند کے قابل ہی نہیں رہتیں۔

میرے پاس ایسے مریض بھی علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ ایک مرد نے

بتایا کہ میری شادی ماموں کی لڑکی سے ہوئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد ساس اور بیوی مخالف ہوگئیں۔ انہوں نے جادو کے عمل سے میری شہوت بستہ کروا دی۔ میں جب بھی بیوی کے پاس جاتا ہوں، بدن بے حس ہوجاتا ہے۔ میں جس علاقہ میں رہتا ہوں۔ اس جگہ جادوگر گدھی اور کتیا سے فعل ناجائز کرکے باندھنے کا عمل پڑھتے ہیں۔

بعض اوقات عورتیں بھی آتی ہیں۔ جن کو شکایت ہوتی ہے کہ شادی کے بعد وہ فعل نہیں کرسکتیں۔ ایک عورت نے بتایا کہ جب ہم میاں بیوی صحبت کرنے لگتے ہیں تو میرے خون جاری ہوجاتا ہے۔ ایک مرد نے بتایا کہ میری بیوی پر کوئی جن عاشق تھا۔ میں جب بھی فعل کی غرض سے جاتا تو بدن میں چیونٹیاں چلتی محسوس ہوتی ہیں۔ اور فعل نہیں کرپاتا۔

یہاں پر سحر جادو کے عمل سے شہوت بستہ کا علاج تحریر کیا جارہا ہے۔ اگر جنات کا عمل دخل ہو تو یہ اعمال کام نہ دیں گے۔

جنات اور آسیب کے علاج کے لیے راقم الحروف کی تصنیف "آسیبی قوتوں سے نجات" کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب میں ارواح خبیثہ جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

"ردِ سحر" حصہ اوّل میں بھی چند اعمال ہم نے شہوت کشادہ کرنے کے تحریر کر دیئے ہیں۔

سحر جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات اس کتاب میں آپ کو ملیں گے۔

آج ہی اپنے قریبی بک اسٹال سے طلب کریں۔

۸۔ شہوت بستہ کھولنے کے طریق

۱ عمل

کسی چینی کی بڑی طشتری پر پندرہ مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ مع بسم اللہ تحریر کرکے شہد اور پانی سے دھو کر بستہ مرد و زن کو پلائی جائے۔ شفا ہو گی۔

واضح رہے کہ زعفران و گلاب کی روشنائی سے طشتری پر تحریر کیا جائے گا۔ اور روزانہ نہار منہ ایک طشتری دھو کر پی جائے گی۔ ہفتہ عشرہ میں شفا ہو گی۔

۲ عملِ غسل

زعفران و گلاب کی روشنائی سے کسی کاغذ پر سورۃ الم نشرح تحریر کرکے دھو کر بستہ مرد کو تھوڑا سا پلایا جائے۔ باقی پانی میں اور پانی ملا کر غسل کرے۔ مگر پانی گندی جگہ نہ جائے۔ بلکہ گڑھا کھود کر غسل کرے تا کہ غسل کا پانی گڑھے میں جائے۔ یا پھر مکان کی چھت پر غسل کیا جائے۔

۳ عمل

سیاہ مرغی کا انڈہ لے کر ابال لیا جائے۔ پھر چھیل کر اس پر مندرجہ

طلسم تحریر کیا جائے۔ پھر اس کے دو حصے کر لیے جائیں۔ آدھا آدھا مرد عورت کھا لیں۔

طلسم یہ ہے۔

ما لا ع ما لا لا لا لا ۲ ع ا ع ا

۴ عمل

سورہ واقعہ کسی سفید کاغذ پر تحریر کرکے پانی میں گھول کر عورت و مرد کو پلانا مفید ہے۔ روزانہ نہار منہ پلانا چاہیے۔ ہفتہ عشرہ ایسا ہی کیا جائے۔

۵ عمل

چودہ کھجوریں لے کر ہر ایک پر نقش محنت تحریر کریں اور سات عورت کو روزانہ نہار منہ ایک ایک کھلائی جائے۔ اور سات مرد کو اسی طریق پر سات یوم تک کھلائی جائیں۔ اور یہ نقش تحریر کرکے پانی میں گھول کر مرد و زن اس پانی سے غسل کریں تو اس پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

لیاخیم لیاغو لیافور لیارث لیادرغ لیاردش لیاسلش						
ف	ق	ج	م	خ	م	ت
ت	ف	م	ق	خ	ج	م
م	ت	ج	ف	خ	م	ق
ق	م	ھ	ت	خ	ج	ف
ف۔	ق	ج	م	خ	م	ت

۶ مرد کی شہوت کھولنا

نام مردبستہ مع والدہ کے اعداد قمری لے کر ان میں بارہ سو (۱۲۰۰) کا اضافہ کر کے ایک نقش مربع بیوت قائم کر کے مشک و زعفران اور گلاب کی روشنائی سے اس وقت تحریر کریں جب قمر در سنبلہ ہو۔ یا قمر و شمس کی نظر تثلیث یا تسدیس کے اوقات میں تحریر کریں۔ اور لوبان کا بخور دے کر دھو کر مردبستہ کو پلادیں۔ عورت پر جنسی فعل کے لیے قادر ہو جائے گا۔ ایک مثال سے سمجھا دیتا ہوں تاکہ ضرورت مند فائدہ عظیم حاصل کر سکے۔

مثال: نام مردبستہ مع والدہ کے اعداد قمری۔ ۸۹۴

اضافی اعداد	۱۲۰۰
میزان	۲۰۹۴
قانون کے اعداد تفریق کیے	۳۰
	۲۰۶۴ ÷ ۴ = ۵۱۶

اور نقش مربع بیوت قائم کیے یہ ہوا۔

۷۸۶

۵۲۹	۵۱۶	۵۲۳	۵۲۶
۵۱۹	۵۳۰	۵۲۵	۵۲۰
۵۲۴	۵۲۱	۵۱۸	۵۳۱
۵۲۲	۵۲۷	۵۲۸	۵۱۷

۷ عمل

قوت مردمی جس کی بستہ ہو۔ اس مریض کی ناف کے نیچے یہ حروف تحریر کر کے رکھیں۔ یعنی تعویذ بنا کر باندھیں قوت مردمی کھل جائے گی۔

ان ال ذ ی ن ام ن و ا ر س و ل ہ ک ب ت د ا

ک م اک ب ت ال ذ ی ن م ن ق ب ل ھ م

۸ عمل

معقود مرد کے زانوں پر یہ تعویذ لکھیں۔ شہوت کشادہ ہو جائے گی۔
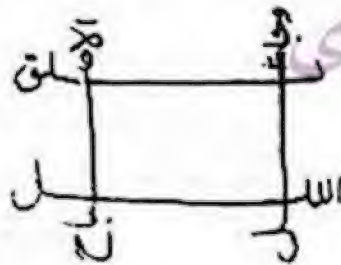
۹ عمل

مردبستہ اگر چگادر کی بیٹ اپنے ذکر پر لیپ کرے تو شہوت کھل جائیگی

۱۰ عمل

اگر معقود مرد نر مرغ کے سر کے دائیں طرف کا بھیجا مصطگی میں پیس کر استعمال میں لائیں تو بڑا مفید ہے۔

۱۱ عمل

اگر مرد بستہ صنوبر کی چھال جلا کر شہد میں ملا کر چاٹتا رہے تو شہوت بستہ کھل جائے گی۔

۱۲ عمل

مرد، عورت دونوں کو مفید ہے۔ اگر ہدہد کا دل خشک کر کے قند سفید کے ساتھ کھائیں تو بستہ شہوت کھل جائے گی۔

۱۳ بندھے ہوئے مرد وزن کو کھولنے کا عمل

یہ مثلث اور آیات مبارکہ سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے مرد کی دائیں جانب ران پر باندھیں۔

پھر سورۃ جمعہ عطارد کی ساعت میں کسی کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر مرد و زن اس پانی سے غسل کریں۔

پھر مرغی کا انڈا حاصل کریں جو اس نے اسی روز دیا ہو۔

اس انڈے پر مثلث مندرجہ ذیل تحریر کریں۔

عورت بستہ کے پیشانی کے بال سے انڈے کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے آدھا مرد اور آدھا عورت کھائے۔

دونوں کی شہوت بستہ کھل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

قولہ

اللہ — میکائیل — جبرائیل

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ (نمل-۸۸)

۲۷	۴۲	۳۵
دل	ل ح	م
۴۱	۳۴	۳۹

الحق — الملک

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ (یٰس-۵۱)

(الکہف-۹۰)

طٰسٓمٓ

رفتار نقش پر کرنے کی یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

فتحنامہ

علو جعفری کا سریع التاثیر نقش

خدانخواستہ آپ گردشِ ایام سے نالاں ہیں۔ زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ناکامیوں نے دماغ کو مفلوج کر رکھا ہے۔ درست فیصلہ اور قدم اٹھانے سے بھی کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ المختصر ذہن پراگندہ اور قوتِ فیصلہ مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ گھر میں بے برکتی اور نحوست کا دور دورہ ہے۔ لاکھوں کا کاروبار تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارنے سے بھی کامیابی نہیں ہو رہی۔ قرض سے پریشان ہیں یا بیماری سے تنگ آ چکے ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ مقدمات نے الجھا رکھا ہے۔ سحر یا جادو کا اثر ہے۔ غرضیکہ کوئی بھی دنیاوی پریشانی ہے۔ اس نقشِ مبارک فتحنامہ کو تیار کروا کر کامل اعتقاد سے پاس رکھیں۔

بحکمِ خدا تبدیلیٔ حالات کے غیبی اسباب ہوں گے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ حصولِ مراد کو پہنچیں گے۔

میرے برسوں کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اسکے اثرات کبھی زائل نہیں ہوتے۔

اپنے حالات بالتفصیل نام مع والدہ اور ہمراہ ہدیہ ۵۲۵/- روپے علاوہ محصول ڈاک: ہدیہ ہر صورت میں پیشگی روانہ کریں۔

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

باب پنجم

بانجھ، اٹھراہ اور اسقاطِ حمل

وہ خواتین جن کے اولاد نرینہ یعنی فرزند پیدا نہیں ہوتے اور کبھی لڑکیاں پیدا ہو کر مرجاتی ہیں۔ انہیں زن عقیمہ کہتے ہیں۔ یہ بھی اٹھراہ کی ایک قسم ہے۔ وہ خواتین جن کے بالکل بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ پہلی بات یہ کہ ایسی عورتوں کو حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر کبھی حمل ٹھہر جائے تو چند ماہ بعد اسقاط ہو جاتا ہے اور کبھی بچہ پیدا ہو کر طرح طرح کی بیماریوں مثلاً ام الصبیان، مرگی، سوکڑا، مسان، ڈبہ، اسہال میں مبتلا ہو کر مرجائے۔ ایسی عورتیں بھی اٹھرا کے زمرے میں آتی ہیں۔ وہ عورتیں جن کو کبھی حمل ٹھہرے اور کبھی اسقاط ہو جائے۔

عقیم، بانجھ پن اور اٹھرا کی مختصر تعریف یہ ہے کہ اولاد کا نہ ہونا، یا ہو کر مرجانا۔ اگر یہ عارضہ مرد کو ہو تو اسے عقیم، اگر عورت کو ہو تو اسے عقیمہ کہتے ہیں۔

بانجھ پن صرف عورتوں میں ہی نہیں۔ مردوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن علماء، حکماء اور عاملین و کاملین نے عقر، بانجھ، اٹھرا کے الفاظ مردوں کے لیے استعمال نہیں کیے۔ عقیم اور بانجھ مردوں کو آپ جنسی کمزور کہہ سکتے ہیں۔

ہم نے اپنی کتاب "ردِّ سحر" حصہ اوّل کے باب سوم میں عقرا بانجھ اٹھرا پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ عورتوں کے صاحب اولاد نہ ہونے کی وجوہات، تشخیص و علاج کی جدول اور بانجھ پن کی متعدد اقسام کا تفصیلاً ذکر کیا ہے۔ اور ان اقسام کے روحانی علاج کے متعدد طریق تحریر کر دیئے ہیں تفصیل معلوم کرنے کے لیے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ ان امور کا دوبارہ تحریر کرنا باعث طوالت ہوگا۔ اس لیے یہاں علاج کے چند مستند اور مجرب طریق تحریر کیے جاتے ہیں۔

۱۔ دافع بانجھ اور اسقاط

اگر کسی عورت کو بانجھ پن کا عارضہ ہو۔ یا حمل اسقاط ہو جاتا ہو۔ اس کے لیے یہ نقش زعفران و گلاب کی روشنائی سے کسی سفید کاغذ پر سعد ساعت میں تحریر کریں اور عورت کو دیں۔ کہ وہ بعد از غسل حیض اس کو کسی ڈورے میں باندھ کر اپنے گلے میں اس طرح پہن لے کہ تعویذ اس کے شکم پر رہے۔ اور تین عدد یہی تعویذ اور تحریر کر کے دیں تاکہ روزانہ رات کو دودھ میں ایک تعویذ ابال کر وہ دودھ دونوں میاں بیوی پی لیا کریں اور صحبت کریں۔ ان شاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔

اگر کسی وجہ سے مقصد پورا نہ ہو تو آئندہ ماہ بعد از غسل حیض تین تعویذ اسی طریقہ سے استعمال کیے جائیں۔ تین بار کے استعمال سے بحکم خدا تعالیٰ مقصد پورا ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	کھیعص
	۳۴	۳۹	۳۳	حمعسق
	۳۳	۲۵	۳۷	کھیعص
	۳۸۰	۳۱	۳۶	حمعسق

۲۔ اٹھرا کا علاج

اگر کسی عورت کو اٹھراہ کی تکلیف ہو۔ یعنی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو یہ نقش مکرم زعفران و گلاب کی روشنائی سے بھوج پتر پر تحریر کر کے عورت کو دیں تاکہ وہ اسے گلے میں پہن لے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند پیدا ہوگا اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵۱۸	۸۵۲۱	۸۵۲۵	۸۵۱۱
۸۵۲۴	۸۵۱۲	۸۵۱۷	۸۵۲۲
۸۵۱۳	۸۵۲۶	۸۵۱۹	۸۵۱۹
۸۵۲۰	۸۵۱۵	۸۵۱۴	۸۵۲۶

۳۔ اولادِ نرینہ کے لیے

اگر کسی عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہ ہوتا ہو یا جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو اپنے گلے میں پہن لے۔ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کو فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔ اور بچہ آفات سے محفوظ رہے گا اور عمر طبعی پائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۴۔ زنِ عقیمہ کا علاج

بانجھ اور عقیمہ کے لیے مندرجہ ذیل نقش مبارک ہرن کی جھلی، بھوج پتر یا کسی موٹی کاغذ پر زعفران وگلاب سے تحریر کر کے عورت کو دیں تاکہ وہ اپنے گلے

میں پہن لے۔ اور اکیس عدد یہی نقوش کسی موٹی کاغذ پہ تحریر کریں۔ اور مریضہ ایک نقش گلاب میں گھول کر صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ اکیس یوم بلاناغہ پیتی رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بانجھ پن رفع ہو جائے گا۔ اور عورت کو حمل ٹھہر جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا

۵ / ۹۷۱	۱۰ / ۹۷۶	۱۵ / ۹۸۱	۴ / ۹۷۰
۱۶ / ۹۸۲	۳ / ۹۶۹	۶ / ۹۷۲	۹ / ۹۷۵
۲ / ۹۶۸	۱۳ / ۹۷۹	۱۲ / ۹۷۸	۷ / ۹۷۳
۱۱ / ۹۷۷	۸ / ۹۷۴	۱ / ۹۶۷	۱۴ / ۹۸۰

وفق ۳۸۹۸

(سورۃ رعد آیت ۳۱)

۵۔ اولاد کے لیے

اگر کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے چالیس عدد لونگ سالم لے کر ہر لونگ پر مندرجہ ذیل آیت مبارکہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے۔ اور عورت غسل حیض کے بعد روزانہ ایک لونگ رات کو کھا لیا کرے۔

مگر نمک کھانے کے بعد پانی بالکل نہ پیے ۔ اور ان ایام میں اپنے خاوند سے ہمبستری بھی کرے ۔ ان شاء اللہ تعالےٰ چالیس یوم کے اندر ہی حمل ٹھہر جائے گا ۔

آیت یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۔ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (سورہ نور آیت ۴۰)

۶۔ طلبِ فرزند

اگر کسی عورت کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو یا لڑکا پیدا ہو کر مرجاتا ہو ۔ ایسی مریضہ کے لیے اس کے حمل کو تین ماہ گزرنے سے قبل یہ نقش مبارک تحریر کرکے ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر دیا جائے اور زعفران و گلاب سے تحریر کیا جائے ۔ حاملہ اس کو اپنے گلے میں پہن لے تاکہ تعویذ اس کے پیٹ پر لٹکتا رہے ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا اور طبعی عمر پائے گا نقش مبارک یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۹	۸	۱۹۸	۹۱
۱۹۹	ص	م	۷
۹۲	ر	و	۳۷
۵	۳۸	۹۲	۲۰۱

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

(رعد ۔ ۸، ۹)

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ یَحْیٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا (مریم ۔ ۷)

رفتار نقش پُر کرنے کی یہ ہے ۔

۶	۱۴	۱۳	۳
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	[illegible]
۹	۲	۳	۱۶

۷۔ اولادِ نرینہ کے لیے

اگر کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو تو اس کے لیے ذیل کا عمل کیا جائے ۔ عورت غسل حیض سے فارغ ہو تو سورۃ مریم کی پہلی پچپن آیات یعنی كٓهٰیٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا سے وَكَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا تک مع بسم اللہ کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کرکے ہر رات مرد و عورت آب باراں یا آب زم زم یا عرق گلاب

میں گھول کر پی لیا کریں۔ اور ہر رات ہمبستر بھی ہوں۔ ان شاء اللہ ان ایام میں حمل ٹھہر جائے گا۔ اور بحکم خدا تعالےٰ لڑکا پیدا ہو گا۔

۸۔ طلبِ فرزند کے لیے

اگر کسی عورت کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی رہوں۔ اور لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔

ایک نقش مبارک تحریر کر کے عورت کو غسلِ حیض کے بعد دیا جائے تاکہ وہ اسے پہلو میں باندھے۔ اور سات تعویذ اس کے علاوہ تحریر کیے جائیں۔ روزانہ ایک تعویذ گھول کر میاں بیوی ہمبستری سے قبل پی لیا کریں۔ ان شاء اللہ ان ایام میں ہی حمل قرار پائے اور وقت مقرر پر لڑکا پیدا ہو۔

نقش یہ ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ　　(حشر آیت ۲۱)

۹۔ حصولِ اولادِ نرینہ

سات عدد لونگ سالم لے کر ہر ایک لونگ پر ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف مع بسم اللہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کریں۔ اور عورت کو حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں روزانہ ایک لونگ کیپسول یا

ڈالی میں نہار منہ کھلانے کی ہدایت کریں۔ سات یوم بلاناغہ عورت لونگ کھا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہو۔

۱۰۔ سلبِ اولاد کا علاج

بعض سحر جادو ایسے ہیں کہ ان کے ذریعے کسی کی اولاد سلب کرنے کا عمل کر دیا جاتا ہے تو اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ یہ سحر ایک شدید ترین نوعیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی عورت ماہواری آنے کے باوجود اولاد پیدا کرنے سے قاصر رہے تو اس کا علاج اس طرح کریں کہ

سورہ جمعہ سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کی جائے۔ پھر اس کو ایک بوتل عرق گلاب میں ڈال دیا جائے۔ اور چاند کی چودہ تاریخ کے بعد عورت اس عرق سے تھوڑا تھوڑا عرق روزانہ پیتی رہے اور بہترین قسم کی کھجور کے سات دانے لے کر ہر ایک پر ان اسمائے باری تعالیٰ میں سے ایک ایک اسم لکھ کر عورت کو دیا جائے تاکہ وہ ہر روز ایک کھجور نہار منہ کھا لیا کرے۔

اور سورۂ ملک مع آیات بطلانِ سحر جادو یعنی قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ سے الْمُجْرِمُوْنَ تک گلاب و زعفران سے کاغذ پر تحریر کر کے تعویذ بنا کر عورت کو گلے میں لٹکانے کو دیں۔

پس چالیس یوم بھی نہ گزر پائیں گے کہ حمل اس عمل کی برکت سے بطن میں قرار پائے گا۔ اور بحکم خداوند تعالیٰ عورت کے ہاں اولاد ہو گی۔

زچگی میں زچہ بچہ پر تمام تر آسیبی بد اثرات کو ختم کرنے کو بہ مثل عمل اور

سحر جادو، اثرا، پرچھاواں اور ام الصبیان کے علاج کا تفصیلاً ذکر ہم نے اپنی کتاب " آسیبی قوتوں سے نجات " میں تحریر کر دیا ہے۔

ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر لاجواب و بے مثال اعمال کے لیے مذکورہ کتاب کا مطالعہ کریں۔

۱۱ حمل قرار پائے

جب عورت ایام حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے تو اس وقت یہ عمل شروع کیا جائے۔

مندرجہ ذیل عبارت گیارہ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفران وگلاب سے تحریر کی جائے۔ اور گیارہ رات تک روزانہ ہمبستری سے قبل ایک نقش پانی میں گھول کر عورت پی لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ان گیارہ دنوں میں ہی حمل قرار پائے گا۔ آزمودہ عمل ہے۔

نقش کی عبارت یہ ہے۔ اعراب لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انی اعوذ بك انك انت الذی لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد۔ الٰہی بحرمت محمد و علی و الحسن و الحسین۔

۱۲- اِستقرارِ حمل

استقرار حمل کے لیے یہ نقش تیس (۳۰) عدد سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے تحریر کریں۔ ایک نقش روزانہ پانی میں گھول کر عورت پی لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

نقش یہ ہے۔ نقش کو آتشی رفتار سے پُر کریں۔

۷۸۶

یاخالق	یاخالق	یاخالق
یاخالق	یاخالق	یاخالق
ماخالق	یاخالق	یاخالق

۱۳- برائے حمل

جمعرات کے روز اسم یَا مُصَوِّرُ کا نقش حرفی اور عددی لکھیں۔ عددی نقش چھ لکھے جائیں اور حرفی صرف ایک لکھا جائے۔

جب عورت ایام حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے تو ایک نقش عددی عورت کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ باقی پانچ عددی میں سے ایک نقش روزانہ دودھ میں گھول کر عورت کو پی لینا چاہیے۔ اور پانچ روز تک مرد کو روزانہ ایک چھوہارے پر ۳۳۶ مرتبہ یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر دم کر کے کھانے کو دیا جائے۔ اور میاں بیوی پانچ روز تک لگاتار ہمبستر ہوں۔ نقش اور چھوہارے کا استعمال روزانہ

ہمبستری سے قبل ہونا چاہیے۔ چھٹے روز نقش حرفی عورت کی ناف کے نیچے باندھا جائے۔ ان شاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ نقش حرفی میں اس بات کا خیال رکھا جائے۔ کہ م ص و کے منہ کھلے رہیں۔

نقش حرفی اور عددی یہ ہیں۔ دونوں کی رفتار آتشی ہے۔

مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور

٧٨٦

٧٦	٩٠	٨٧	٨٣
٨٨	٨٢	٧٧	٨٩
٨١	٨٥	٩٢	٧٨
٩١	٧٩	٨٠	٨٦

١٤۔ بانجھ عورت کا علاج

اسم مصور کا ایک طریقہ یہ بھی معروف اور آزمودہ ہے۔ اس کا ایک نقش مربع بانجھ عورت کے گلے میں لٹکایا جائے۔ اور اس کا نقش مثلث سات عدد تحریر کر کے ایک نقش روزانہ عورت کو پلایا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے سات یوم میں حمل قرار پائے گا۔

نقش مربع اور مثلث یہ ہیں۔

٧٨٦

٧٦	٩٠	٨٧	٨٣
٨٨	٨٢	٧٧	٨٩
٨١	٨٥	٩٢	٧٨
٩١	٧٩	٨٠	٨٦

٧٨٦

١١٥	١٠٨	١١٣
١١٠	١١٢	١١٤
١١١	١١٦	١٠٩

١٥۔ حصولِ اولاد کا موثر عمل

اسمِ خالق کا یہ عمل حصولِ اولاد کے لیے بہت ہی موثر ہے۔ اور بانجھ عورتوں کے لیے انمول تحفہ ہے۔

اسم خالق کا نقش مربع ذوالکتابت اور نقش مثلث عددی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ نقش مربع تحریر کر کے عورت کے گلے میں ڈالا جائے اور نقش مثلث پینے کو دیا جائے۔ اور ان نقوش کا استعمال غسلِ ایام کے بعد کرنا چاہیے۔ غسل ایام سے فراغت چڑھتے چاند میں ہو جائے۔ تو اور بھی کامیابی کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ بانجھ عورتوں کے علاج کی ابتداء اگر چڑھتے چاند میں

ہو تو کامیابی کے امکانات اور بھی روشن ہو جاتے ہیں۔ پینے کے لیے گیارہ نقش دیئے جائیں۔ اور روزانہ ایک نقش عشاء کے بعد پلایا جائے۔ اور ایک نقش مربع گلے میں ڈالنے کے لیے دیں۔

نقش مربع ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

خ	ا	ل	ق
۲۱	۹۹	۶۰۱	-
۹۸	۲۸	۳۰	۶۰۲
۲	۶۰۳	۹۷	۲۹

پینے کے لیے نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۲۴۷	۲۴۹	۲۴۵
۲۴۱	۲۴۴	۲۴۶
۲۴۳	۲۴۸	۲۴۰

۱۶- دافع بانجھ پن اور اسقاطِ حمل

اسم "یا صبور" کے نقش اور عمل کے سلسلے میں عاملین و کاملین سے دو طریقے منسوب ہیں اور یہ دونوں طریقے ہی اللہ کے فضل و کرم سے انتہائی موثر اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔

ان میں سے پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ

عورت کے قد کا ڈورا ناپا جائے۔ ڈورا سرخ رنگ کا ہو۔ اس کے بعد اس ڈورے کے برابر چھ ڈورے اور بھی شامل کر لیے جائیں۔ کل سات ڈوروں پر سات گرہ لگائی جائیں۔ ہر ڈورے کے دائرے میں " اَلصَّبُوْرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ " سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے گرہ لگادی جائے۔ پھر یہ ڈورا عورت کی کمر پر باندھ دیا جائے۔ اور پاکی ناپاکی ہر حالت میں یہ ڈورا بندھا رہنا چاہیے۔ ان شاء اللہ تین ماہ کے اندر حمل قرار پائے گا۔

یہی عمل ان عورتوں کے لیے بھی کارگر ہے جن کے حمل ٹھہرنے کے بعد بار بار اسقاط ہو جاتا ہو۔ اس عمل کے بعد ان شاء اللہ اسقاط نہیں ہوگا۔ کئی دفعہ کا مجرب ہے۔

الصبور کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش مربع ذوالکتابت تحریر کر کے عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اور نقش مثلث گیارہ عدد لکھ کر گیارہ روز تک عورت کو عشاء کے بعد ایک نقش پانی میں گھول کر پینے کی ہدایت کریں ان شاء اللہ تین ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔ اور اسقاط نہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ص	ب	و	ل
۷	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۳	۹۲
۳	۹۳	۹۷	۵

پہننے والا نقش یہ ہے۔

۴۸۹

۱۰۰	۹۵	۱۰۳
۱۰۲	۹۹	۹۷
۹۶	۱۰۳	۹۸

۱۷　برائے حمل

یامصور یامصور یامصور یاخالق یاخالق یاھبدی یاھبدی یاھبدی

مندرجہ بالا عبارت ایک طشتری پر گلاب و زعفران سے تحریر کر کے عورت کو عشاء کے بعد دھو کر پلائی جائے۔ شرط یہ ہے کہ اس کے بعد کوئی غذا نہ کھائے اور رات کو اپنے خاوند سے ہمبستر ہو۔ روزانہ ایسا ہی کیا جائے نو رات تک۔ اور اسی عبارت کو ایک کاغذ پر تحریر کر کے تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالنے کے لیے دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور اولاد ہوگی۔

۱۸　ان شاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا

جس عورت کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اور لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو۔ اس عورت کے پیٹ پر جب کہ حمل کی مدت تین ماہ سے زیادہ نہ ہوئی ہو اس کا شوہر شہادت کی انگلی سے "یامتین" بغیر روشنائی کے ستر مرتبہ لکھے

بعض عاملین ناف پر دائرہ لگانے اور ستر مرتبہ پڑھنے کا فرماتے ہیں۔ مؤخر الذکر طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ صرف ایک رات یہ عمل کرنے سے ان شاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

۱۹-　فرزند صالح پیدا ہو

اگر کسی کی خواہش ہو کہ اس کے یہاں لڑکا پیدا ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے " یامبدئُ " سو مرتبہ پڑھے۔ اور میاں بیوی اپنے اوپر سفید چادر ڈال کر صحبت کریں۔ ان شاء اللہ فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت تا وضع حمل اس اسم مبارک کی ایک تسبیح روزانہ پڑھتی رہے۔ تو ولادت آسانی سے ہوگی اور فرزند ماں باپ کا مطیع ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۲۰-　نرینہ اولاد کیلیے

جو لوگ نرینہ اولاد سے محروم ہوں۔ ان کے لیے یہ عمل میٹھی مراد ہے۔ تین انڈے مرغی کے لے کر ابال لیں۔ اور تینوں انڈوں کے چھلکے اتار لیں اس کے بعد ایک انڈے پر لکھیں

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

اس انڈے کو شوہر کھالے۔

دوسرے انڈے پر لکھیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ

اس کو بیوی کھالے ۔

تیسرے انڈے پر لکھیں :-

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اس کو کاٹ کر آدھا آدھا دونوں میاں بیوی کھالیں ۔ اس کے بعد صحبت کریں ۔

یہ عمل ماہواری سے فارغ ہونے پر کیا جائے ۔ ان شاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

سحری اثراتِ بد ختم کرنے کے اعمالِ متفرقہ

۱۔ دعا دفع سحر جادو اور جمیع بلیات

اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات اور سحر جادو سے محفوظ رہے گا۔

دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر اعوذ بوجہ اللہ العظیم الجلیل الذی لا یختفر جارہ الذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ من شر التامۃ و من شر ما ذرأ و من شر ما یخرج منھا و من شر ما ینزل من السماء وما یعرج فیھا و من شر ما ذرأ و من شر کل دابۃ انت اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔

۲- اگر کسی پر جادو کا اثر شدید ہو

مندرجہ ذیل آیات مبارکہ سات کاغذ کے ٹکڑوں پر مع بسم اللہ زعفران وگلاب سے تحریر کرکے مسحور کو دی جائیں تاکہ وہ روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر نہار منہ پی لیا کرے۔ سحر کے بداثرات کلی طور پر ختم ہوجائیں گے ان شاء اللہ تعالےٰ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس آیت ۸۱، ۸۲)
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ (الاعراف آیت ۱۱۸ تا ۱۲۲)
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى (طٰہٰ آیت ۶۹)

۳- جادو کے بداثرات سے کسی کی صورت بدل گئی ہو

اس سے یہ مراد نہیں کہ مسحور کسی چوپائے یا پرندے کی شکل کا ہوجائے جادو کی شدید ترین نوعیت سے مسحور کی صورت پر اچانک پھٹکار سی برسنے لگتی ہے۔ چہرہ سیاہ پڑجاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بندھ جاتے ہیں۔ چہرے پر ہوائیں نظر آتی ہیں۔ الغرض کہ جس کے چہرے کو دیکھتے ہی

زبان پہ بے اختیار استغفر اللہ آجائے تو
اس کا روحانی علاج یہ ہے کہ

سورۃ اعلیٰ (پارہ ۳۰) دس مرتبہ پڑھ کر مسحور کے سر پر دم کی جائے اور اسی سورۃ کو مع بسم اللہ چینی یا شیشے کی سات عدد پلیٹوں پر زعفران سے تحریر کیا جائے۔ لکھتے وقت عود اور جلوتری کا بخور روشن کیا جائے۔ پھر عشبہ، شہد اور عرق گلاب سے روزانہ ایک پلیٹ دھو کر نہار منہ مسحور کو پلائی جائے۔ ہفتہ عشرہ میں مکمل فائدہ ہوجائے گا۔
اگر کچھ کمی رہ جائے تو اکیس یوم تک مسلسل ایسا ہی کیا جائے۔ ان شاء اللہ مکمل صحت ہوگی۔ سحر جادو کے کل اثرات بد ختم ہوں گے۔ چہرہ پہلے سے خوبصورت ہوجائے گا۔ بدن صحیح اور جسم کے رگ و ریشے معطر ہوجائیں گے۔

۴- اگر کوئی لوگوں کی نظروں میں گر جائے اور عہدے سے معزول ہوجائے

سحر جادو کے بداثرات یا بدخواہوں کے مذموم عزائم ہوں۔ یا پھر اپنوں کی مہربانیوں کا اثر ہو۔ خواہ عملیات کا الٹا اثر ہوا ہو۔ یا گردش ایام کا کوڑا برسا ہو۔ کوئی بھی وجہ ہو۔ جس سے یہ حال ہوا ہو، سب کے لیے یہ عمل بے نظیر ہے۔ اس عمل سے متاثرہ شخص کی ہمت بندھ جائے گی، اور وہ ان شاء اللہ کھویا ہوا مقام دوبارہ پالے گا۔

علاج یہ ہے کہ

مندرجہ ذیل عمل کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے متاثرہ فرد کو تعویذ بنا کر دیا جائے تا کہ وہ اس تعویذ کو اپنے گلے یا بازو میں پہن لے۔ اور یہی عمل دھو کر پلایا جائے۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ (فاطر آیت ۱۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرہ آیت ۲۵۵)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس آیت ۸۱، ۸۲)

۵۔ بھاری جادو کے جملہ بداثرات کو باطل کرنے کا طریقہ

ہم نے باب دوم میں بھاری جادو کے پانچ طریق اور خصوصی علامات کے بارے میں تفصیلاً تحریر کر دیا ہے۔ دراصل اس قسم کے جادو میں مطلوبہ

شخص کا پتلا ماش کے آٹے، مٹی یا موم سے تیار کر کے جادو کا عمل پڑھ کر دفن کر دیتے ہیں جس کا فوری علاج نہیں ہوتا۔ اندرون سندھ میں کافی ہندو اور دیگر غیر مذاہب لوگ اس قسم کے جادو کرتے ہیں۔ اس جادو کے متاثرہ افراد نے راقم الحروف کو بتایا راقم الحروف کو بتایا کہ ایسے جادو کو جادوگر کی زبان میں سر بھنگا جادو، تنتر حرام، غلیظ سفلی جادو کہتے ہیں۔ اس قسم کے جادو میں جادوگر غلیظ چیزوں پر جادو کر کے دشمن کو کھلانے کو دیتے ہیں۔ جس سے مسحور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کوئی علاج اثر نہیں کرتا۔ بلکہ یہ قول ثابت ہو جاتا ہے۔

ع "الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا"

اس قسم کے جادو کا فوری موثر تدارک نہ کیا جائے تو مریض مسحور کی حالت روز بروز زبوں ہوتی جاتی ہے۔ اور آخر میں مسحور مجنون ہو کر اس دار فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی پر ایسے جادو کا اثر ہو گیا ہو تو اس کا موثر علاج یہ ہے کہ بحکم خدا تعالیٰ اس علاج سے موت کی طرف گامزن مریض صحت کی طرف گامزن ہو گا۔ شافیٔ مطلق کے حکم سے جاں بلب مسحور کیلئے یہ علاج امرت ہو گا۔

طریقہ علاج یہ ہے کہ

مندرجہ ذیل عمل زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر تحریر کیا جائے اور روزانہ مسحور مریض کو نہار منہ ایک نقش پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ صرف سات یوم کے قلیل عرصہ میں مکمل موثر فائدہ ہو گا۔ خدانخواستہ اگر کچھ کمی رہ جائے تو اکیس یوم بلاناغہ یہی علاج کیا جائے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسحور کو نئی زندگی بارگاہِ رب قدوس سے مل جائے گی۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ مُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ وَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْنِیْ
کُلَّہٗ بِلَا ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی
طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ
غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ۔ یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ۔ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ
یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ
فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ
وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ
عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ (آل عمران آیت ۱۵۴)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ
وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ
مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ
یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا (الفتح آیت ۲۹)

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ
لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ

کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ　　(یونس آیت ۸۱، ۸۲)

۶۔ ہر قسم کے جادو کے اثرات کو باطل کرنے کا طریقہ

اگر کسی فرد پر کسی نے جادو کر دیا ہو۔ خواہ پتلا بنا کر کسی جگہ دفن کر دیا ہو۔ یا جادو کا عمل پڑھ کر کوئی چیز کھلا دی ہو۔ خواہ سر بستہ جادو کا اثر ہو۔ یا سفلی تنتر کھلایا پلایا گیا ہو۔ جس کی وجہ سے بیماری بدن کے ہر رگ و ریشہ میں سرایت کر گئی ہو۔ جادو کسی ایک فرد نے کیا ہو یا زیادہ افراد نے۔ سب کے لیے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔

کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے تعویذ بنا کر مسحور کے دل کے مقام پر لٹکایا جائے۔ اور سات یوم بلا ناغہ یہی عمل کسی ظرف پر تحریر کر کے دھو کر نہار منہ مسحور کو پلایا جائے۔ ان شاء اللہ صحت کاملہ۔

عمل یہ ہے۔

مَا عَمِلَ بِکَ السَّاحِرُ یَا ھٰذَا اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا قَالَ مُوْسٰی
مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَمَا عَمِلَ بِکَ السَّاحِرُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ
بِالْاِثْنَیْنِ الصَّالِحَیْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّلَاثَۃُ
اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالثَّلَاثَۃِ الْمُکَرَّمِیْنَ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الْاَرْبَعَةُ
اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْاَرْبَعِ الْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ مِنَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ
التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عَمِلَ
لَكَ الْخَمْسَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ
السِّتَّةُ اَبْطَلْتُهٗ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الْبِيْضِ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ
اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالسَّبْعِ سَمٰوَاتٍ وَمَا فِيْهِنَّ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُكَرَّمِيْنَ وَالسَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔

وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ
يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ الْعَظِيْمَ۔

وَمَا عَمِلَ لَكَ التِّسْعَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالتِّسْعِ اٰيَاتٍ
الْمُفَصَّلَاتِ

وَمَا عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
هَبَآءً مَّنْثُوْرًا بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا
هُوَ زَاهِقٌ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ
مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِيْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

۷۔ سحر علوی و سفلی کے بد اثرات کا باطل کرنا

ہر قسم کے سفلی اور علوی جادو کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لیے یہ عمل نہایت پُر تاثیر ہے۔ جادو کھلایا پلایا گیا ہو یا کسی جگہ دفن کیا گیا ہو۔ خواہ کیسا ہی جادو ہو اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ باطل ہو جائے گا۔

طریقہ یہ ہے کہ

زعفران و گلاب کی روشنائی سے یہ عمل ایک سفید کاغذ پہ تحریر کیا جائے اور مسحور کو صبح سورج نکلنے سے قبل دھو کر پلایا جائے۔ اس طرح سات بار ایسا ہی کیا جائے۔ مریض مسحور بالکل تندرست ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (توبہ آیت ۱۲۸، ۱۲۹)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
(بنی اسرائیل آیت ۸۲)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(الحشر آیت ۲۱ تا ۲۴)

اب سورۂ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ والناس تحریر کرنے کے بعد یہ دعا تحریر کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُبْلِيْ وَاَنْتَ الشَّافِيْ خَلَقْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ جَعَلْتَنَا فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَاءُ وَالدَّوَاءُ اَسْئَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ ۔

۸۔ ابطالِ جادو

اگر کسی پر سحر جادو کا اثر ہو گیا ہو تو مندرجہ ذیل عمل ابطال جادو کے لیے قوی الاثر ہے۔

کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے مسحور کو دھو کر نہار منہ پلایا جائے۔ سات یوم میں فائدہ ہوگا۔ خدانخواستہ اگر کچھ کمی رہ جائے تو اکیس یوم تک بلا ناغہ پلائیں۔ ان شاء اللہ سحر جادو بدن مریض سے نکل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (الرحمٰن آیت ۳۳)

۹۔ ابطالِ سحر

اگر کسی پر جادو کا اثر شدید ہو گیا ہو۔ یا کسی مرد کو سحر کے ذریعے باندھ دیا گیا ہو۔ یعنی شہوت بستہ کر دی گئی ہو۔ یا کسی پر جادو کے ذریعے کوئی بیماری مسلط کر دی گئی ہو۔ سب کے لیے یہ عمل سریع الاثر ہے۔

اگر دو افراد کے درمیان جادو کے ذریعے بے اتفاقی پیدا کر دی گئی ہو تو متاثرہ افراد کو عمل ذیل سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے دھو کر پلایا جائے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر باطل ہوگا۔

۷۸۶

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

۱۰- باطل السحر

سحر جادو کے اثراتِ بد کو باطل کرنے کے لیے "کنوز الاسرار الخفیہ" کے مصنف شیخ حبیب بن موسیٰ الرضا تحریر کرتے ہیں کہ یہ اسم اعظم ہے اور حضرت امیر المومنین حضرت علی شیرِ خُدا کا فرمودہ ہے۔

سحر زدہ کے لیے کسی ظرف پر زعفران سے تحریر کر کے سات یوم تک دھو کر پلایا جائے اور بطور حرز تحریر کر کے گلے میں لٹکایا جائے۔ سحر باطل ہو گا۔

حــلــ ہ ا ہ د بد وح ہ د ہ ل ہیا شراھیا کھیعص حمعسق
ن ھی بکھی رکہ کس ہ ل ۲۱۱۱ ھے ف

۱۱- جادو رد کرنا

کسی مرد و زن پر جادو کا اثر ہو جائے تو رد کرنے کا ایک خاص طریقہ یہ ہے کہ

مسحور کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک نیلے سوتی دھاگے کے گیارہ تار ناپ کر ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لی جائیں۔ اب دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی سی گرہ لگائیں اور ایک بار قل اعوذ برب الفلق سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیا

اس طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ جب دھاگہ جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی۔ جب تک یہ بو یا چراند آئے۔ روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔ جوں جوں بدبو کم ہوتی جائے گی۔ توں توں جادو کا اثر کم ہوتا جائے گا۔ جب بدبو آنا ختم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ جادو کا کل اثر باطل ہو گیا ہے۔

۱۲- علاجِ مسحور

اگر کسی پر سحر جادو کا اثر ہو۔ اور سحر کے بد اثرات کی وجہ سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو۔ یا سحر کے اثر سے کوئی فرد مجنون ہو گیا ہو۔ سب کے لیے یہ عمل بے نظیر ہے۔　مسحور کے لیے اکیس نقوش تحریر کر کے روزانہ نہار منہ پینے کے لیے دیئے جائیں۔ اور ایک نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالنے کو دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر رگ و بدن سے نکل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین
/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین
/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین	/ طسم تلک آیت الکتب المبین

اگر کسی کنواری کی شادی نہ ہوتی ہو تو ایک نقش تحریر کر کے جمعہ کے روز جب امام مسجد منبر پر ہو تب کسی الگ جگہ پانی میں گھول کر اس سے

غسل کرے۔ مگر احتیاط رکھے کہ غسل کا پانی گندی جگہ نہ جائے۔ اور ایک نقش گلے میں ڈالے ان شاء اللہ کسی اچھی جگہ شادی ہو جائے گی۔

اگر کسی کے کاروبار کی سحری اثر کی وجہ سے بندش ہو۔ یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہوتی ہو تو ایک نقش تحریر کرکے پانی میں گھول کر متاثرہ جگہ پر چھڑک دیں اور ایک نقش تحریر کرکے کاروبار کی جگہ اونچی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ ان شاء اللہ نفع خوب ہوگا اور کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔

مگر اس عمل کیلیے ضروری ہے کہ لکھنے والا حروف نورانی کا عامل ہو۔

۱۴۳۔ جادو کا توڑ

اگر کسی پر گفتارِ بد کا اثر ہو جاتا ہو۔ تو یہ طلسم تحریر کرکے اپنے گلے میں ڈالے۔ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو چاندی کی لوح پر تحریر کرکے گلے میں ڈالے اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی پر سحر جادو کا اثر ہو تو یہ طلسم تحریر کرکے پانی سے دھو کر مسحور کے منہ پر چھینٹے مارے جائیں۔ اور روزانہ نہار منہ پلایا جائے۔ ہفتہ عشرہ میں ہی صحت ہوگی۔

حفظِ ماتقدم کے تحت چاندی کی لوح پر تحریر کرکے گلے میں ڈالنے سے سحر سے تحفظ رہتا ہے۔

مگر طلسم لکھنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ حروف نورانی یا

اسم یا حی یا قیوم کا عامل ہو۔

الٓمٓ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ آ آ

✡ آاا م # اااا ھے ق

اِھْیًا اَشْرَاھِیًا ۔ اِھْیًا اَشْرَاھِیًا

اِھْیًا شَرَاھِیًا اَدُوْنَیْ اَصْبَاؤُتْ آل شَدَّاج

۱۴۴۔ سحر زدہ کا علاج

سحر خواہ کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو

اس طریقہ سے علاج کرنے والے معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ سورۃ فلق کا عامل ہو۔ یا حروف نورانیہ کا صاحب نصاب و زکات ہو۔ یا اللہ کے اسماء حسنیٰ سے الحی القیوم کا عامل ہو۔ یا پھر مذکورہ اعمال کے عامل سے اجازت یافتہ ہو۔

راقم الحروف نے اس مختصر کتاب میں جو اعمال تحریر کر دیئے ہیں۔ ان کی قدر و منزلت صرف صاحب عقل و دانش، اہل علم اور طالبانِ حالی علوم ہی کر سکتے ہیں۔ میں یہ الفاظ تحریر کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں کہ اس کتاب کے جملہ اعمال میرے مجرب اور آزمودہ ہیں۔ اگر میں ہر عمل کے ساتھ اس کی تعریف میں رطب اللسان رہوں تو بات طویل تر ہوتی جائے گی۔

مختصر یہی عرض کروں گا کہ بے شمار سحر زدہ افراد کا علاج راقم السطور نے انہی اعمال سے کیا ہے اور تا حال بھی بے شمار افراد مجھ ناچیز سے روحانی مدد حاصل کر رہے ہیں۔ تڑپتے، سسکتے، بلکتے ہوئے مریضوں کا علاج معالجہ کرنے کے بعد میں نے فلاح بنی نوع انسان کے لیے اپنے صدری اعمال اور جو کچھ میرے روحانی راہبروں اور اساتذہ کرام سے حاصل ہوا بلا بخل تحریر کر دیا ہے۔

مندرجہ ذیل عمل ابطال سحر کے عظیم اعمال میں سے ہے اور میرے خاص مجربات سے ہے۔

ڈیڑھ یا دو انچ مربع سرب و فضہ یا سرب کی دو الواح یعنی ٹکڑے لیں ہر دو نوں ٹکڑوں پر ذیل کے دونوں طلاسم تحریر کریں۔ یعنی ایک لوح پر ایک طلسم اور دوسری پر دوسرا طلسم کندہ کریں۔

۱۔ ۵ ک ھ ی ع ص
اِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ

۲۔ ۵ ح م ع س ق
اِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ

اب ان الواح کو سامنے رکھ کر بہتر ہے کہ تیسری لوح کو بھی سامنے رکھیں۔ جیسے ہم بعد میں درج کر رہے ہیں۔

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ سو مرتبہ سورت الفلق مع بسم اللہ پڑھ کر ان الواح پر دم کریں۔ پس تیار ہیں۔

مسحور کیلئے لازم ہے کہ سفید کپڑے کی بیلٹ بنوالیں۔ اور دونوں گردوں کی جگہ ململ کی دو جیب بنوالیں جیسے لٹکنے والی پہلو میں تسیغ ہیں بنائے ہیں۔ ان جیبوں میں ایک ایک لوح ڈال دے۔ اور اس بیلٹ کو

کمر پر اس طرح پہن لے کہ دونوں الواح گردوں پر مس کرتی رہیں۔ ہمہ وقت اکیس یوم تک بیلٹ پہنے رکھے اور ہر روز صبح کے وقت ایک پیالی پانی لے کر اس پر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک اور گیارہ مرتبہ یہی سورۃ مذکورہ مسحور خود یا کوئی دوسرا فرد پڑھ کر دم کر دے۔ اور ایک لوح نکال کر اس دم شدہ پانی میں تین مرتبہ ڈبکی دے اور واپس بیلٹ کی جیب میں ڈالے۔ اسی طرح دوسری لوح کو تین بار ڈبکی دے کر واپس بیلٹ میں ڈالے۔ اور پانی کو گھر سے باہر راہ گزر سے ہٹ کر پھینک دے۔ اکیس یوم تک بلا ناغہ ایسا ہی کیا جائے۔

بفضل اللہ تعالےٰ اکیس یوم کے اندر اندر مسحور سحر جادو کے جملہ اثرات بد سے پاک و صاف ہو کر صحت یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

تیسری لوح یہ ہے۔ جو پاس رکھی جائے گی۔ اس لوح کے حامل پہ سحر جادو کا اثر قطعی نہ ہوگا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ص	ع	ی	ھ	ک
ق	س	ع	م	ح

۹ + ۷ + ۱ + ۵ + ۲

۵

اِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ

۵

۱ + ۶ + ۷ + ۴ + ۸

۱۵۔ سحر و جادو کا مکمل اور شافی علاج

یہ عمل قرآن و حدیث سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت سیدنا امام علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ جس جگہ جادو ہو تو یہ آیات سحر پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے خدا چاہے تو شفا ہو جائے۔

یہ عمل ہر قسم کے علوی سفلی کالے پیلے اور غلیظ سحر و جادو، ٹونہ اور آسیبی اثرات کو ختم کرنے کے لیے آزمودہ چہل روزہ عمل ہے۔ اس عمل سے جنون، دیوانگی مراق، مالیخولیا، پاگل پن، ہسٹریا، سگ گزیدہ اور مار گزیدہ وغیرہ جیسی امراض کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

امراض مزمنہ میں مسیحائی اثرات کا حامل ہے۔ میں نے جن لڑکیوں کے سنجوگ اور رشتے جادو ٹونے سے باندھ رکھے تھے۔ ان کا علاج اسی عمل سے کیا۔ اکتالیس دن کے عمل سے ان کے مناسب اور موزوں رشتے ہو گئے۔ سحر و جادو سے جاں بلب مریضوں کے لیے یہ عمل مسیحائی اثرات کا حامل ہے۔

عمل کا طریقہ

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اکتالیس دیسی چینی اسٹیشے یا ولایتی چینی کی سفید پلیٹیں جن میں قطعاً نقش و نگار نہ ہوں۔ اور اتنی بڑی ہوں جتنی بڑی پلیٹیں نمکین چاولوں کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

اگر مریض بیک وقت اکتالیس پلیٹیں نہ خرید سکے تو کم از کم سات عدد پلیٹیں لکھ کر دے دی جائیں تاکہ وہ ایک پلیٹ روزانہ صبح کی نماز پڑھ کر باوضو

ہی عرق گلاب یا عرق گاؤ زبان اور شہد خالص سے دھو کر پیا کرے۔ سات دن بعد پھر دوبارہ مسلسل پلیٹیں لکھ کر دی جائیں۔ اسی طرح بلا ناغہ اکتالیس روزہ پلیٹیں پلائی جائیں۔ بفضلہ تعالیٰ سحر زدہ کو مکمل صحت ہو جائے گی۔

جو مریض سالہا سال سے کسی مزمن مرض میں گرفتار چلے آ رہے ہوں اور باوجود علاج معالجہ کے صحت یاب نہ ہوتے ہوں۔ تو وہ بھی یہ پلیٹیں لکھوا کر پی لیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا اور زندگی ہوئی تو وہ مریض ضرور صحت و تندرستی سے ہمکنار ہوں گے۔

پلیٹیں لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ

اصلی زعفران ایک تولہ لے لیں اور اس میں حسب ضرورت روح کیوڑہ لے کر بید مشک یا عرق گلاب خالص میں حسب ضرورت حل کر کے روشنائی بنا لیں۔ اور دار چینی، انار یا سرکنڈہ وغیرہ کا نیا قلم تراش کر باوضو قبلہ رو بیٹھ کر مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ پلیٹوں پر لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۔ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۔

فائدہ

پلیٹوں پر آیات قرآنی لکھتے وقت اعراب لگانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن آیات کی تلاوت میں اعراب کا صحیح ہونا اشد ضروری ہے۔ سحر و جادو کے اثر کو باطل اور زائل کرنے کے لیے آیت الکرسی، ہر چہار قل شریف اور سورہ الرعد کی آخری دس آیات یعنی ۳۴ تا ۴۳ پڑھ کر دم کرنا یا پانی پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔

علاوہ ازیں سورۃ الطارق کی آخری دو آیات ۲۵، ۲۵ مرتبہ آہنی کیلوں پر دم کر کے مکان کے بیرونی دروازوں، کھڑکیوں اور روشن دانوں میں اوپر کی طرف دائیں بائیں جانب ایک ایک کر کے کیل لگا دیں۔ اور سحر کے گلے میں یہ نقش لکھ کر تختی میں بند کرا کے۔ ڈوری گلے میں لمبی ڈالیں تاکہ تعویذ سینے تک رہے۔ تاکہ غسل کرتے وقت تعویذ اتار کر غسل کرنے کے بعد کپڑے پہن کر

پھر دوبارہ بآسانی پہنا جا سکے۔

نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ عليقاً مليقاً طليقاً خالقاً مخلوقاً ۔ شافياً كافياً ارنعنى مرتعنى بحق اساناً ساناً سالوساً وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔

۱۶۔ کالے علم، سفلی عمل اور غلیظ جادو کی کاٹ کا عمل

اگر کسی فرد پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی عمل کے ذریعے سے بالکل مفلوج کر دیا ہو۔ کالے جادو یا غلیظ جادو کی ایسی گرفت کر دی ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو پا رہی ہو۔ اور اس کی وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہو تو اس کے علاج اور ایسے جادو کی کاٹ کا یہ بے حد مجرب عمل ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعے کیے ہوئے جادو۔ سفلی عمل وغیرہ کی مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات پا لے گا۔

طریقہ علاج

سب سے پہلے رائی اور اجوائن دیسی تقریباً ڈھائی سو گرام حاصل کریں

دو سو گرام اجوائن ہو اور پچاس گرام رائی۔ پھر ان کو ملا لیں۔ اور اس پر سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔

عزیمت یہ ہے۔

جَبِیْلُوْسَا۔ فَیْلُوْسَا۔ یَرْمُوْنَا۔ جَبِیْوُنَا۔ سَلْمُوْسَا۔ مَرْطُوْسَا مَیْلُوْمَانَا۔ یَا دَرْ سَرْفَرَوَذ بِہَا حُوْنَا۔

اس کے بعد سفید کاغذ پر عامل مندرجہ ذیل چار نقش لکھے۔ اور ان کے فتیلے بنائے۔ پھر چار نئے مٹی کے چراغ حاصل کیے جائیں۔ ان میں خالص تلوں کا تیل ڈالیں۔ اور ان میں فتیلوں پر روئی لپیٹ کر بتی بنا کر مسحور کے دائیں بائیں آگے اور پیچھے ایک ایک چراغ جلائیں۔ جب تک ان کی بتیاں پوری طرح جل نہ جائیں چراغوں کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائیں تو فوراً ہی دوبارا جلا دیں۔ چراغوں کے جلنے کے دوران ایک انگیٹھی میں انگارے ڈال کر مریض کے سامنے رکھ دیں۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اجوائن اور رائی اس میں ڈالتے رہیں۔ اگر اجوائن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگیٹھی میں اجوائن رائی ڈالنے کا عمل بھی بند کر دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ اجوائن اور رائی کا استعمال نہ کیا جائے۔

واضح رہے کہ یہ تمام علاج صرف عامل ہی کرے۔ اگر کوئی دوسرا فرد اس طرح کسی سحر زدہ کا علاج کرے گا تو عین ممکن ہے کہ سحر زدہ کے تمام اثرات علاج کرنے والے کے بدن پر آجائیں اور علاج کرنے والا بیمار ہو جائے گا۔

وہ چاروں نقش جو چراغوں میں جلانے ہیں۔ یہ ہیں۔

۷۸۶

✱ آآ ھ # |||| ھے ی		
۴	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
فلاں بن فلاں ہر قسم کے سحر جادو ٹونہ سے محفوظ ہو جاتے۔		

اس نقش کو فتیلہ بنا کر مریض کے دائیں طرف کے چراغ میں جلائیں

۷۸۶

✱ آآ ھ # |||| ھے ی		
۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶
فلاں بن فلاں آفات ارضی و سماوی سے محفوظ ہو جائے۔		

اس نقش کو فتیلہ بنا کر مریض کے بائیں طرف کے چراغ میں جلائیں

۷۸۶

✱ آآ ھ # |||| ھے ی		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴
فلاں بن فلاں آفات ارضی و سماوی سے محفوظ ہو جائے		

اس نقش کو فتیلہ بنا کر مریض کے آگے طرف کے چراغ میں جلائیں

اس نقش کو فتیلہ بنا کر مریض کے پشت والے چراغ میں جلائیں

۷۸۶

ر د س ح ر ع ل و ی و س ف ل ی		
۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸
فلاں بن فلاں ہر قسم کے سحر جادو ٹونہ سے محفوظ ہو جائے		

عامل کو چاہیے کہ مریض مسحور پر صرف ایک دن یعنی ایک بار یہ عمل کرے اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش چالیس عدد سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے مریض کو دے۔ تاکہ مریض ایک نقش روزانہ نماز فجر کے بعد مٹی کے ایک پیالہ پانی اور دوسرے کسی مٹی کے برتن میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اس میں ڈال دے۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان پی لیا کرے اور نقش والے دھلے ہوئے کاغذ کو پودوں کی کیاری یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیا کرے روزانہ بلاناغہ چالیس یوم تک استعمال کرے۔ پہلے دن سے ہی ان شاء اللہ مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور اسے ہر قسم کے علوی اور سفلی و غلیظ جادو سے نجات مل جائے گی۔ اور مکمل صحت حاصل ہو گی۔

چالیس یوم تک پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۲	۱۰۳۹	۱۰۳۴
۱۰۳۷	۱۰۳۵	۱۰۳۳
۱۰۳۶	۱۰۳۱	۱۰۳۸
یاالٰہی فلاں بن فلاں کو ہر قسم کے سحر جادو سے نجات دے		

۱۷۔ سحر علوی و سفلی سے نجات کا عمل ہفت سلام

اگر کسی فرد پر زبردست سحر جادو کے اثرات ہوں یا کسی بھی علم کے تعویذات کے بد اثرات ہوں۔ یا کوئی فرد آئے دن بیماریوں میں مبتلا رہتا ہو۔ سب کے لیے یہ عمل قوی الاثرات کا حامل ہے۔ یہ عمل قرآن پاک کا زندہ کرشمہ ہے۔ صرف شرط ہے کامل یقین اور اعتماد کی۔

اگر کسی فرد پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح کے جادو کے اثرات سے نجات نہ ملتی ہو تو "ہفت سلام" کے نقوش کے ذریعے روحانی علاج کرنے سے جادو کے بد اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پوری طرح بحکم خداوند تعالیٰ اور بہ برکت قرآن حکیم صحت یاب ہو جاتا ہے۔

جمعرات کے دن سے علاج شروع کیا جائے اور درج ذیل تفصیل کے مطابق نقوش مریض مسحور کو پلانے چاہیے۔ اٹھائیس یوم کا علاج ہے۔ ہر نقش چار مرتبہ پلایا جاتا ہے۔ ہفتہ کے سات ایام کی نسبت سے ہفت سلام سے ایک نقش پلایا جاتا ہے۔ روزانہ نقش کو فجر کے وقت کسی پاکیزہ ظروف میں عرق گلاب ڈال کر ایک نقش بھگو دیا جائے۔ عصر اور مغرب کے درمیان نقش والا عرق پی لیا جائے۔ استعمال شدہ نقوش کے کاغذ پودوں کی کیاری میں دفن کیے جائیں۔ تاکہ آیات قرآنیہ کی بے ادبی نہ ہو۔

ساتوں نقوش جو ہفتے کے سات دنوں میں پلائے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جمعرات کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ	عَلٰی	نُوْحٍ	فِی الْعٰلَمِیْنَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ	نُوْحٍ	عَلٰی	سَلٰمٌ
عَلٰی	سَلٰمٌ	فِی الْعٰلَمِیْنَ	نُوْحٍ
نُوْحٍ	فِی الْعٰلَمِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جمعۃ المبارک کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ	عَلٰی	مُوْسٰی	وَهٰرُوْنَ
وَهٰرُوْنَ	مُوْسٰی	عَلٰی	سَلٰمٌ
عَلٰی	سَلٰمٌ	وَهٰرُوْنَ	مُوْسٰی
مُوْسٰی	وَهٰرُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہفتے کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ	عَلٰی	اِلْ	یٰسِیْنَ
یٰسِیْنَ	اِلْ	عَلٰی	سَلٰمٌ
عَلٰی	سَلٰمٌ	یٰسِیْنَ	اِلْ
اِلْ	یٰسِیْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اتوار کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِنْ رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ
رَّحِیْمٍ	مِنْ رَّبٍّ	قَوْلًا	سَلٰمٌ
قَوْلًا	سَلٰمٌ	رَّحِیْمٍ	مِنْ رَّبٍّ
مِنْ رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ	سَلٰمٌ	قَوْلًا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سوموار کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ	عَلٰی	مَنِ اتَّبَعَ	الْهُدٰی
الْهُدٰی	مَنِ اتَّبَعَ	عَلٰی	سَلٰمٌ
عَلٰی	سَلٰمٌ	الْهُدٰی	مَنِ اتَّبَعَ
مَنِ اتَّبَعَ	الْهُدٰی	سَلٰمٌ	عَلٰی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

منگل کے دن پہننے والا نقش

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِیْنَ
خٰلِدِیْنَ	فَادْخُلُوْهَا	طِبْتُمْ	سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ
طِبْتُمْ	سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ	خٰلِدِیْنَ	فَادْخُلُوْهَا
فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِیْنَ	سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ	طِبْتُمْ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بدھ کے دن پہننے والا نقش

سَلَامٌ	هِيَ حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
الْفَجْرِ	مَطْلَعِ	هِيَ حَتّٰى	سَلَامٌ
هِيَ حَتّٰى	سَلَامٌ	الْفَجْرِ	مَطْلَعِ
مَطْلَعِ	الْفَجْرِ	سَلَامٌ	هِيَ حَتّٰى

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ

اور یہ نقش مبارک گلے میں مریض کے ڈال دینا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى	سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ
سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى	سَلَامٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ	سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ

ان شاء اللہ تعالیٰ کیسا بھی جادو ہوگا علوی یا سفلی پوری طرح اس سے نجات مل جائے گی۔ اور اکتالیس یوم میں مریض مسحور کلی طور پر صحت یاب ہوجائے گا۔

۱۸　حفاظتِ سحر جادو

عالمِ ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کے زیر اثر ہو تو بفضلِ خدا فوراً جادو سے نجات مل جاتی ہے۔

وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

الٓمٓ ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔ اُولٰۤئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَاۤءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۔ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الحُسنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؕ
قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَّاَنَّہٗ
تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ
سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ؕ

۱۹- سحری اثرات سے نجات

علامہ شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسمار کا نقش آتشی چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔

طریقۂ علاج یہ ہے کہ

آتشی چال سے ان اسمار کا نقش چار طریقوں سے تیار کیا جائے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش جہاں مریض لیٹتا ہے۔ وہاں لٹکا دیں۔

ان شاء اللہ دس دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائیگی

وہ اسمار یہ ہیں۔ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ کریم

نقش اس طرح بنائیں۔

بحق یا ممیت — بحق یا منتقم

الله	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الرحیم	الرحمٰن	الله	الکریم
الرحمٰن	الرحیم	الکریم	الله
الکریم	الله	الرحمٰن	الرحیم

بحق یا مذل — بحق یا قہار

بحق یا منتقم — بحق یا مذل

الرحمٰن	الله	الکریم	الرحیم
الکریم	الرحیم	الرحمٰن	الله
الرحیم	الکریم	الله	الرحمٰن
الله	الرحمٰن	الرحیم	الکریم

بحق یا قہار — بحق یا ممیت

بحق یا مذل — بحق یا قہار

الرحیم	الرحمٰن	الله	الکریم
الله	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الکریم	الله	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحمٰن	الکریم	الله

بحق یا ممیت — بحق یا منتقم

بحق یا قہار — بحق یا ممیت

الکریم	الرحیم	الرحمٰن	الله
الرحمٰن	الله	الکریم	الرحیم
الله	الرحمٰن	الرحیم	الکریم
الرحیم	الکریم	الله	الرحمٰن

بحق یا منتقم — بحق یا مذل

یہ عمل جلالی اور جمالی اسمار الٰہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور ہر مزاج کے مریض کو راس آتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کرکے فائدہ اٹھائیں۔

۲۰۔ نقش کیمیائے حیات

کیسا ہی سخت سے سخت سحر جادو یا ارواح خبیثہ کا اثر ہو۔ اس نقش مبارک کی برکت سے مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

یہ نقش مبارک قرآن حکیم کی ان پانچ سورتوں کا ہے۔ جو آسیبی اثرات اور سحر جادو ٹونے کی نحوست اور بد اثرات کو ختم کرنے کے لیئے بے حد موثر ہے۔

یہ نقش مبارک تحریر کرکے تہہ کرکے اوپر سیاہ رنگ کا کاغذ یا کپڑا لپیٹ کر تختی میں بند کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

اور ایسا ہی ایک نقش زعفران و گلاب سے تحریر کرکے مریض کو اکیس یوم تک عرق گلاب کی بوتل میں ڈال کر روزانہ نہار منہ دو گھونٹ عرق پلایا جائے۔ ان شاء اللہ مریض مسحور صحت یاب ہوجائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل یایہا الکفرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عابدون ما اعبد لکم دینکم ولی دین

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم ملک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین (آمین)

۲۱۔ لاعلاج مسحور کے علاج کیلیے

ایسا سحر زدہ مریض کا سحر جادو کا مرض قدیم اور لاعلاج ہوچکا ہو۔ ایسے مسحور کے لیے یہ علاج انتہائی کامیاب ہے۔ اور صرف اکیس یوم کی قلیل مدت میں مسحور تندرست ہوجاتا ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ

ذیل کی عبارت کو سات سفید کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کیا جائے۔ اور ایک تعویذ کو کسی بڑی بوتل میں عرق گلاب ڈال کر اس میں ڈال دیں۔ اور مریض مسحور کو روزانہ نہار منہ دو گھونٹ پینے کی ہدایت کریں۔ اسی طرح دوپہر اور شام کو سوتے وقت بھی۔ سات یوم کے بعد دوسرا تعویذ بھی بوتل میں ڈال دیا جائے۔ اس طرح اکیس یوم بلاناغہ استعمال کیا جائے۔

عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ۔ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ۔ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ۔ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ وَاِذَا الْمَوْءُدَۃُ سُئِلَتْ

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ۔

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

عمل عصائے کلیم اللہ علیہ السلام ردِ سحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کا چلہ ۔ چلہ کی کمان ۔ زد میں جس کی زمین آسمان ۔ نہ رہے گنڈا نہ رہے مسان ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ کے تیر دین کلیجہ چیر ۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۔ کی مار پڑے ہزار بار ۔

عصائے کلیم اللہ سَرَابُوْ ۔ لِزَرْعِیْ ۔ جَوْسًا ۔ مَنُوْعًا عَالِمًا ۔ طَیُوْ ثُوْمًا ۔ سَلِیْحًا ۔ مَلِیْحًا ۔ مَلْعُوْمًا ۔ یَا قَیُّوْمًا کی لگے چوٹ ۔ جادو ٹونہ کرانے والے پر جائے لوٹ ۔ قفل کیے لَآ اِلٰہَ کے کنجی لگائی ۔ اِلَّا اللّٰہُ کی دوہائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی ۔

طریقۂ علاج

جس کسی پر کسی نے سحر جادو کر دیا ہو ۔ یا گنڈا بنا کر دفن کر دیا ہو خواہ مسان کا عمل کیا گیا ۔ ہو یا ایسے سحر زدہ مریض کے لیے کامل کسی اہل دل اور وقت کی

سبز ٹہنی لے کر مریض مسحور کو زمین پر ننگے پاؤں کھڑا کر دے اور عمل عصائے کلیم اللہ کو پڑھ کر دم کرے اور سبز شاخ شجر پھلدار سے جھاڑ کرے۔ یعنی عمل پڑھتے ہوئے سر سے شاخ کو مس کرتا ہوا پاؤں تک لائے اور پھونک مارے۔ ہر مرتبہ ایک بار عمل پڑھے۔ گیارہ مرتبہ ایسا کرے۔ ان شاء اللہ مسحور شفایاب ہوگا۔

اگر کوئی سحر زدہ اس عمل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو سحر جادو کے بد اثرات ختم ہوں۔ اور جادو کرانے والے پر واپس ہوں گے۔ اگر کسی پر سحر جادو ٹونے کے اثرات کی وجہ سے دماغی صلاحیتیں مفلوج ہو کر رہ گئی ہوں تو روزانہ گیارہ مرتبہ صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ ان شاء اللہ ایک چلہ میں مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر، منترہ، افسون سے ردِ سحر کا طریق

روحانی علوم و فنون کی تلاش و جستجو اور تحقیق و تجربات کے لیے ایک عمر چاہیے۔ تلاش علوم کی خاطر مجھے کیا کچھ نہ کرنا پڑا۔ ایک ایک عمل کو حاصل کرنے کی غرض سے مہینوں اور برسوں عاملین کی خدمت کرنا پڑی۔ پھر کہیں جا کر انہوں نے اپنے صدری اعمال کا اظہار کیا۔

ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑا جو علم کو اپنے گناہوں کی طرح چھپائے پھرتے ہیں۔ کہ مبادا دوسروں کو علم ہو جائے۔ بخیلوں کے سینہ سے علمی بات نکالنا بڑا صبر آزما اور جان جوکھوں کا کام ہے۔ جو بہر صورت راقم الحروف کو کرنا پڑا۔

مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ برسوں کی محنت، خدمت اور تلاش و جستجو سے حاصل کردہ اعمال ایک دن یوں بلا بخل پیش کرنا پڑیں گے۔ جتنا دھاری سادھوؤں، تیاگی لوگوں، مادی دنیا سے دلبرداشتہ شہر خاموشاں کے باسی مُردوں کی خدمت کرنے والے زندہ دل فقیروں کے سینہ کے رازوں کو طشت از بام کر رہا ہوں۔

آج آپ کو کیسے کیسے نایاب اور صدری اعمال مل رہے ہیں جنہیں آپ برسوں سے تلاش کر رہے تھے مگر نہ ملتے تھے۔ ان کی قدر کرنا اب آپ کی ذمہ داری ہے۔ میں تو اشاعتِ علم کے لیے کوشاں ہوں۔

مندرہ شاہ علی خورد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ، یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا مِنْکَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا جِبْرَئِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ حَاکِمٌ حَکِیْمٌ حَافِظٌ حَفِیْظٌ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۔

بجق یا بدوح یا شاہ علی

یا علی دھنوں سے کھینچ بان نے مار — سلطان سید احمد کبیر کا زنجیر تاں مار
شاہ شرف الدین کا سبز نشان مار — شاہ علی آفت کا جہان نے مار
گرد گیان پتلی بیتی جادو گری سبھی کیا — استاد گر کے تیرے گنڈا اسان مار
مار گھر کو پکڑ لچھمن اور سیتا کو تان مار — ہنومان کی دم لپیٹ کے بیریوں کے کان مار
ہر طرف سے اک پل میں آن مار — لاحول کے زنجیر سے لحد شیطان مار ہے
ہاتھی اور مساوت باندھ گھوڑے کا اسوار باندھ — تیر و تفنگ طنبور جنتر کی تار باندھ
ٹونہ ٹوٹکا سب جادو باندھ — ہاتھ کی گنٹھ گھمانے کو باندھ
کیا کرایا بھیجا بھیجایا افسون باندھ — کل مرگھٹ مسان کل منتر باندھ
ندی نالہ دریا کی لہریں پانی پربت پہاڑ باندھ — بہتی گنگا کا اشنان باندھ
چاہے اژدہا شیش ناگ سوں طنبورے کو باندھ — جل جگنی پتال جا بوسٹھ جوگنان سٹھ پکڑ اس پاس

رحمت ہمارے رسول اللہ کی سبب۔ از این راس

حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

طریقہ ریاضت

چاند یا سورج گرہن جب لگنا شروع ہو۔ پڑھنا شروع کر دیں اور گرہن ختم ہونے سے قبل ایک سو دس مرتبہ مندرا پڑھ لیں۔ اس عمل کے عامل ہو جائیں گے۔ عمل قابو رکھنے کے لیے روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور ہر گرہن میں عمل کی تجدید کرتے رہیں۔ عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

علاج

اس عمل سے سحر جادو ٹونہ آسیب سب کا علاج کیا جا سکتا ہے ——
آسیب زدہ اور مسحور کے لیے گنڈا تیار کریں۔ مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے سات تار لے کر چار تہہ کر کے گیارہ گرہ لگائیں۔ ہر گرہ پر ایک مرتبہ پڑھیں۔ یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

مندرہ حضرت علی کلاں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار

لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیْ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار

مردانِ شاہ علی کی ضرب زور سے لگا — غائبات پر سوار ہوئے آپ شہنشاہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

کو پڑھے آپ مرتضےٰ سبحان اللہ پڑھ کر کمر باندھ لیا گیا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کی ڈھال کو اٹھا

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ. تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ.

کی شمشیر لی اٹھا

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ.

کتار سانے لا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

کا نیزہ دست میں لے آ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

کی کمان لے اٹھا یا ایہا المزمل بالسان کا تیر ترکش میں لا

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ. لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ. فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ. اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ.

کی گرز آپ دی اللہ ۔۔۔ مومنین کمر باندھ کر تیار ہو کھڑا
لا الٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا ۔۔۔ مندرہ الا انت کا میکائیل بھی آ
سبحانک اسرافیل جلدی پھیرا پا ۔۔۔ انی کنت عزرائیل یا علی چڑھے دھا
من الظالمین کلکائیل یا بدوح مدد آ ۔۔۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جی اسم اعظم الست ہوا تھا
خواجہ اویس قرنی سب نبی کے یار آ ۔۔۔ خواجہ خضر آئے ہیں بحر دل کے جو ملاح
پیران محی الدین جی بھی آئے ہیں غوثوں کے بادشاہ ۔۔۔ فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
آدم نبی نوح ذکر شعیب کا بھی آ ۔۔۔ یعقوب تے ادریس یوسف بھی ساتھ تھا
موسیٰ تو بیت لے کر عصا کو پکڑ دھا ۔۔۔ عیسیٰ انجیل قبل میں یونس کو نال لا
گیت تو جی زبور لے داؤد آگیا ۔۔۔ چڑھے مرسل نبی جن کا حکم ہوتا

دلدل پر سوار ہوئے شاہ لافتیٰ — کفر بھی سست ہوا رستم بھی ساتھ تھا

محمد نے قید جو جنوں کا بادشاہ — راون مچھندر شاہ شرف کو باندھ لا

جس کی گرد گرد ھا تھ بوس کا پہرہ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ
كِفْكَا فُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلُكَا
تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ
تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكُلُكٍ كَلَكَا
كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ
يَا كَوْكَبًا كُنْتُ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

چہل کاف پڑھ کر رام کو بلا

سیتا کو لیا باندھ رام سکے سوا — دھسر کو کیا قید جو لنکا کا بادشاہ

باداں امام نال لے حضرت الیاس چڑھے دھا — جوگی اسماعیل رام چندر جی کو قید کر دیا

دھنت بھیم سین میسرا کو پکڑ دھا — لونا چماری کا نکال دیوے حضرت میں دبا

جو اللہ جل شانہٗ کو ملنے اس کو مار دے دھا — نانگ ستے مردانہ پکڑ کر دیویاں کو لا

نار دیو کل سبھی جوگناں کو زنجیر پا — چھ راگ چھتی راگنیاں حضور میں بلا

جنتر کی تار بن سبھی تار تھیں ہٹا — جادو مسان کل جڑی کو بیخ لا

الو کا بدن باندھ گنڈا تعویذ باندھ لا — منتر سبھی کو باندھ دھنتر کو بیخ پا

جادو جل کو آگ مردوں کی خاک پا — کالے علم کو باندھ چل منھ کو پکڑ لا

سید احمد کبیر سب دھنتوں کو باندھ لا — کھیل سبھی بند مدار کے مدار کا

چندری پیٹر تاپ سبھی کو قید کر دیا — مدد میرے پیر مرد علی بادشاہ

باشت کی لبس باندھ جو قلبی دھاو لا — سانپوں سموں کی ذات ان سے قید لا

سانپوں کی زہر کیل بچھو کی طرف آ — لبس ان کی پکڑ باندھ ڈنگ سبھی چھینکا

حضرت سلیمان بمعیت تخت دیووں کی طرف جا — دیو پری جن بھوت سب چڑیلوں کو باندھ لا

سایہ سب کو باندھ جو غائبات میں رہا — نظر اور پشار اک پلک میں ہٹا

چندری اور سہرنامی اک پھوک میں ڈرا — بیماری سب کو دفع کر پڑھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرقد بھی اس سے یاد کرے علی جی کا سندرا — جنگ چڑھے چوک کر کبھی زخم نہ ہوا

مدد میری پیر دستگیر بادشاہ — بندوق توپ کر بج اور سبھی دا بکا

نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا — ہتھیار سبھی کو باندھ زمین میں جو رہا

دشمن کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

دعا کو آمین — درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہو یقین سے سدا

حضرت سلیمان پیغمبر کا تخت چلے خدا کا حکم چلے — حضرت شاہ علی کا مندرہ چلے

ہر دم چلتی رہے یہ صدا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

طریقہ اول چلہ کبیر

اس مندرہ کو مسلمانوں کے قبرستان میں روزانہ ایک وقت مقرر پر جا کر اکتالیس مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ مگر روزانہ گھر سے دو نفل برائے ثواب حضرت حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر جائیں۔ اور قبرستان پہنچ کر پہلے

تمام اہلِ قبور کے لیے فاتحہ پڑھیں۔ پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر منترہ پڑھیں۔ پھر آخر میں اہلِ قبور کے لیے فاتحہ پڑھ کر واپس آجائیں۔ پھر گیارہ روز عیسائیوں کے قبرستان میں جائیں۔

اب روزانہ گھر میں دو نفل برائے ثواب روحِ حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ پہلے کی طرح پڑھ کر جائیں۔ مگر اب قبرستان میں جاکر فاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اکتالیس مرتبہ منترہ اور اول و آخر ایک تسبیح درود پاک پڑھیں اور گیارہ روز بلاناغہ ایسا کریں۔ تیسری دفعہ ہندو کے مسان گھاٹ کی جگہ گیارہ روز بیٹھ کر روزانہ اکتالیس مرتبہ منترہ پڑھیں جیسے عیسائیوں کے قبرستان میں پڑھا تھا۔ اگر مسان گھاٹ کی جگہ نہ مل سکے تو تیسری مرتبہ کسی ویران جگہ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ تاکہ عمل ہمیشہ قابو میں رہے۔

طریقہ دوم چلہ صغیر

عالم نوروز کے وقت سے کچھ دیر قبل منترہ پڑھنا شروع کر دیں۔ اور صرف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ ایک سال کے لیے آپ اس کے عامل ہو جائیں گے ہر سال نوروز کے وقت پڑھ کر تجدید عمل کرنا ہوگی۔ اور روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ سوم چلہ صغیر

چاند یا سورج گرہن کے وقت منترہ کو گیارہ یا اکتالیس مرتبہ پڑھیں، تو بھی اس کے عامل ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر دیوالی کی رات اکتالیس مرتبہ

پڑھیں تب بھی عمل قابو میں آجائے گا۔ مگر ہر برس گرہن یا دیوالی کو تجدید عمل ضروری ہوگی۔ روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ چہارم چلہ صغیر

چلتے پانی کے کنارے کسی بڑی نہر یا دریا کے کنارے، اول دو نفل برائے ثواب روحِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھیں۔ پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر گیارہ مرتبہ منترہ پڑھیں۔ پھر ایک تسبیح درود، در آخر میں دو نفل برائے ثواب حضرت خضر علیہ السلام پڑھ کر واپس آجائیں

روزانہ ایک وقت مقررہ پہ عمل پڑھیں۔ اور گیارہ روز تک بلاناغہ پڑھیں آپ منترہ کے عامل ہو جائیں گے۔ اب روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھتے رہیں عمل قابو میں رہے گا۔

یہ منترہ جادو، ٹونہ، مسان، جن بھوت، چڑیل، دیو، پری، ڈاکنی سے عیسرباہو اور ہندوؤں کے علوم ہنومان اور دیگر تمام تر سفلی، کالے علم اور غلیظ جادو، سرجنگا جادو وغیرہ کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر کے تمام بیماریوں سے مسحور اور آسیب زدہ کو نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں ہانڈی یا جادوئی مٹھ گڈا وغیرہ کے تمام اثرات کو ختم کرتا ہے۔

اٹھراہ کی مریض عورتیں خاص کر جن کا بچہ ہو کر مر جانا، یا اسقاط حمل ہونا حتیٰ کہ اٹھراہ کی تمام تر جملہ اقسام پہ جاری ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مسحور یا آسیب زدہ جو جناتی اور شیطانی علوم کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہو، شفایاب ہو جاتا ہے جنات اور آسیب اس کے پڑھنے سے انسان کے جسم سے علیحدہ ہو کر بھاگ جاتے ہیں۔

یہاں تک کہ اس سے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ معمولی امراض تو صرف ایک مرتبہ کے دم سے ہی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتے ہیں۔ غضب کا جھاڑ ہے۔ اگر میں یہ کہوں کہ تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج عمل ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اس سے بڑا کوئی بندش کا عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔ اس مندرہ شریف کا چلہ کبیر کے عامل پر گولی اور کوئی ہتھیار اثر نہیں کرتا۔ اس کے عاملِ کبیر کے سامنے کوئی شخص نہ گا سکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔

اس کا عامل ہشت راگ اور چھتیس راگنیوں کو باندھ سکتا ہے۔ اس عمل سے سانپ بچھو اور ہر زہریلی چیز کا زہر باندھا جاسکتا ہے۔ تمام اقسام کے ہتھیار باندھے جاسکتے ہیں۔ بخار، گفتارِ بد کے اثرات کو باندھا جاسکتا ہے۔ کالے علم کا اثر باندھا جاسکتا ہے۔ جنات کو اس سے قید بھی کیا جاسکتا ہے۔

غرضیکہ اس مندرہ سے اس کا عامل ہزاروں کام لے سکتا ہے۔ عملیات دنیا میں یہ ایک عمل ہزاروں اعمال پر بھاری ہے۔

افاداتِ مندرہ شریف

۱ جو شخص بھی کامل یقین و اعتماد سے مندرہ کو روزانہ وردِ زبان رکھے تو اس کا عامل کامل ہو جائے گا۔ اور ہر مریض کا علاج کر سکے گا۔

۲ یہ مندرہ تمام راگوں کو باندھ دیتا ہے۔ اگر اس کو وردِ زبان

رکھا جائے تو بجنے راگ ڈھول، بینڈ باجے سب باندھ دیتا ہے۔

۳ قبرستان میں لگاتار جا کر اگر روزانہ غروبِ آفتاب منہ مغرب کی طرف کر کے اکتالیس یوم پڑھا جائے ہر جائز مقصد میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

۴ گھریلو بجلی کا کام کرتے وقت اگر مندرہ شاہ علی رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ تو اگر کرنٹ لگ بھی جائے تو بجلی دور پھینک دے گی۔ آسمانی بجلی مندرہ شریف کے ورد کرنے والے پر کبھی نہیں گرتی۔

۵ تلوار اور نیزہ، بندوق، پستول چلانے والا مندرہ شاہ علی کے عامل پر وار نہیں کر سکتا۔ جو روزانہ مندرہ کو ورد میں رکھے تو کبھی کوئی دشمن اس کا سامنا نہ کر سکے گا۔

۶ اس سے سانپ کا زہر بھی ختم ہو جاتا ہے۔ سانپ کے کاٹے والے کو جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ وہاں پر نشتر سے ہلکا سا بدن زخم کر دیں تاکہ خون بہنے لگے۔ پھر مندرہ پڑھ کر دم کریں۔ تو اللہ کے حکم سے مریض شفایاب ہوگا۔

۷ رات کو پیدل سفر کرتے یا رات کو کسی خطرناک اور ویران جگہ جانے سے یا ایسا سفر جو آپ کے لیے خطرے کی علامت ہو۔ سات مرتبہ مندرہ پڑھ کر گھر سے نکلیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ باخیریت مقصود پہ پہنچیں گے۔

۸ جس جگہ پر وقتی طور پہ معالج نہ مل سکے اور کوئی وسیلہ نہ ہو۔ جب کہ مریض سخت لاچار ہو۔ رات ہو یا دن کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں۔ اور پانی کے اوپر پڑھ کر پلائیں۔ مریض

کو آرام پہنچے گا۔ وہ وقت ٹل جائے گا جس کی وجہ سے وہ مریض پریشان تھا۔

۹ گائے، بھینس، بکری اور اونٹ یا دیگر پالتو حلال جانور ناگہانی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ تو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ان کے کانوں کے ملا دم کریں۔ اور پانی پر پڑھ کر پانی پلائیں یا نمک خوردنی لے کر اس پر پڑھ کر کھلائیں۔ تو ان شاء اللہ صحت یاب ہوں گے۔

۱۰ دشمن کے پاؤں کی مٹی دائیں یا بائیں کسی ایک پاؤں کی لے کر اس مندرہ کو اکتالیس مرتبہ بالتصور دشمن پڑھ کر دم کریں۔ اور وہ مٹی باغرض تباہی دشمن اس کے گھر میں پھینک دیں تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ بشرطیکہ دشمنی جائز ہو۔ ناجائز کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

۱۱ روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھ کر تمام گھر کا حصار کر لیں۔ تو صبح تک کوئی جناتی خلل نہ ستائے گا۔ اور نہ کسی طرح کے سحر جادو کا حملہ ہوگا۔ نہ ہی کوئی ڈراؤنے خواب آئیں گے۔ رات آرام سے بسر ہوگی۔

۱۲ جو کوئی اس مندرہ کو روزانہ غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے وقت ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ ہمیشہ سحر جادو آسیب اور شر شیاطین سے محفوظ رہے۔

۱۳ مکانوں کی بنیاد رکھتے وقت چار اینٹوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک اینٹ بنیاد کی طرف طرف لگا دیں تو ایسا مکان ہمیشہ آسیبی اور سحری خلل سے پاک رہے گا۔

۱۴ اگر بے اولاد حضرات اس کو ہمیشہ ورد رکھیں اور دونوں میاں بیوی

ایک ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کر کے اس پانی کو پیا کریں تو وہ صاحب اولاد ہی نہیں بلکہ حسین اولاد پیدا کریں گے۔ جو کہ سخت کرتیل اور غصہ دار قسم کی ہوگی۔ مگر بات حق کی کرے گی۔

۱۵ دشمن کو زیر کرنے کے لیے۔ عدالت یا کچہری، تھانہ یا حوالات جیل خانہ یا بند اغواگان جس جگہ بھی سات مرتبہ پڑھے گا، چوبیس گھنٹوں کے اندر اثر ہوگا۔ دشمن اگر سامنے آجائے تو اس کے دائیں پاؤں کی مٹی پر پڑھ کر دم کریں۔ اگر وہ عدالت کے کمرے کے اندر جاتے جاتے گرانا شروع کر دیں تو مقدمہ آپ خود جیت جائیں گے۔ اور دشمن خوف کھائے گا۔

۱۶ ایسے مرد و زن جن کے پٹھے درد کرتے ہوں۔ کمزوری اور ضعیفی ہو۔ ہر وقت پورے جسم میں دردیں رہتی ہوں۔ ایسے وقت جب کہ مریض کا نفس مستادبہ چل رہا ہو تو مندرہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ فوراً اثر ہوگا۔ اگر چند مرتبہ ایسا کیا جائے تو مکمل صحت ہوگی۔

۱۷ جس گھر میں جناتی آسیبی یا سحری اثرات ہو۔ مندرہ کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی گھر کے در و دیوار پر چھڑک دیں۔ اثرات ختم ہوں گے۔ ارواح خبیثہ، جنات و شیاطین اور جادو ٹونہ کے لیے لوبان گوگل تخم اسپند کا فور پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، اور ان چیزوں کا بخور روزانہ شام کو روشن کریں۔ ایک ہفتہ کے اندر تمام خطرات ختم ہوں گے۔

۱۸ اگر کسی شخص پر سحر جادو۔ سفلی یا کالے علم، عارضہ جناتی یا شیطانی

ارواح خبیثہ کی وجہ سے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہو یا کسی شخص کا دماغ خراب ہو کر وہ مجنون و دیوانہ ہو گیا ہو۔ ایسے مسحور و آسیب زدہ کے لیے روزانہ تین مرتبہ پانی پر مندرہ پڑھ کر دم کر کے اکتالیس یوم تک بلا ناغہ پلائیں تو مریض جلد از جلد ٹھیک ہو کر صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۹ جس مرد و زن کو صرع یعنی مرگی، جنات یا سحر جادو کی وجہ سے سخت تکالیف ہو تو اس کے لیے کچے سوت کے سات تار مریض کے قد کے برابر لے کر ان کو چار تہہ کر کے گیارہ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ مندرہ پڑھیں اور یہ گنڈا بطور تعویذ بنا کر مریض کے دائیں بازو پر باندھا جائے۔ اور روزانہ تین مرتبہ مندرہ پانی پہ دم کر کے پلایا جائے۔ اور ایک مرتبہ مریض پر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

۲۰ جنگل میں اگر آپ اکیلے ہوں۔ اور خوف محسوس کریں تو ایک دفعہ بلند آواز سے مندرہ شاہ علی پڑھیں اور آخر میں تین مرتبہ یا علی المدد کہیں۔ ان شاء اللہ دور دور تک شور سنائی دے گا۔ یہ جنات اور شیاطین ارواح خبیثہ کے بھاگنے کی آواز ہو گی۔ جنگل کے درندے تک کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

۲۱ دنیا میں پائے جانے والے تمام قسم کے سحر جادو ٹونہ اور ہر ایسا علم جو کہ شیطانی قوتوں کا حامل ہے اس مندرہ کے آگے ذرا بھی دم نہیں مار سکتا ہے۔

راقم الحروف نے خود اس مندرہ شریف سے بے شمار مسحوران دہر کا علاج کیا ہے۔

۲۲ ہانڈی یا مسٹھ جو کہ ایک دشمن دوسرے شخص پر وار کرتا ہے

اگر کہیں ایسا واقعہ ہو تو مندرہ کا عامل مندرہ پڑھ کر ہانڈی کی طرف پھونک مارتا رہے۔ ہانڈی اور مسٹھ واپس انہیں کے گھر پر چلی جائے گی جو کہ اس علم کے چلانے والے ہوں گے۔

۲۳ اگر کسی مرد یا عورت پر کسی خبیث روح ہنومان، کالی دیوی، علیسہ بابا ہو، لونا چاری، بھیروں، چڑیل وغیرہ کی چوکی بٹھائی گئی ہو جس کی وجہ سے مریض بے حد پریشان ہو۔ ایسے مریض کو گنڈا گرہ لگا کر بطور تعویذ گلے میں لٹکانے کو دینا چاہیے۔ روزانہ ایسے مریض پر مندرہ صبح و شام پڑھ کر دم کیا جائے اور پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ بخور گوگل لوبان تخم اسپند کا روشن کیا جائے۔

۲۴ جو عورتیں عرصہ دراز سے اٹھرا کے موذی مرض میں مبتلا ہوں۔ ان کے لیے ان کے قد کے برابر کچے سوت کے تاروں سے گرہ لگا کر گنڈا تیار کر کے ان کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اور حمل کے شروع سے بچہ کی پیدائش تک عورت کو اجوائن دیسی اور مرچ سیاہ جس پر اکتالیس مرتبہ مندرہ پڑھ کر دم کیا گیا ہو۔ روزانہ سونے سے قبل تھوڑی سی کھانی چاہیے اور اس کے بعد پانی بالکل نہیں پینا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح و سلامت صحت مند اور خوبصورت طویل العمر پیدا ہو گا

۲۵ جن لوگوں کو سان، چڑیل بھوت دیو ڈاکنی کالے علم کے تعویذات گنڈا وغیرہ کی وجہ سے مختلف قسم کے جسمانی ذہنی عارضہ پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کسی بھی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ ایسا مریض مندرہ کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اور تین مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے روزانہ پی لیا کرے اکتالیس یوم کے اندر شفا یاب ہوں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

عمل کاٹ جادو

حلیہ ـــــــــ ڈاکٹر عجب، مرشیہ جنس

آن کاٹوں، بان کاٹوں، اٹھی کوس تے جادو کاٹوں
میرے کاٹے نہ کٹے تو۔ دہائی پیران پیر دستگیر
یا غوث المدد۔ یا غوث المدد

طریقہ ریاضت

روزانہ بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مدت ریاضت اکتالیس یوم ہے بعد ریاضت روزانہ طاق تعداد میں بطور مداومت پڑھیں تاکہ عمل ہمیشہ قابو میں رہے۔

طریقہ علاج

مسحور پر دم کیا جا سکتا ہے۔ پانی پر پڑھ کر پلایا جا سکتا ہے۔
مسحور کے قد کے برابر کچے سوت کے سات تار لے کر ان کو چار تہہ کر کے ایک گرہ پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اس طرح گیارہ گرہیں لگائی جائیں۔ پھر اس گنڈہ کو انگاروں پر ڈال دیا جائے۔
ہفتہ عشرہ ایسا کرنے سے سحر جادو کٹ جائے گا۔ اور مریض صحتیاب ہوگا۔

عمل باندھ جادو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیت الکرسی..... الخ لکھ ہزاری۔ چلے اک لکھ چوی ہزار کی سواری۔ کوہے کا کوٹ۔ تنبے کی کرہاڑی۔ اَلْحَمْدُ..... الخ کی زنجیر۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ..... الخ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ..... الخ کا کوڑا۔ حضرت عیسیٰ کی کنجی۔ حضرت موسیٰ دا جندرا۔ حضرت شاہ علی دا مندرہ سب کار سندرا۔ بدنظر گفتا کی باندھ کرو۔ سمو منہ کی باندھ کرو۔ رود کنکر کی باندھ کرو۔ جن۔ پری۔ بھوت پریت دی باندھ کرو۔ تار تعویذ دی باندھ کرو۔ شیطان ابلیس دی باندھ کرو۔ خبیث ڈائن دی باندھ کرو جادو ٹونے دی باندھ کرو۔ گنڈے مسان دی باندھ کرو۔ گرہ لائے تار ڈھلگے دی باندھ کرو۔ دبے دبائے دی باندھ کرو۔ اگ لائے لٹکائے دی باندھ کرو۔ کھوائے پلائے دی باندھ کرو۔ چلے علم دی باندھ کرو۔ میرے پیر استاد باندھ کرو۔ مرشد کا فیض۔ استاد کی دعا۔ اللہ کا حکم چلے کل مرسل دی سواری چلے۔ لَاحَوْلَ..... الخ کی چنگاری چلے۔ حضرت سلیمان کا تخت چلے۔ شاہ علی دا مندرا چلے۔

حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

طریقہ علاج

ہر عمل سحر جادو۔ ٹونہ۔ مسان۔ نظر بد اور ہر طرح کے تعویذات سے

بداثرات کو ختم کرنے کے لیے قوی الاثر ہے۔ خواہ کسی خبیث ارواح کی چوکی بٹھائی گئی ہو۔ یا پتلہ بنا کر کہیں دفن کر دیا گیا ہو۔ سب کا اثر باطل ہو جاتا ہے سحر اور آسیب زدہ کے لیے اس کے قد کے برابر سات رنگ کے دھاگہ کی سات تاریں لے کر یا کچے سوت کی سات تاریں لے کر ان کو چار تہہ کر لیں۔

اب ایک مرتبہ عمل پڑھ کر دھاگہ پر گرہ لگائیں اور دم کریں۔ اس طرح گیارہ لگائیں۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں کسی دھات کی تختی میں بند کرا کے ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر جادو سے محفوظ ہو جائے گا اور دوبارہ کبھی سحر جادو ٹونہ کے بداثرات نہ ہوں گے جب تک یہ دھاگہ گلے میں رہے گا۔

عمل جاری کرنے کا طریقہ

عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے عمل کی قوت کو اپنے قابو میں لائے۔

طریقہ یہ ہے کہ

روزانہ گیارہ مرتبہ اس عمل کو خلوت کی جگہ پڑھا جائے۔ مدت ریاضت عمل اکیس یوم ہے۔ بعد ریاضت روزانہ مداومت رکھیں تاکہ عمل کی قوت ہمیشہ قابو میں رہے۔

ختم شد

تقسیم کار

1 طارق بک سینٹر، نولکھا بازار، لاہور

2 افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور

3 سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور

4 عباسی کتب خانہ، جونا مارکیٹ، کراچی

5 البلال بک سینٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی

6 اقبال بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی

7 مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر ۲

8 محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ ونجف، مارٹن روڈ، کراچی

9 ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ

10 رحمان نیوز ایجنسی شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ

11 احسان کتاب گھر، بیرون بوھڑ گیٹ، ملتان

12 اختر بک سٹال، نڑوالا چوک، فیصل آباد

13 مکتبہ سرحد، خیبر بازار پشاور

14 اسٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور

15 رسول جُو حسن جُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو

16 حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار

17 شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا
ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین ونقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف
کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں
نیز گڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے اک ضرب کلیمی

ردِ سحر

حصہ سوئم

مُصنّف
عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail : khizarnuma@yahoo.com

برسوں کے لا علاج مسحور و معتوب افراد کے لیے اک مژدۂ جانفزا

ردِّ سحر کے مجرب و مستند ترین اعمال و نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف

بنگالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں

خیر گنوا اسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کیلیے اِک ضربِ کلیمی

ردِّ سحر

حصہ سوم

تصنیف و تالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

مصنف

ردِّ سحر حصہ اوّل ۔ ردِّ سحر حصہ دوم ۔ مصباح الارواح

فیضان القرآن ۔ آسیبی قوتوں سے نجات ۔ چھو منتر

قیمت ـــــــ ۹۵/- روپے

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان ®

محلہ اسلام نگر [illegible] ضلع اوکاڑہ

فون نمبر 04442-74734

نام کتاب ـــــ ردِّ سحر حصہ سوم
مصنف ـــــ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی
کمپوزنگ ـــــ حافظ محمد طاہر عابد (رحمان کمپیوٹرز حویلی لکھا 04442 75834)
سن اشاعت ـــــ مئی 2003ء
ایڈیشن ـــــ اول
تعداد ـــــ ایک ہزار
صفحات ـــــ 240
سائز ـــــ 23x36/16
قیمت ـــــ 95/= روپے
مطبع ـــــ اکبر امین پرنٹرز ایبک روڈ لاہور

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی وروحانی علوم وفنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

حُسنِ تَرتیب

انتساب

ان ناآسودہ اور خستہ حال ذی شعوروں کے نام جن کی زندگی کے راستے جادو کے آہنی اثرات نے مسدود کر دیے

☆☆☆

جادو ایک ناقابل مشاہدہ حقیقت ہے جو ٹھوس نتائج کی صورت میں اپنا وجود منواتا ہے۔ ان کے منفی اثرات کو آسمانی فکر و فلسفہ سے مثبت بنا کر اس سے فلاح انسانیت کا کام لیا جا سکتا ہے۔ ایسی ہی فکر کے علمبرداروں کے نام

☆☆☆

حکیم غلام سرور شباب

اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے "ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان" (رجسٹرڈ) کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

1- جناب سید محمد فضل عباس شاہ۔ ...
2- جناب محمد صادق تقی۔ بھمبر آزاد کشمیر
3- جناب مولانا محمد قاسم۔ کندہ کوٹ جیکب آباد
4- جناب مولانا سید مظہر شاہ۔ پشاور شہر
5- جناب احمد خان۔ موازوالا میانوالی
6- جناب شاہ نواز۔ حیدرآباد سندھ
7- جناب صوفی عبدالوحید۔ چنیوٹ سٹی
8- جناب سید سلیم شاہ۔ ژوب شہر کوئٹہ
9- جناب عمران شاہد۔ لاہور
10- محترمہ محمودہ کوثر ملک۔ کینیڈا
11- جناب محمد شہزاد قریشی۔ کراچی
12- جناب حافظ خالد محمود۔ اسلام آباد
13- جناب محمد بشیر۔ ملتان
14- محترمہ سیدہ یاسمین۔ مدینہ بستی کراچی
15- جناب حافظ محمد یاسر نورانی۔ کراچی
16- جناب محمد عرفان ناز۔ جلال پور بھٹیاں
17- جناب سید جعفر امام اجتہادی۔ نیویارک امریکہ
18- جناب ایم کامران۔ امریکہ
19- جناب سرفراز احمد خان۔ لاہور
20- جناب قاری عبدالملیک۔ ساہیوال

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

کی ممبر شپ اختیار کرنا در حقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔

اجازۂ عملیات

اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور اُن کی بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے، اُن میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرطِ اول کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنا بریں ارباب علوم و فنون اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ ☆ فیضان القرآن ☆ ردِ سحر حصہ اول ☆ ردِ سحر حصہ دوم ☆ ﴿ ردِ سحر حصہ سوم ﴾ ☆ چھو منتر ☆ آسیبی قوتوں سے نجات ☆ مصباح الارواح ☆ کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۂ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ
شہزادہ ظہیر احمد

آج ہم جس دَور میں محوِ سفر ہیں، سائنس کی نئی نئی ایجادات ہماری شریکِ کارواں ہیں۔ کمپیوٹر کی تجسس انگیزیاں ہیں، سیٹلائٹ کی ہنگامہ سازی ہے۔ ہر سُو سائنس کی سرمستیوں نے نظروں کو خیرہ کر رکھا ہے۔ ہم قدیم تحریروں کو خواب کے دریچوں میں سجائیں تو الف لیلوی دنیا شاید اس قدر تجسس آمیز رنگوں سے ہم آہنگ نہ رہی ہوگی جس قدر آج کی دنیا ہے۔

لیکن ہمیں ان حقیقت افروز رنگوں کے درمیان محوِ سفر ہوتے ہوئے بھی کبھی کبھی خواب کا سا گمان ہوتا ہے کہ ابھی آنکھیں بیدار ہوں گی اور یہ تمام رنگ سمٹ کر سحر بن جائیں گے۔

مصر و تبت کی پُر اسرار روایات ہوں یا بابل و نینوا کی عظیم الشان حکایات، سریت و ماورائیت کی طرف جھکاؤ اور کھنچاؤ ہر تہذیب کا اہم ترین حصہ رہا ہے۔ روحانی صلاحیتوں کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے انسان بھی پیدا کیے ہیں جن کا مقصدِ حیات بنی نوع انسان کی خدمت ہے۔

ایسا ہی ایک معروف نام عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کا ہے۔ جنہوں نے اس پُرفتن دَور میں سحر و جادو سے تحفظ اور مسحور کے

علاج پر اس سے قبل اسی نام سے دو (۲) کتب ''ردِ سحر'' حصہ اوّل، دوم پیش کی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ''ردِ سحر'' حصہ سوم اس وسیع موضوع کو لے کر علمی تشنگی کو ختم کرنے کی ایک اَن تھک کوشش ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کی اس تصنیفِ عظیم کو شہرتِ دوام بخشے۔ آمین

دُعا گو

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار

چک نمبر ج ب/321 سیوال ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

19 جنوری 2003ء

توقیر و عقیدت کے پھول

حضرت علامہ حافظ محمد اسماعیل بابوریا صاحب
سورت گجرات بھارت سے رقمطراز ہیں

نحمدہٗ و نصل علی رسولہٖ الکریم۔!

و قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا اما بعد!

قابلِ عزت و احترام اُستاذی حکیم عامل کامل علامہ غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ اُستاذی موصوف کی تصانیف ''آسیبی توتوں سے نجات، ردِ سحر (حصہ اوّل ، دوم)، فیضان القرآن، مصباح الارواح، چھومنتر'' علم کا ایک قیمتی خزانہ اور سرمایہ ہیں۔

آج کے اِس دَور میں جب انسان نفسہ نفسی کے عالم میں پڑا ہے، حضرت والا نے اپنے اباؤاجداد کے علوم کے سرمایہ سے انسانوں کی خدمت کا بیڑہ اٹھایا۔ لاکھوں دکھی انسانوں کو جو جسمانی اور روحانی امراض سے پریشان مارے مارے پھرتے تھے، حضرت نے اپنے سایۂ شفقت، پُرخلوص محبت اور ایثار سے دکھ کے ماروں کے سروں پر شفقت و محبت کا ہاتھ رکھا اور اُن کی مسیحائی کی۔ یہ اُن کے اعلیٰ اخلاق، اوصاف حمیدہ اور اعلیٰ ظرفی کا بے لوث نمونہ ہے۔

آج اس دَور میں جب کہ اکثر عاملین اور حکما، بخل سے کام لیتے ہوئے

اپنے اباؤ اجداد کے علوم کو سینہ میں مخفی رکھتے ہوئے اِس دارِ فانی سے کوچ کر جاتے ہیں۔ حضرتِ والا محترم اُستاذ نے اپنے علوم سے عوام الناس کی خدمت کرنے کے لئے اپنے ○ کے خزانوں کا دھانہ کھول دیا ہے کہ'' آؤ! اور علم کی انمول دولت سے بہرہ مند ہو اور فائدہ حاصل کرو۔'' علم جتنا خرچ کروگے، اتنا ہی بڑھے گا۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ اکثر و بیشتر لوگوں نے دیوبند (انڈیا) سے طبع ہونے والے ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' میں چھپنے والی تحریروں کے ذریعے بھی حضرت والا کی قابلیت اور آپ کے علمی خزانے سے استفادہ کیا ہے اور اب بھی کر رہے ہیں۔

آج لوگوں کے ہاتھ میں ''ردِ سحر'' (حصہ سوئم) ہے۔ اس میں ایک ایک نایاب عمل اور معصیب و پریشانی کے مارے ہوئے لوگوں کے لئے جو کہ جادو یعنی سحر چاہے علوی ہو، سفلی ہو، جناتی ہو یا میلا و کالا علم، اس کا توڑ موجود ملے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ، اللہ رب العزت ضرور بہ ضرور اُن لوگوں کو صحت و تندرستی اور عافیت و سلامتی کی نعمت سے مالا مال کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر خاص و عام کو ''ردِ سحر'' سے پورا پورا فائدہ پہنچائے۔ آمین

اس نازک دَور اور زمانہ میں جبکہ سائنس کی دقیق تحقیقات نے جہاں چاند اور مریخ سے آگے کمندیں ڈال دی ہیں وہیں یورپی ممالک و دیگر ایشیائی ممالک میں جادو و سحر کا زور بڑھتا جا رہا ہے وہیں یورپ اور دیگر ایشیائی ممالک خاص طور سے برصغیر پاک و ہند میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور اچھے عاملین اپنی بے لوث خدمت سے انسانیت کی مدد کے لئے دن رات اپنی ان تھک کوشش، محنت، علومِ مخفی اور اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کی طاقت سے باطل کی قوت کو توڑنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ایسے

حضرات کی فہرست میں حضرت والا کا نام نامی آپ کو سر فہرست ملے گا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رب العزت حضرت اُستاذی محترم عامل حکیم غلام سرور شباب کو صحت و تندرستی، عافیت و سلامتی اور دین و دنیا کی ہر بھلائی سے مالا مال کرے اور ہمیں بھی اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے انسان اور انسانیت کی بے لوث اور پُر خلوص خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

پُر خلوص دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ آداب وسلام

محتاجِ دعا

حقیر فقیر تلمیذ علم الروحانی

محمد اسماعیل عفی عنہ

ڈاکٹر سید ریاض الرحمٰن (حیدری ملنگ) نقوی البماکری بی۔اے، بی۔ایڈ

واقف رموزِ فلکیات، ماہر تعویذات و تکسیرات یوں احوال تحریر فرماتے ہیں:

میں نے جانا کہ "ردِ سحر" حصہ اوّل و حصہ دوم، سحر پر آخری اور فقید المثال کتب ہیں لیکن عاملین اور حکماء کی دعاؤں نے روحانی سکالر حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کو علوم کی کھوج لگانے اور تحقیق کے جذبہ کو سراہتے ہوئے "ردِ سحر" حصہ سوم لکھنے پر مجبور کر دیا۔ جب قلم سے حروف موتی بن کر ڈھلیں تو حکیم صاحب کیا کریں؟ موصوف کا وجود دَورِ حاضرہ میں نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ سحر کی ابتداء اُس دن ہی ہو گئی تھی جس دن اللہ رب العزت نے انسان اور شیطان کو پیدا کیا۔ علومِ روحانی کا سہرا حضرت آدمؑ اور اولادِ آدمؑ کے سر پر رکھا گیا ہے۔ سحر کو عروج فراعنہ مصر کے دَور میں حاصل ہوا۔ جادوگروں اور ساحروں نے اپنے عملیات سے عوام پر رعب جمایا اور فراعنہ مصر کو اپنا گرویدہ بنایا۔ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بات سننے کو تیار نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے عصائے موسیٰ میں تاثیر پیدا کر کے اُن جادوگروں کو یہ کہنے پر مجبور کر دیا کہ "ہم ربِ موسیٰ اور ہارونؑ پر ایمان لائے" اور تائب ہوئے۔ اسلام کا یہی معجزہ ہے کہ اب بھی سحر لرزہ براندام ہے۔ آج کل ہر آدمی پریشان ہے، چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔ پریشانی کا باعث ذہنی دباؤ۔ اور ذہنی دباؤ کے پیچھے سحر اور جادو کارفرما ہیں

کیونکہ شیطان نما انسان دوسروں کو دکھ دینے، تکلیف پہنچانے اور پیسے کمانے کے لئے اپنے جوہر کا استعمال کرتے ہیں۔ اس میں کبھی دل کی تکلیف، کبھی جسم کا جکڑا جانا۔ کبھی جسم پر، کپڑوں پر خون کے دھبے ظاہر ہونا، کبھی اپنے ہی گھر میں اُکتا جانا، اپنے بیوی بچوں سے روٹھنا اور دیگر کارروائیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں اور بعض اوقات انسان خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بیماری کو پکڑنا اور پھر علاج سے بیماری کو دور کرنا ایک کرامت ہے۔ اگر بیماری کوئی اور ہو اور علاج کوئی اور کیا جائے تو یہ بیماری کو طوالت دینے اور انسان کو پنجر بنانے کے مترادف ہے۔ اگر حکیم صاحب یہ علوم اپنے سینے میں رکھتے اور مختلف علوم سے مختلف امراض کا علاج کرتے رہتے تو انسان کو جادو یا سحر کا کیا پتہ چلتا؟ انہوں نے علوم کی شمع جلا کر ہر شائق کو مہمیز کر دیا۔ آج کے قاری کل کے عامل اور عالم ثابت ہوں گے۔ ''ردِ سحر'' حصہ سوم کی طباعت سے ساحرین کے قدم ڈگمگا۔ لگے اور اپنا منہ چھپا کر شہروں اور دیہاتوں کو چھوڑ کر جنگلوں میں ڈیرہ لگا کر پیر فقیر کا بہروپ دھارنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ''ردِ سحر'' حصہ سوم پڑھنے اور عمل کرنے کی چیز ہے۔ بار، بار پڑھ اور عمل کر۔

قارئین اور شائقین سے گزارش ہے کہ حکیم صاحب کی طوالتِ عمر اور علومِ مخفیہ کو صفحہ قرطاس پر بکھیرنے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ میں فقیر اہلِ بیت اُن کے والدین کو سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اس بچے کی تربیت اس انداز سے کی کہ علم ہی کھلونا اور بچھونا بنا دیا۔

فقیر اہلِ بیت

سید ریاض الرحمٰن (حیدری ملنگ) نقوی البھاکری

مکان نمبر 17/596 ایم سی بی محلہ رحمانیہ جہلم روڈ، چکوال

امریکہ کے معروف عامل، روحانی مشیر، مشہور روحانی کالم نگار ''قرآنی دعائیں اور آپ کے مسائل'' ویکلی اردو ٹائمز (نیویارک) امریکہ، قرآنی دعائیں اور مشکلات کا حل، ویکلی پاکستان ٹائمز (ٹیکساس) امریکہ، قرآنی دعائیں اور ہماری زندگی، ویکلی اردو لنک (لاس اینجلس کیلیفورنیا) امریکہ

سابق روحانی کالم نگار روزنامہ ''مشرق'' لاہور پاکستان، ویکلی ''نیویارک عوام'' ویکلی ''ایشیا انٹرنیشنل'' نیویارک امریکہ۔

جناب سید جعفر الاجتہادی صاحب

B.A.LLB (PK) M.BA (USA)

تحریر فرماتے ہیں

مولائے کائنات، مولائے مشکل کشا امیر المؤمنین ساقی کوثر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ایک شخص نے سوال کیا کہ مولا!! سب سے بڑی غربت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ''جہالت'' جہالت کا مطلب ہے ''اندھیرا'' اسلام نے علم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے اور اس سلسلہ میں خیر البشر، سید عرب وعجم خاتم الانبیا، شفیع المذنبین، سید المرسلین، باعثِ فخرِ موجودات، سرورِ کائنات، رحمت للعالمین حضرت

محمد ﷺ کی حدیث مبارک بھی موجود ہے۔

جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علومِ مخفی گولڈ میڈلسٹ نے علم حاصل کیا اور پھر علم کی روشنی سے قلم کے ذریعہ دوسروں کی جہالت دور کر رہے ہیں۔ ایک صاحبِ علم و دانش کے لیے یہ کتنے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ وہ کتاب کے ذریعہ دوسروں کی راہنمائی کرے۔

پھر ایک ایسا علم جو مشکل ترین ہے مثلاً جادو، ٹونہ، سحر، آسیب وغیرہ مشکل مضامین ہیں۔ عام انسان کو تو علم نہیں ہے کہ یہ سب کیا ہے۔ بس سنی سنائی باتیں جو زیادہ تر مبالغہ آرائی پر مبنی ہیں، ان ہی سے آشنا ہے۔

حکیم موصوف نے سحر، جادو، ٹونہ کے سلسلہ میں قرآن و سنت سے دلائل پیش کئے ہیں اور زیرِ نظر کتاب ''ردِّ سحر'' حصہ سوم میں ہر قسم کے سحر و جادو ٹونہ کا مجرب روحانی علاج تحریر فرمایا ہے اور حضرت موسیٰ کی سنت کی آبیاری کی ہے۔ یہاں امریکہ میں میرے پاس ہزاروں سائل جادو ٹونہ سے متعلق آتے ہیں۔

مصنف موصوف کی ہر کتاب میرے پاس موجود ہے اور روز مرہ کے استعمال میں ہے۔ خاص طور پر سحر و جادو کے علاج کے سلسلہ میں، میں نے ہمیشہ موصوف کی کتب سے استفادہ کیا۔ اب ان کی ہر نئی کتاب کا بے چینی سے انتظار کرتا ہوں کیونکہ ان کی کتب عام فہم ہوتی ہیں۔

جو لوگ روحانی علوم میں کچھ سوجھ بوجھ رکھتے ہیں وہ مزید تجسس اور تدبر کر کے اپنے علم میں بہت زیادہ اضافہ کریں گے اور نئے قاری کے لیے بھی موصوف کی کتب حوصلہ افزا ہیں۔

رب جلیل سے میری یہی دعا ہے کہ علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کے علم میں مزید اضافہ فرمائے اور وہ اسی طرح قلم کے ذریعہ مخلوقِ خدا کی راہنمائی فرماتے رہیں۔ میرے لیے اعزاز ہے کہ مجھ جیسے کم علم انسان کا نام بھی اس کتاب میں شامل ہو رہا ہے۔

محتاجِ دعا

ناچیز سید جعفر الاجتہادی

SYED JAFFER-UL-IJTEHADI

P.O. Box - 505

ISELIN NJ 08830

U.S.A

زیرِ نظر کتاب جوکہ آپ کے ہاتھوں میں اِس کا نام ''ردِ سحر'' حصہ سوم ہے۔ لائق اور قابل مصنف جناب علامہ عامل وحکیم غلام سرور شباؔب صاحب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ وطنِ عزیز میں شائع ہونے والے روحانی علوم پر مبنی تقریباً دس رسالوں کے لئے اپنے اور اپنے بزرگوں کے تجربات کو شائع کراتے رہے ہیں۔

اس کے علاوہ بڑی بڑی اور مشہور ترین جنتریوں میں ان کے مضامین چھپتے رہتے ہیں۔ 1994 میں موصوف کی ایک کتاب ''ردِ سحر'' کے نام سے شائع ہوئی تھی جو کہ میں نے اشتہار آنے پر منگوائی اور مطالعہ کیا اور پھینک دی۔ کئی ماہ گزر گئے، دوبارہ ہاتھ نہیں لگایا۔

ایک دن ایک مریض آیا جس پر کئی ایک روحانی عمل کئے مگر کوئی آرام نہ ہوا تو اچانک خیال آیا کہ ''ردِ سحر'' کے اعمال کو آزمایا جائے۔ بس جونہی اس کتاب سے پڑھ کر آزمایا تو مریض کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی۔ پھر میں نے مذکورہ بالا کتاب کے کئی

ایک اعمال کو آزمایا اور ہر جگہ کامیابی ہوئی۔

اس کے بعد ''ردِ سحر'' حصہ دوم طبع ہوئی۔ پھر یہ سلسلۂ تحریر جاری رہا اور موصوف کی کتابیں ایک لائن میں یکے بعد دیگرے نمودار ہونا شروع ہوگئیں اور فی سال ایک کتاب کے حساب سے کتابیں معرضِ وجود میں آنے لگیں۔

موصوف کا تعلق خاندانی روحانی درویشوں کے معزز خانوادہ سے ہے اور اِن کے والد بزرگوار جناب غازی حکیم محمد حسینؒ اور جدِّ امجد قبلہ صُوفی بہادر علیؒ کے سینوں کے راز اب کتابوں کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہیں۔

بقول ساغؔر نظامی صاحب:

چُھپا چُھپا کے جنہیں مصلحتوں نے رکھا تھا
وُہ جلوے اب سرِ محفل دکھائے جاتے ہیں

میری ذاتی لائبریری میں قابل مصنف موصوف کی تمام تصانیف کی ایک ایک جلد ہمہ وقت موجود رہتی ہے جن سے میری اولاد اور میرے شاگردوں کی ایک بڑی تعداد فائدہ اُٹھا رہی ہے۔ موصوف کی بُخل شکنی قابلِ ستائش ہے اور جن پُرخلوص جذبات نے فنِ طبابتِ روحانی کی ترقی کے لئے روحانی سکالر جناب حکیم غلام سرور شباؔب صاحب کو اِس میدانِ عمل میں لاکر کھڑا کیا ہے اِس سے واضح طور پر روشن ہوگیا ہے کہ شباؔب صاحب کی محنت، لگن اور ایثار وخلوص کو بھی شباب آگیا۔

حکیم موصوف کا اندازِ بیاں اتنا سادہ ہے کہ انتہائی معمولی پڑھا لکھا اور ایک علامہ دونوں صاحبان بیک وقت استفادہ کر سکتے ہیں۔ موصوف نے اعمال روحانی کے وسیع سمندر سے جو اعمال اخذ کر کے اپنی تصانیف میں قلم بند کیے ہیں وہ تاثیر کے

لحاظ سے کسوٹی پر سینکڑوں مرتبہ آزمائے جا چکے ہیں۔ آسیب، سحر، جادو، مسان اور کالے علم کے کالے بادلوں میں ہلچل مچانے اور دُکھی انسانیت کی حقیقی خدمت کرنے کے لئے شباب صاحب کی کتب کے اعمال کو آپ بھی آزمائیں اور عزت، دولت و شہرت حاصل کریں۔ کالے علم کی کالی راتوں میں یہ کتاب ''نورِ سحر'' ہے۔

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود
ہوتی ہے بندۂ مؤمن کی اذان سے پیدا

(علامہ اقبال)

مجھے امید ہے کہ آپ صاحبان ''ردِ سحر'' کے داعی اور فاضل مصنف کی تینوں کتب ''ردِ سحر'' حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم کے مطالعہ سے اور پھر اپنی روزمرہ کی زندگی میں موقع ومحل کے مطابق اِن اعمالِ روحانی کی مدد سے آپ لوگوں کے دکھوں کا مداوا کر کے ایک روحانی خوشی اور قلبی سکون محسوس کریں گے اور بے اختیار آپ شباب صاحب کے بزرگوں اور ان کے علمی مواد، تجربہ، تحقیق اور روحانی تدابیر کو داد دیے بغیر نہیں رہ سکیں گے۔

''ردِ سحر'' حصہ سوم خاص وعام میں ان شاء اللہ تعالیٰ مقبولیت اور شہرتِ دوام حاصل کرے گی اور ساتھ ہی ساتھ مصنف کی یہ کاوش حسب سابق خلقِ خدا کے لئے ایک بے بہا رحمت ثابت ہوگی۔ مصنف نے واقعی آنے والی نسلوں، نو آموزوں اور عاملین وکاملین کے کام کو آسان بنا دیا ہے، جس سے ان شاء اللہ تعالیٰ تا قیامت خلقِ خدا کو فیض پہنچتا رہے گا۔ موصوف کی یہ کاوشیں صدقہ جاریہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے کرم سے مصنف موصوف کو اور بھی نوازے

اور خلقِ خدا کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے روحانی مشن اور خدمتِ فنِ طبابت کو چار چاند لگائے اور ان کو دین و دنیا میں ہر قدم پر کامیابیوں اور کامرانیوں سے سرفراز فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

دُعا گو

خاکپائے اولیاء

خاکسار پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

(ایم۔اے۔بی۔ایڈ۔فاضل طب وجراحت)

پوسٹ بکس نمبر 11 چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

آج کا دور بہت نازک دور ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ کھا رہا ہے۔ خون سفید ہو چکے ہیں۔ بہن بھائی کی جان کی دشمن ہے اور بھائی بہن کی جان کا۔ بیوی خاوند کو نیچا دکھانے کی کوشش میں ہے اور خاوند بیوی کو۔ بیٹا باپ کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور باپ بیٹے کو۔ ہر فرد دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اس غرض کے لئے کوئی کسی عامل کا سہارا لے رہا ہے تو کوئی کسی مولوی صاحب کا، اور کوئی خود ہی عامل بننا چاہتا ہے۔ ہر طرف تاریکی ہی تاریکی ہے، ظلم ہی ظلم ہے۔ کوئی اخبار ہو یا رسالہ ہر طرف ظلم کی داستانیں رقم ہیں۔

بات یہیں پر ختم نہیں ہوئی بلکہ اس میں جو کمی باقی تھی وہ آج کے حریص عاملوں نے پوری کر دی ہے۔ پتہ نہیں لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کیوں اس قدر سنگدل ہو جاتے ہیں؟ انسانیت کا قتل اس قدر آسان کیوں ہو گیا ہے؟ جدھر بھی نظر اٹھاؤ، ہر طرف انسانیت کے دشمن ہی دشمن موجود ہیں۔ کوئی ہے جو انسان کے بھلے کی بات کرے؟ آخر کوئی تو ایسا ہونا چاہیے جو انہیں سمجھائے، صراطِ مستقیم دکھائے اور اس سسکتی، بلکتی انسانیت پر رحم کھائے۔

جب ہر طرف ظلم ہی ظلم ہو، تاریکی ہی تاریکی ہو تو روشنی کی کرن دکھانا کیسا لگے گا؟ روٹی کی قدر تو بھوکا ہی بتا سکتا ہے اور آنکھوں کی قدر اندھا۔ جب کسی کے زخموں پر مرہم رکھا جائے تو اس کے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ چلو کوئی تو ایسا ہے جو انسانیت کا خیر خواہ ہے۔ یقیناً دنیا میں ایسے عظیم لوگوں کی بھی کمی نہ ہے۔ ایسا ہی ایک نام سرزمینِ پنجاب کے نامور سپوت، روحانی رسائل کی پہچان، محسنِ انسانیت، برادر

مکرم حکیم و عامل غلام سرور شبابؔ مدظلہٗ کا ہے جن کی روح انسانیت کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مضطرب رہتی ہے۔ وہ کبھی ”ردِ سحر“ لکھتے ہیں تو کبھی ”آسیبی قوتوں سے نجات“۔ کبھی ”فیضان القرآن“ لکھتے ہیں تو کبھی ”مصباح الارواح“۔ ان کی تصانیف کی فہرست کافی طویل ہے۔

زیرِ نظر کتاب ”ردِ سحر“ کا تیسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے دو (۲) حصے پہلے شہرتِ دوام حاصل کر چکے ہیں جنہیں لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔ غلام سرور شباب صاحب نے ”ردِ سحر“ حصہ سوم لکھ کر دکھی لوگوں پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ یہ کتاب جہاں عاملین کے لئے اشد ضروری ہے وہاں عام لوگوں کے لئے بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس کتاب کا ایک ایک عمل سنہری حروف سے لکھنے کے لائق ہے۔ یہ کتاب آپ کی لائبریری کی بہترین کتابوں میں ایک اور کتاب کا اضافہ ثابت ہوگی، مزیادہ تعریف فضول سی بات ہے۔ اس کی حقیقت تو مطالعے کے بعد ہی آپ پر عیاں ہوگی۔

اس بہترین تصنیف پر حکیم غلام سرور شبابؔ صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔

خدا کرے زورِ قلم اور زیادہ

دُعا ہے کہ خداوند قدوس موصوف کو عمرِ خضر عطا فرمائے اور اس تصنیف کو ہر خاص و عام کے لئے نافع بنائے۔ آمین

مخلص

حکیم و عامل میاں عبدالرزاق ندیم

ماہر علوم روحانی و نجفی

ادارہ حقائق روحانیت پاکستان چک نمبر 62 فتح اسلام پورہ کالونی حاصل پور ضلع بہاولپور

عظیم مسیحا کی عظمت کو سلام

سحر، جادو ٹونہ، جنتر منتر جیسے الفاظ جب ذہن میں آتے ہیں تو جسم میں ایک سنسنی خیز سرسراہٹ دوڑ جاتی ہے اور قدیم ہندوستان و بنگال کی جادوئی تاریخ و تہذیب کی جھلک نمایاں ہو جاتی ہے۔ جس طرح سحر جادو کی تاریخ بابل و نینوا اور حضرت موسیٰ کے دور کے فراعنہ مصر کے ذکر کے بغیر نامکمل رہتی ہے اسی طرح مؤرخین قدیم ہندوستان (برصغیر) کا ذکر کیے بغیر تاریخِ سحر مرتب نہیں کر سکتے۔ سحر جادو کے حوالہ سے برصغیر کا ذکر بھی اسی طرح افسانوی اور الف لیلوی تصور کا حامل ہے جس طرح قدیم بابل و نینوا کی وادیوں اور قدیم مصری تہذیب کا نام سن کر ایک جادوئی دنیا کا تصور ذہن میں ابھر آتا ہے۔

ہندو جوگیوں اور رشیوں منیوں نے ہندوستان میں سحر جادو کے ماہرین کے طور پر اپنی شناخت کروائی، خاص طور پر مندروں کے پنڈتوں اور پجاریوں نے سحر جادو کے حوالہ سے سپیشلسٹ کے طور پر اپنی پہچان کروائی۔ یہ لوگ سینہ بہ سینہ اپنے علوم آگے منتقل کرتے رہے ہیں اور اُن علوم کی بناء پر اپنی قوم اور ملک کے لوگوں کے دلوں پر راج کرتے رہے ہیں۔ بعض لوگ تو سحر اور جادو کے ڈر سے ان کی تعظیم اور عزت کرتے تھے اور بعض حصولِ علم کی خاطر برسوں ان کی خدمت کرتے رہے۔ یہ لوگ برسوں کی خدمت اور طرح طرح کی آزمائشوں کے بعد کہیں جا کر اگر کسی پر ''مہربان'' ہوتے تو اُسے اپنے علم میں سے کچھ چیزیں سکھا دیتے جنھیں اختیار کر کے وہ طالب آگے چل کر ایک جادوگر کی حیثیت سے اپنے آپ کو منواتا۔ پھر وہ بھی آہستہ

آہستہ برس ہا برس مختلف لوگوں کی خدمت کر کے جادوگری میں ماہر اور مہان کہلوانے لگتا۔ جادو کے علم کا مکمل ماہر بننے تک وہ لوگ اپنی عمر کی آخری حدوں کو چھونے لگتے اور برس ہا برس کی خدمت، محنت اور مشکلات کے بعد کہیں جا کر ان لوگوں کو علم میں مہارت حاصل ہوتی تھی۔

یوں یہ علم سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا ہوا اگلی نسلوں تک پہنچتا رہا حتیٰ کہ اشاعتِ علم کا زمانہ آیا اور عاملین و کاملین نے کتابیں مرتب کرنا شروع کر دیں اور عام لوگوں کو اس علم تک رسائی حاصل ہوئی، مگر سوائے چند ایک انتہائی فیاض قسم کے اساتذہ کے، کسی نے بھی خلوصِ نیت سے کتب میں علم نہیں دیا۔ بس واجبی سا علم لکھ کر کتاب پوری کر دی اور اپنی کمائی کا ذریعہ بنالیا۔ بعض لوگوں نے تو جان بوجھ کر اعمال لکھتے وقت اُن میں کمی بیشی کر دی یا انتہائی مشکل اشارے لکھ دیئے تا کہ کوئی انہیں سمجھ نہ سکے۔

جانے جنوں میں کیا کیا کہہ گیا ہوں
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

میں نے بذاتِ خود ایسے ہی ایک مصنف صاحب سے بذریعہ خط یہ بات پوچھی کہ حضرت! آپ نے اپنی کتاب میں اعمال کو بڑا مشکل اور پیچیدہ کر کے پیش کیا ہے حالانکہ اگر آپ چاہتے تو انھیں عام فہم الفاظ میں بھی پیش کر سکتے تھے، اِس کی کیا وجہ ہے؟ تو وہ صاحب فرمانے لگے کہ اگر ہم آسان کر کے لکھ دیں تو پھر ہم سے کون رابطہ کرے گا اور ہمیں فیس کون ادا کرے گا؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ! اپنی کتاب بیچ کر بھی اُن صاحب کا دل اور جیب نہیں بھرے، اب اس کتاب کو اشتہار بنا کر وہ اُس کا ایک ایک عمل بیچیں گے۔

اس ہوس اور لالچ کے دور میں برصغیر پاک و ہند کے عظیم روحانی سکالر اور سحر، جادو، ٹونہ کے علاج کے سپیشلسٹ استادِ محترم علامہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ نے بخل شکنی کی روایات قائم کرتے ہوئے اور ہوس کے ماروں کو درسِ فیاضی دیتے ہوئے کمال جرأت سے اپنے سینہ کے جگر پاروں اور اپنے معمولات میں شامل اعمال کو ''ردِّ سحر'' حصہ سوم کے صفحۂ قرطاس پر جس دیدہ دلیری سے بکھیرا ہے اُسے دیکھ کر بے اختیار اس عظیم مسیحا کی عظمت کو سلام کرنے کو دل چاہتا ہے۔

''ردِّ سحر'' حصہ سوم کا ہر ایک عمل اُن کا شہ پارہ اور جگر کا ٹکڑا ہے جو کہ برسوں اُن کا معمول رہا ہے اور بارہا تجربہ کی میزان پر پورا اترا ہے۔ ایسے صدری، سو فیصد درست اور سریع الاثر اعمال کو یوں من وعن عوام کے سامنے پیش کر دینا بڑی جرأت اور حوصلے کی بات نہیں تو اور کیا ہے؟ لوگ تو ایک ایک عمل برسوں کی خدمت کروانے کے بعد ''کمال شفقت'' کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی کو ''عنایت'' کرتے ہیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ''ردِّ سحر'' کے جملہ اعمال سے مسحور افراد کو شفا بخشے، استادِ محترم کے علم و عمل اور عزت و شہرت کو بامِ عروج بخشے اور انہیں اپنی معرفت کی بلندیوں سے ہمکنار کرے۔ (آمین ثم آمین)

فقط

میاں طاہر اقبال قادری مدنی

محلہ برکت پورہ شالامار ٹاؤن

باغبانپورہ لاہور

جناب محترم علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ ایک طویل عرصہ سے مخفی علوم کی عقدہ کشائی میں عملاً اور ذہناً معروف باعمل ہیں۔ آپ کی متعدد تصنیفات مثلاً آسیبی قوتوں سے نجات، چھومنتر، فیضان القرآن، ردِّ سحر حصہ اول اور حصہ دوم اپنی علمی ضیاء پاشیوں سے ایک عالم کو منور کر رہی ہیں۔

سحر بمعنی خبیث نقصان دہ عمل ''جس سے کسی بے گناہ کو تکلیف دی جائے'' ایک ایسا موضوع ہے جس پر کسی بھی مصنف کی اتنی جامع کتاب نظر سے نہ گذری مگر حکیم موصوف کی زیرِ نظر تصنیفِ جلیلہ ''ردِّ سحر'' حصہ سوم ایک ایسی جامع کتاب ہے جسے اگر ردِّ سحر کا انسائیکلوپیڈیا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

برِصغیر کے نامور عامل اور معروف روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی کی شبانہ روز کی ان تھک محنت اور تجرباتی حقائق ''ردِّ سحر'' حصہ سوم کی شکل میں ہمارے سامنے جلوہ افروز ہیں۔ موصوف نے ردِّ سحر کے تمام تشنہ طلب پہلوؤں کو اجاگر کر دیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب سے مخلوقِ خدا سحری اثرات بد کو خود ختم کر سکے گی۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مصنف موصوف کے روحانی درجات بلند فرمائے تاکہ اس قسم کی جامع تصانیف منظرِ عام پر آتی رہیں اور خدمتِ خلق کا یہ عظیم سلسلہ تا قیامت جاری و ساری رہے۔ (آمین)

والسلام

عطاء المحسن اعظمی عظیم عامل و جفار

الفتاح روحانی شفاخانہ بوہڑ گیٹ بہاولپور

تقریظ نامہ

جادو، کالا علم، آسیب، سایہ، نیک روح ایسی اصطلاحیں ہیں جو دنیا کے ہر معاشرے اور ہر زبان میں پائی جاتی ہیں۔ خواہ افریقہ ہو یا امریکہ، ایشیا کا کوئی ملک ہو یا یورپ کا۔ روزِ اوّل سے اب تک تمام مذاہب اور عقائد میں ان چیزوں کو تسلیم کرنے اور ان کا انکار کرنے والے لوگ موجود رہے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سحر، جادو، آسیب اور نیک و بد ارواح ناقابلِ تردید حقیقت ہیں۔ آج مجھے گیارہویں والی سرکار کے دن کے موقع پر "ردِ سحر" حصہ سوم کا تقریظ نامہ لکھنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ میں زیرِ نظر کتاب کے مکمل ابواب کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچ چکا ہوں کہ اس دور کے تقاضوں کے مطابق عظیم روحانی سکالر علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علومِ مخفیہ گولڈ میڈلسٹ کی یہ عظیم کاوش جسے موصوف نے کافی چھان بین کر کے خونِ جگر سے تصنیف فرمایا ہے۔ سحر و جادو کے جملہ بداثرات سے تحفظ اور نجات کے لئے ایسے اعمال و نقوش اس قحط الرجال کے دور میں ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے۔ حکیم موصوف کو ایسی انمول اور لاثانی تصنیف کرنے پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو پیرانِ پیر جناب غوث الاعظم دستگیر شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے طفیل اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین فقط

خاک پائے درویشاں واقفِ علومِ مخفیہ

ماسٹر شوکت علی بروہی

جنگ شاہی ٹھٹھہ سندھ

15 جنوری 2003ء

اس رنگ برنگی دنیا میں جہاں بیشمار اور لاتعداد حقائق پیدا کیے ہیں وہاں سحر جادو کی بھی ایک حقیقت پیدا کی گئی ہے۔ لیکن بے شمار لوگ اس دنیا میں آج بھی ایسے ہیں۔ جو جادو کی حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے۔ جو لوگ تہذیب زدہ ہیں انکا ذکر تو چھوڑیئے لیکن افسوس ناک بات تو یہ ہے کہ وہ لوگ جو خود کو صاحب عقیدہ سمجھتے ہیں۔ وہ بھی جادو کی حقیقت کو جھٹلاتے ہیں۔ جب کہ جادو کا تذکرہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید میں جگہ جگہ آیا ہے۔ اگر جادو بے حقیقت ہوتا تو قرآن پاک میں اس کا تذکرہ کرنے کے بعد اس کو بے حقیقت بتایا جاتا۔ لیکن قرآن نے کسی جگہ جادو کو بے اثر اور بے حقیقت قرار نہیں دیا ہے۔ بلکہ مختلف انداز سے اس کی حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔ سحر جادو کے سلسلے میں برسہا برس تک علماء اور عقلاء کے درمیان بحث ہوتی رہی ہے۔ کوئی اس کی حقیقت کو مانتا رہا اور کوئی منکر رہا۔ لیکن اکثر علماء حق کی رائے یہ ہے کہ سحر ایک حقیقت ہے اور یہ سحر مضرت رساں بھی ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ نے اپنی حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اسی طرح کے مضر اثرات پیدا کر دیئے ہیں۔

جس طرح دوسری اشیاء میں موجود ہیں۔ مثلاً زہر انسان کی زندگی کو نقصان

پہنچاتا ہے اور تریاق انسان کو حیاتِ نو بخشتا ہے۔ یہ سب کچھ حکمِ خداوندی سے ہوتا ہے۔ وہ دریا ہی تو تھا جس میں حضرت موسیٰؑ کے لئے بارہ راستے بن گئے اور وہ بھی دریا ہی تھا جس نے فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دیا تھا اور موسیٰؑ اور ان کے اصحاب اس پر سے گزر گئے تھے۔ ایک روایت میں حضرت کعبؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہودی میرے ایمان لانے سے بہت چراغ پا ہوئے اور اگر میں ایک عزیمت کو اپنے ورد میں نہ رکھتا تو وہ مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ لیکن میں عزیمت کا ورد کرنے کی وجہ سے ان کی سازش سے محفوظ رہا۔ بے شمار واقعات اور شواہد سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ بذریعہ جادو میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی پیدا کر دی جاتی ہے۔ اور بسا اوقات طلاق تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جادو کے ذریعہ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دی جاتی ہے۔ اس کے بعد قابلِ قبول لڑکیوں کے بھی پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں بلکہ لگے لگائے رشتے بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ جادو کے ذریعہ ''عقد فرج'' کر دی جاتی ہے اور اس کے بعد مرد عورت کے قابل نہیں رہتا۔ اس کی رجولیت اور مردانگی ختم ہو جاتی ہے۔ جادو کے ذریعے روزگار کی بندش کر دی جاتی ہے۔ جادو کے ذریعہ خاندان کے خاندان تباہ و برباد کر دیے جاتے ہیں۔ گھروں کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ باہمی تعلقات نفرت اور عداوت میں بدل جاتے ہیں۔ جادو کے ذریعہ چہرے بھی بگاڑ دیئے جاتے ہیں اور قدرتی حسن کو پامال کر دیا جاتا ہے اور بہت سے نقصان جادو کے ذریعہ اللہ کے نیک بندوں کو پہنچائے جاتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں زہر گھول دیا جاتا ہے۔ اور یہ ظلم و ستم ایک علاقے کی کہانی نہیں ہے بلکہ کسی جگہ بھی چلے جائیں آپ کو سفلی اور جادو ٹونے اور چوکیاں اور

ہانڈیاں چھوڑنے کے واقعات سننے کو مل جائیں گے۔ سحر جادو کی ستم نوازیوں اور کالے علم، سفلی علم کی چیرہ دستیوں سے نمٹنے کے لیے اور جادو ٹونے کے بداثرات کو ختم کرنے کے لیے ''ردِّ سحر'' حصہ سوم تصنیف کی گئی ہے جبکہ اس سے قبل ''ردِّ سحر'' حصہ اول اور ''ردِّ سحر'' حصہ دوم برصغیر پاک و ہند میں ہر خاص و عام سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ میری کتب کے جملہ اعمال و نقوش آج ملک بھر کے عاملین کا معمول بن چکے ہیں۔ یہی میرا مقصد تھا کہ عوام الناس کی بھلائی ہو۔ میری تصنیفات جہاں عاملین میں مقبول ہوئی ہیں وہاں اہلِ دانش نے بھی انہیں خوب پسند فرمایا ہے۔ ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے حضرت محمد ﷺ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیث شریف کا مطالعہ کریں تو دعائیں، درود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لیے پائیں گے۔ شریعت نے دنیا کو دارالاسباب مانتے ہوئے امراض سے نمٹنے کے لیے علاج کی اجازت دی ہے اور علاج ہر نبی کی سنت بھی رہا ہے۔

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری ان حقیر کوششوں کو ہر خاص و عام کے لیے نافع بنا دے۔ (آمین ثم آمین)

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ
حکیم غلام سرور شباب
اسلام نگر۔ حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
فون 0092-4442-74734
E-Mail: Ghulamsarwarshabab@hotmail.com

اجمالی خاکہ

- تعریف سحر جادو
- لغوی، معنوی اور اصطلاحی اہمیت
- جادو کے وجود پر قرآن وسنت سے دلائل
- جادو کے بارے میں علماء کے اقوال
- سحرزدہ کی پہچان
- جادو کیسے کروایا جاتا ہے
- پوری دنیا کی جادوگری پر ایک نظر
- جنس اور کالا جادو۔ جادو اور شفا کا فن
- سفید جادو کے مُقلّد۔ شیطان ازم کا ارتقاء
- وڈو کی دنیا۔ زہمی جادو
- جادو منتر کی کہانی
- بھانامتی جادو
- کالے علم کی درجہ بندی

تعریفِ سحر و جادو

سحر یا جادو وہ علم ہے جس کے ذریعہ سے افعالِ عجیبہ اور اعمالِ خارقِ عادات بغیر امدادِ الٰہی کے ظہور میں آسکیں۔ چونکہ سحر جادو کے خفیہ اسبابِ عالم میں کئی قسم کے ہیں اس لیے جادو کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ خفیہ سبب یا تو روحانیات کی تاثیر سے یا جسمانیات اور روحانیات کی مشتملہ قوت کی تاثیر سے یا جسمانیات کی مطلق تاثیر سے۔ کبھی کواکب وافلاک کی روحانیت پر قبضہ پانے سے کبھی روحانیاتِ عناصر پر۔ کبھی روحانیاتِ جن وشیاطین ونفوس مفارقہ بنی آدم پر تصرف حاصل کرنے سے افعالِ عجیبہ کا اظہار ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک ارادہ ہے اور ایک مشیت۔ ارادہ کے معنی ہیں کسی امر کا قصد کرنا جس میں رضا شامل ہو۔ مشیت میں رضا لازم نہیں۔ عام اسباب ومسببات کی تخلیق حق تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت عمل میں آتی ہے۔ چنانچہ بعض اسباب کا ظہور اوران پر خاص مسببات کا ترتب محض مشیتِ حق کے ماتحت ہوتا ہے جس میں اس کی رضا شامل نہیں ہوتی۔ اس کی موٹی مثال یہ ہے کہ ایک بدکار آدمی بدکاری کرتا ہے تو نامۂ اعمال میں اس کا گناہ ثبت ہوجاتا ہے۔ اس بداعمالی کی شامت اس پر دنیا میں پڑتی ہے یا آخرت میں اس کے لیے عذاب تیار ہوجاتا ہے اور یہ سارا سلسلۂ علل حق تعالیٰ کی مشیت سے وقوع پاتا ہے مگر حق تعالیٰ اس پر راضی نہیں۔ وہ راضی اس طرح تھا کہ وہ شخص پرہیزگار رہتا اور جنت کا مستحق بنتا۔ یا دوسرے لفظوں

میں یوں کہیں کہ اس سلسلۂ علل کو ظہور میں لانے کا حق تعالیٰ نے ارادہ نہیں کیا، البتہ یہ اس کی مشیت تھی۔ سحر جادو کا معاملہ بھی اس پر قیاس کر لینا چاہیے۔ یعنی جن اسبابِ مذکورہ پر جادو کے عجائبات مترتب ہوتے ہیں، ان کا ظہور اوران پر ثمراتِ سحر کا ترتب مشیتِ حق کے مقتضیات سے ہے، ارادۂ حق کا ان سے تعلق نہیں، یعنی حق تعالیٰ اس پر راضی نہیں۔ اسی لیے ان اسباب کو اختیار کرنا اوران سے جادو کے اعمال اوران کے ثمرات کو مقصود بنانا قانونِ الٰہی میں حرام اور اکبرالکبائر ہے مگر بایں ہمہ اسبابِ سحر پر آثارِ سحر کا مرتب ہونا مشیتِ الٰہیہ کے ماتحت ہے، اس لیے ان کا ظہور ہوجاتا ہے۔

لغوی، معنوی اور اصطلاحی اہمیت

جادو ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے انسان اپنے اندر یہ صلاحیتیں پیدا کر لیتا ہے کہ وہ عالمِ عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ پس قوتِ نفسانیہ سے عالمِ عنصری پر براہِ راست ڈالنا سحر وجادو ہے۔

دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاتا ہے کہ بغیر معین عالمِ عنصری پر مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر وجادو کہتے ہیں۔

لغت میں "سحر" کے معنی "امر مخفی" اور "پوشیدہ چیز" کے ہیں۔ چنانچہ صبح کے وقت کو سحر اس لیے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوئی اور قدرے تاریکی ہے اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب وغریب امور کا نام ہے جن کے وجود پذیر ہونے کے اسباب نظروں سے اوجھل ہوں اور بادی النظر میں محسوس نہ ہوتے ہوں۔ سحر کے معنی وسوسہ اور خیالات کی پراگندگی کے بھی ہیں۔ لغت میں

اگرچہ سحر سے مراد سمجھ میں نہ آنے والی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی طور پر بھی سحر جادو سے مراد ایذا دہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر و جادو کا مفہوم انہیں معنوں میں ہی مستعمل ہے لیکن زمانہ قدیم وجدید سے روحانیت کے علمبرداروں نے سحر سے سحر زدہ کا علاج بھی کیا ہے جو بہت بڑی مثبت قدر ہے۔ اس مثبت قدر کو اہلِ فن نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

جادو کے وجود پر قرآن وسُنت سے دلائل

1- قرآن کریم سے دلائل

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲)

ترجمہ: اور اُن (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں

شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمانؑ نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اُتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں، تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اُس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ (سورۃ یونس آیت ۷۷)

ترجمہ: موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں، جب وہ تمہارے پاس آیا، یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پائیں گے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

(سورہ یونس آیت ۸۲-۸۱)

ترجمہ: جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو، جادو ہے۔ اللہ تعالیٰ ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا، اگر چہ گنہگار بُرا ہی مانیں۔

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰیO

(سورہ طٰہٰ آیت ۶۷۔۶۹)

ترجمہ: (اُس وقت) موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو، بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے، اِسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اُس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے گا، فلاح نہیں پائے گا۔

ترجمہ: اور (اس وقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن) کر جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک) کر کے نگل جائے گی۔ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے، باطل ہو گیا اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے یعنی موسیٰؑ اور

ہارونؑ کے پروردگار پر۔ (سورہ الاعراف آیت ۱۱۷۔۱۲۲)

ترجمہ: کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی۔ اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورہ فلق)

امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ سے مراد جادو کرنے والیاں ہیں جو دھاگے میں گرہ لگاتے ہوئے پھونک مارتی ہیں جب جادو کرنا چاہتی ہیں۔ (تفسیر قرطبی جز ۲۰، صفحہ ۲۵۷)

حافظ ابنِ کثیرؒ اسی آیت کے متعلق فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہدؒ، حضرت عکرمہؒ، حضرت حسنؒ، حضرت قتادہؒ اور حضرت ضحاکؒ تمام کا قول ہے کہ اس سے مراد جادو کرنے والیاں ہیں۔ (تفسیر ابنِ کثیر جز ۴، صفحہ ۵۷۳)

ابنِ جریرؒ طبری بھی وہی فرماتے ہیں جو قرطبیؒ نے فرمایا ہے اور قاسمیؒ کا بھی یہی قول ہے۔ (تفسیر القاسمی جز ۱۰، صفحہ ۳۰۲)

2- سنتِ نبویؐ سے دلائل

ترجمہ: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں: بنو زریق کے ایک شخص جس کا نام لبید بن اعصم تھا، نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کر دیا۔ آپ ﷺ کو یوں لگتا تھا کہ آپ ﷺ نے کوئی کام کیا ہے لیکن حقیقت میں آپ ﷺ نے نہیں کیا ہوتا تھا۔ پھر ایک دن یا شاید رات تھی، آپ ﷺ میرے پاس تھے۔ آپ ﷺ بہت دیر تک

دعا کرتے رہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! کیا تمہیں پتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بات کا جواب دیا ہے جو میں نے اس سے پوچھی تھی۔ میرے پاس دو آدمی آئے، ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ایک نے اپنے ساتھی سے کہا، اس آدمی کو کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا اس پر جادو کیا گیا ہے۔ پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے۔ پہلے نے پوچھا کس چیز میں؟ دوسرے نے کہا کنگھی میں، کنگھی میں پھنس کر ٹوٹنے والے بالوں میں اور نر کھجور کے چھلکے میں جادو کیا ہے۔ پہلے نے پوچھا وہ کہاں ہے؟ دوسرے نے کہا ذروان کے کنویں میں ہے۔ آپ ﷺ چند صحابہ کرامؓ کے ساتھ اس کنویں پر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! اس کا پانی ایسے تھا جیسے اس میں مہندی گھولی ہوئی ہو اور وہاں کھجور کے درختوں کی چوٹیاں ایسی تھیں جیسے شیطانوں کے سر ہوتے ہیں۔

(روایت صحیح بخاری شریف (فتح الباری جز ۱۰ صفحہ ۲۲۲)

(صحیح مسلم شریف، کتاب السلام باب السحر)

حدیث مذکور کا مطلب

وحید بن عبدالسلام بالیؒ اپنی کتاب "الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ الاشرار" میں تحریر کرتے ہیں کہ یہود (لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ) لبید بن اعصم کے ساتھ متفق ہوئے اس بات پر کہ وہ نبی اکرم ﷺ پر جادو کرے اور انہوں نے اس بہت بڑے جادوگر کو تین دینار دیئے اور اس بد بخت نے حضور اکرم ﷺ پر آپ ﷺ کے

بالوں کے ذریعہ سے جادو کیا۔ یہود کا ایک بچہ نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ اسے یہود نے بہکا سکھا کر آپ ﷺ کے چند بال اور آپ ﷺ کی کنگھی کی چند دندانے منگوا لیئے اور ان پر جادو کیا اور پھر ذروان نامی کنویں میں جو بنو زریق کا تھا، ڈال دیا جس کے اثر سے حضور اکرم ﷺ بیمار ہو گئے۔

اس حدیث کی مختلف روایتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جادو عقد الرجل عن زوجتہ کی قسم سے تھا یعنی ایسا جادو جس میں شوہر کو بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔ تو گویا نبی اکرم ﷺ اپنی کسی بیوی کے پاس جانا چاہتے تھے تو کامیاب نہیں ہوتے تھے۔ باقی اس جادو سے نہ آپ ﷺ کی عقل میں فتور آیا اور نہ ہی عبادات میں۔ اس جادو کا اثر چند روز تک رہا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور بہت گڑگڑا کر دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی دعا کو شرفِ قبولیت عطا فرمایا اور دو فرشتے آپ ﷺ کے پاس بھیجے۔ ایک آپ ﷺ کے سر کے پاس بیٹھا اور دوسرا آپ ﷺ کے پاؤں کے پاس بیٹھا۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اِسے کیا ہے؟ دوسرے نے جواباً کہا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ پھر پہلے نے کہا کہ کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواباً پھر کہا کہ لبید بن اعصم نے اور ساتھ ہی تفصیل بیان کی کہ ان کا بال ان کی کنگھی سے لیا ہے اور ان کی کنگھی کے دانوں میں کمان کے چلّے سے گیارہ گرہیں لگائی ہیں اور اُس کو کھجور کے پھول کے غلاف میں لپیٹ کر ذروان کے کنویں میں پتھر کے نیچے دبا دیا ہے۔ جب دونوں فرشتے آپ ﷺ کی تشخیص سے فارغ ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے جادو نکالنے کا حکم فرمایا اور نکالنے کے بعد مٹی سے دبوا دیا یا جلانے کا حکم دیا۔

تمام حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہودیوں نے بہت سخت اور زبردست جادو کیا تھا تا کہ نبی کریم ﷺ کو قتل کریں مگر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو محفوظ رکھا۔

ایک شبہ اور اُس کا جواب

مازنیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو بدعتیوں نے ٹھکرا دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ منصب نبوت کے منافی ہے۔ اس لیے کہ آپ ﷺ کو خیال آنا کہ جبرائیلؑ آئے حالانکہ وہاں جبرائیلؑ نہ آئے تھے اور اس طرح وحی کا خیال آنا حالانکہ وحی نہ آتی تھی۔

جواب: یہ جو کہا ہے انہوں نے سب باطل ہے یقیناً اس لیے کہ دلیل رسالت کی معجزہ ہوتا ہے جو کہ آپ ﷺ کی صداقت ہے جو احکام اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوتے ہیں، دلیل ہے اور آپ ﷺ کے معصوم ہونے پر بھی دلیل ہے۔ اور جو لوگ اس کے خلاف دلائل قائم کرتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔

(زاد المسلم جز ۴ صفحہ ۲۲۱)

ابوالجکنی یوسفیؒ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پر مرض کا واقع ہونا بسبب سحر کے منصب نبوت پر ذرا بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔ اس لیے کہ مرض انبیاء کرامؑ کو آتی رہتی ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کو جو معلوم ہوتا تھا کہ یہ کام (امورِ دُنیا سے) کیا ہے حالانکہ نہیں کیا ہوتا تھا۔ پھر تمام کا تمام مرض ختم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے جادو اور جادو کی جگہ سے آگاہ فرما دیا جو نکال دیا گیا۔ اس لیے رسالت میں ان تمام باتوں سے کوئی نقص نہیں آتا کیونکہ مرضوں میں سے ایک مرض ہے۔ یہ جادو آپ ﷺ کی عقل پر مسلط نہیں ہوا تھا بلکہ ظاہر جسم کا ساتھ خاص تھا کہ خیال آتا تھا کسی کام کا مثلاً بیویوں

کے پاس جانا حالانکہ نہیں کیا تھا اس کو۔ اور یہ مرض کی حالت نقصان دہ نہیں ہے۔

(الصارم البتار فی التصدی للسحرة الاشرار صفحہ ۴۷)

ابوالجکنی یوسفیؒ فرماتے ہیں کہ اُس شخص سے تعجب ہے کہ آپ ﷺ کی شان میں اس مرض کو بوجہ جادو کے نقص گمان کرتا ہے حالانکہ قرآن حکیم میں صراحتاً مذکور ہے حضرت موسیٰؑ کے قصہ میں کہ اُن کا عصا (لاٹھی) اُن کے سامنے ایسی معلوم ہوتی تھی کہ ایک بڑا سانپ ہے جو دوڑ لگاتا ہے پھر وہ لاٹھی ہو جاتا ہے۔

سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۸ تا ۷۰ پڑھیں، ان آیات میں تفصیل موجود ہے اور کسی بھی اہلِ علم اور اہلِ عقل نے یہ نہیں کہا کہ جادوگروں کی لکڑیاں اور رسیاں جو پہلی بار سانپ کی شکل اختیار کرتی تھیں تو حضرت موسیٰؑ کی نبوت میں نقص ڈالتی تھیں

جادو کے بارے میں علماء کے اقوال

خطابیؒ فرماتے ہیں کہ کچھ نادان لوگوں نے سحر کا انکار کیا ہے اور جادو کی حقیقت کو جھٹلایا ہے مگر بے شک جادو ثابت ہے اور اس کی حقیقت موجود ہے۔ اور جادو کی حقیقت پر اکثر لوگوں نے عرب سے، فارس سے، ہندوستان سے اور رومیوں نے بھی جادو کے اثبات پر اتفاق کیا ہے حالانکہ اہلِ زمیں افضل ہیں اور علم و حکمت کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (البقرہ آیت ۱۰۲) اور اس سے پناہ مانگنے کا حکم دیا وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (سورہ فلق آیت ۴) اور جادو کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے اتنی حدیثیں آچکی ہیں کہ اُن کا انکار ممکن نہیں۔ (شرح السنۃ جز ۱۲، صفحہ ۱۸۸)

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان فرعون کے جادوگروں کے قصہ میں وَجَآؤُ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ۔ اور سورۂ فلق، مفسرین کا اتفاق ہے اس سورہ کا سبب نزول تھا لبید بن اعصم کا جادو کرنا جیسا کہ بخاری و مسلم سے عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ....... کہ جادو کیا رسول اللہ ﷺ پر ایک یہودی بنی زریق سے جس کو لبید بن اعصم کہا جاتا تھا...... آخر حدیث تک۔

اور اُسی حدیث میں ہے کہ جب جادو کا اثر ختم ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''بے شک اللہ نے مجھے شفا بخشی'' اور شفا بیماری کے بعد ہوتی ہے اور مرض کے زائل ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا کہ جادو کی حقیقت ہے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے جادو کے وجود اور اُس کے واقع ہونے کی خبر دینے سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ جادو کی حقیقت ہے اور اس پر اہلِ حل و عقد کا اجماع ہے اور اِن کے اجماع کو توڑ نہیں سکتے۔ بعض ادنیٰ درجہ کے لوگ معتزلہ سے اور اُن کی مخالفت اہلِ حق سے۔

قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ جادو شائع اور مشہور ہوا پہلے زمانے میں اور لوگ اس کی باتیں کرتے تھے۔ مگر نہ تو صحابہ کرامؓ اور نہ تابعینؒ نے اس سے انکار کیا۔

(تفسیر قرطبی جزء ۲ صفحہ ۴۲)

مازنیؒ فرماتے ہیں کہ جادو ایک مثبت امر ہے اور اس کی حقیقت ہے جیسے کہ اور چیزوں کی اور اس کا اثر مسحور پر ہوتا ہے۔ جو لوگ اس کے برخلاف گمان کرتے ہیں کہ اس کی حقیقت نہیں ہے، یہ صرف اُن کے خیالاتِ باطلہ ہیں اور کچھ حقیقت نہیں۔ اور جو بھی ذکر کیا اُس کو سب باطل ہے اس لیے کہ ذکر کیا اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کریم میں اور وہ سیکھتا ہے اور جادو کفر ہے اور تحقیق وہ تفریق ڈالتا ہے درمیان

میاں بیوی کے۔ اور آنحضرت ﷺ کی جادو والی حدیث میں ہے کہ وہ چند چیزیں تھیں جو دفن کی گئیں اور نکالی گئیں اور یہ تمام امور ایسے نہیں جن کی حقیقت نہ ہو۔ اور کس طرح سیکھا جا سکتا ہے جس کی حقیقت ہی نہ ہو۔ اور کہا کہ یہ بات عقل سے دُور نہیں کہ خلافِ عادت کرے اللہ تعالیٰ وقت جھوٹ بولنے بات میں یا جسموں کے ملانے یا قویٰ میں ملانا ایسی ترتیب پر کہ سوائے جادوگر کے دوسرے کو علم نہ ہو۔ اور جو شخص مشاہدہ کرتا ہے اجسام کا جو کہ قاتل ہیں جیسے زہریلی ادویہ اور مشاہدہ کرتا ہے امراض میں فائدہ دینے والی ادویہ کا۔ اور یہ بعید نہیں عقل سے کہ جادوگر طاقتور علم یا کلام ہلاک کرنے والی یا تفریق ڈالنے والے جادو میں منفرد ہوتا ہے۔

(زاد المسلم جزء ۴ صفحہ ۲۲۵)

نوویؒ فرماتے ہیں کہ صحیح بات یہی ہے کہ جادو کی ایک حقیقت ہے اور اسی پر جمہور علماء کا مکمل اتفاق ہے اور دلالت کرتی ہے اسی پر کتاب اللہ اور سنتِ صحیحہ مشہورہ۔ (فتح الباری جزء ۱۰ صفحہ ۲۲۲)

سحر زدہ کی پہچان

ہر بیماری اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہے۔ علامات نہ ہوں تو بیماری کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جادو لاعلاج ہرگز نہیں ہے۔ یہ اور بات ہے کہ علاج ذرا صبر آزما ہے۔ ذیل میں سحر زدہ پر جادو کے بداثرات سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں، درج کی جاتی ہیں تاکہ آپ مسحور کی پہچان کر سکیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ سحر زدہ کا جسمانی علاج کرتے رہیں۔ کیونکہ سحر زدہ کا شافی علاج روحانی علم سے ہی کیا جا سکتا ہے اس لیے علامات سے آگاہی ضروری ہے۔ علاماتِ سحر مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ایک سحر زدہ انسان یا جادو زدہ فرد کا زندگی کے معاملات میں رویہ بالکل ایسا ہوتا ہے جیسا کہ شوگر اور دل کے مریض کا یعنی مریض چڑچڑا اور بہت زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ بات بات پر رونے دھونے اور لڑنے جھگڑنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ ذہنی طور پر بیزاری کا شکار اور ہر اُس شے سے جو کچھ روز قبل اسے پسند تھی، نفرت کرنے لگتا ہے۔

2- شیطانی اعمال اِسے بہت اچھے معلوم ہونے لگتے ہیں اور ماضی کے کردار اسے پسند آنے لگتے ہیں۔ ہر بُرا کام اِسے اچھا لگنے لگتا ہے۔ وہ ماضی کی طرف بار بار لوٹ لوٹ جاتا ہے اور جن سے اسے کبھی رغبت رہی ہو، انہیں شدت سے یاد کرنے لگتا ہے اور مستقبل کے بہت سے خواب اور بہت سے خدشات اسے آگھیرتے ہیں یعنی اگلے پچھلے اعمال میں شیطان اِسے الٹا پلٹا دیتا ہے۔

3- مریض خود کو بدقسمت جاننے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو کر کفر کی راہ اختیار کر لیتا ہے۔ تمام اچھے کام ایک ایک کر کے چھوٹ جاتے ہیں اور بُرے کاموں میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

4- مریض کو کچھ سمجھایا جائے تو وہ سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ ہر بات رد کرتا چلا جاتا ہے اور پاگلوں کی طرح شیطانی اعمال کی طرف رجوع کرتا ہے۔

5- مسحور پر جب جادو کا حملہ ہوتا ہے تو اس کی سانس اُکھڑ جاتی ہے اور دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔ ایسے میں مریض کے دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر قابو سے باہر ہو رہا ہے۔ اگر پورے گھر میں جادو کا اثر ہو تو ہر ایک لڑنے مرنے پر اُتر آتا ہے۔

6- مسلسل جادو کے زیر اثر رہنے والے مریضوں کے بال اترنے لگتے ہیں یہاں تک کہ بعض گنجے ہو جاتے ہیں۔

7- جادو سے بعض اوقات مریض بالکل پاگل ہو جاتا ہے اور اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے۔

8- جادو زدہ شخص کا نماز میں دل نہیں لگتا یا نماز میں دل لگا نہیں پاتا۔

9- جادو زدہ گھر میں اگر جانور یا پرندے ہوں تو ان کے بھی بال و پر جھڑنے لگتے ہیں اور گھر پر جادو کے شدید حملے کی صورت میں وہ کھانا پینا یکسر ترک کر دیتے ہیں اور چند روز بیمار رہ کر مر جاتے ہیں۔ بعض اوقات کپڑوں یا دیواروں پر خون کے چھینٹے بھی نظر آتے ہیں۔

10- اگر سحر زدہ مریض کوئی لائق طالب علم ہو یا طالبہ ہو تو علم کے حصول سے اس

کی دل چسپی ختم ہو جاتی ہے، دماغ سست رہنے لگتا ہے اور بعض اوقات تو بالکل اُلٹ جاتا ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ایسے جادو زدہ طالب علم اچانک آنا بند کر دیتے ہیں اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ وہ علم حاصل کرنے کے قابل نہیں رہے۔ یوں وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص مقابلے کے امتحانوں میں اس قسم کی صورتِ حال بار بار دیکھنے میں آتی ہے۔

-11 جادو زدہ مرد / عورت کے سر میں مسلسل درد رہتا ہے جو ادویات سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ جسم انتہائی تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تھکاوٹ کا احساس بہت ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ صبح اُٹھ کر بھی تازگی کا احساس نہیں ہوتا۔ نیند نہ آنے کی شکایت بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے یا پھر ضرورت سے زیادہ نیند آتی ہے اور اہم کام نہیں ہو پاتے۔ گردن کے پچھلے حصے پر بوجھ اور کھنچاؤ رہتا ہے اور بائیں طرف کی پسلیاں گرفت زدہ محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات جسم بہت بھاری ہو جاتا ہے اور ہڈیوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ طبیعت عموماً شدید بیزار اور سست رہتی ہے۔

-12 گھر کے سنسان اور تاریک کونوں اور کمروں سے خوف محسوس ہوتا ہے۔ ان تاریک جگہوں پر رکنے سے یہ تین چیزیں محسوس ہوتی ہیں۔

الف جسم میں عجیب سی سرسراہٹ اور سر کو چڑھتی ہوئی چیونٹیاں سی۔

ب جسم کے بائیں جانب بوجھ یا عجیب سی حرارت۔

ج سر کے بال سرکتے محسوس ہوتے ہیں۔ جسم اور آواز دونوں بھاری ہو جاتے ہیں۔

-13 گھر میں عجیب سی بو پھیلی رہتی ہے۔ بعض اوقات ایسی بدبو کے جھونکے

آتے ہیں کہ جیسے کوئی زخمی پٹیاں کھول رہا ہو اور بعض اوقات گندگی کی بھی بدبو آتی ہے۔

-14 جسم سے جب ہوا سی گزرتی محسوس ہو یعنی ایسا لگے کہ جسم جالی دار سی کوئی شے ہے اور سرسراہٹ کے ساتھ کوئی ہوا سی یا تو اس میں داخل ہو رہی ہے یا گزر رہی ہے تو سمجھ لیں کہ جادو کا حملہ اپنے عروج پر ہے۔

-15 اذان سے قبل سخت نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور جسم تھکاوٹ سی اور بخار سا ظاہر کرتا ہے۔

-16 حملے کی شدت میں مسحور گھر کی اشیاء توڑنے یا گھر کے بے قصور افراد پر برسنا اور سخت زبان میں بولنا شروع کر دیتا ہے۔ ایسا شخص بات بات پر جھگڑا کرنے لگتا ہے اور عجیب فساد پیدا ہو جاتا ہے۔

-17 مسحور مریض کا چہرہ سخت تنا ہوا اور رنگ زرد ہو جاتا ہے، لہجہ بے رحم اور سمجھ بوجھ رخصت ہو جاتی ہے، کمزور بھی طاقتور بن جاتا ہے۔ ایسے مریض کو اگر بدکلامی کرنے پر مارا پیٹا جائے تو اسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور اس کا مزاج اور برہم ہو جاتا ہے۔ پھر جادو کا حملہ دور ہو جانے کے بعد مریض پشیمان اور افسردہ ہو جاتا ہے۔

-18 جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اس کے معدے میں مسلسل درد رہنا اس بات کی علامت ہے کہ اسے جادو کا عمل پلایا گیا ہے یا کھلایا گیا ہے۔

جادو کیسے کروایا جاتا ہے

جادو علوی ہو یا سفلی، اس کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ جادو کو کسی پر واقع کرنے کے ایک نہیں لاتعداد طریقے ہیں۔ عام طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں کوئی سفلی عمل کر دیا جاتا ہے، اور پھر وہ چیز کسی کو کھلا یا پلا دی جاتی ہے۔ یہ چیز جس کے جسم میں داخل ہوتی ہے، اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اور ایسے جادو کا، جو کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعے ہوا ہو، علاج کرنا بھی قدرے دشوار ہوتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی چیزوں کی وجہ سے مسحور کے رگ و ریشے میں سرایت کر جاتا ہے اور خون بن کر رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر اپنا ناپاک ارادہ پورا کرنے کے لیے مطلوبہ فرد کے بال یا ہاتھوں پیروں کے ناخن یا پھر استعمال شدہ کپڑے کسی طرح حاصل کر لیتا ہے اور بعض اوقات صرف سر کے بال ہی کافی ثابت ہوتے ہیں۔ استعمال شدہ اَن دُھلے کپڑے جادو کے عمل میں کام آتے ہیں، دُھلنے کے بعد انسانی جسم کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور قوتِ لامسہ کا اثر ختم ہو جانے کی وجہ سے انسان سحر و جادو کی لپیٹ میں نہیں آتا۔

اگر یہ تینوں چیزیں دستیاب نہ ہوں تو پھر مطلوبہ شخص کے پاؤں تلے کی مٹی حاصل کر کے اُس میں مُردہ گھاٹ کی مٹی کے علاوہ گندے اور سفلی عمل سے تیار کی ہوئی چیزیں جادو کرنے والا ملاتا ہے اور پھر ایسی جگہ انہیں دبا دیتا ہے جہاں سے مطلوبہ شخص

کو روزانہ گزرنا ہوتا ہو۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ جادو کا اثر مسحور کے بدن پر پڑنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ ایسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ جن کا دواؤں کے ذریعہ علاج نہیں ہوتا۔ علاج کرنے والے تھک جاتے ہیں لیکن کوئی دوا اور کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی اور مریض کی صحت دن بدن خراب سے خراب تر ہوتی چلی جاتی ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی لاتعداد طریقے ہیں مثلاً گھر کی چوکھٹ پر کوئی چیز گڑوا دینا، گھر کے صحن میں جادو کے عمل والی کوئی چیز دفن کروا دینا، مطلوبہ افراد کا پتلہ بنا کر اس پر نام مع والدہ تحریر کر کے اس پر جادو اور سفلی علم کا عمل کر کے اِسے کسی قبر میں دفن کروا دینا تاکہ ایک وقتِ معینہ میں اس گڑھت کے اثرات مریض مسحور کے قلب و ذہن پر پڑنے شروع ہوں پھر اس کے بعد مسحور کا جسم لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

بعض جانوروں کی ہڈیوں، جو اکثر حرام جانوروں کی ہوتی ہیں، پر مطلوبہ شخص کا نام لکھ کر کالے جادو کا عمل کیا جاتا ہے اور پھر اس ہڈی کو اس کے گھر یا آس پاس دبا دیا جاتا ہے۔ بعض جانوروں مثلاً اُلو، چمگادڑ، زاغ، گربہ اسود اور مرغ سیاہ وغیرہ کے خون پر سفلی عمل کیا جاتا ہے، پھر اس خون کو مریض کے گھر میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جس سے اہلِ خانہ میں نفرت اور بے اتفاقی پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر بیمار ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح حلال جانوروں کے گردوں، دل اور کلیجی پر بھی سفلی اور کالا علم کر کے دشمنان کے گھروں میں ڈال دیتے ہیں۔ جس سے اہلِ خانہ کالے جادو کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ روزمرہ کے استعمال میں آنے والی کھانے کی چیزیں مثلاً سرخ مرچ، ہلدی، دھنیا، آٹا یا پھر کوئی پھل وغیرہ پر بھی سفلی عمل کر کے اس فرد کے گھر بھجوادی

جاتی ہے جس پر جادو کا عمل کرنے کا ارادہ ہو۔ اگر اتفاقاً ان چیزوں کو وہی شخص استعمال کر لیتا ہے جس کے لیے بھجوائی گئی ہیں تو جادوگر کا تیر نشانے پر لگتا ہے اور اس کے بعد وہ شخص جادو کی زد میں آجاتا ہے اور برباد ہو جاتا ہے۔

بعض جادو غیر میعادی ہوتے ہیں اور بعض کی میعاد مقرر ہوتی ہے۔ اگر میعادی جادو کی میعاد کے دوران مریض مسحور کا علاج کرا لیا جائے تو جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے اور مسحور انسان خطرے سے نکل جاتا ہے۔ لیکن اگر میعاد پوری ہو گئی اور کوئی ڈھنگ کا روحانی علاج نہیں ہو سکا تو مریض کی قوتِ دفاع گھٹتے گھٹتے کم سے کم ہوتی چلی جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور مُردنی طاری ہو جاتی ہے نیز جادو زدہ انسان کا روزگار بھی متاثر ہو جاتا ہے کیونکہ جس کے لیے کیا جاتا ہے، اس کی زندگی کا ہر گوشہ متاثر ہوتا ہے، صرف اس کی جان ہی نشانہ نہیں بنتی بلکہ اس کا مال بھی نشانہ بنتا ہے۔ اور جوں جوں وقت گزرتا ہے، اُس کی صحت گرتی چلی جاتی ہے اور اس کا روزگار بھی تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی مریض مسحور جاں بحق بھی ہو جاتا ہے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ موت اور زندگی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور جب یہ بات مسلّم ہے کہ موت جب ہی آئے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا تو پھر کسی کے مارنے سے یا کسی کے جادو کرنے سے کوئی کیسے مر سکتا ہے؟

یہ بات بظاہر بہت خوشنما اور قرینِ عقیدہ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقتاً اس بات میں کوئی دم نہیں ہے۔ اسباب و علل کی اس دنیا میں جب بھی کوئی شخص اچھا بُرا سبب اختیار کرے گا، اس کے نتائج سامنے آکر رہیں گے اور یہ نتائج نظامِ خداوندی ہی کا ایک جزو ہوں گے۔ ہم نے آج تک کسی بھی صاحبِ عقیدہ انسان کو کرفیو کے دور میں

یہ کہتے ہوئے نہیں سُنا کہ گھر سے باہر چلو، کرفیو سے کیا ہوتا ہے، گولی تو جب ہی لگے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا؟ کوئی شخص خواہ کتنا ہی راسخ العقیدہ ہو، زہر کا پیالہ یہ سمجھ کر نہیں پیتا کہ جب تک اللہ تعالیٰ نہیں چاہے گا، زہر اثر انداز نہیں ہوگا۔

اسباب کی اِس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑائی اور فوقیت اپنی جگہ لیکن اسباب باذن اللہ ہر ہر معاملے میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ آگ باذن اللہ جلاتی ہے، تلوار باذن اللہ کاٹتی ہے، تریاق باذن اللہ حیاتِ نو عطا کرتا ہے، زہر باذن اللہ بدن کو گلا دیتا ہے۔ اسی طرح سفلی جادو اور کالا علم بھی باذن اللہ انسان کو ضرر پہنچاتا ہے اور کبھی کبھی جان بھی لے لیتا ہے۔ اور صحیح بات یہ ہے کہ جس کی موت کاتبِ تقدیر نے سحر و جادو کے ذریعے لکھ دی ہے، اس کی موت سحر و جادو کے ذریعہ ہی واقع ہوتی ہے خواہ وہ سحر و جادو کو مانتا ہو یا نہ مانتا ہو۔ اگر کوئی زہر کی سمّیت کا قائل نہیں ہوتا تب بھی زہر اس کو نقصان پہنچانے میں کسر نہیں چھوڑتا۔

جادو کے صرف یہی طریقے رائج نہیں ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے، ان کے علاوہ بھی ہزاروں طریقے ہیں جن کے ذریعہ آفتیں برپا کی جاتی ہیں۔

پوری دُنیا کی جادُوگری پَر ایک نظر

قدیم زمانے کے جادو ٹونہ کرنے والے کو "وچ ڈاکٹر" کہا جاتا تھا۔ "وچ" (WITCH) یہ لفظ قدیم انگلش کے لفظ "وکا" سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں وہ آدمی (مرد ہو یا عورت) جو "جادو کرتا ہو"۔ آج کل یہ لفظ اتنا مستعمل نہیں رہا ہے اور اس کی جگہ سیدھا لفظ "جادوگر" استعمال ہونے لگا ہے۔ جادوگروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اِن کا تعلق روحوں سے ہے۔ جادوگر روحوں کو منتروں اور بھینٹ وغیرہ کے ذریعے رام کرتے اور اِن روحوں کی مدد سے اپنے اور اپنے موکلوں کے لیے مختلف نوعیت کے کام انجام دیتے تھے۔ یہ کام کچھ ایسے ہوتے تھے جیسے خشک سالی میں بارش برسانا، قسمت کا احوال بتانا، بلور بینی کے ذریعے مقدرات کی نشاندہی کرنا یا پھر منتروں اور روحوں کے تعاون سے دشمنوں کا قلع قمع کرنا وغیرہ۔

سفید جادو: یہ جادوگر جب اچھی روحوں کو اپنی معاونت کے لیے طلب کرتے تھے تو اس عمل کو سفید جادو کہتے تھے اور جب طاغوتی طاقتوں کا آلہ کار بناتے تھے تو اس عمل کو کالا جادو کے نام سے موسوم کرتے تھے۔

اچھی روحیں: جو سفید جادو کے عمل کے تحت کام کرتی ہیں وہ عموماً نیکی اور مدد کے کام کرنے کے لیے بُلائی جاتی ہیں۔

بُری روحیں: تخریب اور تباہی کے کاموں کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور یہ کالے جادو کے تحت متحرک ہوتی ہیں۔

اٹھارویں صدی میں

جادوگروں کے خلاف پھیلنے والی نفرت کا طوفان سرد ہو گیا اور ایک بار پھر جادو کا علم پھلنے پھولنے لگا۔ ساتھ ہی ساتھ شیطان کے پجاریوں نے اپنے عقائد بھی بنا لیے۔ گویا ایک قسم کا مذہب قائم کر لیا اور اس مذہب میں سب سے بڑی قوت شیطان کو تسلیم کیا گیا۔ شیطان کی پوجا کے لیے جو جشن منایا جاتا ہے اسے سیاہ ہجوم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ 1951ء میں انگلینڈ میں وہ قانون منسوخ کر دیا گیا جس کے تحت جادو کی مشقیں ممنوع تھیں۔ اس کے ساتھ ان جادوگروں نے اپنے ایک مذہب کی بنیاد ڈال دی جسے "وکا" کہتے ہیں۔ موجودہ زمانے میں اس "وکا" نامی مذہب میں ہر آدمی خواہ عورت ہو یا مرد، سب داخل ہو سکتے ہیں۔

جادو کے طریقے

جادو کے بنیادی طریقے دراصل ان طریقوں ہی کی ایک شکل ہیں جو دورِ قدیم میں، جب انسان جنگلی زندگی گزارتا تھا، رائج تھے۔ جادو کے معتقدین میں ایک عقیدہ مشترک ہے، وہ یہ کہ وہ سب کے سب اس بات کے قائل ہیں کہ وہ تمام چیزیں جن میں کبھی کسی قسم کا رابطہ رہ چکا ہوتا ہے، رابطہ ٹوٹنے کے بعد بھی فاصلے کے باوجود ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ نظریہ "سر جیمس فریزر" نے اپنی کتاب "گولڈن باؤ" میں درج کیا تھا۔ وہ آگے چل کر لکھتے ہیں کہ ایک طرح کی چیزیں ایک طرح کی چیزوں کی تخلیق کرتی ہیں۔ (دراصل یہ سحر باللمس کی قسم ہے۔ قانونِ لمس یا قانونِ رابطہ اور سحر بالمثل کے بارے میں راقم السطور نے اپنی کتاب

''رد سحر'' (حصہ اول) میں تفصیلاً مختلف جدولوں سے وضاحت کر دی ہے) '' سر جیمس فریزر'' آگے چل کر لکھتے ہیں کہ مثال کے طور پر ایک جادوگر اپنے معمول کے بالوں کا اگر ایک گچھا حاصل کرلے تو وہ اس معمول کو فاصلے کے باوجود مسحور یا سحر زدہ کر سکتا ہے کالا جادو ایک معنی میں روحانی رابطہ یا روحانی حملے کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ زیادہ تر منتر یا افسون کسی دوسرے آدمی کے دماغ یا جسم کو کنٹرول کرنے کا ہی کام انجام دیتے ہیں۔

کسی پر جادو کرنے کے لیے ایک بڑا عام سا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک گڑیا بناتا ہے اور پھر جادو کا عمل پڑھ کر اس میں سوئیاں چبھو دیتا ہے۔ کسی پر جادو کرنے کے لیے ایک اور طریقہ یہ بھی تھا کہ شکار کو ایک سیب دیا جاتا تھا یا روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا جاتا تھا جس پر جادوگر پہلے سے عمل کر چکا ہوتا تھا۔ اس طرح وہ نحوست جو جادوگر چاہتا تھا، روٹی یا سیب میں سما جاتی تھی۔

زرخیزی کا عمل

تاریخ کے ابتدائی دور میں انسان زرخیزی کے لیے طرح طرح کی مافوق الفطرت قوتوں سے مدد لیا کرتا تھا، وہ محض اس لیے کہ بارش ہو اور کھیتوں میں فصل اُگے۔ مختلف قسم کے عجیب وغریب جشن منایا کرتے تھے جن میں بڑے پیمانے پر مجمع کی شکل میں جنسی ارتباط کیا جاتا تھا۔ خوراک کو بھی جنسی اعضاء کی شکل میں ڈھال کر کھایا جاتا تھا اور عقیدہ تھا کہ اس عمل سے باپ (آسمان) اور ماں (زمین) خوش ہو کر انہیں زرخیز سال سے نوازیں گے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہوتا تھا تو یہ جادوگر بلائے جاتے تھے تاکہ وہ اپنے جادوئی منتروں اور تعویذوں کے ذریعے مریض مسحور کو شفا بخش

تیں۔ چونکہ مسیحی مذہب آچکا تھا لہٰذا گرجا اور جادوگروں میں ایک آویزش کا آغاز ہو چکا تھا۔ ساتویں صدی کے آغاز پر ''سنت کٹ برٹ'' مسیحی پیروکار نے اس تبلیغ کا آغاز کیا کہ جادوگروں اور ساحروں سے مدد لینا مذہبی گناہ ہے اور تمام گنڈے اور تعویذ جو ان سے حاصل کیے جائیں، شیطانی سمجھے جائیں گے۔

جنس اور کالا جادو

قرونِ وسطیٰ تقریباً سارے کا سارا جادوگروں کے زیرِ نگیں تھا۔ اس دور کی وہ عورتیں جو کسی مرد سے ناجائز تعلقات کی خواہشمند ہوتی تھیں، کسی جادوگر کی خدمات حاصل کرتی تھیں۔ جادوگر انہیں معاوضہ لینے کے بعد ایک انگوٹھی دیتا تھا جس کے اثر سے عورت کا خاوند اُس شخص کو نہیں دیکھ پاتا تھا جس سے وہ تعلقات چاہتی تھی۔ اُسی دور میں ایسے مشروبات بھی افسوں سازوں سے حاصل کیے جاتے تھے جو آدمی کو جنسی توانائی بخشتے تھے اور جن کے پلانے سے وہ اپنے محبوب پر پوری قدرت حاصل کر لیتے تھے۔ یہ مشروبات عموماً بیل کے خصیوں یا مرد کے مادۂ منویہ سے تیار کیے جاتے تھے۔ یہ جادوگر مردوں کو نامرد کرنے کی صلاحیت والے ہوتے تھے۔

اس زمانے میں یہ عقیدہ عام تھا کہ جادوگر کسی رسّی وغیرہ میں گرہ لگا کر جسے چاہیں اسے عورت کے ساتھ جنسی فعل کرنے کی صلاحیت سے محروم کر سکتے تھے۔

جادوئی منتر

منتر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1- کالا منتر 2- سفید منتر 3- سرمئی منتر

پہلا منتر نقصان پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔ دوسرا فائدے اور تعاون کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور تیسرا دونوں کام انجام دے سکتا ہے۔

انگلستان میں جادوگر

انگریزی بولنے والے اشخاص میں زیادہ تر لوگ ''وچ'' یا ''افسون گر'' کا لفظ سنتے ہی کسی ایسی عورت یا مرد کا تصور کرنے لگتے ہیں جس کی آنکھوں میں نفرت ہوتی ہے اور گھنا کی مکین ہوتی یا ہوتا ہے۔ بعض معنوں میں ''وچ'' کی یہ تصویر کچھ غلط نہیں ہے۔

مصری تعویذ

قدیم مصر میں جادو زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں رائج تھا۔ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ ان کے دیوتاؤں کے بُت ماورائی قوتوں کے مالک ہیں۔ زندگی اور موت دونوں موقعوں پر جادو کی طاقتوں کا تعاون حاصل کیا جاتا تھا۔ فراعین مصر کے مقبروں کو جادوئی قوتوں کے ذریعے محفوظ بنانے کا عمل کیا جاتا تھا۔ یہ جادوئی قوتیں اتنی طاقتور ہوتی تھیں کہ آج حالانکہ کوئی چار ہزار سال گزر چکے ہیں، مگر ہنوز لوگ انہیں مؤثر سمجھتے ہیں۔

اس زمانے میں ہر مرنے والے کی قبر میں ایک آہنی تعویذ رکھ دیا جاتا تھا۔ مصریوں کے عقیدہ کے مطابق اس جادوئی تعویذ سے مرنے والے کی روح پر نحوست کا سایہ نہیں پڑے گا۔ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جادو کے زور سے اچھائی اور برائی دونوں قسم کے کام کیے جا سکتے ہیں۔ یہی نہیں جادو .... زندہ اور مُردہ دونوں قسم کے آدمیوں کے لیے کام میں لایا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے جادوگر جنہیں ''کاہن'' کہا جاتا تھا، بادشاہوں کے دربار میں بڑی عزت اور رسوخ کے مالک ہوتے تھے۔ حضرت موسیٰ کے زمانے میں فرعونِ مصر کے درباری جادوگروں میں سب سے بڑا جادوگر سامری تھا۔ قرآنِ پاک میں فرعونِ مصر کے جادوگروں کا ذکر موجود ہے۔

روم میں جادو

روم کے افسون گر، معاشرے میں خوف اور دہشت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ ان سے سخت نفرت کی جاتی تھی۔ کچھ عرصہ بعد لوگوں میں جب ان کے خلاف نفرت ذرا کم ہوئی تو وہ جا بجا نظر آنے لگے۔ رومی لوگ ان افسون گروں کے پاس جاتے اور ان سے ایسے ''آبِ محبت'' اور ''تعویذ'' وغیرہ حاصل کرتے تھے جن کے ذریعے وہ اپنی من پسند عورت یا مرد کو قابو میں کر سکتے تھے۔ رومیوں میں عورت سے لذت حاصل کرنے کا بڑا مادہ تھا۔

اطالیہ میں جادوگری

یورپ میں روایتیں مشہور تھیں کہ افسون گر ایک جادوئی جھاڑو پر بیٹھ کر اُڑتے ہیں۔ لیکن اطالیہ میں یہ خیال یوں تھا کہ تمام جادوگر فضاء میں پرواز کرتے

وقت ہمیشہ ایک بکرے پر بیٹھ کر اُڑتے ہیں۔ وہاں کے بہت سے قبیلے ''وینس'' اور ''ڈائنا'' نامی دیویوں کے پجاری تھے۔ وینس کو محبت اور ڈائنا کو زرخیزی کی دیوی سمجھا جاتا تھا۔

جادو اور شفا کا فن

روم کے زوال سے قبل جادوگر آج کے ڈاکٹروں کی مانند تھے۔ اُس دَور میں بیماری کی جڑ روحوں کی نحوست کو سمجھا جاتا تھا اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تھا تو یہ جادوگر بلائے جاتے تھے تاکہ وہ اپنے منتروں، عملیات اور تعویذوں وغیرہ کے ذریعے مریض کو شفاء بخش سکیں۔

سفید جادو کے مُقلّد

جو لوگ کالے جادو کے متاثرہ افراد کا علاج جادو سے کرتے تھے، یہ سفید جادو کے مقلد کہلائے۔ عُرفِ عام میں انہیں سفید جادو کے ماہرین کہا جاتا تھا۔ ایک معنی میں یہ وہ طبقہ تھا جو جادو کا توڑ جانتے تھے۔ یہ طبقہ بڑا عجیب تھا۔

عموماً جادو کا مقلد وہ لڑکی یا لڑکا ہوتا تھا جو اپنے گھر میں ساتویں اولاد ہوتا تھا۔ اس طرح وہ یہ کہتے تھے کہ ان کی طاقتیں موروثی ہیں۔ یہ صرف منتروں اور تعویذات سے ہی جادو کا توڑ نہیں کرتے تھے بلکہ جڑی بوٹیوں سے بیماروں کا علاج بھی کرتے تھے۔ جادو کا توڑ یہ اس طرح کرتے تھے کہ جادو کے ذریعے آنے والی بیماری وَوہ کسی جانور میں منتقل کر دیتے تھے۔

وہ شخص جو جادو کے زیرِ اثر آجاتا تھا، سفید جادوگر کے پاس جاتا تھا اور یہ

جادوگر اسے کچھ ایسے طریقے بتاتا تھا جن سے وہ اپنا دفاع کر سکتا تھا۔ مثال کے طور پر جادوگر اِسے بتاتا تھا کہ اُس آدمی کے پیروں کا نشان تلاش کرے جس کے بارے میں اُسے شبہ ہے کہ اس نے جادو کیا ہے، پھر اس نشان پر ایک کیل گاڑ دے اور فلاں منتر پڑھے یا پھر کیل پر سفید جادو کا عمل کر کے دیتا تھا۔ اس کے نتیجہ میں جادو کرنے والے کے پاؤں میں ایک زخم نمودار ہو جاتا تھا۔

شیطان کے چیلے

یہ اٹھارویں صدی کے وسط کا ذکر ہے، جس زمانے میں تعلیم یافتہ لوگوں نے شیطان کی پوجا کی عجیب رسم ایجاد کی۔ یہی نہیں بلکہ انہی کے ہاتھوں انسانی قربانی کی بھی بنیاد پڑی۔ ادھر جونہی جادو کے خلاف رائج قوانین منسوخ ہوئے، انہوں نے اپنی توجہ BLACK MASSES (سیاہ اجتماع) کی طرف مبذول کردی۔ 1745ء میں ان لوگوں نے ایک ''ہالفائر کلب'' کی بنیاد رکھی اور اس کے لیے ایک برباد شدہ عمارت ''ایبے آف میڈن ہام'' کا انتخاب کیا۔ اس کلب میں اُس وقت کی چند مشہور ہستیاں بھی ممبر تھیں اور اس کا سربراہ ''سر فرانس ڈیش ؤڈ'' تھا۔ وہ ایک تعلیم یافتہ اور بااثر آدمی تھا۔ اس کلب کے مقاصد میں ''ننگے ناچ''، ''فحش اور گندی حرکات'' اور ''شیطانی پوجا'' شامل تھے۔ یہ کلب بعد میں ایک دوسرے مقام پر منتقل کیا گیا اور وہاں اس کا جو ہال تھا، اس میں عجیب و غریب فوٹو آویزاں کیے گئے تھے۔ اس میں ایک ''چیپل'' گرجا بھی موجود تھا جس میں خدا کی جگہ شیطان کی پوجا ہوتی تھی۔ لندن کی بستیوں سے جوشیلی لڑکیاں یہاں لائی جاتی تھیں اور ان سے جشن کے دوران ہمبستری کا لطف اُٹھایا جاتا تھا۔

شیطان اِزم کا ارتقاء

مذاہب عالم اور اصنامیات خیر وشر کے مسئلے کی تشریح کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش سے ہی نظامِ کائنات میں دو قوتیں برسرِ پیکار رہی ہیں۔ ایک قوتِ خیر اور دوسری شر کی طاقت۔ وقتاً فوقتاً دونوں ایک دوسرے پر غالب آتی رہتی ہیں اور یہ سلسلہ بالآخر خیر کی فتح اور شر کی ہمیشہ ہمیشہ کی مغلوبیت کی صورت میں انجام پذیر ہوگا۔

All is well taht ends well. کے حوالے سے جملہ مذاہب ماسوائے شیطان مت کا رجحان نیک اور خوشگوار انجام پانے والی خیر کی قوت کی طرف ہے جس کا نمائندہ یزداں یا اللہ رب العالمین ہے جب کہ شر کی قوت چونکہ اس قوتِ خیر کی دشمن ہے لہذا اہلِ مذہب بھی قوتِ شر کے مخالف ہیں جسے وہ شیطان، ابلیس، اہرمن اور لوسی فریعنی باغی فرشتہ کے ناموں سے پکارتے ہیں۔

دنیا میں جتنی بُرائیاں ہیں اور بُرائی کی جتنی قوتیں ہیں وہ سب کی سب شیطان ہی کے تابع ہیں۔ کئی معنوں میں شیطان ان سب کا دیوتا اور آقا کہا جاسکتا ہے۔ شیطان اِزم سے تعلق رکھنے والے تخریب کی منفی قوت پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں اور خیر کی طاقت سے متنفر ہیں۔ شیطان ہر اُس بات کو پسند کرتا ہے جنہیں نیکی کی طاقتیں ناپسند اور مسترد کردیتی ہیں مثلاً جنسی کجروی، انسانی جانوں کی بھینٹ اور سیاہ اجتماعات بدی کی قوتوں کے من پسند کام ہیں۔ جبکہ نیکی کی قوتیں ان سے سخت احتراز

کرتی ہیں۔ وہ لوگ جو شیطان کے پجاری ہوتے ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ مذاہب عالم کے بتائے ہوئے تمام طریقوں سے روگردانی اور بغاوت کریں، ہر اُس اصول پر چھیں جو ان کی نفی کرتا ہو۔ ان کی نظر میں شیطان آزادی کی علامت ہے۔ ہر قسم کی آزادی۔ جبکہ مذہب ان کے عقیدے کے مطابق ایک ایسا نظام ہوتا ہے جس میں انسان آپ اپنا غلام بن کر رہ جاتا ہے۔ ایک معنی میں شیطان اِزم بجائے خود ایک نظامِ عقیدہ ہے، ایک مذہب ہے........ تمام مذاہب کی نفی کرنے والا مذہب۔

بعض بعض جگہوں پر شیطان کی پوجا کا صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جادو کے ذریعے دشمنوں کو تباہ کیا جائے۔ یہ لوگ عموماً مُردوں کی ہڈیوں اور کھوپڑیوں کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ان ہڈیوں پر منتر وغیرہ پڑھنے کے بعد انہیں اس قابل بنا دیا جاتا ہے کہ جادوگر اِن ہڈیوں کو ہاتھ میں لے کر جس شخص کی سمت بھی اشارہ کرے گا، وہ فوراً ہی سحر و جادو کے تحت بیمار ہو جائے گا۔ بالوین کے علاقے میں 1968ء کی بات ہے کہ جادوگروں کے ایک گروہ نے قبرستان پر دھاوا بول دیا اور وہاں کی تمام قبروں کو کھود ڈالا۔ پھر وہ لاشوں کو اُٹھانے گئے تاکہ ان پر شیطانی اعمال کیے جاسکیں۔

موجودہ دور میں شیطان اِزم ایک گہری تحریک کی شکل میں پھیل رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جدید دور میں ایک نئے جوش اور ولولے سے شیطان کے پجاری اُٹھے ہیں۔ دورِ حاضر میں شیطان اِزم کے احیاء کی کوشش 1921ء میں شائع ہونے والی کتاب ''مغربی یورپ کا سحری مذہب'' سے شروع ہوئی۔ اسی کتاب کے ایک شارح ''جیرال گارڈنز'' نے اعلان کیا کہ اسے انگلینڈ میں قدیم شیطان پرستوں کا ایسا

گروہ ملا ہے جو کسی نہ کسی طرح جادوگروں کے قتلِ عام سے بچتا چلا آرہا تھا اور اُنہوں نے اِسے اپنی تقاریب میں بھی شریک کیا تھا۔

بعدازاں امریکہ کی سب سے زیادہ مشہور جادوگرنی "سائبل لیک" اور ایک برطانوی محقق "ولکن سن" نے بھی تصدیق کردی کہ نیوفارسٹ (برطانیہ) میں شیطان پرست 1930ء اور 1950ء کے عشروں تک موجود رہے ہیں اور اب بھی موجود ہوں گے۔

امریکہ میں کالا جادو

سوئٹزرلینڈ، جرمنی اور فرانس میں سیاہ تنظیمیں موجود تھیں۔ امریکہ والے بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہے۔ ویسے بھی امریکی، روحانیت کے اچھے طالب علم کہے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ امریکہ جائیں تو آپ کو اکثر دکانوں پر ایسی چیزیں بکتی نظر آئیں گی جو کالا جادو کرنے اور اِس کو توڑنے کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ ان میں ایک پاؤڈر بھی شامل ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر اِسے لے کر آپ اپنے کسی دشمن کے دروازے کی چوکھٹ پر چھڑک دیں تو اس کا سارا گھر تباہی کا شکار ہوسکتا ہے۔ وہیں آپ کو اس کا توڑ بھی مل جائے گا۔ یہ توڑ ایک موم بتی کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس موم بتی کو ایک "جادوئی تیل" سے نہلا کر جلایا جاتا ہے۔ یہ مسلسل تین روز تک ایک گھنٹہ کے لیے جلائی جاتی ہے۔ پھر اس کی خاکستر کو جمع کرلیا جاتا ہے اور اِسے "جادو کے توڑ" کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

افریقی جادوگری

"وچ کرافٹ" کے سلسلے میں جو تحقیقی کام حال میں ہوا ہے اس کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً سارے کے سارے محققین نے افریقہ کے کالے جادو کے پُرتاثیر ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ افریقہ کے جنگلوں میں پائے جانے والے جادوگر دوہری حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ایک جانب وہ جادو کے ماہر ہوتے ہیں اور دوسری جانب وہ بڑے عمدہ طبیب ہوتے ہیں۔ یورپ میں کالے جادو کا پُرانا ڈھانچہ بدل چکا ہے لیکن افریقہ میں یہ اپنی اصل شکل میں ملتا ہے۔

جدید افریقہ میں "وچ ڈاکٹر" یعنی کالے جادو کے ماہر کا وہی کردار ہے جو قدیم یورپ میں سفید جادو کے ماہرین کا تھا۔ یہ اپنے علم سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں اور ہر قسم کے جادو کا توڑ بھی کرتے ہیں۔

وُڈو کی دُنیا

1994ء میں میرے ایک عقیدت مند نے لندن سے مجھے ایک کتاب "Voodoo & Hoodoo" گیارہ پونڈ کی خرید کر ارسال کی۔ اس کتاب کے مصنف کا نام "Jim Haskins" ہے۔ اس کتاب میں عجیب و غریب جادو کے اعمال ہیں مثلاً دشمن کو سزا اور تکلیف دینا، دل کا مرض پیدا کرنا، کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا، کسی کے بدن میں زندہ سانپ پیدا کرنا اور اس طرح کے انتہائی خطرناک قسم کے اعمال درج تھے۔ اس کے علاوہ جنسی قوت کو ابھارنے اور کسی کو اپنا دیوانہ بنانے کے بھی کافی اعمال تھے۔ باقی کتاب سحر و جادو کی ہسٹری اور ان کی رسومات پر مشتمل ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ ''ڈوڈو'' جادو کیا ہے؟

آج کے دور میں لفظ ''ڈوڈو'' آدمی کے ذہن پر بُری طرح اثر انداز ہو رہا ہے کیونکہ کالے جادو کی یہ وہ بدترین صنف ہے۔ جس کی ہیبت کا اندازہ بہت مشکل ہے۔ ڈوڈو کالے جادو کی ایک بدترین صنف کے ساتھ ساتھ ایک قسم کا مذہب بھی ہے۔ جس میں پجاری دیوتاؤں کے سائے میں آ کر ان کی سی طاقتیں اپنے آپ میں محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ان کے سرغنہ جو بڑے مہان پجاری کہلاتے ہیں، اپنے آباء و اجداد کی روحوں کو قبروں سے طلب کر کے ان سے مشورے لیتے ہیں۔

زمبی جادو

وہ مُردہ جو زندوں کی طرح اُٹھ کھڑا ہوا اور زندگی سے محروم ہو کر بھی وہ کالے علم کے عمل کے ذریعہ چلتا پھرتا ہو، زمبی کہلاتا ہے۔ قدیم مصری بھی زمبی جادو سے آگاہ تھے اور قدیم ہندو منتروں سے بھی کسی مُردہ کی لاش کو بذریعہ کالا جادو اُٹھایا جاتا تھا۔ افریقی جادو اور ڈوڈو کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ ''زمبی لوگ'' کون ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈوڈو کو ایک مہلک ترین علم کہا جاتا ہے۔ ڈوڈو اور افریقی جادو کے ماہرین جو ''ہائی'' کے علاقے میں رہتے ہیں، وہ اپنے جادوئی عملیات سے مردہ اشخاص کو زندہ کر لیتے ہیں۔ مُردہ جب کالے جادو سے چلتا پھرتا ہے تو وہ بالکل بدلا ہوا انسان ہوتا ہے۔ اسے اپنی زندگی کا بالکل پتا نہیں ہوتا اور وہ ایک معنی میں واقعی ''چلتی پھرتی لاش'' ہوتا ہے۔ اس چلتی پھرتی لاش کو جادوگر اپنے غلاموں کے زمرے میں شامل کر لیتے ہیں اور ان سے اپنی تمام زندگی میں غلاموں کا کام کرواتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے یہ ذہن سے قطعی کورے ہیں۔ یہ بول بھی نہیں پاتے۔ بس کولہو کے بیل کی طرح ہر اُس کام میں جُتے رہتے ہیں جو انہیں اپنے آقا کی طرف سے تفویض ہوتا ہے۔

جادو منتر کی کہانی

اگر ہم اہلِ ہنود کے دیوی دیوتاؤں کو اسلام کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تو یہ شیطان کی کارفرمائی ہے۔ جس طرح شیطان نے انسانوں کو ورغلانے کا بیڑہ اُٹھایا تھا تو اس کا ہی یہ کارنامہ ہے کہ اس نے انسانوں کو بُت پرستی کی طرف مائل کیا۔ چونکہ دنیا میں جتنا علم اللہ رب العالمین نے انسانوں کو عطا کیا وہ تمام کا تمام شیطان کو بھی حاصل ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انسانوں میں ایک شخص کو ایک ہنر حاصل ہے جبکہ شیطان اکیلا یہ تمام علوم و فنون جانتا ہے۔

ہم ان باتوں کی تفصیل کو نظر انداز کرتے ہوئے اس موضوع پر آتے ہیں کہ ہندوؤں کے جو دیوی دیوتا ہیں، ان کی حقیقت کیا ہے؟ آیئے اب ہم دیکھیں کہ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ان کے دیوی دیوتا کتنے ہیں۔ ویدوں اور دیگر مذہبی کتابوں کے مطابق ہندوؤں کے 33 کروڑ دیوی دیوتا ہیں جن میں چار خاص دیوتا ہیں۔ ایک بات واضح کر دوں کہ اس بحث میں ہندوستان میں موجود دیوی دیوتا زیرِ بحث ہیں۔

چار دیوتا یہ ہیں:

1- **سورگ دیوتا**۔ اس دیوتا کو جنت کا مالک کہا جاتا ہے۔

2- **اندر دیوتا**۔ اس دیوتا کے قبضے میں بارش اور بجلی کا نظام ہے۔

3- **برہما یا برہم دیوتا**۔ ہندو عقیدے کے مطابق یہ نظامِ انسانی حیات و تقدیر کا دیوتا ہے۔ اس کے پاس پیدائش اور حیاتِ نو کا حساب رہتا ہے۔

4- **وشنو دیوتا**۔ یہ دنیا کے نظام کا مالک ہے۔ دنیا میں ہونے والے فتنوں اور فساد کو ختم کرنے کے لیے یہ جنم لیتا ہے اوتار کے روپ میں اور دنیا میں پھیلی ہوئی بدامنی کو دُور کرتا ہے۔ اس کے آٹھ اوتار ہو چکے ہیں۔ آخری شنکر دیوتا ہے۔ یہ راکھششوں اور بھوتوں کا مالک ہے۔ یہ پہاڑ، جنگل یا شمشان میں موجود رہتا ہے۔ بقیہ تمام پر یہ بھاری ہے۔ ہندو عقیدے کے مطابق اس کے بھی زمین پر اوتار ہو چکے ہیں اور یہ بات سحر و جادو یا آسیب کا علاج کرنے والے عاملین کو یاد رکھنی چاہیے کہ ان چاروں دیوتاؤں کی کسی شخص پر حاضری نہیں آتی۔ صرف شنکر کے دو اوتار روپ کو چھوڑ کر اِن میں ایک ہنومان ہے اور دوسرا مہاراشٹر کے علاقے کا مالک کھنڈے راؤ، اور برہما، وشنو اور شنکر کی مشترکہ قوت کا ایک اوتار گرو دیودت کا روپ ہے۔

جیسا کہ پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ اِن دیوتاؤں کی حاضری کسی شخص پر نہیں آتی سوائے کھنڈے راؤ کے اور کھنڈے راؤ کسی کی تکلیف کا باعث ہو تو اس سے بات کر کے اس کے حسب منشاء عمل کر کے تکلیف دور کی جا سکتی ہے۔ ہندوؤں میں دیوتا سے زیادہ دیویاں باعمل رہتی ہیں اور ان کی حاضری کم و بیش مرد و عورت دونوں پر آتی ہے۔ یہ لوگ دیوی کے بھگت کہلاتے ہیں اور جادو منتر و دیگر عملیات میں دیویاں ہی زیادہ پیش پیش رہتی ہیں۔ ہندو عقیدے کے مطابق شنکر کی بیوی پاروتی کے پاس دنیا کی آدھی طاقت ہے اور آدھی ساری دنیا کو حاصل ہے۔ کالی ماتا جو کلکتے کی مشہور دیوی ہے اور بھوانی، بھگوتی، رینوکا، چنڈی، چامنڈا، یہ سب پاروتی کے اوتار ہیں۔ کالی دیوی کے تین روپ ہیں۔ 1- کالی 2- مہا کالی 3- بھدر کالی

جادو منتر کی دنیا میں ان کی ایک مسلّمہ حیثیت ہے۔

جادو منتر کی دنیا میں شنکر کے نام سے منتر چلائے جاتے ہیں یا پھر کالی مائی کے نام پر منتر بولے جاتے ہیں۔ میرا ذاتی مطالعہ رہا ہے اور میں نے ان علوم کو بھی پڑھا ہے۔ شنکر کے نام کا جو علم ہے اِسے بیر جسے عملیاتی اصطلاح میں آپ کی جانب سے لڑنے والا سور ما یا سپاہی کہہ سکتے ہیں۔ بیر ۵۲ اقسام کے ہوتے ہیں۔ اِسے ۵۲ بیر کا علم بھی کہتے ہیں۔ اور تو اور اہلِ بنگال نے کچھ علوم ایسے بتائے جن کے ذریعے گھر، دوکان یا کسی انسان پر خطرناک اثرات باندھتے ہیں۔ ان میں سب سے آخر میں حفاظت کے ذمہ دار حضور ﷺ کے اسمِ مبارک کو استعمال کیا گیا ہے۔ اور ان علوم کے ماہرین کا تجربہ ہے کہ ان تمام بیروں پر بھاری محمد ابیر ہے حالانکہ اُن میں بھی بیشتر لوگ یہ جانتے ہیں کہ یہ نام کس کا ہے اور کتنا اعلیٰ و پاک نام ہے۔ ان ۵۲ بیروں میں کچھ دیویوں کے محافظ ہیں اور کچھ خدمت گار اور باقی شنکر کے خدمت گار ہیں۔ اور ان تمام علوم کا مخرج بنگال کا علاقہ رہا ہے۔ ان علوم میں سب سے زیادہ خطرناک کالی مائی کے نام پر چلنے والے جادو منتر ہیں۔ بھگت لوگوں کی زبان میں کالی ماتا کا علم یا کالا علم کہا جاتا ہے۔ یہ سب علوم سفلی علوم میں شمار کیے جاتے ہیں۔ صرف مہا کالی کے علوم کی چار اقسام ہیں۔

1- صاف یا پاک منتر
2- اگھوری منتر
3- اوگھڑ یعنی مشکل ترین علم
4- اگھوری شوری

1 - صاف یا پاک علم کا منتر

یہ علم پاکیزگی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور ایک چونکانے والی عجیب بات یہ ہے کہ اس کے اکثر علم کی ابتداء بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سے ہوتی ہے۔ اس کے بارے میں جب بھگت لوگوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے کوئی تسلی بخش جواب نہ دیا بعض کا کہنا ہے کہ ان تمام علوم کی جستجو مسلمانوں کی مرہونِ منت ہے اور راقم الحروف کی رائے میں ان تمام باتوں کو اسلامی نقطۂ نظر سے شیطانی علوم قرار دیا گیا ہے۔ یہ بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ شیطان بھی کبھی اللہ تعالیٰ کا مقرب تھا اس لیے ان تمام علوم کو حرکت صرف اللہ تعالیٰ کے نام سے دی گئی ہے۔ میں نے خود ایسے کئی منتروں کا باریک بینی سے مطالعہ کیا ہے تو یہ بات سمجھ میں آئی کہ ان منتروں میں اوّل مہا کالی کا نام اور درمیانی حصے میں وہ کام جس کا ہونا مقصود ہے اور زور دینے کے لیے دُہائی۔ اور ایک بات یہ ہے کہ ان منتروں کے ذریعے جتنے اچھے اور بھلائی کے کام لیے جاتے ہیں، ان سے زیادہ بُرائی کے کام انجام دیے جاتے ہیں۔

2 - اگھوری منتر

یہ علم یا منتر مہا کالی کے خطرناک علوم میں شامل ہے۔ جب پاکیزہ منتروں سے کام نہیں چلتا تب بھگت اگھوری منتروں کو استعمال کرتے ہیں۔ اگھوری منتر کے استعمال کے وقت اس کے عامل گندی چیزوں کو زیرِ عمل لاتے ہیں جن میں عورتوں کے خونِ حیض کے آلودہ کپڑے یا روئی، کتے اور بلی کا پاخانہ، حرام جانوروں کی ہڈی اور چڑا نیز مُردے کی راکھ وغیرہ کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔

راقم الحروف نے اگھوری جادو سے متاثرہ افراد کا بھی علاج کیا ہے۔ یہاں ایک بات اور قابلِ غور ہے وہ یہ کہ جس طرح اسلامی اور روحانی علوم میں حاکم، امراء اور سلاطین کو مسخر کرنے کے لیے الگ علم ہے، اسی طرح اس میں بھی کچھ خاص منتر ہیں جنہیں راج درباری موہنی کہتے ہیں۔

3 - اوگھڑ منتر

ہندو بھگتوں کے مطابق اس علم کے جاننے والے چند لوگ ہوتے ہیں۔ یہ ڈاکیا بنگال (موجودہ ڈھاکہ) کا خاص علم ہے۔ جس علاقے کو کام روپ دیس یا کامرو دیس بھی کہا جاتا رہا ہے۔ اس علاقے کی مشہور دیوی کمکھیا دیوی یا کامروپ دیوی کہلاتی تھی۔ یہ جنسیات کی دیوی تھی، حُب اور حاضری مطالب کے بے شمار منتروں میں اس دیوی کے منتر استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی اس علاقے میں داخل ہونے والا انسان (مرد) واپس نہیں آتا تھا۔

اس علاقے میں اور اس کے مضافات میں اس علم کا بول بالا تھا۔ وہاں سے لوٹنے والا حقیقت میں مقدر کا سکندر مانا جاتا تھا۔ وہاں اس علم کو جاننے والے مرد اور عورت دونوں ہی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بنگال کی عورتیں مَردوں کو جانور بنا دیا کرتی تھیں اور جب ان کا جی چاہتا تھا انہیں انسانی شکل میں لا کر اُن سے اپنی جنسی خواہش پوری کروایا کرتی تھیں۔ بنگال یا کامروپ دیس میں نئے آئے ہوئے انسان کو وہ لوگ اپنا علم بھی سکھاتے تھے، جس کی تعداد بیل گاڑی سے گنی جاتی تھی اور وہ لوگ جب اسے دس یا گیارہ گاڑی جادو منتر سکھا دیتے تو اس شخص کو قتل کر کے دفن کر دیتے

اور ایک مقررہ وقت کے بعد اس کی قبر پر اپنا علم چلا کر اس کے دونوں ہاتھوں کی ہڈیاں اور کھوپڑی نکالتے۔ پھر اس پر ایک خاص طریقے سے جادو کا عمل کر کے اس کی روح کو حاضر کر کے کھوپڑی میں قید کر دیتے۔ اس طرح وہ روح ان کی غلام ہو جاتی۔ اس غلام روح کے ذریعے وہ کافی حیرت انگیز کام لیتے۔ چونکہ اس روح نے خود علم سیکھا ہوتا تھا اس لیے جادوگر اسے اپنے علم سے آگے بھیج دیتا اور وہ روح اپنے جادو کے بل بوتے پر لڑتی اور جادوگر خود آرام سے بیٹھا دیکھتا رہتا تھا۔

4 - اگھوری شوری

اس علم کے بارے میں زیادہ تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ اس علم کو جاننے والا شخص اپنے ہر اچھے بُرے کام کے لیے کسی بھی دیوی یا دیوتا کو مجبور کر سکتا ہے اور اِن سے ہر طرح کے کام لے سکتا ہے۔

سفلی علوم

کالی دیوی کے علوم کے علاوہ اس کا ہی روپ دوسری دیوی بھوانی ہے۔ یہ پیروں کے علوم پر چلتی ہے۔ اس کے مندر کے پاس درگاہ لازمی ہوتی ہے۔ اس طرح لکشمی دیوی جو کہ وشنو کی بیوی ہے، وہ بھی پیروں پر چلتی ہے۔ اس کے مندر کے پاس بھی درگاہ ہے۔ ان دونوں دیویوں کے علوم میں گندگی نہیں ہے۔ حالانکہ اپنے نقطۂ نظر سے یہ سفلی علم میں شمار ہوتا ہے مگر اس میں شراب اور شمشان کی راکھ کا استعمال نہیں ہوتا۔ اور یہ بات بھی تجربہ و مشاہدہ میں آئی ہے کہ جب ان دیویوں کی کسی انسان پر

حاضری آتی ہے تو اگر سامنے کوئی مسلم عامل جس کے پاس جنات یا مؤکلات یا کسی بزرگ ہستی کا سایہ ہو تو اُسے یہ بھائی مانتی ہے اور کہتی بھی ہے۔ اور تمام اولیاء اللہ کو بھی وہ اپنا بھائی بتاتی ہے اور کافی عزت سے ہم کلام ہوتی ہے۔

بھانامتی جادو

اگر ہم ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پراچین زمانہ سے غیر ممالک ہندوستان کو جادو اور اعجازی کرشمات کی سرزمین تصور کرتے ہیں جو کہ رشیوں، منیوں اور فقیروں وغیرہ سے آباد تھی اور جو ایسی کرامات دکھا سکتے تھے جو انسانی طاقت سے باہر تھیں۔ ہندو عقیدہ ہے کہ اِندر دیوتا کے دربار میں جادو کا استعمال کیا جاتا تھا اور اسی لیے اِسے "اِندر جل" کہتے ہیں۔ اور ہندوؤں کی ایک کتاب جسے "اِندر جال" کہا جاتا ہے۔ اس میں بے شمار جادو کے اعمال درج ہیں اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فنِ جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا اسی لیے اِسے بھوج بازی یا بھوج ودیا کہتے ہیں۔ اس کی تاریخ کا آغاز حضرت عیسیٰ سے کئی صدیاں قبل یعنی مہاراجہ مالویہ کے زمانے سے ہے۔

راجہ بھوج کی دانا اور ہوشیار لڑکی بھانامتی جادوگری میں یکتائے فن تھی۔ اُسی کے نام سے بھانامتی جادو کو منسوب کیا گیا ہے۔ مہا کالی کے علوم کی طرح بھانامتی بھی ایک خطرناک علم ہے۔ آپ اس کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ مہا کالی کے علم کے ذریعے بھانامتی کو روکا نہیں جا سکتا۔ اسے بنگال میں بنگال کا جادو یا کالا جادو کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عام طور پر اسے گندا اور غلیظ جادو بھی کہا جاتا

ہے۔ عام طور پر اس کے عامل ہمیشہ نچلی ذات مثلاً بھنگی، چمار وغیرہ بدکردار قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ بھانامتی سات بہنیں ہیں اور ان میں بھانامتی سب سے چھوٹی ہے۔ ان کے ترتیب دار نام یہ ہیں:

نیلاوتی - کینگامتی - پتلاوتی - چٹیکاوتی - پھول وتی - لاج وتی - بھانامتی۔

یہ ساتوں بہنیں اپنے اپنے الگ علم رکھتی ہیں مگر بھانامتی کے علم میں یہ سب شامل رہتی ہیں۔ بھانامتی دُنیا کا سب سے زیادہ گندا اور غلیظ علم ہے اور عام طور پر دشمنوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بھانامتی کے عامل اکثر غلیظ اور گندے رہتے ہیں اور بھانامتی جادو میں غلیظ اور گندی چیزوں کو استعمال میں لاتے ہیں مثلاً عورتوں کا خونِ حیض، انسان کا پیشاب اور پاخانہ، مسان کی راکھ اور مُردہ جانوروں کا گوشت وغیرہ۔ بھانامتی کے عامل زنا کر کے جنسی حالت میں اپنے اعمال سرانجام دیتے ہیں۔ اس خطرناک جادو کے عامل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کا کھیل پینتیس پُتلی کا اور دوسرے کا پینسٹھ پُتلی کا ہوتا ہے۔ پینتیس پُتلی کے عامل کا عمل ندی، دریا کے پار نا کام رہتا ہے جبکہ پینسٹھ پُتلی کا عامل دریا پار بھی اپنا عمل چلا سکتا ہے۔

اگر بھانامتی کا عامل اپنے گھر میں بیٹھ کر ہنڈیا میں گندگی ڈال دے گا تو دشمن کے گھر بھی ہنڈیا میں گندگی پائی جائے گی۔ اگر بھانامتی کا عامل اپنی پُتلی کے کپڑوں کو آگ لگائے گا تو دشمن کے کپڑوں میں بھی آگ لگ جائے گی۔ اگر ایک پیالہ میں خون لے کر اس سے ایک چلّو بھر دشمن کے گھر کا تصور کر کے پھینک دے تو دشمن کے گھر میں خون کی بارش ہوگی۔ اگر گندگی پھینکے تو دشمن کے گھر میں گندگی گرے گی۔ اگر دشمن

کے پُتلے کو کوئی زخم لگائے تو دشمن کے بدن کے اُسی حصہ پر زخم لگے گا۔ اس خطرناک علم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بھانامتی جادو میں جو پُتلیاں بنائی جاتی ہیں، عامل کی بجائے یہ پُتلیاں جادو چلاتی ہیں اور جب پُتلی کسی سحرزدہ پر سوار کر دی جاتی ہے تو وہ مطلوبہ فرد کے بدن پر مسلط ہو کر علاج کرنے والے عامل کو بے وقوف بنانے کے لیے خود کو دیوی بتا کر بات کرتی ہے۔ یہ عامل پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ اُسے صحیح طور پر پہچانے اور اس کے بعد آگے کی کارروائی کرے ورنہ غلطی کر جانے کی صورت میں نقصان اُٹھانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔

بھانامتی کے خطرناک ترین علم کا علاج ہر عامل کے بس کی بات نہیں ہے کیونکہ علاج کرنے والے کم علم عامل پر اس کے اُلٹے اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ بندہ ناچیز حکیم غلام سرور شباب عفی عنہٗ نے بھانامتی سے متاثرہ افراد کا بھی علاج کیا ہے اور بے شمار عجیب و غریب قسم کے سحرزدہ افراد کا بھی علاج کیا ہے۔ بزرگوں کی خدمت اور ربع صدی کی تحقیق کی بدولت بھانامتی جیسے خطرناک ترین جادو کا فوری اور آسان ترین علاج راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔ آج کے دور میں جسے دیکھو وہ عملیات سیکھنے کا شوقین دکھائی دیتا ہے مگر وہ لوگ اس کی گہرائی کو نہیں جانتے۔ بندۂ ناچیز کا طالبانِ روحانی علوم کو مشورہ ہے کہ وہ کسی عامل کامل اہلِ علم کی باقاعدہ شاگردی اختیار کریں اور پھر اس علم کی طرف توجہ دیں۔ بصورتِ دیگر اپنا وقت برباد نہ کریں۔

مخفی راز

بھانامتی کی پتلی اگر دیوی کا روپ دھار لے تو عامل ایک خصوصیت کی بناء پر اسے پہچان سکتا ہے وہ یہ کہ بھانامتی کی پتلی سامنے والے عامل یعنی علاج کرنے والے کو بھائی نہیں کہے گی، جیسا کہ دیویاں کہتی ہیں اور نہ ہی دوسرے ولیوں کو اپنا بھائی تسلیم کرے گی۔

ان کے علاوہ بھینسا، سرنام یعنی مہاسر، ویتال، نیپالی پہلوان، کاشی کا پہلوان اور جھونگ وغیرہ دوسرے درجے کے دیوتاؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان میں مہاسر اٹھارہ گاڑی جادو جانتا ہے۔ ویتال، شنکر کا خدمت گزار ہونے کی وجہ سے اس کے علم کا بیان نہیں ملتا۔ نیپالی و کاشی پہلوان گیارہ گاڑی جادو جانتے ہیں۔ اور شیطان، بھوت پریت، خبیث ارواح اور جنات کی طوائف سندونی بھی کچھ نہ کچھ جادو جانتی ہے۔ بعض ماہرین کا نظریہ ہے کہ سندونی قومِ جنات کی جادوگرنی ہے اور جنات پر بھی سحر و جادو کر دیتی ہے۔

ایک بھانامتی عامل کی کارستانی

صوبہ سرحد۔ کے شہر ڈیرہ اسماعیل خان سے میرے ایک عقیدت مند نے بذریعہ خط مجھے بتایا کہ ہمارے محلہ چاہ پیپل والا میں ایک عامل رہتا تھا۔ ایک دن اُس کے پاس دو تین آدمی ایک مریضہ عورت کو لائے جو کہ بھانامتی جادو کا شکار تھی۔ عامل نے مریضہ کے علاج کے لیے بھاری رقم کا مطالبہ کیا۔ مریضہ کے لواحقین کے پاس مطلوبہ رقم نہ تھی۔ ایک زرگر نے ہمدردی کی بناء پر اپنی طرف سے مطلوبہ رقم عامل کو

دے دی اور کہا کہ اس بیچاری کا علاج کر دو۔ زرگر یہ بات نہ جانتا تھا کہ یہ بھانامتی کا عامل ہے۔ یہ عامل نے اُس مریضہ پر سے اثرات ختم کر کے زرگر کی بیوی پر ڈال دیئے اور وہ مریضہ بن گئی۔ زرگر نے عامل کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر کہا کہ ہم سے یہ خبیث چیزیں دُور کر دو، ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں زرگر کی بیوی چل بسی تو عامل نے زرگر کو بھانامتی کا شکار بنا دیا اور زرگر بیچارہ دن رات ایسی حالت میں رہنے لگا کہ اُس پر مسلط شیطان کتے کی طرح بھونکتے تو وہ بھی کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیتا، اگر وہ سانپ کی طرح پھنکارتے تو زرگر بھی سانپ کی طرح پھنکارتا رہتا تھا۔ اس کے جسم پر ہر وقت ایسی خارش ہوتی کہ وہ چاہتا تھا کہ چھری سے اپنے جسم کو لہولہان کر دے۔ اُس نے اپنے علاج کے لیے گھر کے زیورات اور سب کچھ فروخت کر دیا مگر طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا رہا۔ میرے عقیدت مند قادری صاحب نے اُس سفلی عامل کی یہ خصوصیات اپنے خط میں تحریر کی ہیں کہ بھانامتی کا عامل جب صبح سویرے اُٹھتا ہے تو اپنے ہی پیشاب سے منہ کو دھوتا ہے۔ عورتوں کے حیض کے خون آلودہ کپڑوں کو اپنے منہ میں چباتا رہتا ہے۔ کتیا، گدھی، بکری اور گائے سے زنا کرتا ہے۔ کوئی عمل کرنے سے قبل اپنے ہاتھ سے اپنی منی نکال کر اس کو چاٹتا ہے۔ بعد میں اپنے مسخر کردہ شیطان اور ارواح خبیثہ کو بلاتا ہے اور جو کام چاہتا ہے، لے لیتا ہے۔ قادری صاحب کا خط اب بھی میرے پاس محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شیطانوں کے شر سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ آمین

کالے علم کی درجہ بندی

تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے اور اس جادو کو ہندو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے ماتحت ہے اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں اور منتر کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودیا کے مطابق جو انسان چوبیس سدھیاں سدھ کر لے، وہ پُراسرار انسان بن جاتا ہے۔ کالے جادو کے سولہ درجے اور چوبیس سدھیاں ہیں۔ ابتداء نرٹھ سے ہوتی ہے اور نرٹھ پہلا جاپ ہے۔ اس میں گندی اور غلیظ چیزوں سے شریر کو بھنگ کیا جاتا ہے اور اس طرح کالا جادو سیکھنے والا خود کو کالی طاقتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔

دوسرا درجہ سکنت کہلاتا ہے۔ اس میں کمال حاصل کرنے کے بعد کیڑے مکوڑوں کا کاٹا اُتارا جاتا ہے۔ آٹھویں کھنڈا میں لونا چماری اور نویں میں مہا کالی دیوی سے واسطہ پڑتا ہے۔ پورنیاں گیارہویں درجے میں آتی ہیں اور جسے پورنیوں کا اختیار حاصل ہو جائے وہ کالے جادو کا گیارہواں ماہر ہوتا ہے۔ سات پورنیوں کے ایک سو کہتر بیر ہوتے ہیں جو پورن بھگت کے غلام ہوتے ہیں۔

بارہ درجہ میں بھیروں ستوترن ہوتا ہے۔ وہاں سے شنکھا کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ایک شنکھا ہی پورن جاپ کر کے اپنا جاپ کسی کو دے سکتا ہے۔ شنکھا پانچ درجے کا گیانی ہوتا ہے۔ اس علم کے آٹھ درجے ہوتے ہیں۔ شنکھا بھیروں پرم ہوتا ہے اور

بھیروں اس کے سارے کام کرتا ہے۔ بھیروں کا نشان مکڑی ہوتا ہے۔ بھیروں سارے پلید ہوتے ہیں۔

پہلے جاپ کے بعد بیر قبضے میں آتا ہے۔ بیر اشیش ہوتا ہے یعنی مَن کھولنے والا اور وہ من کے اندر بس جاتا ہے مگر اس کا وجود باہر بھی ہوتا ہے۔ اپنے سوامی کو ہر طرح کی خبریں دیتا ہے۔ دوسرے جاپ سے ویر قبضے میں آتا ہے۔ پھر بیر کی باری آتی ہے۔ بیر بہت سے ہوتے ہیں۔ بارہ بیر بس میں کرنے کے بعد بھیروں جاگتا ہے۔ بھیروں ایک ہوتا ہے مگر سب کا میت، سب کے کام آنے والا ہوتا ہے۔ اسے بس میں کرنے والا شنکھا کہلاتا ہے۔ شنکھا پانچ درجہ ہوتا ہے۔ اس سے آگے کھنڈولا ہوتا ہے جو بہت مشکل ہے۔

کالے جادو میں چوبیس سدھیاں ہیں اور ہندو روایت کے مطابق گرو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔ ان سدھیوں کا تفصیلی ذکر تو ہم نے اپنی تصنیف ''ردِ سحر'' (حصہ اوّل) میں کر دیا ہے۔ یہاں آپ کی معلومات کے لیے چند سدھیوں کے نام لکھے جا رہے ہیں:

انیما سدھی، - لگھما سدھی - مہا سدھی - پراپتی سدھی - وشتو سدھی - ایشتو سدھی - اتو رکنی سدھی - پرکایا ویش سدھی - دوو درشٹی سدھی - وودشرونی سدھی اور اگنی وشیہ سدھی وغیرہ مشہور ہیں۔

جادوئی طریقہ عمل

سحری علامات

- سحر التفریق
- سحر المحبۃ
- سحر التخیل
- سحر الجنون
- سحر الخمول
- سحر الھواتف
- سحر المرض
- سحر النزیف
- سحر تعطیل الزوج
- سحر الربط

اقسامِ سحر و جادو

سحر و جادو کی یوں تو بے شمار اقسام ہیں مگر سحر و جادو کی دس (۱۰) قسمیں بہت مشہور ہیں جن کا تفصیلی ذکر کیا جاتا ہے۔ جادو کی وہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1- **سحر التفریق:** یعنی عداوت اور جدائی پیدا کرنے کا جادو۔

2- **سحر المحبۃ:** یعنی پیار محبت اور عشق پیدا کرنے کا جادو۔

3- **سحر التخیل:** یعنی خیالات بدلنے اور وہم میں مبتلا کرنے کا جادو۔

4- **سحر الجنون:** یعنی پاگل اور حواس باختہ کرنے کا جادو۔

5- **سحر الخمول:** یعنی کمزوری سستی و کاہلی اور جوڑوں کا درد پیدا کرنے کا جادو

6- **سحر الھواتف:** یعنی غیبی آوازوں کے ذریعہ پریشان کرنے کا جادو۔

7- **سحر المرض:** یعنی مختلف بیماریوں میں مبتلا کرنے کا جادو۔

8- **سحر النزیف:** یعنی خونِ حیض جاری کرنے کا جادو۔

9- **سحر تعطیل الزوج:** یعنی شادی روکنے کا جادو۔

10- **سحر الربط عن الزوجۃ:** یعنی مرد کی قوتِ جماع ختم کر دینے کا جادو۔

سحر التفریق یعنی جدائی پیدا کرنے کا جادو

تعریف: ایسا جادو جو خاوند بیوی، ماں بیٹا، باپ بیٹا، بھائی بھائی یا دو (۲) دوستوں اور شریکوں میں جدائی، بغض اور نفرت پیدا کر دے، سحر التفریق کہلاتا ہے۔

سحری اثر پذیری: حاسد دشمن سفلی عاملین سے جدائی اور نفرت کا جادو کرواتے ہیں۔ سفلی عامل مطلوبہ افراد کے نام سے مختلف طریقوں سے جادو کا عمل تیار کرتا ہے اور جن افراد میں جدائی پیدا کرنی ہوتی ہے، اُن کے استعمال کی کوئی چیز مثلاً تصاویر، کپڑا یا بالوں پر عمل کر کے ان کی گزرگاہ میں یا پھر قبرستان میں دفن کروایا جاتا ہے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر پانی پر جادو کا عمل کر کے گزرگاہ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ یا کھانے پینے کی چیزوں پر جادو کا عمل پڑھ کر مطلوبہ افراد کو کھلا دی جاتی ہیں تو سحری اثرات شروع ہو جاتے ہیں۔

علامات:

1- اچانک حالات ایسے تبدیل ہوتے ہیں کہ آپس میں محبت کرنے والے ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔

2- دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں

3- آپس میں کسی قسم کا عذر قبول نہیں کرتے۔

4- معمولی سے اختلاف کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

5- میاں بیوی ایک دوسرے کو بدصورت لگنے لگتے ہیں، اگرچہ خوبصورت ہوں۔ دراصل جادو کے زیرِ اثر کام کرنے والی خبیث روح اپنی صورت میں ہی میاں بیوی کو ایک دوسرے کے سامنے پیش کرتی ہے جس کی وجہ سے میاں بیوی ایک دوسرے کو بدصورت نظر آتے ہیں۔

6- مسحور اپنے ساتھی کے ہر کام کو بُرا سمجھتا ہے۔

7- مسحور ہر اُس جگہ کو ناپسند کرتا ہے جہاں فریق ثانی موجود ہو مثلاً گھر کے باہر بیوی کو اپنا خاوند اچھا لگتا ہے لیکن جونہی خاوند گھر میں داخل ہوتا ہے، بیوی کو شدید قسم کی الجھن اور ذہنی کوفت ہونے لگتی ہے یا کاروباری شریک اگر گھر آئے تو اچھا لگتا ہے لیکن دفتر یا کاروباری جگہ پر بُرا لگتا ہے۔

علاج سحر التفریق

1- تفریق مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے، دونوں کے لیے یہی علاج ہے۔ بیس عدد کاغذی لیموں لے کر دس لیموں پر مندرجہ ذیل اسماء تحریر کریں یعنی ہر ایک پر ایک اسم۔

1-طلل 2-مل 3-اقش 4-فجش 5-حاشن 6-راس 7-ابراس 8-اقراش 9-طیوخ 10-تماسیہ

باقی دس لیموں پر یعنی ہر ایک پر یہ اسم تحریر کریں حمر انی فی باب الکلب خمیری

اب روزانہ پہلے دس لیموں میں سے ایک لیموں اور دوسرے دس لیموں میں سے ایک لیں اور دونوں لیموں میں پانی اور چینی ملا کر یعنی لیموں نچوڑ کر شربت بنا کر عورت خاوند کو پلائے۔ دس یوم تک مسلسل پلائے۔ پس خاوند سے تفریق ختم ہو جائے گی اور وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔ اگر خاوند بیوی کے لیے کرے تو بیوی سحر التفریق کے اثر سے نجات پائے گی اور خاوند سے محبت کرے گی۔

2- یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی کھانے پینے والی چیز پر دم کیا جائے۔ یا کسی عطر پر دم کر کے لباس کو معطر کریں۔ یا تحریر کر کے فریقین میں سے کوئی ایک اپنے پاس رکھے۔ یا تحریر کر کے شربت میں گھول کر پلایا جائے۔ عمل کو بہتر (۷۲) مرتبہ پڑھا جائے۔ لکھنے کی صورت میں صرف ایک مرتبہ لکھیں۔ پڑھتے اور لکھتے وقت لوبان اور جاوی کا بخور روشن کریں۔ عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَطَفْتُ قَلْبَ فلاں بنت فلاں اِلٰى فلاں بن فلاں بِالسِّحْرِ وَالزَّلْزَلَةِ وَ مَيْلَتِهَا وَ سَجِيْهَا وَوَضَعْتُ فِيْهَا مُحَبَّةً فلاں بن فلاں حَتّٰى لَا تَنْفِلُ وَ لَا تَنَامُ عَنْ مُحَبَّةِ فلاں بن فلاں دَرَجَةً وَّاحِدَةً اِلَّا قَلْفَانَةً وَلَهَانَةً حَيْرَانَةً بِالنَّارِ وَالنَّيْرَانِ وَالْوَهِيْجِ وَالْغِلْيَانِ مَرَجَ الْبَحْرَانِ يَلْتَقِيَانِ بشماشم ۔ شماشم۔ شميم۔ شموم ۔ طموم۔ عموم۔ هلجوم ۔ ابروم۔ حبروم۔ قيوم۔ ديوم۔ سُبْحَانَ مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرِ وَ اَصْحَابُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحَابُ الشِّمَالِ فِىْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ وَ ظِلٍّ مِنْ يَحْمُوْمٍ لَا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ حَتّٰى تَأْتِىَ فلاں بنت فلاں اِلٰى فلاں بن فلاں فَرْحَانَةً مَسْرُوْرَةً ضَاحِكَةً مُسْتَبْشِرَةً اَجِبْ وَ تَوَكَّلْ يَا وَسْوَاسُ وَ يَا خَنَّاسُ وَالَبِسْ فلاں بنت فلاں مِنَ الْقَدَمِ الرَّأْسِ وَحَرِّكْ وَ قَلْبَهَا بِالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ لَاتَنْفَكُّ مُحَبَّةُ فلاں بن فلاں مِنْ قَلْبِ فلاں بنت فلاں حَتّٰى يَنْجَرَّ لَهَا بِالنَّاسِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ٥

3- ایک سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے یہ نقش تحریر کریں اور اس کے نیچے یہ آیت بھی تحریر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِیْ

آیت مبارکہ سات مرتبہ تحریر کریں اور پھر میاں بیوی کو روزانہ پلایا جائے۔ سات روز تک مسلسل پلائیں۔ ان شاء اللہ سحر التفریق کا اثر ختم ہوجائے گا۔

4- سحر التفریق کے متاثرہ افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ مسلسل چالیس روز تک روزانہ نماز فجر کے بعد یہ کلمہ کم از کم ایک تسبیح پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ سحر کا اثر ختم ہوجائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور نماز مغرب کے بعد ایک تسبیح چالیس روز تک یہ پڑھیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور سونے سے قبل روزانہ ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔

5- اس عمل سے سحر التفریق سے متاثرہ افراد میں محبت عظیم پیدا ہوگی۔ مندرجہ ذیل عمل سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے تحریر کرکے پلایا جائے۔ چند ایام میں ان شاء اللہ جدائی کے جادو کا اثر باطل ہوجائے گا۔

بدوح السرع وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ يَا بَدُوْحُ بِمَحَبَّةِ فُلَان بِنْتِ فُلَان اِلٰی فُلَان بِنْ فُلَان بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اهيا اهيا شراهيا اهياشى ادونائى اصبائوث ال شداى اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ كَذٰلِكَ نَبْتَلِیْ فُلَان بِنْتِ فُلَان بِمَحَبَّةِ فُلَان بِنْ فُلَان اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

6- ایک سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے مندرجہ ذیل عمل تحریر کریں اور سحر التفریق کے مسحور کو پلائیں اور پاس رکھنے کو بھی دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے سحر و جادو کا اثر ختم ہوجائے گا۔ پلانے والا عمل کم از کم سات یوم تک ضرور کرنا چاہیے، عمل یہ ہے:

وَاَبۡطَلۡتُ سَحۡرَ السَّاحِرِیۡنَ وَمَکۡرَهُمۡ

بِعِزَّةِ قَهَّارٍ بِهِ السِّحۡرُ اَبۡطَلۡتُ

ل ل ط ه ط ى ل ل☆ف ف ر د☆

م ه ط ه ط ى ل م آاا ج ج ب ا ر آاا

ق ه ط ى ط ى ل ق م ش ش ك و ر م

ف ه ط ب ط ى ل ف# ث ث ا ب ت#

ن ه ه ط ط ى ل ن اااا ظ ط ه ى ر اااا

ج ه ل ل ط ى ل ج هے خ خ ب ى ر هے

ل خ ه ط ه ط ى ل ڪ ز ز ك ى ڪ

7- اگر میاں بیوی یا کسی دو افراد میں سحر التفریق کا عمل کیا گیا ہو تو کوئی ایک فرد ان اسماء کے نقش مبارک کو تحریر کرکے دوسرے کو پلائے اور ایک نقش کو اپنے پاس رکھے۔ ان شاء اللہ سحر و جادو کا اثر ختم ہوجائے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تتليه / القدوس	تتليه / القادر	تتليه / سبوح	تتليه / الخبير
القادر / تتليه	سبوح / تتليه	الخبير / تتليه	القدوس / تتليه
تتليه / سبوح	تتليه / الخبير	تتليه / القدوس	تتليه / القادر
الخبير / تتليه	القدوس / تتليه	القادر / تتليه	سبوح / تتليه

8- ہر قسم کے سحر و جادو کے اثرات ختم کرنے کے لیے متاثرہ افراد یہ نقش اپنے پاس رکھیں۔ ایک ہفتہ تک عرق گلاب میں ڈال کر روزانہ صبح وشام پی لیا کریں اور ایک نقش گھر میں آویزاں کریں، سحر التفریق اور ہر طرح کے جادو کا اثر ان شاء اللہ تعالیٰ ختم ہوجائے گا۔ تینوں طرح کے استعمال کے لیے نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا سَرِيۡعُ يَا قَدِيۡمُ	☆	آاا	#	يَا سَرِيۡعُ يَا قَدِيۡمُ
يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ	آاا	#	☆	يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ
عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ	#	☆	آاا	عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ

قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ٥ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ٥

9- سحر التفریق اور ہمہ قسم کے سحری اثرات کو باطل کرنے کے لیے یہ عمل بھی قوی الاثر ہے۔ ذیل میں دیا گیا ایک نقش لکھ کر دیں کہ مریض اپنے پاس رکھے اور

ایک عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال کر اُسے کم از کم اکیس یوم تک صبح و شام پیتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے سحری اثرات ختم ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ
شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ
شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ
شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ	شمخا باروخ

اَلْقَادِرُ هُوَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ٥

سحر المحبۃ

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اندھی محبت پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تا کہ فریق ثانی اُس کا دیوانہ بن جائے اور ہر جائز و ناجائز بات مانے۔

طریقہ سحر: میاں بیوی کے درمیان جب اختلافات پیدا ہوتے ہیں تو عورتیں سفلی عامل سے محبت کا جادو کرواتی ہیں۔ اور بعض اوقات خاوند بھی کرواتے ہیں۔ عامل مطلوبہ فرد کا پسینے کی بو والا کپڑا یا دیگر استعمال کی چیزیں منگوا کر ان کے ناموں کے مطابق جادو کا عمل کرتا ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کا عمل ملا کر کھلایا جاتا ہے۔ جادو کا عمل اکثر غلیظ اور گندی چیزوں پر کیا جاتا ہے جن میں نجاست اور خونِ حیض نیز انسان کا مادۂ منویہ بھی شامل ہے۔ انسانی بالوں اور ناخنوں کو بھی جادو کرنے والے استعمال میں لاتے ہیں۔ اور کبھی ارواحِ خبیثہ اور شیطانی قوتوں سے بھی کام لیتے ہیں غرضیکہ جادو کرنے والے بے شمار طریقوں کو استعمال میں لاتے ہیں

سحری علامات:

1- مسحور فریق ثانی سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔

2- کثرتِ جماع کی شدید خواہش پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے ازدواجی تعلق قائم کرنے میں بہت زیادہ رغبت ہوتی ہے۔

3- ایسی بے صبری کہ بیوی کا خاوند سے یا خاوند کا بیوی سے ایک پل کے لیے بھی جدائی برداشت نہ کرنا۔

4- ہر وقت ایک دوسرے کو دیکھتے رہنے کا شوق اور ہمہ وقت بوس و کنار کرتے رہنا

5- ہر وقت ایک دوسرے کی اندھی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا۔

علاج سحر المحبۃ

مندرجہ ذیل آیاتِ مبارکہ زعفران وگلاب سے تحریر کر کے متاثرہ مریض کو دیں کہ وہ عرقِ گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دے اور صبح وشام اس عرق سے دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَ اَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْھُمْ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ○ فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورہ تغابن آیت ۱۴ تا ۱۶)

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (سورہ یونس آیت ۸۰ تا ۸۱)

اگر یہی آیاتِ مبارکہ متاثرہ مریض روزانہ صبح وشام چند مرتبہ پڑھا کرے اور آخر میں آیت الکرسی بھی پڑھے تو بہت جلد سحر وجادو سے نجات پائے۔ ان شاء اللہ

سحر التخیل یعنی وہم میں مبتلا کرنے والا جادو

اس سحر سے مسحور کے دل میں وسوسے پیدا ہوتے رہتے ہیں اور خیالات بدلتے رہتے ہیں اور سحر زدہ کو خیالی صورتیں نظر آتی ہیں۔

علامات:

1- سحر زدہ کو ٹھہری ہوئی چیز حرکت کرتی نظر آتی ہے اور متحرک چیز منجمد نظر آتی ہے

2- بڑی چیز چھوٹی اور چھوٹی چیز بڑی نظر آتی ہے۔

3- راقم الحروف نے ایسے مریضوں کا بھی علاج کیا ہے جن کا خیال تھا کہ اُن کے پیٹ میں کوئی روح داخل ہوگئی ہے اور پیٹ میں تکلیف پیدا کرتی ہے۔

4- ایک ڈاکٹر میرے پاس علاج کی غرض سے آئے۔ اُنہوں نے بتایا کہ ان کی پشت کے پیچھے ایک بچہ چپکا ہوا ہے جو اپنے دونوں ہاتھوں سے کبھی میرا گلا دباتا ہے، کبھی دماغ پر بوجھ ڈالتا ہے اور کبھی ریڑھ کی ہڈی پر رینگنا شروع کر دیتا ہے، جبکہ نظر نہیں آتا ہے۔ میں نے اُس کا علاج کیا تو کچھ عرصہ بعد وہ تندرست ہوگیا۔

5- سحر التخیل کا ایک ایسا مریض میرے پاس لایا گیا جس کا خیال تھا کہ سانس کے ذریعہ کوئی خبیث روح اپنے وجود کو اُس کے بدن کے اندر داخل کر لیتی ہے۔ پھر اندر بیٹھ کر گندگی بدبو خارج کرتی ہے جس کی وجہ سے میرے ناک اور منہ سے بدبو خارج ہوتی ہے۔ بندۂ ناچیز نے اُس کا علاج کیا وہ بالکل تندرست ہوگیا۔

6- بعض مریض ایسے بھی میرے پاس لائے گئے جنہیں خوفناک اور بدصورت ارواح دن اور رات کے وقت ہیولے کی شکل میں نظر آتی تھیں۔ یہ بھی سحر التخیل کی کارستانی ہے۔

علاج سحر التخیل

1- سحر التخیل کے مریض کے کانوں میں اذان دینا سحر سے نجات بخشتا ہے اور مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ روزانہ صبح وشام آیت الکرسی پڑھا کرے اور کم از کم ایک تسبیح نمازِ فجر اور عشاء کے بعد یہ کلمہ پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

2- سحر التخیل کے مریض کو یہ دُعا لکھ کر دی جائے تاکہ وہ اپنے گلے میں تعویذ بنا کر ڈالے اور یہی دُعا زعفران وگلاب سے تحریر کر کے مریض کو دیں تاکہ وہ عرقِ گلاب میں ڈال کر روزانہ صبح وشام پی لیا کرے۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ سحر التخیل سے نجات مل جائے گی۔

بِرْھَتِیَہٖ - کَرِیْرٍ - تَتْلِیَہٖ - طُوْرَانٍ - مَزْجَلٍ - بَزْجَلٍ
تَرْقَبٍ - بَرْھَشٍ - غَلْمَشٍ - خُوْطِیْرٍ - قَلْنَھُوْدٍ -
بَرْشَانٍ - کَظْھِیْرٍ - نَمُوْشَلْخٍ - بَرْھَیُوْلَا - بَشْکَیْلَخٍ -
فَرْمَزٍ - اَنْغَلَلِیْطٍ - قَبْرَاتٍ - غَیَاھَا - کَیْدَھُوْلَا -
شَمْخَاھِرٍ - شَمْخَاھِیْرٍ - شَمْھَاھِیْرٍ - بِکَھْطَھُوْنَیَہٖ -
بِشَارِشٍ - طُوْنَشٍ - شَمْخَابَارُوْخٍ -

3- سحر التخیل اور ہر قسم کے سحر کے علاج کے لیے یہ عمل بھی بہت قوی الاثر ہے۔

ایک تعویذ مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور ایک زعفران وگلاب سے تحریر کر کے عرقِ گلاب میں ڈال کر مریض اکیس یوم تک صبح وشام پیتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ نہ ہوں گے اور سحر سے پیدا شدہ تمام امراض ختم ہو جائیں گی، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِرْھَتِیَہٖ	کَرِیْرٍ	تَتْلِیَہٖ	طُوْرَانٍ
کَرِیْرٍ	تَتْلِیَہٖ	طُوْرَانٍ	بِرْھَتِیَہٖ
تَتْلِیَہٖ	طُوْرَانٍ	بِرْھَتِیَہٖ	کَرِیْرٍ
طُوْرَانٍ	بِرْھَتِیَہٖ	کَرِیْرٍ	تَتْلِیَہٖ

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

سحر الجنون یعنی پاگل کر دینے والا جادو

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس جادو سے مسحور حواس باختہ اور پاگل ہو جاتا ہے۔ لوگ حسد اور دشمنی سے ایسا جادو کرتے اور کرواتے ہیں جس سے دشمن پاگل ہو کر چل بستا ہے۔

سحر کا طریقہ: سفلی عامل جادوگر اس مقصد کے لئے مطلوبہ فرد پر کوئی شیطانی قوت مسلط کر دیتا ہے یا دشمن کا پتلہ بنا کر اُس کے دماغ میں جادو کا عمل پڑھ کر لوہے کے کیل یا کانٹے لگا دیتا ہے۔ پھر اُس پتلے کو قبرستان یا مطلوبہ شخص کی گذرگاہ میں دفن کروایا جاتا ہے۔ یا کسی خبیث روح کی چوکی اس پر بٹھا دی جاتی ہے۔ جادو کے اس عمل کے اثرات مسحور پر مندرجہ ذیل اشکال میں ظاہر ہوتے ہیں۔

سحری علامات

1- بہت زیادہ ذہنی انتشار کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مسحور کو ہمہ وقت پریشان خیالات آتے رہتے ہیں اور مرضِ نسیان پیدا ہو جاتا ہے۔

2- مسحور کی گفتگو اکثر بے ربط ہوتی ہے جس کا اُسے خود اندازہ نہیں ہوتا۔

3- سحر زدہ اکثر خلاء میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہتا ہے۔

4- کسی ایک جگہ پر زیادہ دیر تک نہیں بیٹھتا۔ کبھی یہاں کبھی وہاں چلا جاتا۔

5- قوتِ ارادی ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کسی کام کو زیادہ دیر تک نہیں کرتا

6- اپنے حلیے کا خیال نہ رکھنا، غسل نہ کرنا، گندا رہنا، کپڑے نہ بدلنا وغیرہ۔

7- شدید اثرات میں سحر زدہ بالکل پاگل ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے راقم الحروف نے ایسے مریضوں کا بھی علاج کیا ہے جنہیں ان کے لواحقین نے زنجیروں سے باندھ رکھا تھا۔ واضح رہے کہ سحر الجنون کی یہ آخری اسٹیج ہوتی ہے۔

علاج سحر الجنون

1- سحر الجنون کے مریض کے علاج کے لیے یہ عمل بڑا عجیب ہے اور فوری اثرات کا حامل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اکتالیس عدد اگربتیاں اچھی خوشبو والی لیں اور ہر ایک اگربتی پر یہ آیت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

آیت یہ ہے:

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

اور اسی آیت کا ایک نقش مربع ذوالکتابت تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور ایک نقش تحریر کر کے عرقِ گلاب کی بڑی بوتل میں ڈالا جائے۔ اگربتیوں میں سے صبح و شام ایک ایک اگربتی مریض کے پاس جلائی جائے اور اگربتی کے نیچے مٹی کا کوئی برتن رکھیں تاکہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت عرقِ گلاب جس میں نقش ڈالا گیا ہے، اُس سے دو گھونٹ مریض پی لے۔ اگربتی کی روزانہ کی راکھ اکٹھی کر کے رکھی جائے اور آخری دن جب تمام اگربتیاں ختم ہو جائیں تب مریض غسل خانہ میں جا کر اس راکھ کو اپنے تمام بدن پر ملے اور سینے اور دل کے مقام پر زیادہ ملے۔ پھر غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
بطشتم	بطشتم	جبارین	واذا
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
جبارین	واذا	بطشتم	بطشتم

2- سحر الجنون کا ایک انتہائی مجرب اور قوی التاثیر علاج ہم نے اپنی کتاب ردِ سحر حصہ دوم کے باب ششم میں عمل نمبر پندرہ "سحر جادو کا مکمل اور شافی علاج" کے نام سے درج کر دیا ہے وہاں سے دیکھ لیں۔ اس علاج سے ہر قسم کے مسحور کا علاج کیا جاتا ہے اور راقم الحروف کا سینکڑوں بار کا مجرب ہے۔ بندۂ ناچیز نے بے شمار لاعلاج مریضوں کا علاج کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی اور مریض صحت یاب ہوئے۔

3- سحر الجنون کے مریض کے لیے ایک قوی الاثر اور مجرب علاج تحریر کر رہا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک خالص چینی یا شیشے کی پلیٹ لے کر عرق گلاب میں زعفران ملا کر روشنائی تیار کریں اور اس روشنائی سے سرکنڈے کی قلم سے پلیٹ کے کناروں پر دائرہ کی شکل میں آیت الکرسی اور درمیان میں سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تحریر کریں اور آخر میں یہ الفاظ بھی تحریر کریں:

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

پھر اس پلیٹ کو عرقِ گلاب سے دھو کر کسی برتن میں ڈال دیں اور اس میں شہد ملا کر میٹھا کر لیں اور چالیس روز تک مریض مسحور صبح و شام اس سے دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ ہر قسم کے سحری اثرات ختم ہوں گے۔

4 - ایک اکسیری عمل

یہ عمل عجیب کرشمہ کا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس عمل کے ذریعہ فوراً شفا حاصل ہوتی ہے۔ یہ عمل گویا کہ ایک قسم کا چھپا ہوا راز اور مخفی بھید ہے۔ جس کسی پر سحر جادو کا اثر عظیم ہو اُس کو اتوار کے دن سورج نکلتے وقت ننگے پیر کچی زمین پر کھڑا کریں اور سات مرتبہ معوذتین یعنی سورہ فلق اور والناس پڑھیں اور اوّل و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں پھر مریض کے سر پر دم کریں پھر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے مریض کے سر سے لے کر پاؤں کی طرف بدن پر پھیرتے ہوئے لائیں۔ اس طرح کرنے سے مریض کا جادو اس کے پاؤں کے نیچے آ جائے گا۔ اب مریض کے پاؤں کے نیچے کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر جلتی آگ میں ڈال دیں۔ اسی وقت، ان شاء اللہ اسی وقت مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے گا۔ سحر الجنون کے مریضوں کے لئے چند یوم تک مسلسل یہ عمل کریں تا کہ کلی صحت حاصل ہو۔ پھر حفظِ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریض کو دیں تا کہ وہ اسے اپنے گلے میں ڈالے اور مریض اکیس یوم تک خود بھی صبح و شام تین تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ سحر و جادو کا اثر کلی طور پر ختم ہو جائے گا، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

٢١٦١ / ١٣١٦	٢١٧٥ / ١٣٣٠	٢١٧٢ / ١٣٢٧	٢١٦٩ / ١٣٢٣
٢١٧٣ / ١٣٢٨	٢١٦٨ / ١٣٢٢	٢١٦٢ / ١٣١٧	٢١٧٤ / ١٣٢٩
٢١٦٧ / ١٣٢١	٢١٧٠ / ١٣٢٥	٢١٧٧ / ١٣٣٢	٢١٦٣ / ١٣١٨
٢١٧٦ / ١٣٣١	٢١٦٤ / ١٣١٩	٢١٦٦ / ١٣٢٠	٢١٧١ / ١٣٢٦

یَا حَیُّ حِیْنَ لَاحَیُّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

5- دُعاء حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت وہب منبہؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ہزاروں مریض بیمار آتے تھے اور جو آنے کے لائق نہ ہوتا تھا اس کے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود تشریف لے جاتے تھے۔ ہزاروں اندھے، کوڑھے، لنگڑے، مجنون، پاگل اس دُعا سے شفا پاتے تھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہی دُعا پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ سحر الجنون اور ہر قسم کے مسحور کے لیے یہ دُعا سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے دیں تا کہ وہ اسے عرقِ گلاب میں ڈال کر روزانہ نہار منہ صبح کے وقت دو، دو گھونٹ پی لیا کرے اور اسی طرح رات کو سوتے وقت بھی۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاءِ کاملہ حاصل ہوگی، دُعا اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَلَهٗ مَنْ فِی الْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ وَ اَنْتَ مَلِكُ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ لَا مَلِكَ فِيْهِمَا غَيْرُكَ وَ قُدْرَتُكَ فِی الْاَرْضِ وَ قُدْرَتُكَ فِی السَّمَآءِ سُلْطَانُكَ فِی الْاَرْضِ وَ سُلْطَانُكَ فِی السَّمَآءِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيْمِ وَ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَ مُلْكَ الْقَدِيْمِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ o (تفسیر کشف الرحمٰن)

6 - علاجِ مسحور

یہ ایک نقش ہر قسم کے سحر جادو اور سحر الجنون کے لئے قوی الاثر ہے۔ ایک نقش لکھ کر مریض مسحور کے گلے میں ڈالنے کو دیں۔ ایک نقش چالیس یوم تک عرق گلاب میں ڈال کر مسحور پیتا رہے۔ اور ایک نقش روغن کلونجی میں ڈال دے اور اُس روغن کو روزانہ غسل کے بعد اپنے بدن پر لگائے اور روزانہ صبح و شام معوذتین، تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سحری اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

سحر الخمول

کمزوری، سستی اور کاہلی پیدا کرنے کا جادو

اس جادو سے جوڑوں کا درد، کمزوری اور سستی و کاہلی پیدا کی جاتی ہے اور مسحور میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔

جادوئی علامات

1- سحر زدہ خلوت اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں سے ملنا جلنا بند کر دیتا ہے۔

2- ہر وقت اپنے خیالات میں ہی مگن رہنا اور ذہن میں عجیب و غریب خیالات کا آنا۔

3- ہمیشہ ست اور بے حس پڑے رہنا۔ کسی سے بات چیت نہ کرنا۔

4- مسحور کے بدن اور جوڑوں نیز سر میں اکثر درد ہوتا رہتا ہے۔

5- کند ذہن ہو جانا اور لوگوں کے ہجوم سے دور رہنا۔

علاج سحر الخمول

1- سحر الخمول کے مریض کو یہ نقش دیں کہ وہ عرق گلاب کی بڑی بوتل میں اسے ڈال دے اور روزانہ صبح و شام اس سے دو، دو گھونٹ عرق پی لیا کرے۔ چالیس یوم تک مسلسل ایسا ہی کرے، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
طَرَق سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ
طَرَق سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ
طَرَق سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ

اور یہ نقش کسی موم کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے مسحور کو دیں کہ وہ کسی کھلے منہ والے برتن میں نقش کو رکھ کر اس میں ایک پاؤ شہد ڈال دے اور اس سے صبح و شام ایک ایک چمچ شہد کھا لیا کرے۔ ایک ہفتہ بعد اس شہد میں ایسا ہی ایک اور نقش ڈال دیا جائے۔ اسی طرح ہر ہفتہ ایک نیا نقش ڈال دیا جائے اور چھ (۶) ہفتے مسلسل استعمال میں لایا جائے۔ اگر شہد کم ہو جائے تو حسب ضرورت اور شامل کر لیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سحری اثرات ختم ہو جائیں گے، نقش یہ ہے:

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ

مسحور کے لئے ضروری ہے کہ وہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لاتعداد ورد کرتا رہے۔ خاص طور پر رات کو سوتے وقت اور صبح بیدار ہوتے ہی اور نماز فجر کے بعد ایک تسبیح یہ کلمہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔

سحر الھواتف

غیبی آوازوں کے ذریعہ پریشان کرنے کا جادو

اس جادو کے ذریعہ غیبی طور پر جادو کے عمل سے مسحور کی طرف ارواح بھیجی جاتی ہیں جو عامل کے مقصد کے مطابق مطلوبہ شخص پر اثرات پیدا کرتی ہیں۔ جادو کرنے والے ھواتف سے ہر طرح کے مقاصد پورے کرواتے ہیں۔ عام طور پر مسحور میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

علامات:

1- پریشان، خوفناک اور ڈراؤنے خوابوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔
2- خواب میں دیکھنا کہ کوئی شخص اسے بُلا رہا ہے۔
3- حالتِ بیداری میں آوازیں سنائی دیں جیسے کوئی باتیں کر رہا ہے مگر بولنے والا نظر نہ آئے۔ یا قدموں کی آہٹ محسوس ہو جیسے قریب سے کوئی گزرا ہو۔
4- بہت زیادہ وسوسے آنا۔ کبھی اپنے بدن پر کسی کا لمس محسوس کرنا۔
5- اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔
6- خواب میں دیکھنا کہ جیسے وہ کسی اونچی جگہ سے گر رہا ہے۔
7- خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔
8- سحر الھواتف اگر قدیم ہو جائے تو یہ سحر الجنون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

علاج سحر الھواتف

1- سحر الھواتف کے مسحور کے لئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ رات کو سوتے وقت یہ دُعا پڑھا کرے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَخْسِئْ شَیْطَانِیْ وَ فُکَّ رِھَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

اس کے بعد سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھے اور اسے اپنا معمول بنالے۔

2- سحر الھواتف کے مریض کو یہ نقش تحریر کر کے دیں کہ وہ اسے اپنے پاس رکھے، گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھ لے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ سحر الھواتف کے اثرات ختم ہو جائیں گے، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ	اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ	تَوَکَّلْتُ وَھُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	تَوَکَّلْتُ وَھُوَ	اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ	حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ	حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ	اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

3- سحر الھواتف کے مریض کے علاج کے لئے سورہ جن کا یہ نقش بھی بڑا مفید ہے۔ اسے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۵۸۷۸	۱۵۸۸۱	۱۵۸۸۵	۱۵۸۷۱
۱۵۸۸۴	۱۵۸۷۲	۱۵۸۷۷	۱۵۸۸۲
۱۵۸۷۳	۱۵۸۸۷	۱۵۸۷۹	۱۵۸۷۶
۱۵۸۸۰	۱۵۸۷۵	۱۵۸۷۴	۱۵۸۸۶

سحر المرض

مختلف بیماریوں میں مبتلا کرنے کا جادو

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس جادو سے سفلی عامل لوگوں کو مختلف بیماریوں میں مبتلا کرتا ہے۔

طریقۂ سحر

اس مقصد کے لئے سفلی عامل مطلوبہ فرد کا پتلا بنا کر اُس کے کسی عضو میں جادو کا عمل پڑھ کر لوہے کی کیل یا کانٹے لگا دیتا ہے۔ پھر اس کو کسی قبرستان یا ویران جگہ یا آگ کے قریب دفن کر دیتا ہے تو دشمن کے اُس عضو میں بیماری پیدا ہو جاتی ہے جہاں جادو کا عمل کیا جاتا ہے اور بعض اوقات کسی کو بیمار کرنے کی غرض سے اُسے کسی کھانے پینے والی چیز میں جادو کا عمل کھلا دیا جاتا ہے اور کھانے والا بیمار ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کرنے والا کسی شیطان یا ارواحِ خبیثہ کو مسلط کر دیتا ہے اور وہ مطلوبہ شخص کو بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ کچھ جادو اس قسم کے بھی ہوتے ہیں کہ اگر جلد علاج نہ کیا جائے تو مریض بیماری کی شدت سے چل بستا ہے۔ سحر المرض اگر قدیم ہو جائے تو وہ سحر الجنون میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس جادو سے جادوگر لوگوں کو بے شمار مختلف بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

سحری علامات

1- مسحور مرد یا عورت کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی جسمانی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے، ادویات اثر نہیں کرتیں بلکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جسمانی علاج کروانے سے مرض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

2- جسم کے کسی حصے میں مستقل درد ہونا۔

3- بے ہوشی کے دورے پڑنا یا تشنج کی شکایت ہونا۔

4- جسم کے کسی خاص حصے کا بے حس و حرکت ہو جانا۔

5- خواس خمسہ میں سے کسی ایک کا ناکارہ ہو جانا۔

6- پورے جسم میں دردوں کا ہونا۔

7- پیٹ خراب رہنا۔

8- جسمانی علاج یعنی ادویات سے صحت یاب نہ ہونا۔

علاج سحر المرض

1- سحر المرض کے مریض کے لئے مندرجہ نقش تحریر کریں اور مریض مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور ایسے ہی ایک نقش زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کر کے مریض کو پینے کے لئے دیں۔ ایک تعویز عرق گلاب میں ڈال دیں اور روزانہ صبح وشام اس سے دو دو گھونٹ عرق پی لیا کرے ایک ہفتے بعد نیا تعویز عرق میں ڈال دے اس طرح ہر ہفتے نیا تعویز ڈالے اور چھ ہفتے تک مسلسل استعمال کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی، نقش مبارک یہ ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶
۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

2- یہ نقش سحر المرض کے لئے حسب سابق استعمال کریں ان شاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے اور ہر مرض سے شفاء ملے گی، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

٢٦٨٤	٢٦٨٨	٢٦٩١	٢٦٧٧
٢٦٩٠	٢٦٧٨	٢٦٨٣	٢٦٨٨
٢٦٧٩	٢٦٩٣	٢٦٨٥	٢٦٨٢
٢٦٨٦	٢٦٨١	٢٦٨٠	٢٦٩٢

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

3- اگر کسی پر سحر جادو کے ذریعہ کوئی مرض مسلط کردی گئی ہو خواہ کوئی بھی مرض ہو ایسے مسحور مریض کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ ایک نقش تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور ایک زعفران سے تحریر کر کے عرقِ گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں تاکہ مسحور اس سے روزانہ صبح وشام دو، دو گھونٹ عرق پی لیا کرے اور اکیس یوم تک مسلسل ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ شفاء ہو گی۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ یُؤْذِیْكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

٢١٠٨ / ١٣٢٣	٢١١١ / ١٣٢٦	٢١١٣ / ١٣٢٩	٢١٠٠ / ١٣١٦
٢١١٣ / ١٣٢٨	٢١٠١ / ١٣١٧	٢١٠٧ / ١٣٢٢	٢١١٢ / ١٣٢٧
٢١٠٢ / ١٣١٨	٢١١٦ / ١٣٣١	٢١٠٩ / ١٣٢٣	٢١٠٦ / ١٣٢١
٢١١٠ / ١٣٢٥	٢١٠٥ / ١٣٢٠	٢١٠٣ / ١٣١٩	٢١١٥ / ١٣٣٠

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٥

قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّ شِفَآءٌ۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَآئِهٖ یَا حَیُّ

4- ہر مرض سے نجات

ہر مرض جو سحر کی وجہ سے ہو اس کیلئے مندرجہ ذیل نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کریں اور عرقِ گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں تاکہ مسحور اکیس یوم تک صبح وشام روزانہ دو دو گھونٹ پی لیا کرے ان شاء اللہ ہر مرض سے شفاء ہوگی۔
نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ال	ق	ا	د	ر
د	ر	ال	ق	ا
ق	ا	د	ر	ال
ر	ال	ق	ا	د
ا	د	ر	ال	ق

تَقْدَكُوْكِبِيْ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَهْجَةً ۔ مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُوْرُ جَلْجَلُتْ

تَقْدَكُوْكِبِيْ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَهْجَةً ۔ مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُوْرُ جَلْجَلُتْ

تَقْدَكُوْكِبِيْ بِالْاِسْمِ نُوْرًا وَ بَهْجَةً ۔ مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُوْرُ جَلْجَلُتْ

5 - لاعلاج جادوئی امراض کا علاج

ذیل کا نقش مسبع ان آیات اور طلسم کے ساتھ تحریر کریں اور اس کو عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور صبح دوپہر شام مریض کو پینے کو دیں اور اس عرق سے کچھ عرق پانی میں ملا کر مسحور، مربوط سحر زدہ کو غسل کرنے کو دیں۔ غسل کا عمل صرف ایک مرتبہ اور پینے کا عمل اکیس یوم تک جاری رکھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر، جادو، افسون، طلسم، بندش اور ربط کا اثر باطل ہو جائے گا۔ مگر چاہئے کہ ایسا ہی ایک نقش مریض اپنے پاس رکھے تاکہ آئندہ کسی قسم کے اثرات نہ ہوں، نقش آیات معہ طلسم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ق	فرد	جبار	شکور	ثابت	ظهیر	خبیر	زکی	واہ
فرد	☆ف	IIIآج	مش	#ث	IIIIط	ھےخ	ᘐز	زکی
جبار	IIIآج	مش	#ث	IIIIط	ھےخ	ᘐز	☆ف	فرد
شکور	مش	#ث	IIIIط	ھےخ	ᘐز	☆ف	IIIآج	جبار
ثابت	#ث	IIIIط	ھےخ	ᘐز	☆ف	IIIآج	مش	شکور
ظهیر	IIIIط	ھےخ	ᘐز	☆ف	IIIآج	مش	#ث	ثابت
خبیر	ھےخ	ᘐز	☆ف	IIIآج	مش	#ث	IIIIط	ظهیر
زکی	ᘐز	☆ف	IIIآج	مش	#ث	IIIIط	ھےخ	خبیر
ح	زکی	فرد	جبار	شکور	ثابت	ظهیر	خبیر	اہ

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا وَ قُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا. قَالَ مُوْسٰى مَا
جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ. اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ

اور یہ فلیتہ لکھ کر مریض سحور کو اکیس یوم تک روزانہ رات کو سوتے وقت دھونی دیں

،فلیتہ یہ ہے:

ا ھ ط م ف ش ذ

ᘐ ھے م # IIII III ☆

ل م ق ف ن ج ل

4 - جان لیوا جادو سے نجات

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو اور وہ سحر کی وجہ سے مختلف امراض میں مبتلا ہو چکا ہو ادویات بے اثر ہو چکی ہوں اور جان کی ہلاکت کا خوف ہو۔ ایسے مریض مسحور کے لئے نقش دو عدد تحریر کریں ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرا نقش عرق گلاب کی بوتل میں ڈال دیں تا کہ مریض صبح وشام عرق پیتا رہے اکیس روز تک مسلسل پینا ضروری ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے سحر جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہو جائے گا، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ۝

۸۳۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۳۹
۸۵۱	۸۴۰	۸۴۵	۸۵۰
۸۴۱	۸۵۴	۸۴۷	۸۴۴
۸۴۸	۸۴۳	۸۴۲	۸۵۳

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ.

سحر النزیف

خونِ حیض جاری کرنے کا جادو

سحر النزیف بے شک خونِ حیض جاری کرنے کیلئے مشہور ہے مگر اس جادو سے سفلی عامل بواسیر کا خون، سل دق کا خون اور دشمن کے مختلف اعضاء سے خون جاری کرتے ہیں۔ اس جادو سے خون کی قے بھی جاری ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ تمام خونی امراض اسی جادو سے جادو کرنے والے پیدا کر لیتے ہیں۔

طریقِ سحر

گو کہ یہ جادو صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہے مگر جادو کرنے والے اس سے عجیب وغریب کام لیتے ہیں۔ خون استحاضہ جاری کرنے کے لئے جادو کرنے والا ایک لیموں اور سیہ جانور کا کانٹا لے کر جادو کا عمل پڑھ کر لیموں میں گاڑھ دیتا ہے جب تک کانٹا لیموں میں رہتا ہے خون جاری رہتا ہے۔ بعض اوقات جادوگر سحر المرض اور سحر الھواتف سے بھی ایسے کام لے لیتا ہے۔ اور بعض اوقات کسی شیطان جن یا ارواح خبیثہ کو اس مقصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔

علامات

1- اس جادو کی علامات ظاہر ہیں۔ عورتوں کا خون حیض جاری ہو جاتا ہے اور جسمانی علاج یعنی ادویات سے بند نہیں ہوتا۔

2- یا جسم کے کسی عضو سے خون جاری ہو جاتا ہے اور وقفہ وقفہ سے جاری رہتا ہے۔

علاج سحر النزیف

1- اگر کسی عورت کا خونِ حیض سحر النزیف کی وجہ سے جاری ہو اور بند نہ ہو رہا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ تین عدد جامن کے پتے لیکر ہر ایک پر نقش تحریر کریں اور ایک پتہ صبح ایک شام کو پانی میں جوش دیکر مریضہ کو پلادیں۔ اسی طرح تین یوم کریں اور ایک نقش کاغذ پر تحریر کر کے مریضہ کو دیں تا کہ وہ تعویز کو اپنی کمر میں باندھے تا کہ تعویز مریضہ کے ناف کے مقام پر رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یا قَابِضُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا قَابِضُ

٦٩٥	٦٩٨	٧٠١	٦٨٨
٧٠٠	٦٨٩	٦٩٤	٦٩٩
٦٩٠	٧٠٣	٦٩٦	٦٩٣
٦٩٧	٦٩٢	٦٩١	٧٠٢

یا قابض اقبض ھذالدم الجاری من الرحم بقبضك یا قابض

2- مستحاضہ مریضہ مسحورہ کیلئے یہ علاج بھی بڑا قوی الاثر ہے۔ جب تک کسی عورت کا خون جاری ہو اور ہر طرح کے علاج سے بند نہ ہو رہا ہو۔ مندرجہ ذیل خاتم کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے مریضہ کو پانی میں گھول کر پلادیں ان شاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا اور مریضہ صحت یاب ہو جائے گی۔ یہ عمل کسی چینی کے برتن پر بھی لکھا جاسکتا ہے، خاتم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

٢٣	٢٦	٢٩	١٦
٢٨	١٧	٢٢	٢٧
١٨	٣١	٢٤	٢١
٢٥	٢٠	١٩	٣٠
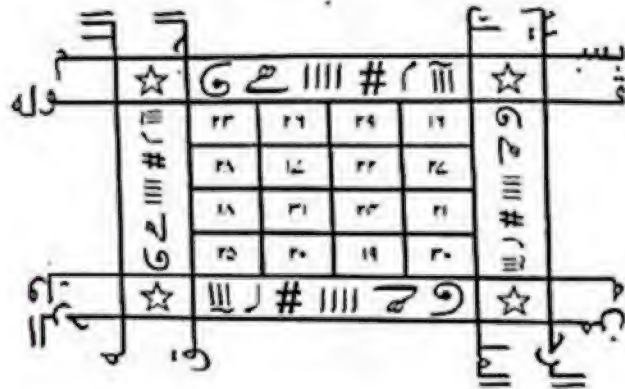
3 - لمنع النزیف

عورت کے خونِ حیض کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل قوی الاثر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سدرہ کے تین پتوں پر مندرجہ ذیل عزیمت اس ترتیب سے تحریر کریں، جیسا درج ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ .. کاخلخ

الرَّحْمٰنِ .. کا خلخ

الرَّحِیْمِ .. کاخلخ

پھر مریضہ مسحور کو ایک پتہ نہار منہ کھلادیں یعنی پانی سے پتے کو نگل لے۔ دوسرے دن نہار منہ دوسرا پتہ نگل لے، پھر تیسرے دن آخری پتے کو حسب سابق استعمال کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ یہی عمل خونی بواسیر اور ہر طرح کے خون بہنے کو روکتا ہے خواہ وہ جسم کے کسی بھی حصہ سے بہہ رہا ہو۔

4 - خون روکنا

اگر کسی عورت کا خون جاری ہو یا کسی کا خون بواسیر، نکسیر یا مقعد کے ذریعہ آرہا ہو، یا سحر و جادو کی وجہ سے خون کی قے آئی ہو سب کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ مریض مسحور کے کپڑے پر یہ نقش تحریر کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون رُک جائے گا، نقش یہ ہے:

يا قابض

يا قابض (دائیں) — يا قابض (بائیں)

قلنهود	برشان	کظهیر	نموشلخ
برشان	کظهیر	نموشلخ	قلنهود
کظهیر	نموشلخ	قلنهود	برشان
نموشلخ	قلنهود	برشان	کظهیر

يا قابض

5 - کثرتِ طمث کا علاج

اگر کسی عورت کا خونِ حیض نہ رک رہا ہو اُس کا یہ علاج کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون رک جائے گا۔ وجہ مرض بدنی ہو یا سحر النزیف۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریضہ کو صبح و دوپہر شام پانی میں گھول کر پلائیں، نقش مبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ

غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	[illegible]	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها
غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها	غیاها

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ۔ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ۔ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ

6 - علاج النزیف

اگر کسی عورت کا خونِ حیض بند نہ ہو رہا ہو۔ وجہ سحر النزیف ہو یا کسی مرض کی شدت ہو دونوں صورتوں میں ہی یہ علاج کار آمد ہے۔ ایک سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کر کے ایک نقش عورت کو گھول کر پلا دیں اور ایک نقش کو وہ اپنے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خونِ حیض رُک جائے گا، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یحااا	یحااا	یحااا	یحااا	یحااا
یحااا	یحااا	یحااا	یحااا	یحااا

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الۡاَسۡمَآءِ الۡعِظَامِ اِلَّا مَا قُطِعَتِ الدَّمُ مِن فَرَجِ فُلَاں بِنۡتِ فُلَاں س ھی ھَیَا شَرَ اھِیَا شَرَاھِیَا اَدُوۡنَایِ اَصۡبَائُوۡثَ آلَ شَدَایِ زَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

7۔ مستحاضہ کے لئے

اگر کسی عورت کا خونِ حیض جاری ہو اور کسی علاج سے نہ رُک رہا ہو یا کسی کی نکسیر جاری ہو اور رکنے میں نہ آتی ہو، خون کی قے آتی ہو یا بواسیر کا خون جاری ہو سب کے لئے مندرجہ ذیل نقش مبارک تحریر کر کے مریضہ مسحورہ کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ ہر قسم کا خون رُک جائے گا، نقش یہ ہے:

ص ق	ع س	ی ع	ھم	ک ح
۱۱۷	۱۲۰	۱۲۳	۱۱۰	
ی ع	ھم	ک ح	ص ق	ع س
۱۲۲	۱۱۱	۱۱۶	۱۲۱	
ک ح	ص ق	ع س	ی ع	ھم
۱۱۲	۱۲۵	۱۱۸	۱۱۵	
ع س	ی ع	ھم	ک ح	ص ق
۱۱۹	۱۱۳	۱۱۴	۱۲۴	
ھم	[illegible]	ص ق	ع س	ی ع

8۔ جاری خون کو روکنا

جب کسی عورت کا خون جاری ہو اور کسی علاج سے نہ رکتا ہو تو سات دانے چنے لے کر اُن میں سے ایک ایک چنے پر یہ ایک ایک حرف تحریر کریں اور مریضہ ایک چنا روزانہ نہار منہ کھا لیا کرے۔ حروف یہ ہیں ف ق ج م خ م ت اور مریضہ کے زیر جامہ کپڑے کے آگے پیچھے یہ عبارت تحریر کی جائے:

فقج مخمت بعلد ھج واح اِنۡقَطِعۡ اَیُّھَا الدَّمُ عَنۡ فُلَاں بِنۡتِ فُلَاں کَمَا اِنۡقَطَعَتِ الرَّحۡمَۃُ بِنۡ ذَابِحِ الۡبَقَرِ وَ قَاطِعِ الشَّجَرِ بِحَقِّ اھیا شراھیا ادوناى اصبائوث آل شدای

9۔ علاج منزوف

جس کا خون جاری ہو وہ مرد ہو یا کوئی عورت اُس کے لئے یہ عمل ایک کاغذ پر تحریر کر کے اُس کی آنکھوں کے درمیان یعنی ابروؤں کے درمیان لگا دیں، خون بند ہو جائے گا۔

اِنۡقَلِبۡ یٰآ دَمُ بِالۡفِ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ ھبح لج ھج لج ھج لج ھج لج ھِیَ لِخَطَّاسِ ھی۔

10۔ زیادتی ایام

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریضہ کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ماہ میں ماہواری کا نظام درست ہو جائے گا اور خون کی زیادتی ختم ہو جائے گی، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

یَا قَابِضُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَابِضُ

ی	ی	ی	ی
۱۹	۱۹	۱۹.	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یَا قَابِضُ یَا قَابِضُ

۱۱- زیادتی حیض

اگر کوئی عورت زیادتی حیض سے پریشان ہو تو اُس کے لئے مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔ ذیل کے نقش کو چار مرتبہ سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کریں۔ اب عورت کے قد کے مطابق سات سفید دھاگے لے کر اُس پر سات گرہ لگائیں۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر ایک گرہ لگائیں کہ گرہ کے دائرہ میں دم کریں۔ پھر اس دھاگہ میں ایک نقش باندھ کر عورت کو دیں تاکہ وہ اسے اپنی کمر سے اس طرح باندھ لے کہ نقش پیٹ پر رہے اور باقی تین نقوش میں سے ایک ایک نقش عرقِ گلاب کی بوتل میں ڈال کر سات سات گھونٹ صبح و شام پیتی رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرض سے نجات مل جائے گی، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۳	۲۱۹	۲۳۱
۲۲۳	۲۲۶	۲۳۳	۲۲۰
۲۲۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

یَا قَابِضُ الَّذِیْ بِحَقِّ یَا قَابِضُ بستم زیادتی حیض فلاں بِنْتَ فلاں یَا قَابِضُ

سحر تعطیل الزوج

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

اس قسم کا جادو اکثر نوجوان لڑکیوں پر کیا جاتا ہے تاکہ ان کی شادی نہ ہو سکے۔ کچھ لوگ حسد اور دشمنی کی وجہ سے کنواری لڑکیوں پر جادو کرواتے ہیں کہ ہمیں رشتہ نہیں مل سکا لہٰذا کسی دوسرے سے بھی شادی نہ ہو سکے۔

جادوگر کا طریقہ

سفلی عامل کے پاس لوگ بندش شادی کے لئے لڑکی کے استعمال کی چیزیں مثلاً کنگھی، کپڑا، زیرِ جامہ یا بال وغیرہ لے کر جاتے ہیں۔ جادو کرنے والا لڑکی اور اُس کی ماں کے نام سے جادو کا عمل کر کے دیتا ہے اور اُسے کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کرنے کو کہتا ہے۔ جس کے اثرات بد شروع ہوتے ہیں تو شادی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جادو کا عمل تالے یعنی قفل پر کیا جاتا ہے اور اُسے کسی بڑی نہر، دریا یا تالاب وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔

تیسری شکل یہ ہوتی ہے کہ جادو کے عمل سے لڑکی پر شیطان جنات یا خبیث رُوح کی چوکی بٹھا دی جاتی ہے۔ وہ شیطان اُس کے اوپر مسلط ہو جاتے ہیں۔ ان چار مواقع پر جنات کو مسلط ہونے کے لئے آسانی ہوتی ہے۔ شدید غصہ یا شدید خوف کی حالت میں، شدید غفلت یا بہت زیادہ شہوت پرستی کی کیفیت میں۔

مسحور کی علامات

اگر عورت پر یہ جادو ہو جائے تو اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

1- اکثر سر درد ہونا اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہونا۔

2- چھاتی میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے نصف رات تک۔

3- رشتہ طلب کرنے والے شخص کا بدصورت نظر آنا۔

4- ریڑھ کی نچلی ہڈیوں میں درد ہونا۔

5- بعض دفعہ معدے میں مسلسل شدید درد ہونا۔

6- نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ ہونا۔

7- بہت زیادہ پریشان خیالی۔

8- دل میں کثرت سے وسوسے پیدا ہونا۔

علاج تعطیل الزوج

1- ایسی نوجوان لڑکی جس پر سحر تعطیل الزوج کا عمل کیا گیا ہو اور باوجود کوشش کے اُس کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اُس کے لئے یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ لڑکی مثل زہرہ خوبصورت لگے گی کہ اُس کا فوری رشتہ ہو جائے گا اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا، عمل یہ ہے:

۵۲۱۱ رم والکرہ ھاللعا ۲ ۱۱ ھ

ا-ل م ۱۵۲ ۰۰ ص ۲۱۱ وا الا م واا ھ

ان طلسمات کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور نیچے باکرہ لڑکی کا نام مع والدہ بھی تحریر کریں۔ پھر اس کو بانس کے چھوٹے سے ٹکڑے میں رکھ کر اُسے آگ کے قریب دفن کر دیں، مقصد پورا ہوگا۔

2 - بندش نکاح ختم کرنا

جس کسی نوجوان لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو یا کسی نے سحر تعطیل الزوج کے ذریعہ باندھ دیا ہو۔ اُس کے لئے یہ عمل کریں تو سحر و جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور اُس کا جلد ہی کسی جگہ پر نکاح یا نسبت طے ہو جائے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک قفل مقفل لے کر اُسے آگ میں گرم کریں۔ پھر اُس لڑکی کو کہہ دیں کہ وہ اس قفل پر پیشاب کرے تا کہ پیشاب سے وہ قفل ٹھنڈا ہو جائے۔ یہ عمل جمعرات کے دن کیا جائے۔ پھر اُس قفل پر مزوجات مع مؤکلات تحریر کریں، جو اگلے صفحہ پر دیئے گئے ہیں۔

۲ ب ۴ و ٦ و ۸ ح

بُدُوحَائِيْلُ كَمَسْفَائِيْلُ رَتَخخَضَائِيْلُ

پھر اُس باکرہ لڑکی کو کسی بڑے دروازہ میں کھڑی کر کے اُس کے سر پر قفل کو کھولا جائے اور اُسے کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیا جائے۔ پس سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

3 - برائے نکاح

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو یا کسی نوجوان دوشیزہ کا نکاح نہ ہو رہا ہو اور شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ سفید کاغذ پر تحریر کر کے اسے کندر کا بخور دیں اور لڑکی اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا، عمل یہ ہے:

نهش. كهل. ماوش . بارش. سدرش. هوش. نوش. نواش. فهواش. اِنْحَلَّتْ عُقْدَةَ فلاں بنت فلاں وَ رَغَّبَ فِیْ خِطْبَتِهَا كُلُّ مَنْ رَاٰهَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ الوحا العجل الساعة۔

4- شادی کے لئے

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اُس پر سحر تعطیل الزوج کا اثر ہو یا وہ کنواری کسی مخصوص جگہ شادی کرنا چاہتی ہو تو اُس کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ جگہ شادی ہو جائے گی۔ بدھ کے دن نمازِ ظہر کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کسی کاغذ پر تحریر کریں تا کہ لڑکی اسے اپنے پاس رکھے۔ بہت جلد مقصد پورا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا حَیُّ يَا حَیُّ يَا حَیُّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَالنَّبِیِّ الْكَرِيْمِ وَ بِحَقِّ عِيْسٰى وَ مُوْسٰى وَ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ تَجْلِبُوْا فُلَان بِنْ فُلَان اِلٰى مَحَبَّةِ فُلَان بِنْتِ فُلَان وَ تَجْلِبُوْا اَيُّهَا اَوْلَادَ اٰدَمَ لِلْخُطُوْبَةِ وَالزَّوَاجِ فِی الْحَلَالِ بِحَقِّ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا مُحَلِّبَ الْقُلُوْبِ لِلْقُلُوْبِ اَنْ تَجْلِبَ اَوْلَادَ اٰدَمَ اِلٰى حَامِلَةِ حِجَابِیْ هٰذَا بِهَا يَظْهَرُ الْحُبُّ فِیْ قُلُوْبِ وَ اَعْيُنِ النَّاسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ.

5 - رشتوں کا پیغام آئے

اگر کسی کنواری کی منگنی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کا کوئی پیغام نہ آتا ہو تو اُس کے لئے یہ نقش تحریر کریں تا کہ لڑکی اپنے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے یا منگنی وغیرہ ہو جائے، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۵۳	۲۳۶	۲۵۱
۲۳۸	۲۵۰	۲۴۳
۲۳۹	۲۵۵	۲۴۷

6 - جلد شادی ہو

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ گئی ہو۔ کسی حاسد نے سحر تعطیل الزوج کروا دیا ہو۔ یا رشتوں کے پیغام نہ آتے ہوں، سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ تحریر کر کے مسحورہ کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ o وَ اَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ o اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِىْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ.

7 - بندش شادی کا علاج

اگر کسی کا نکاح و شادی بذریعہ سحر باندھ دی گئی ہو اور اس کی نسبت و نکاح نہ ہوتا ہو، اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل تیار کریں تاکہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ ان شاء اللہ بہت جلد کسی صالح مرد سے نکاح و نسبت ہو جائے گی۔ عمل یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ر ہ	ررر	رر
ک	ک	ک
رر	ررر	رر

اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۴	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِىْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ.

8 - پیغامِ نکاح

جس لڑکی یا عورت کا نکاح کا پیغام نہ آتا ہو۔ یا کسی نے نکاح ونسبت باندھ دی ہو۔ یا شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل بڑا لاجواب ہے۔ یہ تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈالا جائے:

وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ لِتَعَیُّنَ
بَعْلًا صَالِحًا یَاْتِیَ فُلَاں بِنْتِ فُلَاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ

اور مسجد سے مٹی لے کر اُس کی سات ٹکیاں بنائی جائیں۔ پھر ہر ایک ٹکیہ پر یہ آیت تحریر کریں:

وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
یَّاْتِیْنَ یَاْتِیْنَ یَاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۝

پھر ایک ٹکیہ لے کر جمعۃ المبارک کے دن جب امام منبر پر ہو، لڑکی ٹکیہ بدن پر ملے اور غسل کرے۔ اسی طرح ہر جمعۃ المبارک کو غسل کرے اور غسل کا پانی چلتے راستہ میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات ہفتے گزرنے نہ پائیں گے کہ کسی جگہ نکاح ونسبت ہو جائے گی۔

9 - پیغامِ شادی

اگر کسی لڑکی کے لئے شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اُس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں یا بائیں بازو پر باندھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں کے اندر اندر اچھا پیغام موصول ہوگا، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ	اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۴	۸۸۰
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

الٰہی بحرمت ایں نقش مبارک فلاں بنت فلاں کا بخت کشادہ ہو

10- لڑکی کی شادی جلد ہو

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اُس کے لئے لکڑی کی کنگھی پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں۔ اس کے بعد یہ کنگھی لڑکی صبح وشام اپنے بالوں میں (حالتِ پاکی میں) کرتی رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

11- برائے پیغامِ نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش تحریر کرکے باندھا جائے۔ نقش کمر پر رہنا چاہیے۔ گرہ آگے لگائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام وصول ہوگا، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رک	ع	ط	ص
حف	ط	ص	ک
طع	ص	ک	ق
صع	ی	ن	ح
رع	ی	ف	ط

یا اللہ جل جلالہٗ بحرمت ایں نقش فلاں بنت فلاں کا پیغامِ نکاح جلد آئے آمین

12- برائے نکاح ونسبت

اگر کسی لڑکی کی نسبت نہ ہو رہی ہو تو اُس کے لئے سورہ طٰہٰ کا یہ نقش بڑا مفید ہے۔ نقش تحریر کرکے لڑکی کے گلے میں ڈالا جائے اور لڑکی سات یوم تک روزانہ ایک مرتبہ سورہ طٰہٰ کی تلاوت کرکے اپنی نسبت یا شادی کی دُعا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ہی نکاح ونسبت یا شادی کی بات پکی ہو جائے گی، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶

13- اچھے رشتوں کے لئے

جس لڑکی کے لئے رشتہ نہ آتے ہوں یا بات بن بن کر بگڑ جاتی ہو۔ اُس کے لئے مندرجہ نقش تحریر کرکے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈالنے کو دیں تاکہ کنواری دوشیزہ اسے اپنے گلے میں ڈالے نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۸۸۸۱۶	۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱
۸۸۸۱۴	۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ

اور سورہ احزاب سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر لکڑی کی ایک ڈبیہ میں خوشبو لگا کر رکھ دیں۔ سورہ کے آخر میں اُس لڑکی کا نام جس کے رشتہ نہ آتے ہوں، مع والدہ بھی تحریر کریں۔ پھر اس ڈبیہ کو بکس میں کپڑوں کے درمیان رکھ دیں اور لڑکی روزانہ ایک مرتبہ اسی سورہ کی تلاوت کرتی رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اچھے رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

14- من پسند رشتوں کے لئے

من پسند رشتے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان دبا دیں۔ ان دونوں پتھروں کا وزن دو کلو سے کم نہ ہو۔ نقش کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ پھر اُس لڑکے کا نام مع والدہ تحریر کریں جس سے شادی کرنا مطلوب ہو، نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۷۹	۷۳	۸۱
۸۰	۷۸	۷۵
۷۴	۸۲	۷۷

نام لڑکی مع والدہ الحب نام لڑکا مع والدہ

15- پیغاماتِ نکاح کے لئے

اگر کسی نوجوان لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ ایک نشست میں پانچ مرتبہ پڑھ کر لڑکی اپنی شادی کے لئے دُعا کرے اور اس عمل کو مسلسل پانچ روز تک کرے۔ اگر لڑکی خود نہ کر سکے تو اس کی والدہ یا کوئی بہن بھائی عمل کرے اور پھر اُس لڑکی کا نام لے کر شادی کے لئے دُعا کرے۔ عمل سے قبل مندرجہ ذیل نقش جو اسی سورہ مبارکہ کا ہے، تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۴۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۴۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۴

بخت کشادہ فلاں بنت فلاں

سحر الربط

قوتِ جماع ختم کردینے کا جادو

اس جادو سے مرد کی شہوت ختم یا کم ہو جاتی ہے۔ وہ باوجود کوشش کے اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا۔ یہ جادو مرد اور عورت دونوں پر بھی سفلی عامل کر دیتے ہیں۔

جادو کا طریقہ

اس مقصد کے لئے جادو کرنے والا عامل کسی مردہ جانور کی لمبوتری ہڈی پر جادو کا عمل جس مرد یا عورت کے نام سے کرے اُس پر اثرات شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سفلی عامل ہمبستری والے گندے کپڑے پر عمل کرتا ہے۔ اور کبھی کسی قفل پر جادو کا عمل کر کے قفل کو بند کر کے دفن کروا دیتا ہے۔ کبھی شیطان جن کی چوکی بٹھا دیتا ہے۔

علامات جو مرد پر ظاہر ہوتی ہیں

1- اس جادو سے متاثرہ مرد جب اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا جبکہ اس سے قبل مرد کی شہو عروج پر ہوتی ہے۔

2- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے مرد پر ... اسے معمولی شہوت کے ساتھ جماع کرنے میں قدرے کامیاب ہو جاتا ہے، مگر لذت سے محروم رہتا ہے۔

3- جب مرد جماع کی کوشش کرتا ہے تو اُسے اپنی بیوی پر غصہ آنے لگتا ہے یا عجیب سی گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جماع کی طرف سے اُس کا خیال ہٹ جاتا ہے۔

علامات جو عورت پر ظاہر ہوتی ہیں

اگر سحر الربط عورت پر کیا گیا ہو تو عورت پر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

1- عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

2- مجھے ایک ایسے نوجوان کا واقعہ یاد ہے جب وہ اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرتا اور کوشش کرتا تو اُس کی بیوی غیر ارادی طور پر اپنی دونوں سرینوں کو ملا لیتی تھی کہ خاوند جماع کرنے میں ناکام ہو جاتا تھا۔ وہ اپنی بیوی کو ڈانٹتا تو بیوی کہتی کہ مجھے اس پر اختیار نہیں ہے، بے شک زنجیروں سے باندھ دے۔

3- خاوند مباشرت کرے تو عورت کو لذت محسوس نہیں ہوتی اور دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

4- عین اُس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے مباشرت کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ ہمبستری نہیں کر سکتا۔ اسے سحر الربط النزیف بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ قسم سحرِ نزیف سے مختلف ہے۔ اس سے صرف جماع کے وقت خون آتا ہے جبکہ سحر النزیف میں ہر وقت خون آتا ہے۔

5- مرد جب مباشرت کرتا ہے تو اُس کے عضو کے سامنے گوشت کا ایک بہت

بڑا بند آجاتا ہے۔ جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اسے سحر الربط الانسداد کہتے ہیں۔

6- بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد کنواری لڑکی سے شادی کرتا ہے اور جب اس سے ہمبستری کرتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ لڑکی کنواری نہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب علاج کیا جائے اور جادو کا اثر باطل ہو جائے تو اس باکرہ کا پردۂ بکارت اسی طرح واپس آجاتا ہے جس طرح جادو کے عمل سے پہلے ہوتا ہے۔ اس جادو کو ربط التغویر کہتے ہیں۔

علاج سحر الربط عن الزوجۃ

1- سات انڈے لے کر ان کو اُبال لیا جائے۔ پھر اُن کا چھلکا اُتار کر پہلے انڈے پر یہ تحریر کریں:

سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآؤُ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ٥

دوسرے انڈے پر یہ تحریر کریں:

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ٥

تیسرے انڈے پر یہ تحریر کریں:

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا۔

چوتھے انڈے پر یہ تحریر کریں:

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا٥

پانچویں انڈے پر یہ تحریر کریں:

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا۔

چھٹے انڈے پر یہ تحریر کریں:

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ٥

اور ساتویں انڈے پر یہ تحریر کریں:

مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ۔

پھر ایک ایک کر کے روزانہ نہار منہ مسحور کو کھلا دیں۔ پس اس طرح مربوط کا ربط ختم ہو جائے گا اور وہ اپنی زوجہ سے جماع کے قابل ہو جائے گا۔

2 - باطل سحر الربط

حسب سابق سات انڈے لے کر پہلے پر ☆ الطهطيل دوسرے پر ااا مهطهطيل تیسرے پر م فهطهطيل چوتھے پر #جهطهطيل پانچویں پر اااا نهطهطيل چھٹے پر هے منهطهطيل اور ساتویں پر لهطهطيل لکھیں اور روزانہ ایک انڈہ نہار منہ مسحور کو کھلا دیا کریں۔

اور ایک چینی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر سورہ فاتحہ اور سورہ الم نشرح پھر الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ تحریر کریں پھر یہ خاتم بنائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٦٥	٧٠	٦٣
٦٤	٦٦	٦٨
٦٩	٦٢	٦٧

اور اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی کو دیا جائے تاکہ وہ اس سے غسل کریں اور کچھ پانی پی لیں۔ پس ان شاء اللہ تعالیٰ ان دونوں کا ربط ختم ہوگا۔

3 - انوکھا علاج

مسحور معقود مرد ہو یا عورت اُسے اپنے سامنے بٹھا کر اُس کی ہتھیلی پر سورہ الم نشرح تحریر کریں۔ پھر اُس کی ہتھیلی پر سورہ یٰس شریف کی تلاوت کریں یہاں تک کہ اُس کی مٹھی بند ہو جائے۔ پھر بند مٹھی پر سورہ واقعہ کی تلاوت کریں یہاں تک کہ مٹھی کھل جائے۔ پڑھتے وقت سندروس، مصطگی اور جاوتری کا بخور روشن کریں۔ اگر مسحور کی مٹھی بند نہ ہو تو سمجھ لیں کہ اُس پر جادو کا اثر نہ ہے، جسمانی مرض ہے۔

4 - مرد و زن کا ربط ختم کرنا

مندرجہ ذیل حروف کسی برتن میں تحریر کریں۔ پھر اُس برتن میں خالص روغن زیتون ڈال دیں۔ یا کسی موی کاغذ پر تحریر کر کے شیشی میں ڈال دیں اور اُس میں روغن زیتون ڈال دیں اور مسحور مرد و زن کو دیں۔ مرد اپنے ذکر پر اس روغن کی مالش کرے جبکہ عورت اپنی فرج میں لگائے۔ پس دونوں کا ربط ختم ہو جائے گا، حروف یہ ہیں:

ف ح سـعـد ث ظ خ ذ ظ خ ز ف ج ش ح ش ث ز ث ح

ش ث ط ہ ث خ ز ف ب ق ح ث س ث ث ح ظ خ ز ذ ح

س ن ش ظ ت ح ط خ ر ھ ح س ث ش ث ط خ ن

5 - معقود کا کشادہ کرنا

معقود مرد و زن کے لئے یہ عمل بھی عجیب الاثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ کسی نئے چینی یا شیشے کے برتن میں زعفران و گلاب سے یا سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے

مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں۔ پھر اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی یا معقود مرد و زن کو پلایا جائے۔ پس ربط ختم ہو جائے گا اور دونوں جماع کے قابل ہو جائیں گے، عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَآئِهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَآئِهَا وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا. مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكًّا وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	و	ا

6- مسحور کا سحر باطل ہو

معقود مسحور مرد کے لئے جو اپنی زوجہ سے جماع سے عاجز آ چکا ہو۔ اپنے ذکر پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کرے۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ پر بھی یہی خاتم تحریر کر کے جماع کرے اس حالت میں کہ خاتم لکھے ہوئے ہاتھ کی مٹھی بند رکھے۔ بے شک کھل جائے گا، خاتم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۲۷ د	۴۹ ط	ب ۳۵
ج ۳۶	۴۸ ھ	ز ۴۷
ح ۴۸	۳۴ ا	۳۹ و

7- معقود کے لئے

مندرجہ ذیل عمل تحریر کر کے پھر پانی میں گھول کر معقود مسحور مرد کو پلایا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کا عقد اور ربط کھل جائے گا اگر چہ اُس کے سحر و جادو کو چالیس برس ہی کیوں نہ بیت چکے ہوں۔ اگر نہ کھلے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ نامرد ہے، اُس پر سحر و جادو کا اثر نہ ہے، عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

ق ل	ب م	لم ل
و ل	ح ل	ل م
ا م	و ن	ط ن

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّار

رُحمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰاھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰلةِ وَ مَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ حَتّٰی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَھَا۔

8 - فِیْ حَلِّ الْمَعْقُوْدِ

گھوڑے کا دائیاں کھر لے کر اُس پر مندرجہ ذیل حروف لوہے کی کسی نوک دار چیز سے تحریر کریں۔ پھر اُسے گرم کر کے کسی نئے برتن میں پانی لے کر اُس میں ٹھنڈا کریں اور یہ پانی مسحور معقود کو پلا دیں۔ پس ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کا ربط کھل جائے گا اور وہ بالکل تندرست ہو جائے گا، حروف یہ ہیں:

ل م ق ف ن ح ل

9 - مربوط کو کھولنا

مندرجہ ذیل عمل کسی سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے ایک بڑی بوتل عرق گلاب میں ڈال دیں تاکہ مربوط مسحور اس سے روزانہ صبح و شام دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ کم از کم اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

سورہ فاتحہ کے بعد یہ تحریر کریں۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ

اَبْوَابَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ فَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَھُمْ فَتْحًا وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْفَتْحُ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِیْمَانُھُمْ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا بِالْحَقِّ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا حَتّٰی اِذَا جَآءُ ھَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُھَا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا وَ اَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ وَ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ....الخ

10- مربوط کا سحر باطل ہو

اگر کسی مرد کو عورت سے باندھ دیا گیا ہو اور وہ عورت کے قابل نہ رہا ہو تو اُس کے لئے یہ عمل تحریر کریں تاکہ وہ اِسے اپنے گلے میں لٹکائے اور اِسے دھو کر پی لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر ختم ہو جائے گا، عمل یہ ہے:

کلیاش کلوش ببطوش یا شاطلیش اطارش کارش فیوش غیوش کیاش اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَانَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
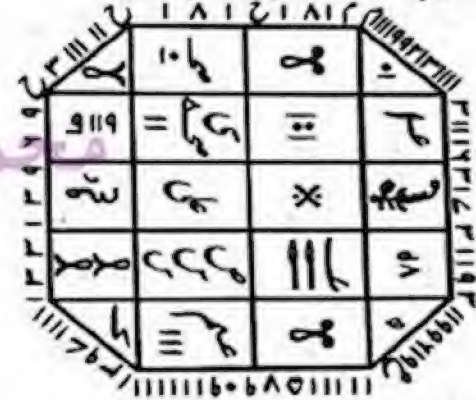
11- شہوت کشادن

جس کسی کی قوتِ مردمی باندھی گئی ہو کہ وہ اپنی حلال بیوی سے جماع نہ کر سکے۔ اُس کی شہوت کشادن کیلئے مندرجہ ذیل عمل عجیب الاثر ہے۔ ذیل کا نقش ایک سبز رنگ کے پیالہ یا پلیٹ میں تحریر کریں، پھر اُسے سندروس کا بخور دیں اور اسے رات کو گھر کے باہر صحن میں رکھ دیں تا کہ اس پر شبنم گرتی رہے۔ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھا کر اس کو خالص زیتون کے تیل سے دھو کر اس تیل کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ یہ تیل میاں بیوی جماع سے پہلے لگائیں۔ اللہ کے حکم سے مقصد پورا ہوگا، نقش یہ ہے:

جبرائیل

م	ط	ھ	ا
ا	م	ط	ھ
ھ	ا	م	ط
ط	ھ	ا	م

اسرافیل

12- مسحور و معقود کا سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مسحور مریض کو دیں تا کہ وہ اسے پانی میں بھگو دے اور اس پانی سے کچھ پی لے اور باقی پانی سے غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مسحور کا سحر ختم ہو جائے گا اور معقود اپنی بیوی پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے قادر ہو جائے گا، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل

13- حلِ مربوط

اس خاتم کو ایک کاغذ پر تحریر کر کے ایک رات تک روغن بیضہ مرغ میں رکھیں۔ پھر اس روغن کی مربوط مسحور مالش کرے، ان شاء اللہ اس کا ربط ٹوٹ جائے گا۔

جبرائیلُ

عزرائیلُ

بقطریال	طفیال	رمیال
زنقطا	ھططعیش	جلیس
وھیم	ایہ	حارادیہ

میکائیلُ

اسرافیلُ

14- مربوط کے کھولنے کے لئے

عبداللہ بن سلامؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ جب بھی میں نے یہ عمل لکھا، مربوط و مسحور کے لئے بہت فائدہ ہوا اور مربوط فوراً تندرست ہو گیا۔ عمل یہ ہے:
سورہ فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص تین مرتبہ معوذتین تین مرتبہ، پھر یہ تحریر کریں:

حَلَّلْتُ ذِكْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عُقْدَةٍ فِيْ حَرِيْرٍ اَوْ بِئْرٍ
اَوْ تَنُّوْرٍ اَوْ سَاقِيَةٍ اَوْ قُبُوْرٍ اَوْ بَيْتٍ مَعْمُوْرٍ اَوْ مَهْجُوْرٍ اَوْ
سَقْفٍ مَرْفُوْعٍ اَوْ بَحْرٍ مَسْجُوْرٍ اَوْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ اَوْ
رَصَاصٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ قُمَاشٍ اَوْ جُبٍّ اَوْ حَجَرٍ اَوْ شَقٍّ
اَوْ مَسْجِدٍ اَوْ بِيْعَةٍ اَوْ عَجِيْنٍ اَوْ سِكَّةٍ اَوْ طَرِيْقٍ اَوْ فَلَاةٍ
اَوْ جَبَلٍ اَوْ غَارٍ اَوْ كَهْفٍ اَوْ غَيْطٍ اَوْ حَيْطٍ اَوْ قِرْطَاسٍ
اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ اَوْ رَمْلٍ اَوْ وَسَادَةٍ اَوْ قَلَنْسُوَةٍ اَوْ مَرْتَبَةٍ
اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَّلْتُ ذِكْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ كُلِّ
عُقْدَةٍ فِيْ كُلِّ مَا ذُكِرَ وَغَيْرِهٖ بِقُدْرَةٍ مِنْ اَمْرِهٖ اِذَا اَرَادَ
شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ اِلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

یہ تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈالا جائے اور ایک نئے برتن میں مندرجہ ذیل عبارت تحریر کر کے اُسے روغنِ زیتون سے صاف کریں، پھر اس روغن کو میاں بیوی پی لیں، مقصد پورا ہو جائے گا۔

المص الرکھیعص حمعسق طس یٰس ق ن

اور مربوط مسحور کی دائیں ران پر الگ الگ حروف میں یہ تحریر کریں کھیعص اور بائیں ران پر حروف جداگانہ میں یہ اسم تحریر کریں حمعسق ان شاء اللہ تعالیٰ ربط کھل جائے گا، خواہ کتنا ہی عرصہ گزر چکا ہو اور ہر طرح کے سحر، جادو، طلسم گرہ لگائی گئی ہو، کھل جائے گی یا کسی قبر میں جادو دفن ہوا ان شاء اللہ تعالیٰ سب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بیاض مخفی کے چند ضروری اعمال

1- جادو کی ستم ظریفیوں سے نجات

سحر و جادو کے اثر کو رفع کرنے کیلئے اور جادو کی تمام نحوستوں سے نجات کے لئے یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اکیس مختلف درختوں کے پتے جو تعداد میں کل دو سو چورانویں (۲۹۴) ہوں، توڑ کر لائیں اور پھر ہر ایک پتے پر سات سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر دم کریں۔ کل تعداد پڑھائی (۲۰۵۸) مرتبہ ہو جائے گی۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں پورا کر سکتے ہیں، لیکن بہتر ہے کہ ایک ہی نشست میں پورا کریں۔ اسکے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں۔ پھر مریض مسحور کو اس پانی سے غسل کرنے کی تلقین کریں۔ سات یوم تک روزانہ ایسا ہی کریں۔ ہر ایک درخت کے چودہ پتے توڑیں اس طرح اکیس درختوں کے کل پتے (۲۹۴) ہو جائیں گے۔ ایک ہی دن میں سات دن کے پتے توڑ کر لانے کی غلطی نہ کریں بلکہ روزانہ تازہ پتے لائیں اور روزانہ کا عمل پڑھ کر مسحور کو غسل کرنے کی تلقین کریں۔ ساتویں دن غسل کے بعد ایک بوتل عرقِ گلاب پر اکیس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر دم کریں اور مسحور کو صبح و شام اسے پینے کے لئے دیں تا کہ وہ ایک ہفتہ میں پی کر ختم کر دے۔ ہر ہفتہ نئی بوتل تیار کی جائے اور مسحور مریض اکیس یوم تک مسلسل پیتا رہے۔ روغن کلونجی پر مندرجہ بالا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تا کہ مسحور اسے روزانہ اپنے سر میں دماغ والے حصہ پر مالش کرے۔ اکیس یوم تک مسلسل ایسا ہی کرے۔ پہلے دن غسل کے بعد مندرجہ ذیل نقش مبارک تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیا جائے، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔
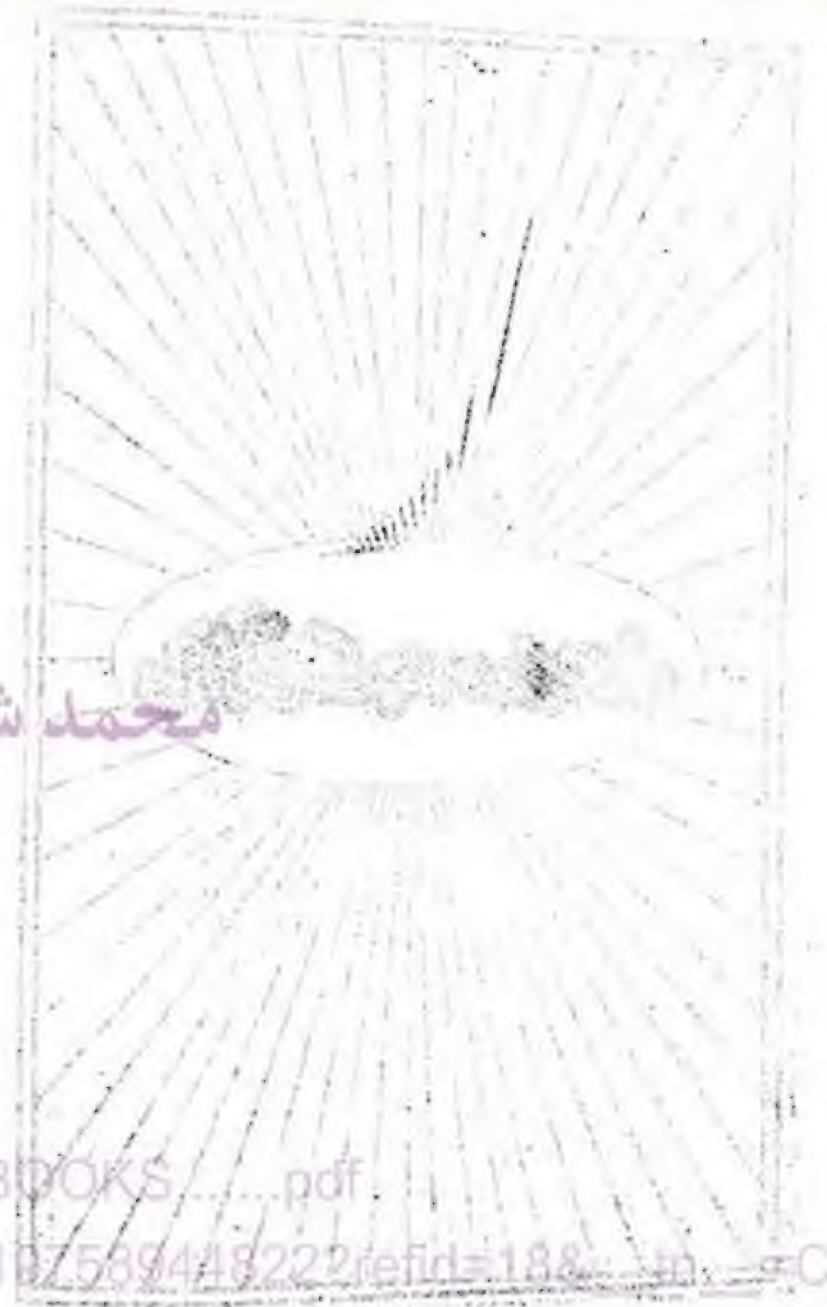
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۳	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۴
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

اور مندرجہ ذیل اسی طرح آرٹ پیپر پر خوبصورت سیاہ چمکیلی روشنائی سے چار سطروں میں تحریر کر کے گھر میں آویزاں کر دیں تا کہ گھر میں رہنے والے افراد پر کسی بھی طرح کے سحر و جادو کا اثر نہ ہو، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٰهی رحم کُنْ بر حالِ مَا و بر خانه مَا

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبٌ

وَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌo

2 - ہمہ قسم کے سحر و جادو سے نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۳
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

بِحَقِّ شَرَنْطَغْ اَلْحَیُّ الْبَاقِیُ

مذکورہ نقش تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور یہی نقش تحریر کر کے مریض کو پینے کو دیں۔ بہتر ہوگا کہ عرقِ گلاب کی ایک بڑی بوتل میں نقش ڈال دیا جائے تا کہ مریض مسحور صبح و شام اس سے پیتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں میں تمام تر اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر یہی نقش فتیلہ بنا کر چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر رات کو مریض کے سامنے روشن کریں تو مریض مسحور کو چراغ کی لَو میں سیاہ و سفید رنگ کے بادل کے ٹکڑے نظر آئیں گے۔ اگر مسحور پر آسیبی اثرات ہوں گے تو بدنِ مریض پر آسیب ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل بڑا مفید اور قوی الاثر ہے۔ اس سے سحر و آسیب دونوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

3 - تمام بد اثرات کا خاتمہ

ایسا سحر زدہ مریض جس کے علاج سے عامل حضرات عاجز آ جائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل ہفتہ میں گریہ دشتی کے پتہ کے پانی سے کلماتِ ذیل ایک سفید کاغذ پر تحریر کریں اور اسے ایک بالٹی پانی میں گھول کر مسحور کو غسل کروائیں اور ایک کاغذ پر تحریر کر کے مسحور کے گلے میں بعد از غسل ڈال دیں۔ تمام تر سحر و جادو کے بد اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض فوراً شفایاب ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

اَلْخَاخَ الْجَاخَ دَاخَ يَدُوخَ يَا خَاخَرَ الْخَقَا خَاخُو خَيَا طَاخَا اخَا وَيلَ مرج اَهَاوِيلَ وَلاخَيرا خَهَا خَا خيرًا حَافِظًا وَ هَارَشَا سِنَ خَادِهِ وكَادِهِ بِسِحْرِ وَ لَا خَاهِشْتُ خسوعًا فَكُنْ لَنَا سَدًا فِعَا آنتهَا يَا خَخَاخُودَا بِحَقِّ الْخَاءِ وَالوَخَاءِ الخَاءِ خَاخَا.

4 - سحر و جادو کا مجرب عمل

تین نقوش تحریر کریں ایک نقش پانی میں گھول کر مسحور کو غسل کرا دیں دوسرا عرق گلاب کی بوتل میں ڈال دیں تاکہ مریض صبح وشام اس سے عرق پیتا رہے۔ تیسرا گلے میں ڈالے۔ غسل کے لئے ضروری ہے کہ مریض ایسی جگہ غسل کرے کہ غسل کا پانی ناپاک جگہ نہ جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر و جادو کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

یا قابض اقبض جمیع اثرات سحر جادو ، آسیب نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا

5 - ردِ سحر کا لاجواب عمل

مندرجہ ذیل نقش سحر و جادو کی تمام کیفیات کے لئے موثر ترین ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دس نقوش زعفرانی روشنائی سے تحریر کریں۔ نو (۹) نقوش مسحور کو اس طرح پلائیں کہ ایک نقش کا پانی لگا تار تین یوم تک پیتا رہے اور دن میں روزانہ تین مرتبہ۔

جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل عرق گلاب میں ایک نقش ڈال کر مسحور اس سے تین دن تک پیتا رہے۔ پھر ہر تین دن کے بعد نیا نقش بوتل میں ڈال دیا کرے۔ اس طرح ستائیس یوم تک مسلسل عرق پیتا رہے اور ایک نقش پہلے روز سے ہی گلے میں ڈال دیا جائے۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۲۵۹۴	۲۵۹۷	۱
۲۵۹۶	۲	۷	۲۵۹۵
۳	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۶
۲۵۹۳	۵	۴	۲۵۹۸

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

6 - جادو اُتارنے کا مجرب عمل

اگر کسی مریض پر جادو ٹونہ، ٹوٹکا، بندش، گنڈا، مسان، سفلی گندے علم یا کالے جادو کے اثرات ہوں، اُسے بے بس کر دیا گیا ہو اور مریض علاج کروا کر عاجز آ چکا ہو۔ ایسے مریض مسحور کے لئے یہ عمل آبِ حیات اور امرت کا حکم رکھتا ہے۔ راقم الحروف نے اس عمل سے بے شمار مریضوں کا علاج کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم

سے انہیں سحر و جادو سے نجات مل گئی۔ عمل کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ مریض مسحور کو زمین پر چت لٹائیں۔ جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی چاہیے۔ اب عامل ایک نیا چاقو یا چُھری لے جس میں لکڑی یا کسی اور چیز کا دستہ نہ ہو بلکہ وہ پوری لوہے کی ہونی چاہیے۔ اس چُھری پر سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کریں اور مسحور کے سَر سے پاؤں کی طرف چُھری سے اُتار کر کے بائیں سے دائیں طرف لکیر کھینچ دیں اور لکیر کھینچتے وقت بھی معوذتین پڑھتے رہیں اور چُھری کو مسحور کے پاؤں کی طرف زمین پر جھاڑ دیں اور تین مرتبہ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَتْ پڑھیں۔ سات لکیریں کھینچ جانے کے بعد مسحور مریض کو اُلٹا لٹا دیں اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے اِن ہی لکیروں کے اوپر، اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کھینچیں اور کُل تین لکیریں کھینچیں۔ بائیں سے دائیں سات لکیریں کھینچنی ہیں اور اوپر سے نیچے تین لکیریں کھینچنی ہیں اور ہر لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چُھری پر سات سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرنا ہے اور لکیر کھینچتے وقت بھی پڑھنا ہے۔ آخر میں جھاڑ کرتے وقت تین مرتبہ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بُطِلَت پڑھنا ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔

بندۂ ناچیز اکثر ایک مرتبہ ہی عمل کرتا ہے اور اکثر مریض ایک دن کے عمل سے ہی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ مگر سات یوم مسلسل اسی طرح کاٹ کرنی چاہیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کاٹ سے ہر قسم کا جادو، ٹونہ، سفلی علم اور کالا علم سب کٹ جاتا ہے اور مریض ایک ہفتہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے کُلی طور پر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ لکیریں لگانے کی صورت اگلے صفحہ پر دی گئی ہے۔

اوپر سے نیچے شروع

بائیں سے دائیں

ختم

شروع

ختم

علاج کرنے والے احباب کے لئے ضروری ہے کہ پہلے معوذتین کی زکات ادا کریں۔ زکات کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد صرف ایک تسبیح معوذتین کی پڑھا کریں۔ عمل کی مدتِ ریاضت اکیس یوم ہے۔ تعویذ دونوں قوی الاثر ہوں گے کہ عامل خود حیران ہوگا۔ یہ عمل قرآنِ مجید فرقانِ حمید کا زندہ معجزہ ہے۔ میرے شب و روز کے معمولات میں یہ عمل شامل ہے۔

7 - الابطال السحر الحفظ

مندرجہ ذیل عزیمت کو کاغذ پر تحریر کر کے مسحور کو پلائیں اور گلے میں ڈال دیں۔ سحر باطل ہوگا۔

آیة الکرسی کامل الی العلی العظیم. اللہ اللہ ھللہم اللہ اللہ علالہد
ھج ھج ھج اللہ اللہ اللہ لسحہہہہد اھحم سقك حلح یص اہ م س
ق ك ح ل ع ی ص اہ م ك س ق ح ل ع ی ص ك ہ ي ع ص کفیت
ح م ع س ق حمیت ع ع ع لا لا لا وووووووووو فسیکفیکھم اللہ
وھو السمیع العلیم عمممممععععععوووو فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الرحمین.

یہ عمل میرے عزیز دوست حافظ محمد اسماعیل بابوریا سورت گجرات انڈیا کا عطیہ ہے۔

سحر و جادو کو جلانے کا مجرب عمل

جن لوگوں پر سحر، جادو، ٹونہ اور سفلی اعمال کا اثر ہو یا ان پر کوئی بھی علوی عمل کیا گیا ہو یا کسی بھی علم کے تعویذات ڈالے گئے ہوں، سب کے علاج کے لئے قوی الاثر ہے۔ عمل مختصر مگر کامیاب اور آزمودہ ہے جو میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مریض مسحور کو سحر سے کلی نجات حاصل ہوگی۔

طریقہ علاج

مریض کو ننگے پاؤں زمین پر کھڑا کر دیں اور ایک چاقو یا چُھری لے کر مریض کے سَر سے پاؤں تک اتار کریں اور تین مرتبہ معوذتین پڑھیں اور چُھری اور بدنِ مسحور پر دم کریں۔ تین تین مرتبہ مسحور کے سیدھے اور الٹے رُخ سے اسی طرح اتار کریں۔ پھر مریض کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر تین تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کریں اور مٹی کو جلتی آگ میں ڈال دیں جو پہلے سے آپ کے پاس جل رہی ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سحر، جادو اور ٹونہ ہو، سب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اس عمل کی زکات ادا کرنا ضروری ہے تاکہ کلی اثرات پیدا ہوں۔ اعتقادِ قلبی شرطِ اوّل ہے۔ دم کرتے وقت یہ پختہ تصور کریں کہ مسحور پر اثراتِ سحر و جادو ٹونہ وغیرہ جو بھی ہیں، سب کے سب جسم سے ہوتے ہوئے پاؤں کی جانب سے زمین میں جذب ہو رہے ہیں۔ گویا علمِ ہیئت کی رُو سے اس عمل معوذتین کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ نورانی اور جلالی آیتیں مل کر انسان کی قوتِ متخیلہ اور قوتِ طبعیہ میں جو روگ لگ گیا

ہے، اس مَیل اور کثافت کو اسی طرح صاف کر دیں گی جیسے بھٹی میں سونے کو گرم کرنے سے سونے کا مَیل صاف ہو جاتا ہے اور انسان کی روح اور قوتِ متخیلہ آثارِ شیاطین سے اسی طرح نکھر جائے گی جس طرح سونا بھٹی میں گرم ہونے سے نکھر جاتا ہے۔

9- دُعائے یکفینی

یہ دُعا عجیب و غریب اثرات کی حامل ہے۔ اس دُعا سے سحر و جادو ٹونہ کا رد بھی ہوتا ہے اور عملیات کی رجعت نیز سیارگان کی نحوست بھی ختم ہو جاتی ہے اور یہ دُعا ہر طرح کا تحفظ بھی بخشتی ہے۔ یہ ایک خاص صدری عمل ہے جسے آج "ردِ سحر" حصہ سوم کی نظر کر رہا ہوں۔ اس دُعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ صبح کے وقت ننگے پاؤں اور ننگے سر زمین پر کھڑے ہو جائیں، اپنا رخ شمال کی طرف رکھیں اور دُعا سات مرتبہ پڑھیں مگر جب لفظ " فَارْجِعُوْا " پر پہنچیں تو منہ بائیں طرف اپنے کندھے کے اوپر کر کے سات مرتبہ " فَارْجِعُوْا " پڑھیں اور ہر مرتبہ تھوکیں۔ اور ایسا سات یوم تک مسلسل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے اثراتِ بد، سحر، جادو، نحوستِ سیارگان اور رجعت دعوت و عملیات کے ختم ہو جائیں گے، دُعائے یکفینی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کُنْتَ وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ. یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ. یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ. یَکْفِیْنِیْ مَطْلُوْبِیْ. یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ حَفِیْظٌ. یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ. یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ. یَکْفِیْنِیْ جَبَّارٌ قَهَّارٌ. یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ. یَکْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ.

يَكْفِيْنِىْ رَازِقٌ رَزَّاقٌ۔ يَكْفِيْنِىْ عَلِيْمٌ عَلَّامٌ۔ يَكْفِيْنِىْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ۔ يَكْفِيْنِىَ اللّٰهُ يَكْفِيْنِىْ يَكْفِيْنِىْ يَكْفِيْنِىْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَا تَخَافِىْ وَ لَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ لَا تَخَافِىْ وَ لَا تَحْزَنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ يَا مُوْسٰى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِىْ بَرْداً وَّ سَلَاماً عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

10- حرز حضرت علی علیہ السلام

یہ حرز بے شمار فوائد کی حامل ہے۔ سحر، جادو، ٹونہ کو باطل کرنے کے لیے قوی الاثر ہے، مسحور ومصروع کے لیے تریاقِ اعظم ہے۔ ہر طرح کی تکلیف اور دکھ کو ختم کرنے والی ہے۔ ہر طرح کی آفاتِ ارضی وسماوی سے تحفظ بخشتی ہے۔ شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے والی ہے۔ حاملِ حرز حکام کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر گھر میں مویشی وغیرہ پر سحر جادو کے اثرات ہوں تو بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ المختصر یہ کہ ہر قسم کے سحر جادو اور آسیب وغیرہ سے نجات ملتی ہے۔ حرز مبارک تحریر کر کے مسحور ومصروع کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر حرز شریف کو روزانہ صبح وشام تین، تین مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے پڑھنے والا ہر طرح کے بد اثرات سے محفوظ رہے گا۔ حرز حضرت علی علیہ السلام اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اِىْ كَنُّوْشٍ اَرْكَنُّوْشٍ اَرَّهْ شَشْ عَصْبِيْطَسُفِيْنَخْ يَبْ مِطْطَرُوْنَ قَرْيَالِسَيُوْنَ مَا وَ مَا سُوْ مَا سُوْ مَا طِيْطَسَا لُوْسٍ خَبْطُوْسٍ مَسْفَقِيْسٍ مَسَامَعُوْسٍ اَفْرِطَيْعُوْشٍ لَطِيْفَكَشْ لَطِفُوْشٍ هٰذَا هٰذَا وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْهَا اَيُّهَا اللَّعِيْنُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا وَ اِلَّا كُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُ وْمًا مَّدْحُوْرًا مَلْعُوْنًا كَمَا لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ يَا ذَوِى الْمَخْزُوْنَ اُخْرُجْ يَا سُوْرًا يَا سُوْرًا سُوْرٌ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ يَا مِطْطَرُوْنَ طَرْعُوْنَ مَرَاعُوْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ يَا هَيَا يَا هَيَا شَرَاهِيًّا حَيًّا قَيُّوْمًا بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ اُطْرُدُوْا عَنْ صَاحِبِ هٰذَا الْكِتَابِ كُلَّ جِنِّيٍّ وَ جِنِّيَّةٍ وَ شَيْطَانٍ وَ شَيْطَانَةٍ وَ تَابِعٍ وَ تَابِعَةٍ وَ سَاحِرٍ وَ سَاحِرَةٍ وَ غُوْلٍ وَ غُوْلَةٍ وَ كُلَّ مُتَعَبِّثٍ وَ عَابِثٍ يَعْبَثُ يَابْنَ اٰدَمَ وَ بَنَاتِ حَوَّا وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ۔

11- سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل طلسم تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر باطل ہو جائے گا، طلسم یہ ہے:
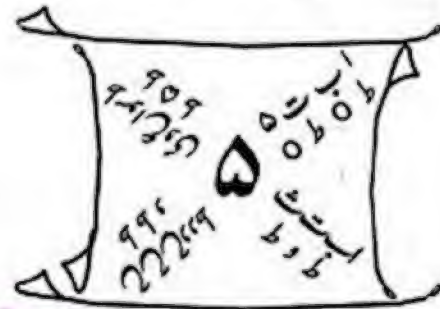
اااااب ااات ااااث ااااج ااااح ااااخ ااااد ااااذ ااار اااز اااس
ااااش ااااص ااااض ااااط االاظ ااااع ااااض۔ااااف ااااق
ااااک ااااال ااااام ااااان ااااو ااااھ ااااہ ااااى اااا

12- طلسماتی روغن

میعہ سائلہ دس گرام۔ ہیرا ہینگ دس گرام۔ تخم اسپند بیس گرام۔ سداب بیس گرام۔ حنظل بیس گرام۔ پوست انار بیس گرام سب کو کوٹ کر تیز سرکہ میں گوندھ کر کسی روغنی ہانڈی میں بند کر کے چالیس روز تک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر لہسن کے پانی میں اچھی طرح تر کر کے رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت چند قطرے آسیب زدہ کے ناک میں ڈال دیں اور تھوڑی مقدار میں اُس کے جسم پر مالش کریں اور ایک کاغذ پر

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے اس روغن سے تر کر کے آسیب زدہ کے ناک کے قریب دھونی دیں، آسیب بھاگ جائے گا یا جل جائے گا۔ اگر عامل اس روغن کی دھونی اپنے کپڑوں کو دے تو جب تک وہ کپڑے نہ دھوئے جائیں گے جن شیاطین اور آسیب عامل سے دور رہیں گے، نقش یہ ہے:

نمرود	فرعون	ہامان	سید الشیاطین عزازیل ابلیس ملعون و مردود				۷	۱	۴
ہامان	فرعون	نمرود	مدحش	ذہنون	لاقیس	دلہان	۲	۵	۳
نمرود	فرعون	ہامان	ہفاف	زہنور	طاغوت	جز	٦	۹	۸
۷	۱	۴	ابیض	اعور	شرنب	منشوط	ہامان	شداد	نمرود
۲	۵	۳	دام	مطوس	مبسوط	بوہرہ	نمرود	شداد	ہامان
٦	۹	۸	ابوالغوبی چلیپا دجلیت دطرطبہ وشاشین				ہامان	شداد	نمرود

کل ھم شیاطین۔ سایہ۔ آسیب۔ جنات و بلیات و آفات۔ ارواح خبیثہ بھوت پریت وچڑیل۔ جادو ٹونہ۔ مرگی مسان۔ تعویذات کالاعلم و ہر مرض دافع شود و سوختہ گردد۔ در وجود ایں۔ لشکر فرعون ہامان شداد نمرود و ابلیس لعین و مردود اجمعین در دریا نیل غرق شد۔

13- روغن لاثانی

زہرہ سیاہ بکری۔ زہرہ گربہ اسود۔ زہرہ خار پشت۔ زہرہ سنگ پشت۔ مغز کلب۔ مغز فرس۔ لحم کرگس۔ لحم ہد ہد۔ لحم کال کلچی۔ فضلہ گدھ۔ کلغی مرغ سیاہ۔ چیونٹی یا چھپکلی کے چند انڈے۔ ہڑتال۔ لوبان۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک دس گرام سب کو اچھی طرح کوٹ ایسی عورت کے دودھ میں تر کریں جس نے پہلا بچہ جنا ہو۔ پھر تخم اسپند۔

کلونجی۔ تخم بلسان۔ قسط سفید مکہ بیس گرام لیکر چکور کا جگر بھی شامل کریں۔ ان سب کا پتال جنتر نکالیں اس روغن میں ہیرا ہنگ۔ اُشق۔ قطران مکہ بیس گرام اچھی طرح باریک کر کے ڈال دیں۔ پھر اس میں مرد جوان کا بول اور بول خر پچاس گرام مکہ ڈال دیں اور ساتھ قدرے خشک یا سبز پودینہ بھی ڈال دیں۔ تمام کو نرم آگ پر رکھیں تا کہ آب بول خشک ہو جائے۔ اب اس میں آب لہسن ڈال کر ہلکی آگ پر آب خشک کریں پھر اس میں روغن بلسان۔ روغن انڈہ۔ پچاس گرام مکہ ڈالیں اور دس گرام نمک سفید۔ پھٹکڑی سرخ مکہ کا اضافہ کریں اور کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر کے رکھ لیں اور شیشی پر روغن لاثانی دافع سحر و آسیب کی چٹ لگا دیں۔ عمر بھر کام دے گا۔ بوقتِ ضرورت کسی کاغذ پر نقش سابق تحریر کر کے اُس کا فلیتہ تیار کر کے آسیب زدہ۔ سحور۔ مصروع اور معقود کو دھونی دیں۔ ہر مریض معجزانہ طور پر تندرست ہو جائے گا۔ اگر عامل کسی ہوا بند ڈبیا میں تھوڑی سی صاف روئی کو اس روغن سے تر کر کے پاس رکھے تو بڑے کام کی چیز ہے۔ آسیب زدہ اور سحر زدہ کے ناک تک اس کی بو پہنچنے کی دیر ہے یہ روغن اپنا کام شروع کر دے گا۔

14- ردِ سحر کا ٹوٹکا

جس گھر میں اکثر سحر جادو کا اثر رہتا ہو اُن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے گھر میں قمریاں۔ فاختہ اور کبوتر سفید پالنا شروع کر دیں۔ کاملین کا بیان ہے کہ وہ گھر سحر جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ کیونکہ یہ پرندے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب جادو کے حملے شدید ہوتے ہیں تو ان

پرندوں پر اثر ہوتا ہے اور اہلِ خانہ محفوظ رہتے ہیں۔ عاملین و کاملین کے نزدیک سحور کو ہُد ہُد کے گوشت کی دھونی دینے سے بھی سحر کا اثر ختم ہوتا ہے۔

15- آسیب دَفع کرنے کیلئے

خون کبوتر ابیض۔ خون گربہ اسود۔ سفید خرگوش کا خون۔ سیاہ چمگادڑ کا خون۔ سفید مرغ کا خون۔ گدھ سیاہ کا خون ہر ایک برابر وزن لے کر ملا لیں۔ پھر اس میں زبد البحر۔ کبریت احمر۔ تخم سداب۔ تخم بھنگ۔ تخم حرمل۔ تخم بلسان تمام چیزیں برابر وزن لے کر پیس لیں۔ اب سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے تانبے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر مریض کو اس کی دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑی سی دیر میں جن بھوت آسیب ارواحِ خبیثہ و شیاطین بیمار کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ نسخہ کو معمولی سمجھ کر آزمانے سے گریز نہ کریں۔ بڑا لاجواب ہے۔

16- جادو اُتارنے کا عجیب عمل

سحر جادو اتارنے کا یہ بھی عجیب طریقہ ہے اور قوی الاثر ہے۔ اگر کسی مسحور پر سحر جادو کا سخت اثر ہو اور مسحور مختلف مسائل میں گھرا ہوا ہو یعنی سحر جادو کی وجہ سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جو کسی بھی علاج سے نہ جاتی ہوں۔ سب کے لئے فوری اثر کرنے والا عمل ہے۔ سفلی علم، کالا علم، سحر جادو ٹونہ کسی بھی قسم کا کیا گیا ہو۔ سب کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور مریض مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک پتلا مرغ جو بن یک رنگ کے خون سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ باقی تمام

عبارت اور نقش سرخ روشنائی سے تحریر کریں۔ اس کاغذ کو مسحور مریض کے تمام جسم پر تین تین مرتبہ پھیرا جائے پھر مسحور اسے زمین پر رکھ کر اپنے ہاتھ سے سات جوتے مارے اور پھر اسے آگ میں جلا دے۔ سات یوم تک اسی طرح مسلسل کیا جائے۔ عمل یہ ہے:

17- جادو کی نحوست ختم کرنا

مندرجہ ذیل نقش سورہ آل عمران کا ہے اور یہ نقش ہر قسم کی بیماری میں ذریعہ شفاء ثابت ہوتا ہے۔ خاص طور پر آسیبی اثرات اور سحر جادو کی نحوست ختم کرنے کے لیے تیر بہدف ہے۔ مسحور مریض کے لیے نقش تحریر کر کے پینے کو دیا جائے اور ایک نقش

تحریر کر کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ اگر یہی نقش سیسے پر کندہ کر کے گھر میں آویزاں کریں تو جنات اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہے گی۔ اگر اثرات پہلے سے موجود ہوں تو وہ رفع ہو جائیں گے اور گھر محفوظ و مامون ہو جائے گا، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۶۲۳۱	۳۶۲۳۵	۳۶۲۴۲	۳۶۲۳۸
۳۶۲۴۳	۳۶۲۳۷	۳۶۲۳۲	۳۶۲۴۴
۳۶۲۳۶	۳۶۲۳۰	۳۶۲۳۷	۳۶۲۳۳
۳۶۲۳۶	۳۶۲۴۴	۳۶۲۳۵	۳۶۲۴۱

18- مقرون سے نجات

ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے اور ایک شیطان لگا رہتا ہے۔ فرشتے انسان کے اعمال کی نگرانی کرتے ہیں اور باذن اللہ اُس کے اعمال کا قابلِ اعتبار ریکارڈ تیار کرتے ہیں جو میدانِ حشر میں خداوندِ عالم کے روبرو پیش ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ حق تعالیٰ نے نفسِ مطمئنہ اور نفسِ لوامہ بھی بنائے ہیں جو ہر انسان کی شخصیت کا جزء ہیں اور ہر انسان کے ساتھ ایک ایسا شیطان بھی لگ جاتا ہے جو انسان کو فائدہ بھی پہنچا سکتا ہے اور نقصان بھی۔ انسان کی اگر روحانی طاقت بڑھی ہوئی ہو تو وہ اس شیطان پر غالب رہتا ہے۔ بلکہ اس کو غلام بنا لیتا ہے اور اگر انسان کی روحانی طاقت کمزور ہو یا مفقود ہو تو یہ شیطان انسان پر غالب آجاتا ہے اور اسے گناہوں اور خطاؤں کی دلدل میں پھنسا دیتا ہے۔ اگر روحانی طاقت کے ضعف یا کسی اور وجہ سے اگر یہ شیطان جس کا

نام مقرون بھی ہے، انسان کو پریشان کرے اور اس پر دورے اور ڈورے ڈالے تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں اور مریض کو ہدایت کریں کہ نقش کے نیچے درج آیت کو روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا بھی ضروری ہے، نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۳۸
۸۵۱	۸۳۹	۸۴۵	۸۵۰
۸۴۰	۸۵۴	۸۴۷	۸۴۴
۸۴۸	۸۴۳	۸۴۱	۸۵۳

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

19- سحر و آسیب، جملہ بلیات دفع کرنے کا اکسیری عمل

مندرجہ ذیل آیت شریفہ گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں اور یہی آیت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر اور آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض شفا پائے گا، آیت یہ ہے:

يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَ مُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَ مُغْنِي الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ وَ دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ بِمَشِيَّةٍ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ○

20- سحر، جادو اور لا علاج امراض کا علاج

مٹی کی کوری ہنڈیا آب نارسیدہ کے درمیان عین دو پہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے ڈالے اور ان پر ذیل کی عزیمت سنہرے کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ ڈھکنے کو ماش کے آٹے سے بند کر دے اور ہنڈیا مریض کے سر سے پاؤں تک تین مرتبہ لائیں۔ پھر ایک شخص کسی الگ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو، لے جا کر پتھر کا چولہا بنا کر ڈھائی کلو لکڑی نیچے جلائے تا کہ اس میں جوش آ جائے۔ جب منہ سے عرق نکلنا بند ہو تو اس ہنڈیا کو وہیں گاڑ کر وہ شخص باہر سے نہا کر گھر واپس آئے۔ مریض مسحور کو فوری آرام آنا شروع ہو جائے گا، عزیمت یہ ہے:

الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الحفیظ الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب الرقیب اعوذ باللّٰہ الواحد الصادق من شر کل طارق بحق ایاک نعبد و ایاك نستعین الٰہی بحرمت ایں تعویذ فلاں بن فلاں را صحت دہی۔ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یَا اللّٰہ یَا ربُ یا ربُ یَا ربُ یَا غفُور یَا غفُور یَا غفُور

21- ابطال سحر

ستر (۷۰) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس جگہ چھڑک دیں جہاں سحر جادو کا اثر ہو۔ خواہ مکان ہو یا دوکان۔ اگر آدمی پر اثر ہو تو اس کو پلائیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ سحر جادو کا اثر ختم ہو جائے گا، آیت یہ ہے:

یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ٥

22- سحر سے تحفظ کی دُعا

حضرت کعب الاحبارؓ فرماتے ہیں۔ کہ چند کلمات اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ انہوں نے یہ بتلائے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَيْئٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَ بَرَاَ۔

اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ صبح وشام پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سحر و جادو کے اثرات سے محفوظ رہے۔ اگر سحر ہو چکا ہو تو اثرات ختم ہو جائیں گے۔

23- دفع سحر

جب کوئی سحر و جادو میں گرفتار ہو جائے تو ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھا کرے، بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شرِ جن اور چشم زخم انسان سے پناہ مانگتے تھے۔ یہاں تک کہ معوذتین نازل ہوئیں اور جس وقت یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو آنحضرت ﷺ نے

دونوں کو اختیار کر لیا اور اس کے سوائے دفع سحر کے لیے اور کو ترک کر دیا۔ ایک عمل اور بھی آزمودہ ہے کہ جس پر جادو ہوا ہو اس پر پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ بہتر ہے مسحور خود بھی اسے روزانہ صبح وشام اکیس مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور مسحور صحت یاب ہو جائے گا، عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتِضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بَدُّوْحُ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ آشافًا سالًا سالُوسًا۔

24- دفع آسیب

یہ تینوں فلیتے لکھیں اور الگ الگ مریض کو دھونی دیں:

فلیتہ نمبر ۱: [illegible]

فلیتہ نمبر ۲: [illegible]

فلیتہ نمبر ۳: [illegible]

اور یہ نقش لکھ کر آسیب زدہ کے بازو پر باندھیں:

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم	یا ستار	یا غفار
یا کریم	یا وھاب	یا بدوح	یا غفور	یا شکور

25- مسحور کا علاج

سحر زدہ کے علاج کے لیے مندرجہ ذیل نقش بھی فوری طور پر اثر کرنے والا ہے۔ جادو ٹونہ یا خواہ کسی بھی قسم کے سحر کا اثر ہو، سب باطل ہو جائے گا کیونکہ اس نقش میں تورات شریف، انجیل مقدس اور قرآنِ کریم فرقان جید کے الفاظ موجود ہیں نیز اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم بھی موجود ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش تحریر کر کے مریض مسحور کے گلے میں ڈال دیا جائے اور ایک نقش پانی میں گھول کر مسحور کے کمرہ میں چھڑک دیں اور ایک نقش عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں تا کہ مسحور صبح و شام دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ کم از کم اکیس یوم تک عرق پینا ضروری ہے اور عرق میں ہر ہفتہ نیا تعویذ ڈالا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سحری اثرات ختم ہو جائیں گے، نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سلام	قولا	من رب	رحیم
اب	ثوب	جلیلب	بازری غاب
حی	قیوم	ذوالجلال	والاکرام
یا غاب آعلیب	یام لیم	قائم محسن	بژغاث

26- سحر جادو کا توڑ

جب یہ تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے تو ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک نیلے سوتی دھاگے کے گیارہ تار ناپ لئے جائیں۔ ان گیارہ دھاگوں چارتہہ کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں اور ایک مرتبہ پوری سورہ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گا تو اس سے بدبودار چرانڈ آئے گی۔ جب تک یہ بدبو یا چرانڈ آئے روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔ چند دنوں میں بدبو آنا ختم ہو جائے گی۔ پس سمجھ لیں کہ سحر جادو کا توڑ ہو گیا ہے۔

حفاظت کے لیے مریض یا مریضہ کے گلے میں مندرجہ ذیل تحریر ڈال دیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ

27- ہمہ قسم جادو کا توڑ

اگر کسی مرد یا عورت پر سحر جادو کا اثر عظیم ہو تو اُس کے توڑ کے لیے یہ عمل لاجواب ہے اور اس میں خوبی یہ ہے کہ مسحور خود اپنا علاج کر سکتا ہے۔ کسی عامل سے علاج کروانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ علاج کا طریقہ یہ ہے کہ مسحور فجر کی نماز پڑھ

کر فوراً پوری سورہ فلق بار بار پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا، بڑی نہر یا ندی پار کر لے۔ دورانِ سفر بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق کی طرف رُخ کر کے اکڑوں بیٹھ جائے اور اپنی انگشتِ شہادت سے زمین پر فرعون ہامان شداد ھاروت و ماروت لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے پہلے کیا جائے، خواہ چند مرتبہ ہی لکھا جا سکے۔ کسی جگہ اگر سمندر، دریا، بڑی نہر نہ ہو تو وہاں آبادی سے باہر کسی کنوئیں یا تالاب کے کنارے پانی میں اپنے چہرے کا عکس دیکھے اور عمل کرے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر ہر قسم کے جادو کا توڑ ہو جائے گا اور مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔

28- جادو سے شفا کا عمل

کھانے کا آئیوڈین ملا نمک لے کر اس پر مندرجہ ذیل آیات ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور چالیس یوم تک متواتر مسحور کو کھانے پینے کی چیزوں میں روزانہ معمولی سا دم شدہ نمک کھلایا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات ملے گی۔

دم کرنے والی آیت یہ ہے:

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ o فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَٰلِكَ يُحْيِ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ o

29- بچوں کے مسان کے لیے

ایک یا آدھا کلو تِل لے کر ان کو دھلوائیں۔ پھر ان کا تیل نکلوائیں اور ان پر مندرجہ ذیل عمل باوضو پڑھ کر دم کریں۔

سورہ فاتحہ مع بسم اللہ تین مرتبہ، آیۃ الکرسی (پارہ ۳ رکوع ۲) تین مرتبہ، والصافات سے لازب تک (پارہ ۲۳) تین مرتبہ، سورہ جن شروع سے شططا تک (پارہ ۲۹) تین مرتبہ، چاروں قل (قل یایھا الکفرون. قل ھو اللہ احد. قل اعوذ برب الفلق. قل اعوذ برب الناس) تین تین مرتبہ۔

اس کے بعد بچہ کا سر منڈوا کر روزانہ یہ دم شدہ تیل سر سے پاؤں تک تمام جسم پر لگا کر مالش کریں۔ بدن کا کوئی حصہ خالی نہ رہے۔ تیل معمولی مقدار میں لگائیں تاکہ بدن کے مسامات میں جذب ہو جائے۔ چاہیں تو کچھ دیر بعد بچے کو صابن سے نہلا دیں۔ یہ عمل چالیس یوم تک بلا ناغہ کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ کو مسان کی مرض سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔

30- مسحور اور آسیب زدہ کا علاج

مندرجہ ذیل فلیتہ سحر زدہ اور آسیب زدہ ہر قسم کے مریضوں کے لیے بڑا لاجواب ہے۔ اس فلیتہ سے گھر میں آسیبی اثرات ہوں یا جادو کا کوئی عمل گنڈا وغیرہ دفن ہو تو سب کے اثراتِ بد ختم ہو جاتے ہیں۔ ایسے مسحور مریض جو ایک عرصہ سے سحر جادو اور آسیب کے زیرِ اثر ہوں سب کا علاج اس فلیتہ سے کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مٹی کا ایک بڑا چراغ لیں اور اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر فلیتہ جس پر نئی روئی لپیٹی

گئی ہو، ڈال کر روشن کریں۔ چراغ گھر میں ایسی جگہ رکھا جائے جہاں تمام افراد کی نظر پڑے، خاص طور پر متاثرہ افراد کی۔ چراغ تین دن اور تین رات مسلسل جلتا رہے اور روزانہ ایک مرتبہ پوری سورہ بقرہ تلاوت کی جائے۔ اگر ایک مرتبہ دن کو اور ایک مرتبہ رات کو پوری سورہ بقرہ تلاوت کی جائے تو سب سے بہتر ہے ورنہ ایک دن رات میں کم از کم ایک مرتبہ سورہ مذکورہ ضرور تلاوت کی جائے۔ آخری دن چراغ میں تیل کم ڈالا جائے تاکہ تمام فلیتہ جل جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تین ایام میں مکمل شفاء حاصل ہوگی، سحر جادو اور آسیب کے بداثرات ختم ہو جائیں گے، خواہ کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں، چراغ میں جلانے والا فلیتہ یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بحق مهتر سليمان بن دائود عليه السلام يا لوماثيل سليقون يا بكتانوش ناد عليا مظهر العجائب تجده عونا لك فى النوائب كل هم و غم سينجلى بنبوتك يا محمد بولايتك يا على يا على يا على يا على ابا الغيث ادركنى فى سبيل الله

31- سحر جادو اور ہر مرضِ لاعلاج کے لیے

باوضو قبلہ رو بعد نماز تہجد یا بعد نماز فجر خالص چینی کی بڑی پلیٹ کے حاشیہ پر آیۃ الکرسی درمیان میں قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس، سورہ فاتحہ اور یہ دعا لکھیں:

یا حی حین لا حی فی دیمومة ملکه وبقائه یا حی یا حی

پھر اس پلیٹ کو پانی سے دھو کر ایک پیالہ میں پانی ڈال لیں اور اسے شہد سے میٹھا کر کے چالیس روز مسلسل پئیں۔ اگر زمزم چند قطرے ڈال لیا کریں تو بہت اکسیر ہے۔ ہر قسم کے سحر کے لیے مفید ہے۔

32- ہر قسم کے جادو ٹونہ کے بداثرات ختم کرنا

مندرجہ ذیل نقش مبارک سیاہ روشنائی سے موٹی کاغذ پر تحریر کر کے کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال دیں۔ اب اس میں روغن کلونجی اور کوئی خوشبودار تیل مثلاً چمبیلی وغیرہ ڈال دیں۔ اب اس تیل سے روزانہ غسل کے بعد مسحور مریض اپنے سر پر دماغ والے حصہ میں چند قطرے لگائے اور اپنے دائیں ہاتھ کی چھنگلی سے دونوں کے اندر معمولی سا لگائے اور ہلکا ہلکا تمام بدن پر اور رات کو سوتے وقت اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بیسوں ناخنوں میں یعنی گوشت اور ناخن کے درمیانی حصہ میں اندر کی طرف لگائے۔ چالیس یوم تک روزانہ ایسا ہی کرے، نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

۱۶۵۱۸	۱۶۵۳۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

میکائیل
یا بدیع السموت والارض یا باقی

اور مندرجہ ذیل نقش کو زعفران اور گلاب کی روشنائی سے تحریر کر کے عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں اور صبح وشام مسحور مریض کو دو، دو گھونٹ اس میں سے پینے کی ہدایت کریں۔ یہ عمل مسلسل چالیس یوم تک بلا ناغہ استعمال کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر جادو ٹونہ کے جملہ بداثرات ختم ہو کر صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

ی	د	ا	ہ
۵	۱	۴	۱۰
۴	۱۰	۵	۱
۱	۵	۱۰	۴

میکائیل

33- عمل برائے نکاح وشادی

یہ عمل سحر، جادو، ٹونہ ٹوٹکا، نظر بد اور شیاطین کے بداثرات نیز بندشِ نکاح وغیرہ کو ختم کرنے کے لیے سریع الاثر ہے۔ مندرجہ ذیل نقش کسی مخصوص جگہ نکاح اور شادی کے لیے مؤثر ہے۔ اگر کسی لڑکی یا لڑکے کا نکاح باندھ دیا گیا ہو تو بھی یہ عمل قوی الاثر ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نو چندی جمعرات یا اتوار کو یہ نقش اکیس عدد سیاہ روشنائی سے بعد از نمازِ فجر تحریر کر کے سائل کو دیں اور تاکید کریں کہ جب اذانِ مغرب میں چند منٹ رہ جائیں تو اعوذ باللہ، بسم اللہ، آیۃ الکرسی، سورہ فلق، سورہ الناس شریف ایک ایک بار پڑھ کر ایک نقش کو سر پر رکھ کر دوپٹہ اوڑھ لیں، مرد ہو تو ٹوپی سر پر رکھ کر خاموشی سے بیٹھا رہے۔ جب اذان ختم ہو جائے تو نماز ادا کرے۔ دعا کے بعد سر والے نقش کو نکال کر پورے جسم پر پھیرے۔ پھر اس نقش کو اپنے زیرِ استعمال تکیہ میں رکھ دے۔ اس پورے عمل کے دوران کسی سے بات چیت نہیں کرنی۔ تکیہ میں رکھنے کے بعد روزمرہ کے کاموں میں مشغول رہے اور رات کو وہی تکیہ اپنے بستر میں سرہانے رکھ کر سو جائے۔ صبح یہ تعویذ نکال کر جلا دے۔ اکیس دن یہی عمل کرنا ہے۔ اکیس دن کے بعد اپنے ہاتھ سے سوا سیر یا حسبِ توفیق کھیر پکا کر حضرت خواجہ عبد اللہ ملتانی، حضرت مولانا اللہ بخش ملتانی اور حضرت صوفی بہادر علی کی نیاز دے کر نابالغ بچوں میں تقسیم کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

الوان	الوان	الوان	الوان
الوان	الوان	الوان	الوان
الوان	الوان	الوان	الوان
الوان	الوان	الوان	الوان

اللھم احرق الشیاطین کلھم فی النار ہر چہ سحر و جادو و ٹونہ ٹوٹکا و نظر بد و اثر بد و بندش نکاح در وجود فلاں بنت فلاں باشد سوختہ گردد دفعہ شود دفعہ شود دفعہ شود العجل الوحا الساعۃ

34- شادی نہ ہوتی ہو

جس کسی کی نوجوان لڑکی یا لڑکا ہے اور ان کی شادی کا بندوبست نہیں ہوتا یعنی خرچ نہیں یا شوہر لائق حسب منشاء نہیں ملتا۔ غرض لڑکیوں یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہے۔ اسی طرح اگر کسی کا لڑکا جوان ہے اور شادی میں کوئی رکاوٹ ہے تو لڑکی یا لڑکے کے والدین میں سے کوئی ایک فرد رات کے کسی حصہ میں اُٹھ کر وضوء کرے اور دو رکعت نماز نفل برائے حاجت نہایت خشوع و خضوع سے پڑھے اور اپنے مطلب کو دل میں رکھتے ہوئے آٹھ سو تئیس (۸۲۳) مرتبہ اسم اعظم یَا خَبِیْرُ پڑھے پھر اپنے مقصد کی دُعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد گمان سے پہلے کام کا بندوبست غیب سے ہو جائے گا۔ کامل یقین و اعتقاد شرط اول ہے۔

چند مجرب علوی اعمال

1- سحر، جادو اور آسیب کا مجرب علوی عمل

مریض مسحور کو کچی زمین پر کھڑا کر کے کسی درخت کی سبز شاخ لے کر عمل سات مرتبہ پڑھ کر مسحور کے سر سے پاؤں کی طرف شاخ سے جھاڑ کر کے پاؤں پر شاخ کو ماریں۔ تین مرتبہ ایسا کریں۔ پھر شاخ اور مریض کے پاؤں کی مٹی جلتی آگ میں ڈال دیں۔ کم از کم تین روز اور زیادہ سے زیادہ سات یوم کے عمل سے برسوں کا پرانا مسحور اللہ تعالیٰ کے حکم شفایاب ہو جائے گا۔ یہی عمل مریض کو پانی پر دم کر کے دیں تا کہ وہ روزانہ پیتا رہے۔ اگر خود مریض بھی روزانہ اس عمل کو تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو فوری طور پر اپنا اثر دکھاتا ہے، عمل یہ ہے:

آیت الکرسی دل قرآن۔ آپ چیلے تو رحمٰن۔ ہلکے ہلکے سات آسمان۔ ساتوں کے لئے ایک دربان۔ پاؤں رکھے جبرئیل علیہ السلام۔ دھڑ رکھے رحمٰن۔ کمر رکھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ہاتھ رکھے علی علیہ السلام۔ سر رکھے سُبحان۔ وجود موجود بارگاہِ رسول۔ چلہ کرے۔ چھلاوے کرے۔ بھیرا کرے۔ بھیرا پھڑے۔ بھیرا پھڑائے۔ جادو ٹونہ۔ کالا جادو۔ طلسم سحر آسیب۔ جن خبیث دیو پری نظر بد۔ اثر بد تعویذ دھاگہ ٹونہ ٹونکہ سب کا سب رد ہو جائے۔ جُو، جو کرے۔ سو، سو مرے۔ اُسی کا اُسی کو الٹ پلٹ پڑے۔ سب ملے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ملے۔ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق علیّ ولی اللہ وصی الرسول اللہ بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔

2- دافع جادو، ٹونہ اور آسیب

سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں اور دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ اگر مریض خود بھی روزانہ سات مرتبہ صبح و شام پڑھا کرے تو ہر طرح کے سحر، جادو، ٹونہ اور آسیب سے محفوظ رہے۔ عامل مریض مسحور پر صبح و شام پڑھ کر دم کرے تو چند دنوں میں مسحور شفایاب ہو، علوی منتر یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ آیت الکرسی وچ قرآن۔ ستر اسرار بہتر بیان۔ یا حافظ یا حفیظ کرنا ایہہ کام۔ سر دھڑ جثہ سب رکھے رحمٰن۔ خضر کہے شاہ لے ثابت رکھ ایمان۔ بستم بستم آسیب تے جنات بستم۔ بستم بستم چڑیل تے ہر آفات بستم۔ بستم بستم ہمزاد تے ہر بلا بستم۔ بستم بستم دیو پری دی پرواز بستم۔ بستم بستم جادو ٹونہ تے جادوگر دا ہر وار بستم۔ ہر بندش کو توڑ دو۔ دشمن کا منہ موڑ دو۔ لا الہ دا کوٹ۔ الا اللہ دی کھائی یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تیرے نام دی دھائی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

3- جادو پلٹ کا علوی منتر

عطیہ خاص حافظ محمد اسماعیل بابوریا۔ سورت ضلع گجرات بھارت

بِسۡمِ اللہ کی سلی قل ھو اللہ کا تیر۔
کس نے بھیجا بیر اُلٹ کلیجہ اُسی کا چیر۔
ستر قلابہ دیا زنجیر۔ نہ ٹوٹے قلابہ نہ کھلے زنجیر۔ کنجی کے لئے لا الہ۔ قفل کے لئے الا اللہ۔ آتش کے لئے محمد رسول اللہ۔

مسحور مریض کو کچی زمین پر ننگے پاؤں کھڑا کر کے کسی درخت کی سبز شاخ لے کر منتر سات مرتبہ پڑھ کر مسحور کے سر سے پاؤں کی طرف شاخ سے جھاڑ کے پاؤں پر شاخ کو ماریں اس طرح سات مرتبہ کریں اور مسحور کے پاؤں کی مٹی اُٹھا کر جلتی آگ میں ڈال دیں اور سات روز تک ایسا ہی کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے سحر و جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور جادو کرنے والے کی طرف پلٹ جائے گا۔

4- رجعت السحر کا علوی عمل

سحر زدہ مریض کے علاج کے لئے یہ عمل فوری اثرات کا حامل ہے اور بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک و صاف مٹی سے ایک گولہ بنائیں جو وزن میں دو سو گرام کا ہو اور اُسے خشک کر کے اُس کے اُوپر مندرجہ ذیل عمل تحریر کریں اور پھر یہی عمل سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں، پھر اس گولے کو بھٹی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب گرم ہو جائے، اس وقت اُٹھا کر کسی برتن میں صاف پانی میں ڈال دیں۔ اب اس پانی میں سے صبح دوپہر شام مسحور کو پلائیں۔ کم از کم اکیس روز تک۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اگر مسحور خود بھی روزانہ صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے تو سونے پر سہاگہ ہے، عمل یہ ہے:

آیت الکرسی دل قرآن۔ آپ چلیے تو رحمان۔ ہلکے ہلکے سات آسمان۔ سات زمین گلی ایک دربان۔ پاؤں رکھے جبرئیل۔ کرم کرے رحمان۔ موجود اس کا کرم موجود بارگاہِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا در کھلا ہے۔ چلہ کرے۔ جادو کرے۔ ٹونہ کرے۔ جو جادو کرے سو مَرے۔ کام سب اللہ آپ کرے۔

5- ابطال سحر کا علوی عمل

حضرت موسیٰ دھاروں کی لاٹھی۔ ٹونہ ٹونکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی۔ ساحر پڑے موت کی کھائی۔ کعبہ کی نظر۔ بیکار ہوا جادو کا اثر۔ بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

مریض پر کسی بھی طرح کے سحر، جادو، ٹونہ، ٹونکا کا اثر ہو، اس عمل سے سب ختم ہو جائے گا۔ روغن کلونجی پر مندرجہ بالا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسحور کو دیں تاکہ وہ روزانہ رات کو اپنے بدن پر معمولی سا روغن لگا کر مالش کرے۔ یہی عمل تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے عرقِ گلاب میں ڈال دیں تاکہ مریض صبح وشام اس سے پیتا رہے کم از کم اکیس یوم تک مسلسل استعمال کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے سحر وجادو کا اثر باطل ہو جائے گا اور مسحور صحت یاب ہو جائے گا۔

6- ردِ سحر اور تحفظ کا علوی عمل

مندرجہ ذیل عمل روزانہ نو (۹) مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر لیا کریں۔ ہر قسم کے سحر جادو اور آسیب سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کوئی مسحور مریض یہ عمل خود نہ کر سکے تو عامل مریض کے قد کے مطابق ایک ڈورا سات رنگ کا لے کر اس پر نو (۹) مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے اور ایک گرہ لگائے۔ اس طرح نو (۹) گرہ لگائے مگر پہلے اسے چار مرتبہ کرے۔ یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے سحر جادو اور آسیب سے محفوظ رہے گا۔ عمل اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ آیت الکرسی نولکھ واری۔ میرے جُسے دی رکھوالی۔ جنہے شیطاناں دی مت ماری۔ چڑھی علی مولا دی اسواری۔ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر پاسے دی رکھنا خبرداری۔ لا إلہ دا جندرہ۔ الا اللہ دی کنجی۔ قل ھو اللہ دا کوٹ۔ الحمد اللہ دی کھائی۔ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے پاک نام دی دوھائی۔

7- رد سحر کا علوی منتر

عطیہ حافظ محمد اسماعیل بابوریا سورت ضلع گجرات انڈیا۔

چیترول بھرنا۔ خواجہ معین الدین چشتی کا سرنا۔ چترول کی لکڑی بھرنے کی آن۔ بھجا۔ بھجایا۔ اُرنا۔ کرنا۔ جدھر سے آیا اُدھر جلا جا۔ تجھے حضرت خواجہ معین الدین چشتی ہندالولی عطائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آن۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

مسحور کو کچی زمین پر چت لٹائیں۔ چھری سے سر سے پاؤں کی طرف سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑ کریں۔ اور ایسا سات مرتبہ کریں، سات یوم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سحر و جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور جادو کرنے والے کی طرف واپس ہو جائے گا۔ اگر مسحور روزانہ صبح وشام سات مرتبہ پڑھے تو بھی ایک ہفتہ میں اثرات بد ختم ہو جائیں گے۔

8- عملِ بندش کلاں

اس عمل کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے کہ سورج یا چاند گرہن کے وقت یا دیوالی کی رات پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور اوّل و آخر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ ایک سال تک عمل کی روحانی قوت قابو میں رہے گی۔ آئندہ برس پھر پڑھ لیں۔ اسی طرح تجدید کرتے رہیں۔

کام لینے کا طریقہ

اوّل تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ عمل پڑھیں اور پھر دم کریں۔ تمام قسم کے امراض اس عمل کی برکت سے بند ہو جاتے ہیں۔ دشمن یا مخالف کی زبان، تن، ہتھیار، جن، بھوت، آسیب، آگ، جادو، ٹونہ، منتر، سانپ اور بچھو کے زہر اس عمل سے بند ہو جاتے ہیں۔ یعنی یہ کہ بندش کا لاجواب عمل ہے۔ ایسا مرض جو سمجھ میں نہ آئے، پر دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی آباد مسجد کے چاروں کونوں یعنی کمرے کے چاروں کونوں سے چٹکی چٹکی خاک جمع کی جائے اور اس خاک پر پڑھ کر دم کریں اور وہ خاک مریض اپنے بدن پر ملے۔ پھر غسل کرلے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ ضرورت پڑنے پر ایسا ہی عمل دو بار مزید کیا جائے یعنی کل تین مرتبہ مندرجہ بالا طریقہ سے دم کریں۔ یہ عمل میرا مجرب و معمول ہے۔ کام لینے کے بعد حسب استطاعت شرینی پر نیاز حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور حضرت سید ہاشم شاہ ضیاری اور حضرت صوفی بہادر علی کے نام کی ضرور دیں، عمل کلاں اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یا الٰہی بند۔ یا الٰہی بند۔ یا الٰہی بند بحرمت الم ترکیف بند۔ زہر بند۔ تن بند۔ ہتھیار بند۔ درد بند۔ بخار بند۔ زبان بند۔ کانی بند۔ فی بند یا حکیم اح درس ص ط ع ک ل م وہ پڑھ کر جس پر پھینکوں میں خاک اس کے تمام امراض بند بحق تورات حضرت موسیٰ بند۔ بحق انجیل حضرت عیسیٰ بند۔ بحق زبور حضرت داؤد علیہ السلام بند۔ بحق فرقان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بند۔ بحکم خدا بند۔ جن بھوت پری آسیب خبیث ہمہ قسم بند۔ بھنی کوٹھی بند۔ زہر تمام بند۔ جادو ٹونہ منتر بند۔ الٰہی بحرمت حضرت سید ہاشم شاہ ضیاری۔ حضرت صوفی بہادر علی بند بحق لا إلہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

9- جادو اتارنے کا لاجواب طریقہ

سحر و جادو کا اثر باطل کرنے اور اس کے نحس اثرات جادو کرنے والے پر واپس ڈالنے کے لیے یہ عمل مستند ہے، آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں مگر چاند یا سورج گرہن میں اسے ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں تاکہ عمل کی قوت قابو میں آجائے۔ جب کسی مسحور کا علاج کرنا چاہیں تب سات عدد کورے مٹی کے پیالے لیں۔ نئے چاند کی پہلی تاریخ کو ایک پیالہ کے اندر یہ الفاظ تحریر کریں:

سحر جادو ٹونہ علوی سفلی سب کا اثر مسحور سے ختم ہو اور جادو کرنے والے پر جائے۔

اس کے بعد پیالہ مسحور کے بدن پر پھیرا جائے۔ پھر پیالہ میں پانی بھرا جائے اور سات

سات مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر دم کریں تاکہ اکیس مرتبہ ہو جائے۔ پھر اس پیالہ کو مسحور اپنے ہاتھ سے کسی پختہ دیوار پر زور سے مارے تاکہ پیالہ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور ٹکڑے اکٹھے کر کے کسی جگہ رکھ دیں۔ روزانہ اس طرح سات یوم تک مسلسل کریں۔ ساتویں روز تمام ٹکڑے اکٹھے کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیں اور پھر نئے چاند پر سات یوم اس عمل کو حسب سابق کریں۔ اور تیسرے ماہ بھی اس عمل کو از سر نو کریں۔ کل اکیس یوم ہو جائیں گے۔ پس عمل مکمل ہوا۔ مسحور سے سحر و جادو کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہو جائے گا، دم کرنے والا عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے۔ بجری جائے۔ بجری سب جگہ سمائے۔ سحر جادو ٹونہ سب رد ہو جائے۔ جو ٹونہ جادو پھر کر آئے۔ اُلٹ پلٹ کر وہاں کا وہاں پر جائے۔ جو، جو کرے۔ سو، سو مرے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

10- عمل بندش سحر جادو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اللہ جیسے بادشاہ حضرت محمدؐ جیسے وزیر۔ خواجہ خضر جیسے پاک دل حضرت میراں جیسے پیر۔ تانبے کا کوٹ لوہے کا کڑا ہر بلا زنجیر۔ مُحل بناں۔ جھلیتر بناں۔ چھل کی بناں تائی۔ گیارہ گاڑی جادو منتر بناں۔ غازی محمد حسین کے نام کی دوھائی۔ دھار، دھار مہا دھار۔ دھار بناں تین بار۔ جادو بناں ست بار۔ مڑھی مسان

بناں اٹھ بار۔ جن شیطانْ بناں نو بار۔ حضرت صوفی بادر علی صوفی با صفاء سحر، جادو، ٹونہ نظر بد اثر بد اک پل میں بنا۔ ترت پھٹ پیڑ بَن جا۔ ہنومت جتی جودھا بیر۔ کربل کا تیر دے کلیجہ چیر۔ آیت الکرسی ہزاری چلے علی مولا محمد رسول اللہ کی اسواری۔ قُل ھو اللہ کا قفل۔ الحمد لِلّٰہِ کی کنجی۔ حضرت عیسیٰ کے انتر۔ حضرت موسیٰ کے منتر۔ حضرت سلیمان پیغمبر کی مہر۔ ایک لاکھ چوراسی بیر بناں۔ جن بھوت بناں۔ دیو پری بناں۔ چڑیل چھیل چو بڑی چماری بناں۔ ہر بھیس کی جوگن آگ کا چمار، خنجر کی دھار، سات سمندر کی لہر بناں۔ بَن بَن کے کراں زیر میرے باجھ نہ چھٹے پھر۔ سو ہی کم چنگے جو اللہ محمد تے پیر مرشد استاد صاحب آپ کرے۔

طریقہ

مریض مسحور کے قد کے برابر سات رنگ کا دھاگہ لے کر اُسے چار تہہ کریں۔ پھر اُس پر سات گرہ لگائیں۔ ہر گرہ پر سات مرتبہ مندرجہ بالا عمل پڑھیں۔ پھر یہ گنڈا مسحور کے گلے میں ڈال دیں۔ سب اثراتِ بد کی بندش ہو جائے گی۔

ردسحر کے سفلی اعمال
غیر مسلم حضرات کا طریقہ علاج

1- ردِّ سحر کا سفلی منتر

"اِک مُٹھوں سرسوں سولہ رائی۔ مُوڑ و نپال کور جائی۔ کھائے کھائے
پڑے بھار۔ جے کرے تے مَرے۔ اُلٹ ودیا تائی پر پڑے۔ شبد
سانچا پنڈ کا نچا۔ ہنومان کا منتر سانچا۔ پُھر منتر ایشور واچا۔"

طریقہ علاج

سرسوں رائی اور نمک تھوڑی تھوڑی لے کر ایک پوٹلی میں رکھیں اس پر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر جاپ کر کے مسحور کے بدن سے مس کر کے آگ میں ڈال دیں سر سے پاؤں کی طرف اُتار کریں، سحر کا اثر فوری طور پر ختم ہو جائے گا۔ اگر مریض ایک عرصہ سے بیمار ہو تو چند دنوں تک مسلسل عمل کریں۔

2 - جادو لَوٹانے کا سفلی طریقہ

"سوا ہنگ چکر کی باوری۔ گل موتیوں کا ہار۔ پدمنی نیکلی لنکا کرے
جو ہار۔ لنکا ماتوت سمندر سے سوکھائی چلو۔ چوکی راجہ رام چند کی۔
کون بیر چلے۔ گستاخی بیر چلے۔ مستانی بیر چلے۔ سوکھا بیر چلے۔ سوا
ہاتھ زمین کو سوکھنت کرتی چلے۔ جَل کو سوکھنت کرے۔ تھل کو
سوکھنت کرے۔ پانی کو سوکھنت کرے۔ اگانی کو سوکھنت کرے۔
چُھری کو سوکھنت کرے۔ چڑیل کو سوکھنت کرے۔ بُھوتنی کو سوکھنت
کرے۔ بُھوت کو سوکھنت کرے۔ پلید کو سوکھنت کرے۔ مٹی کی

گرج چلے۔ شو کا چکر چلے۔ نہیں چلے تو مدد شو کھا کرے۔ نہیں کرے تو ماتا کا پئو سا دودھ حرام کرے۔ شبد سانچا چلو منتر ایشور باچا۔ جس نے جادو ٹونہ کیا اُس پر یہ ٹھیکری لوٹ جائے۔"

طریقہ علاج

مسحور مریض کا علاج کرنے سے قبل مندرجہ ذیل سامان پہلے لا کر رکھیں۔
ماش سیاہ اور گندم کے آٹے سے مسحور کا ایک پتلہ بنائیں، مکمل اعضاء کے ساتھ اور ایک ٹھیکری یا ایک مٹی کا آب خورہ بڑے سائز کا لے کر رکھیں اور ایک ایک پتا درخت برگد، پیپل، آم، جامن، امرود، انار اور مالٹا وغیرہ کا رکھیں اور کچھ پھول خوشبودار رکھیں پتلہ پر گیرو پیس کر ملیں تا کہ اُس کا رنگ بدنِ انسانی کا ہو جائے۔ اُس کے ماتھے پر سندور کا ٹیکہ لگائیں اور گلے میں پھولوں کا ہار ڈال دیں۔ آٹے سے ایک چوکھا چراغ بھی تیار کریں یا مٹی کا چوکھا چراغ حاصل کریں اور سات قسم کی مٹھائی بھی پاس رکھیں۔ اگر بتیاں اچھی خوشبو والی اور عطر اچھی قسم کا بھی پاس رکھیں۔ سب چیزوں کو آب خورہ یا مٹی کی بڑی ٹھیکری میں رکھیں اور اوپر پتلہ رکھیں۔ اب چراغ کی چاروں بتیاں سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کریں، اگر بتی سلگا دیں، پتلے کو عطر لگائیں اور مریض کو زمین پر چت لٹائیں۔ اب پتلہ لے کر سات مرتبہ منتر پڑھ کر دم کریں۔ پھر پتلے کو مسحور کے بدن سے سر سے پاؤں کی طرف لا کر جھاڑ کریں۔ بس علاج مکمل ہوا۔ اب سب چیزوں کو بمع مسحور کے پاؤں کی مٹی، ایک کپڑے میں باندھ کر کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیں یا کسی ویران جگہ جنگل میں رکھ آئیں۔ سامان جنگل میں رکھتے ہوئے یا دریا میں ڈالتے

ہوئے پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ کسی قسم کی کوئی آواز آئے یا کوئی ہولناک شکل و صورت نظر آئے تب بھی اُس کی طرف دھیان نہ دیں۔ اس کے بعد ضروری ہے کہ مریض فوری غسل کرے اور اپنے پہنے ہوئے کپڑے کسی غریب کو صدقہ کر دے اور خود نئے کپڑے پہن لے۔ ایک ہی مرتبہ کے عمل سے مریض مسحور کا بدن سحر، جادو، ٹونے کے تمام تر بد اثرات سے صاف ہو جائے گا۔ دوبارہ عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سفلی اعمال میں ردِ سحر کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔

3 - ردِ کالا جادو کا سفلی طریقہ

(عطیہ میاں بشیر احمد بمقام چک ارائیاں نزد رائے ونڈ)

سحر، جادو، کالے علم، سفلی عمل و علم اور سب ٹونہ ٹوٹکہ نیز ارواحِ خبیثہ کی چوکی کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل فوری اثر کرنے والا ہے۔ سفلی اعمال میں یہ عمل بھی بڑا عجیب ہے۔ جب کسی مسحور مریض کا علاج اس سفلی طریقہ سے کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل سامان حاصل کریں۔

سالم دِل بکری ایک عدد۔ سات عدد مکھیاں مری ہوئی۔ سات قطرے خون کلب اسود۔ ایک عدد مٹی کا کورا پیالہ (بڑا)۔ سندھور دس گرام۔

اس عمل کو غروب آفتاب کے بعد اور عشاء سے پہلے پہلے کرنا ضروری ہے۔ کوئی خاص دن مقرر نہیں ہے۔ پیالہ میں سندھور سے مریض کا نام مع والدہ تحریر کریں اور یہ عبارت بھی تحریر کریں "یا قہار قہر کر عمل کردہ جادو ضائع شد" اب اس پیالہ سے مسحور کا اتار کریں۔ پھر اس میں سات مکھیاں چپکا دیں اور سات قطرے خون بھی لگا

دیں اور بکری کا دل بھی اس میں رکھیں۔ (اگر مسحور مرد ہو تو بکرے کا دل لائیں) اب
اس پیالہ کو آبادی سے دور کسی ویران جگہ میں لے جا کر رکھ دیں اور تین مرتبہ یہ کہیں:

یا قہار قہر کر عمل کردہ جادو ضائع شد

اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ اگر کوئی بڑی نہر یا دریا قریب ہو تو اس کے کنارے بھی
رکھ سکتے ہیں۔ ایک مرتبہ کے عمل سے ہی جادو کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

4 - جادو واپس لوٹانا

اگر کسی پر حاسد دشمن نے سحر یا جادو کر دیا ہو۔ یا کسی نے جادو یا کالے علم کی
موٹھ چلائی ہو جس کی وجہ سے مسحور بیمار ہو۔ یا جادو کے بگر بد اثرات مسحور پر ہوں،
سب کے لیے یہ عمل خوب کام کرتا ہے۔ مسحور پر سے جادو کے برے اثرات ختم ہو
جاتے ہیں اور سحر، جادو یا ٹونہ لوٹ کر جادو کرنے والے پر چلا جاتا ہے، منتر یہ ہے:

"لو بن دھار۔ بن دھار باندھوں۔ لوہا اگن سار۔ تاب تجاری کیا
کرایا بھیجا بھیجایا باندھوں۔ دم دم زندہ شاہ مدار"

اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسحور پر صبح و شام سات سات مرتبہ منتر پڑھ کر دم کیا
جائے اور پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے۔ کم از کم سات یوم تک اور زیادہ سے زیادہ
اکیس یوم تک۔ ان شاء اللہ تعالیٰ متاثرہ مریض صحت یاب ہو جائے گا اور جادو کرنے
والے پر تمام اثرات واپس چلے جائیں گے۔ مگر ضروری ہے کہ کسی بھی چاند یا سورج
گرہن میں ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ لیں تاکہ اس کی قوت قابو میں آجائے۔

5- رجعت السحر کا سفلی منتر

جس شخص پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو اس شخص کے سر سے پاؤں تک نیلے رنگ
کے دھاگہ کی سات تاریں ناپ لیں۔ پھر اس دھاگہ کو دوہرا کر لیں۔ اب مندرجہ
ذیل منتر سات مرتبہ جاپ کریں اور دھاگہ میں ایک گرہ لگائیں۔ اس طرح سات
گرہیں لگائیں اور ہر مرتبہ گرہ میں جاپ کر کے دم بھی کر دیں۔ دم کرنے کا سلسلہ ایک
ہفتہ تک مسلسل کیا جائے تو مریض مسحور تندرست ہو جائے گا، سحر جادو کے اثرات کلی
طور پر ختم ہو جائیں گے اور جادو کرنے والے پر واپس پلٹ جائیں گے، منتر یہ ہے:

"اوم نمو آدیش گرو کو۔ اپر کوس۔ بگرو کوس۔ پر ہلا در اکھ۔ پاتال راکھ۔
پاؤں دے بج۔ جنگ ہارے کالیکا۔ مستک رکھے مہادیو۔ جو کوئی اس
پنڈ پر ان کو چھیدے چھیدے دیو، دیوتا، بھوت، پریت، ڈاکنی،
شاکنی، کنٹھ مالا تجاری۔ ایک پہر، دو پہر، سانجھ سویرے کو۔ کیئے
کرائے کو سؤا ہا پڑے اس کی رکشا بزا پیر جی کرے۔"

6- تانترک مایا جال ختم

کسی بھی طرح کیے گئے سحر جادو (مایا جال) سے اگر کسی کو نقصان پہنچ رہا ہو تو
ایسی حالت میں مندرجہ ذیل منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ مریض پر دم کرنے سے
فائدہ ہوتا ہے۔ اہلِ ہند اس منتر سے اکثر کام لیتے ہیں۔ ردِ سحر کے سلسلہ میں سفلی
اعمال میں سے لاجواب عمل ہے، اس عمل کا منتر یہ ہے:

"اوم شری استھاپن، تامیں کر ہو جانے رام بھلائی۔ گنیا کے جوگن

کاٹو تو اس میں نہیں منا ہی۔ دوھائی کامرو کا ماکشا نینا یوگنی کی۔
شبد سانچا پنڈ کانچا پھُرو منتر ایشور واچا۔''

7- سحر جادو کارد

مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک جاپ کر کے سدھ کر لیں۔ جب کسی سحر زدہ مریض کا علاج کرنا چاہیں تو سات کنوؤں کا پانی یا کسی نہر ندی سے سات مرتبہ پانی لے کر منتر کا سات سات مرتبہ جاپ کریں تا کہ کل اکیس مرتبہ ہو جائے اور پانی پر دم کریں۔ پھر اس پانی سے مسحور غسل کرے۔ اگر مسلسل سات یوم تک ایسا کیا جائے تو سحر جادو کا مکمل رد ہو جائے گا، منتر یہ ہے:

''اوم وجر میں کوٹھ۔ وجر میں تالا۔ وجر میں بندھیا دسے دُوارا۔ تہاں وجر کا لگیا کواڑا۔ وجر میں چوکھٹ۔ وجر میں کیل۔ جہاں سے آیا سحر جادو ٹونہ ٹونکا تہاں ہی جائے۔ جس بھجوایا جا اُس کو کھائے۔ ہم پھر نہ صورت دیکھائے۔ ہاتھ کو، ناک کو، کان کو، سر کو، پیٹھ کو، کمر کو، چھاتی کو، دل کو، دماغ کو، سر بدن سریر کو، جو، جو کھو پہنچا دے گرو گورکھ ناتھ کی آگیہ پھُرے۔ میری بھگتی، گرو کی شکتی، پھرو منتر ایشور واچا۔''

8 - جادو ٹونہ سے حفاظت

سب سے پہلے اس منتر کو کسی بھی چاند یا سورج گرہن میں ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر سدھ کریں۔ پھر جب ضرورت ہو، مسحور کے قد کے مطابق نیلے یا سفید رنگ کے سوت کا دھاگہ لے کر اُسے سات گنا کر لیں۔ پھر مندرجہ ذیل منتر سات مرتبہ

پڑھ کر دھاگہ میں گرہ لگائیں اور دم کریں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں اور ہر گرہ میں سات، سات مرتبہ دم کریں۔ پھر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرتے ہوئے گانٹھ والا دھاگہ مسحور کے گلے میں پہنا دیں۔ اس دھاگہ کے پہننے سے ہر قسم کی نظر بد، اثر بد، آسیب، سحر، جادو، ٹونہ دُور ہو گا اور ہر طرح کے بد اثرات سے حفاظت رہے گی، منتر یہ ہے:

آیت الکرسی، وچ قرآن۔ آگے پیچھے تو رحمان۔ لا اِلٰہ کا کوٹ۔ الا اللہ کی کھائی۔ محمد رسول اللہ کی دوھائی۔ جادو ٹونہ ٹونکا باندھ، نظر بد اثر بد بھوت پریت باندھ، جن چڑیل کو باندھ، یوگنی ڈیرا سب بلا کو باندھ۔ بجق یا بدوح، مدد مجھے بڑے پیر کی۔ شبد سانچا، پنڈ کانچا، پھُرو منتر ایشور واچا۔''

9 - اثر مسان

مندرجہ ذیل منتر مسان کا اثر دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر چھوٹے بچوں کو مسان کی بیماری ہو جاتی ہے اور بچہ جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے اور اس پر کوئی دوا بھی اثر نہیں کرتی۔ آخر کار بچہ سوکھتے سوکھتے لاغر ہو کر لقمہ اجل بن جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل منتر کو روزانہ چالیس دن تک لگاتار ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں پھر جس بچہ کو مسان کی بیماری ہوگئی ہو اس کو سامنے بٹھا کر اس منتر کو سات مرتبہ پڑھ کر جھاڑیں۔ پھر اسی طرح اس عمل کو سات دن تک کرنے سے بچہ صحت یاب ہو جائے گا، منتر یہ ہے:

پیدا مسان گورو گورکھناتھ کی آن
یم ڈنڈ مسان، کال بھیروں کی آن
شکیا مسان، لونا چماری کی آن
پُھلیا مسان، گورے بھیروں کی آن
ہلدیا مسان ، گھوڑا بھیروں کی آن
پیلیا مسان، دتی کی یوگنی کی آن
کمیدیا مسان، کالیکا کی آن
کیکڑیا مسان، رام چندر کی آن
سل سلیا مسان، بڑے پیر کی آن

تقسیم کار

1. طارق بک سینٹر، نولکھا بازار، لاہور
2. افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
3. سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
4. عباسی کتب خانہ، جونا مارکیٹ، کراچی
5. البلال بک سینٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی
6. اقبال بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
7. مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر ۲
8. محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ ونجف، مارٹن روڈ، کراچی
9. ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
10. رحمان نیوز ایجنسی شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ
11. احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
12. اختر بک سٹال، نٹر والا چوک، فیصل آباد
13. مکتبہ سرحد، خیبر بازار پشاور
14. اسٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
15. رسول بُو حسن بُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو
16. حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار
17. شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان